THE BOOK WAS DRENCHED

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188557
UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۹۲۰.۵.۳۸ Accession No. ۸۲۲

Author سوانح تیمور لنگ ملفوظ ن

Title ماری بول مترجم

This book should be returned on or before the date last marked below.

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

الحمد للہ کہ کتاب ہٰذا بصد رنگ و بوئے سوانح عمیمہ کیس مرزا اردو بیسکو ماہر فن دار و گن حامل

سوانح عمری

جناب فضائل مآب بوالجاجی مہاراجہ کیس صاحب کے حالات سوانح و کمالات مع بعض مضامین اخلاقی و مدنی

دین مطبع اعجاز محمدی اکبرآباد میں محمد علی طبع اللہ

۹۲۰۲۰۳۸
CHECKED 1951
Checked 1965
۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد مجید جو آفریدگار عالم ہی اور آمرزگار بنی آدم ولرائے ظاہر و باطن ہی اور پارائے سایر و ساکن سب مین ظاہر ہی اور سب سے باہر یعنی وجود ہی بے نمود اور نمود ہی بے وجود شعر

جو ہی سو ہی اُسکی قدرت جو نہین ہی سو ہی وہ	اُسکی ستی اُسکی قدرت سے بین ہی جو ہی وہ

ہزار ہزار زبان سے اپنے آقائے نامدار مشہور نزدیک و دور جناب مہاراجہ دھراج مہاراجہ جسونت سنگھ صاحب بہادر جنکی ترقی عمر و دولت و زیادتی شان و شوکت کا لیل و نہار درگاہ قادر ذوالاقتدار سے خواستگار سوائی جسونت سنگھ صاحب بہادر جنگ والی بھرتپور کا شکرگذار ہون اور ہزار ہزار جان سے چالیس سال سے اُنکی خدمت کی برکت سے یہہ افتخار حاصل ہی کہ راجپوتانہ کے جناب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کے دربار مین بار و وصل ہی اس سے راجپوتانہ کے سب صغار و کبار قدردان ہین اور بے خیرخواہی اپنا خیرخواہ سمجھکر مہربان اس قدردانی اور مہربانی کا عوض اگر ہو سکے مناسب ہی اسلئے سوانح ٹیلیمیکس کا ترجمہ انگریزی سے اردو مین عین واجب ہی کیونکہ سوانح ٹیلیمیکس ایک یونانی داستان ہی نصائح شاہانہ سے فی الحقیقت اتالیق شاہزادگان ہی۔

ٹیلیمکس یونان کے شہر ایتھاکہ کا شاہزادہ تھا اُسکے والد یولیسز کو اپنی خاندانی دیبی سترا کا اعتقاد زیادہ تھا اسلئے وہ اسکے حال پر نہایت مہربان تھی اور اُسکی غیرحاضری مین اُسکے بیٹے کی نیٹر کی صورت

ٹیلیمکس
ٹیلیمکس
ٹیلیمکس
पर्‌थाका
यूनीसीज़
मिनर्वा
मेन्टर

ٹراے پیرس مینیلاس ہیلن

یوٹیسیز یولیسیز

ٹراے

ہیلن

یوٹیسیز یولیسیز پینیلوپ یولیسیز

ٹیلی میکس ٹیلیمیکس مینٹر

یوٹیسیز

منروا

کیمبرج یورپ

ہاکسوتھ

مین نگہبان جب ٹراے کا شاہزادہ پیرس یونان کے ایک بادشاہ مینیلاس کی بیگم ہیلن کو جو بہت خوبصورت تھی اُڑا لیگیا اور تمام یونانیونکی پیشانی پر یہہ داغ بعزتی کا دے گیا تب وہانکے سب بادشاہ اُسکے مددگار اور یاور ہوئے اور متفق ہوکر ٹراے پر حملہ آور اُنمین اتیتھاکہ کا بادشاہ یولیسیز بھی تھا یہہ جیسا صاحب شجاعت وشہامت تھا ویسا صاحب عقل وتمیز بھی تھا دس برس تک ٹراے کا محاصرہ کیا اور بہادرانہ دشمن کا مقابلہ آخر فتح پائی ہیلن پھر ہاتھ آئی وقت واپسی طوفان نے تقاضہ کیا جہاز ونکو لہرونکا تماشہ کیا کہین سے کہین پہنچے منزل مقصود کو نہین پہنچے اتیتھاکہ مین دوسرے یولیسیز کی بیگم پینیلوپ کے خواستگار رہوئے اور یولیسیز کو مردہ ظاہر کرکے اُس سے نکاح کے امیدوار۔

یہہ حال دیکھکر ٹیلیمیکس ڈرا اور اپنے باپ کی تلاش مین چلا اِس حالت مین صرف مینٹر اُسکا ہمراہ ہوا اور ہر ایک آفت ومخافت مین اُسکا غمگاہ تجربۃً جو طریقے بادشاہونکو زیب دیتے ہین دکھائے اور حکمۃً جو سلیقے داد خواہونکو شکیب دیتے ہین سکھائے اِسطرح اُسکو جہان کے نشیب وفراز مین پکّا کیا اور زمان کے ناز ونیاز مین یکّا آخر اُسکو اتیتھاکہ کے نزدیک آکے اپنا جلوہ دکھایا اور اُسکو بخیر وعافیت وہان پہنچاکے اُسکے باپ سے ملایا۔

منروا

پس یہے نصایح یونان کی دیبی منروا کی تعلیم ہین سب یونانیونکو اور اُنکی عقل کے معتقدون کو واجب التعظیم ہین اثر ہین بے ضرر ہین اور ضرر ہین بے اثر سبحان اللہ کیا کتاب ہی گویا حکمت وتجربت کا انتخاب ہی جو نوجوان اِسکو شوق دل سے عاملانہ پڑھتے ہین سو بیشک سربزرگی بآسانی بسہولت بآسکل سے کامل انہ چڑھتے ہین یہہ آرچ بشپ آف کیمبرے کی تصنیف ہی اور اہل یوروپ کے نزدیک باعث تشریف کہ سب نے اِسکا ترجمہ اپنی اپنی زبان مین کیا ہی اور اِسکو زیب ترویج اپنی اپنی دبستان مین دیا ہی انگلستان مین اِسکا ترجمہ پانچ بار کیا ہی مگر چھٹی بار مسٹر جان ہاکسورتھ صاحب نے اِسکو یہہ افتخار دیا ہی کہ فصاحت پر بلاغت ہی اور بلاغت پر فصاحت کتب اخلاق مین اِسکا درجہ بلند ہی اور ہر ایک صاحب اخلاق کی پسند۔

اسلئے مین نے اُردو مین اِسکا ترجمہ فقرہ فقرہ کا کیا ہی اور کسی فقرے کو مقدور بھر محاورے سے نہین گرنے دیا تاکہ رئوسازادگان بلند وقار اور امرازادگان دلپسند شعار اِس سے استفادہ کرین اور آئین ملکستانی اور قوانین حکمرانی سے واقف ہوکر جو حاصل ہی اُسکو زیادہ اور اطفال عالم

اُنکی تقلید سے خود کو کامیاب کرین اور اپنی تقلید سے اُنکو نامیاب اور شائقین جو قسمت رفعت دے
اِسکی سیر سے دلکو شاد فرمائین اور ہمت رخصت دے تو دعا خیر سے مجھکو یاد فاضلون سے یہہ رجا ہی
اور کاملون سے یہہ التجا کہ جہان سہو وخطا نظر فرمائین وہان عفو وعطا اثر پر لائین کیونکہ جو دانا
ہی اُسکا جانا ہی اور جسکا جانا ہی اُسکا مانا ہی شعر

جو مصنف ہی سو نشانہ ہی	اور منصف ہی سو یگانہ ہی

اِس قصّے کا آغاز درمیان سے ہی یعنی جزیرہ کیلپسو مین ٹیلیمکس کی واردی کے زمان سے کैलिप्सो दे तीमकस
پیچھلا آگے بیان ہی اور اگلا آگے عیان والسلام بعجز تمام فقط

الراقم

دیوان جانی بہاری لال پنچولی وکیل راج بھر تپور متعینہ
محکمۂ ایجنٹی راجستان مقام آبو۔
محررہ یکم نومبر ۱۸۸۶ء

سوانح ٹیلیمیکس

ٹیلی میکس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

ٹیلیمیکس کا منروا کے ساتھ جو مینٹر کے بھیس مین تھی جانا اور جہاز کی تباہی اوٹھانا اور کیلپسو دیبی کے جزیرے کے کنارے پر جو تب تک یولیسیز کے چلے جانے کے رنج مین مبتلا تھی پہونچنا اور اوس دیبی کا اوسکے ساتھ مہربانی سے پیش آنا اور اوس پر عاشق ہونا اور اوسکو حیات جاودانی دیا چاہنا اور اوسکی سرگذشت پوچھنا اور اوسکا ظاہر کرنا اپنا پیلاس اور لیسیڈیمن کو جانا اور سسلی کے ساحل پر جہاز کی تباہی اوٹھانا اور اینکیسیز کی قبر پر بطور صدقہ اپنا اور مینٹر کا چڑہائے جانے کی آفت مین آنا اور جنگلیون کے ساتھ مقابلہ مین ایسٹیز کو مینٹر کا اور اپنا مدد کرنا اور اوس بادشاہ کا شاکرانہ اون کو اونکے وطن مین پہونچانے کے واسطے ایک ترپائی جہاز دینا ✣

ٹیلی میکس
مینٹر
کالپسو
یولیسیز

یولیسیز کے چلے جانے کے رنج سے کیلپسو کسیطرح کل نہین پاتی تھی اور اپنی عمر جاودانی پر افسوس کھاتی تھی کہ اِس سے صرف تکلیف کی دائمی اور نا امیدی سے تشویش کی قائمی ہی اوسکا مکان اوسکی صدا کی اداسے شل سابق

یولیسیز
کالپسو

پیلاس
لیسیڈیمن
سسلی
ایٹنا
مینٹر
ایسٹیز
ٹیریاڈ

نہ گونجتا تھا اور اوسکی پریان ڈر سے دور اور چپ چاپ رہتی تھین وہ اکثر اپنے جزیرے کی اطراف مین پھرا کرتی
تھی جہان سدا بہار کی کثرت تھی لیکن یہہ بہار جو اوسکے آس پاس نمودار تھی اوسکے رنج کو نہ گھٹاتی تھی بلکہ یولیسیز یولیسیز
کے خیال کو اوسکے دل پر زیادہ جماتی تھی کیونکہ وہ اکثر وقتِ سیر اوسکے ساتھ رہا کرتا تھا کبھی ساحل دریا پر بحرکت
کھڑی ہوجاتی تھی اور جب اوسکی نظر اُفق کے اوس جانب کو جاتی تھی جہان سے اوس بہادر کا جہاز روان آخر کار
غایب ہوا تھا تو بے اختیار آنکھون سے آنسو نکل آتے تھے ایک روز وہ یہان پر ایک جہاز کی ناگہانی تباہی
دیکھکر بہت متحیر ہوئی کہ اوسکے ٹوٹے تختے اور ڈانڑ ریتہ پر اِدہر اُدہر پڑے تھے اور ایک پتوار اور ایک مستول
اور کچھ رسّے متصل ساحل تر رہے تھے اوسنے تھوڑے عرصہ کے بعد کچھ فاصلے پر دو آدمی دیکھے اونمین سے ایک
دیرینہ معلوم ہوتا تھا اور دوسرا اگرچہ جوان تھا یولیسیز کی بہت سی شباہت رکھتا تھا اوسکی صورت سے ویسی یولیسیز
ہی نیکی اور بزرگی پائی جاتی تھی قامت ویسا ہی بلند تھا اور رفتار ویسی ہی ارجمند تھی دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہہ
ٹیلیمیکس ہی لیکن اپنی فراست قادرانہ کی رسائی پر بھی نہین پہچانا کہ اوسکا ہمراہی کون تھا کیونکہ بڑے دیوتاؤن ٹیلیمیکس
کو یہہ اقتدار حاصل ہی کہ جو چاہتے ہین سو چھوٹے دیوتاؤن سے چھپا سکتے ہین اور منروا کی جو مینٹر کی صورت مین منروا، مینٹر
ٹیلیمیکس کے ہمراہ تھی یہہ خوشی تھی کہ کیلپسو سے پوشیدہ رہے مگر کیلپسو اس جہاز کی تباہی مبارک سے خوش ہوئی ٹیلیماکس، کالیپسو
کیونکہ اسکے سبب یولیسیز اپنے بیٹے کی صورت پر اوس سے پھر دوچار ہوا وہ اوسکی ملاقات کے واسطے آگے بڑھی یولیسیز
اور اوس سے ناواقف بنکر پوچھنے لگی کہ تونے اس جزیرے پر اوترنے کی کیونکر جرأت کی کیا تو نہین جانتا ہے کہ جو
کوئی اس جزیرہ مین بے اجازت آتا ہے سو بے سزا پائے نہین جاتا اس دھمکی سے وہ اوس خوشی کو چھپایا چاہتی تھی ٹیلیمیکس
جو اوسکے سینہ مین پیدا ہوئی تھی اور جسکو اپنے چہرے پر عیان ہونے سے نہین روک سکتی تھی ٹیلیمیکس نے کہا کہ تو بی بی حقیقت
کوئی دیبی ہی یا سب طرح صورت قادر رکھنے پر بھی کوئی آدمی ہی خیر تو کوئی ہی لیکن ایسے لڑکے کے مصائب پر رحم نہین
لاسکتی جسنے اپنے باپ کی تلاش مین اپنی جان کو ہواؤن اور موجون کی طمع پر تصدق کیا ہی اور ان چٹانون پر
جہاز کی تباہی اوٹھائی ہی اوس دیبی نے پوچھا کہ وہ تیرا باپ کون ہی جسکو تو تلاش کرتا ہی ٹیلیمیکس نے جواب دیا
کہ وہ اون مددگار بادشاہون مین سے ایک بادشاہ ہی جسنے دس برس کے محاصرہ کے بعد ٹرائے کو خاک ٹرائے
مین ملایا ہی اور جسکا نام یولیسیز ہی یہہ نام اوسنے اپنی طاقت سے بلکہ زیادہ تر اپنی گیاست سے صرف تمام یونان مین یولیسیز
نہین بلکہ ایشیا کی دور دور اطراف مین مشہور کیا ہے یہہ توانا اور دانا یولیسیز اب دریا پر آوارہ ہی اور ایسے ایشیا یولیسیز
طوفانون کا تماشہ ہی جنکو کوئی طاقت دفع نہین کرسکتی اور ایسے خطرون کا شکار ہی جنکو کوئی گیاست رفع نہین کرسکتی

پینیلوپ
شہزادی کا

اوسکا ملک اوسکے آگے بھاگتا نظر آتا ہی اوسکی بیگم پینیلوپ شہر ائیتھاکہ مین اوسکی مراجعت کی منتظر ہی اور مین بھی اگرچہ ویسا ہی مایوس ہون تاہم جو بلائین اوسنے اوٹھائی ہین اون سب مین اوسکا متعاقب اور ہر ایک ساحل پر اوسکا طالب ہوکر پھرتا ہون مگر افسوس ہی کہ شاید سمندر نے ہمیشہ کے لئے اوسکو اپنے اندر چھپا لیا ہی اسی وجہ سے ہماری

ٹیلیمیکس
یولیسیز

تکلیفون پر رحم کر اور اگر قسمت کا لکھا جانتی ہی تو اوسکے بیٹے ٹیلیمیکس کو بتا کہ یولیسیز زندہ ہی یا مُردہ۔

کیلپسو

فصاحت کی ایسی طاقت اور فراست کی ایسی بلاغت اور جوانی کی ایسی ہدایت نے کیلپسو کے دلکو تعجب اور ترحم سے بھر دیا اوسکی طرف غور سے دیکھا مگر تاہم اوسکی آنکھین سیر نہوئین اور وہ کچھ دیر تک خاموش رہی عاقبت اوسنے کہا کہ مین تجھکو تیرے باپ کے سوانح سناؤن گی مگر یہ قصہ بہت طول ہی اور اب وہ وقت ہی کہ تو اپنی طاقت کو جو آلام سے زائل ہوئی ہی آرام سے پھر حاصل کرے مین تجھکو اپنے مکان مین مثل اپنے فرزند کے رکھونگی اور تجھکو اپنی تنہائی مین باعث تسلی سمجھونگی اگر تو بالطبیعت تباہ ہوا نہین چاہتا ہی تو مین تیرے لئے موجب راحت ہونگی۔

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس اوس دیبی کے پیچھے پیچھے چلا جو نوجوان پریون کے درمیان تھی اونکے درمیان وہ اپنے قد کی بلندی سے ایسی معلوم ہوتی تھی جیسی درخت بلند بلوط کی شاخہاے بلند جنگل مین آس پاس کے درختون پر معلوم ہوتی ہین وہ اوسکے حسن کا جلوہ اور لمبے اور ملتے ہوئے لباس کے دامن زرّین کی جھلک اور اوسکے بال جو خوشنما سادگی کے

مینرو

ساتھ پیچھے بندھے ہوئے تھے اور اوسکی آنکھونکی ملی ہوئی تیزی اور نرمی دیکھکر متحیر ہوا ٹیلیمیکس شرم سے چپکا اور نیچے دیکھتا ہوا ٹیلیمیکس کے پیچھے روان ہوا جب وے اوس مکان کے دروازے پر پہونچے تب ٹیلیمیکس وہ خوبی

ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس

جو دیہاتی سادگی مین نظر کو تسخیر کرسکتی تھی دیکھکر متعجب ہوا فی الحقیقت وہان سونا تھا نہ چاندی نہ سنگ مرمر نہ ستونہاے منقش نہ تصویرین نہ صورتین لیکن وہ ایک مکان تھا جو چٹان مین درجہ بدرجہ کئی محرابین کاٹکر بنایا تھا اوسکی چھت مین سیپی اور سنکھ لگے تھے اور جالی کے بدلے انگور کے درخت تازہ کی کثرت تھی جسکی شاخین ہر طرف کو برابر پھیل رہی تھین یہان پر آفتاب کی حرارت ہواے سرد کی طراوت سے معتدل تھی چشمہاے آب باصفاے دلآسا گلہاے بنفشہ و ہمیشہ بہار کے ملے ہوئے مرغزارین جاتے تھے اور بلور سے صاف و شفاف حوضہاے بیشمار بناتے تھے فرش سبز رنگ جو اوس مکان کے گرداگرد فراش قدرت نے بچھایا تھا ہزارہا قسم کے پھولون سے آراستہ تھا اور قریب ہی ایک جنگل اون درختون کا تھا جو ہر موسم مین ایسے نئے شگوفہ لاتے ہین جنسے خوشبوے فرح افزا انتشار پاتی ہے اور جو پکنے پر اثمار طلائی بن جاتے ہین اس جنگل مین جو آفتاب کی شعاعون کو دشوار گذار تھا اور رو ہوپ اور سایہ کے موافق مقابلہ سے پاس کے مرغزار کی خوبی کو بڑہاتا تھا کچھ سنائی نہ پڑتا تھا سوا طائرون

کی نوا اور پانی گرنے کی صدا کے یہہ پانی چٹان کے اوپر سے آتا تھا اور نیچے گر کر جھاگ سے اوٹھاتا تھا اور چھوٹی سی نہر بنکر اوس مرغزار مین جاتا تھا۔

کیلپسو کا مکان ایک پہاڑ کی ڈہال پر واقع تھا اور دریا اوسکے نیچے تھا سو کبھی صاف و بیحرکت و شفاف تھا اور کبھی پہاڑون سا پھولتا اوغصہ بیفائدہ کے ساتھہ اوس ساحل سے ٹکراتا تھا پھر نگاہ کی تو ایک دریا نظر آیا جسمین بہت سے ٹاپو تھے اونکے آس پاس لیمون کے درخت تھے سو پھولون سے لدے تھے اور چنار کے درخت تھے جنکے سر بادلون سے لگے تھے جن نہرون سے یہہ ٹاپو بنے تھے سو کھیتون مین بہتی ہوئی جاتی تھین بعض چمکتی ہوئی لہرین بنکر پُرشور سرعت کے ساتھہ لڑھکتی تھین بعض نامعلوم حرکت کے ساتھہ چپ چاپ سرکتی تھین اور بعض بڑا چکر دینے کے بعد پھر لوٹتی تھین گویا اپنے سرچشمہ سے پھر نکلا چاہتی ہین اور اوس بہشت کو چھوڑنا نہین چاہتی ہین جسمین ہو کر آئی تھین دور کی پہاڑی اور پہاڑون کی چوٹیان نیلے بخارات مین پنہان تھین جو اونکے اوپر چھا رہے تھے اور اُفق کو ابری صورتون سے جو برابر خوشنما اور دلربا نظر آتی تھین رنگا رنگ بنا رہے تھے جو پہاڑ کم دور تھے اونپر انگور کے درخت چھا رہے تھے جنکی ڈالیان باہم پیچان اور حلقہ دار آویزان تھین انگور جو چمک مین عمدہ زردوزی سے بڑھکر تھے اس کثرت سے تھے کہ پتون کے اندر چھپ نہ سکتے تھے بلکہ اونکی ڈالیان اونکے بار سے جھکی جاتی تھین انجیر زیتون انار اور دوسرے اشجار بیشمار میدان پر چھا رہے تھے ایسا کہ کل ملک ایک رنگ برنگ کے بے انتہا باغ کی صورت نظر آتا تھا۔

کیلپسو

اوس وحشی نے ٹیلیمیکس کو خوبی کی یہہ زیادتی دکھلا کر رخصت دی اور کہا کہ اب جا اور آرام پا اور اپنا لباس بدل جو بھیگ رہا ہی مین تجھہ سے پھر ملونگی اور ایسی باتین کہونگی کہ صرف تیرے کان کو ہی خوش نہ لگین گی بلکہ تیرے دل پر بھی اثر کرینگی پھر اوسکوا اور اوسکے دوست کو اپنے مکان سے ملا ہوا جو ایک دوسرا مکان تھا اوسکے ایک نہایت پوشیدہ کمرے مین بھیجا یہان پیشتر سے اوسکی پریون نے صنوبر کی لکڑیون سے آگ جلا رکھی تھی جس سے مکان خوشبودار ہو رہا تھا اور مہمانون کے لئے تبدیل کیواسطے لباس بھی رکھا تھا ٹیلیمیکس وہان ایک کرتہ بہت عمدہ برف سے بھی زیادہ تر سفید اُون کا اور ایک زردوزی چوغہ اچھے طلائی حاشیہ کا اپنے واسطے رکھا ہوا دیکھکر اوس لباس کی خوبی پر ایسی خوشی سے خیال کرنے لگا جیسی خوشی اکثر نوجوانون کے دلونکو بھکاتی ہی

ٹیلیمیکس

مینٹر نے اوسکی رائے کی کمزوری دیکھکر ملامت کی کہ اے ٹیلیمیکس یہہ خیالات ایسے نہین جیسے یولیسیز کے بیٹے کو زیبا ہین اپنے باپ کی پیروی کر اور بخت کی برخلافی پر غالب ہو جو جوان عورت کیطرح اپنے جسم کو آراستہ

مینٹر ٹیلیمیکس یولیسیز

کیا چاہتا ہی سو عقلمندی و بزرگی دونون کا دعوی چھوڑتا ہی بزرگی صرف اونکو لایق ہی جو عیبت اوٹھاتے ہین
اور خوشی کو اپنے پانوون کے تلے دباتے ہین۔

ٹیلیمیکس نے آہ کھینچی اور کہا یا خدا مجھے تباہ کر لیکن عیّاشانہ نزاکت کا بندہ نہونے دے نہین نہین لیوسیز
کا بیٹا زور گھٹانیوالی اور بدنامی لانیوالی آسایشون کے فریبون مین کبھی نہین آنیکا لیکن آسمان کیسا
مہربان ہی کہ ہم سے بیکسون اور جہاز کی تباہی اوٹھائے ہوؤن کو ایسی دیبی بابی بی کے پاس پہونچایا
ہی جسنے ہمکو ایسے نوایدبخشے ہین مینٹر نے جواب دیا خوش نہو بلکہ شاید اسکے فریب تجھکو تباہی مین ڈالین
اون چٹانون کی نسبت جنپر تیرا جہاز تباہ ہوا ہی اسکے فریب آمیز نازون سے زیادہ اندیشہ کر کیونکہ
تباہی جہاز سے اور موت سے اتنا خوف نہین ہی جتنا ان خوشیون سے جونیکی کو دباتی ہین جو باتین وہ
کہے اونپر اعتبار نہ لا مغرور جوانی جانتا ہی کہ سب باتین میری ذات سے ہین اور کیسا ہی ناتوان ہو
تاہم یقین کرتا ہی کہ تجھکو ہر ایک واقع کا اختیار ہی خطرہ کے اندر رفاہ سوچتا ہی مگر کو بلاشک مان لیتا ہی
کیا پسو کی دلربا نصاحت مین شرارت چھپی ہوئی ہی جسطرح پھولون مین سانپ اوسکے پُر اثر زہر سے ڈر
اپنا اعتبار نکر لیکن میری صلاح پر بیچون وچرا یقین لا۔

پھر وے کیلپسو کے پاس آئے وہ اونکی منتظر تھی اوسکی پریون نے جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھین اور بالون
کا جوڑا پیچھے باندہے ہوئے اونکے آگے کھانا رکھا سو اگرچہ سادہ تھا اور صرف ایسے شکار سے بنایا تھا جو اوسنے
نے خود اپنے جال سے پکڑا تھا یا ہاتھ سے مارا تھا تاہم بہت لذیذ تھا اور بڑی نفاست سے چُنا تھا شراب
آب حیات سے زیادہ مزہ دار سو نقرۂ صراحیون سے پھول لپٹے ہوئے طلائی پیالون مین تابان تھی اور
ایسے سب طرح کے میوجات کی جو بہار مین لگتے اور خزان مین پکتے ہین بھری ہوئی ڈالیان بکثرت رکھی تھین
اس عرصہ مین چار حاضرباش پریون نے گانا شروع کیا پہلے اونھون نے فرشتون اور دیوون کی لڑائی
گائی پھر جوپیٹر اور سیمیلی کا عشق بیکس کا تولد ہونا اور سیلینس نامی پیر سے اوسکی تربیت اور ایٹیلینٹا کی نسل
ہیپومینیز سے جسکو اوسنے طلائی سیبون سے مغلوب کیا تھا جو ہیسپیریڈیز کے باغون سے توڑے تھے آخر کو تراب
کی لڑائی اور یولیسیز کی طاقتوری اور عقلمندی کو تعریف کے تمام مبالغہ کے ساتھ طول دیا اور خاص پر ی
جسکا نام لیوکوتھوئی تھا اوس مجمع کے الحان کے ساتھ اپنے بربط کی آواز کو ملایا جسوقت ٹیلیمیکس نے اپنے باپ
کا نام سُنا تو اشک اوسکے رخسارون پر بہہ آئے اور اوسکے حسن کی رونق تازہ کے باعث ہوئے لیکن کیلپسو نے

ٹیلیمیکس پرنیسوس
مینٹر
کیلپسو
کیلپسو
جوپیٹر
سیمیلی، بیکس
سیلینس، ایٹیلینٹا
ہیپومینیز، ہیسپیریڈز
ٹراے
پرنیسوس
لیوکوتھوئی
ٹیلیماکس
کیلپسو

دیکھا کہ اوسنے متاثر ہوکے کھانا چھوڑ دیا ہی تو اپنی پریون کو اشارہ کیا اور اونہون نے اوس مضمون کو سینٹارس اور لیپیتھی کی لڑائی کے اور دوزخ سے یوریڈس کو واپس لانے کے واسطے آرفیس کے نیچے آپکے ساتھہ بدل دیا۔

جب کھانا بڑہایا تب کیلیپسو ٹیلیمیکس کو ایک طرف لیگئی اور اسطرح بولی کہ اے بڑے یولیسیز کے بیٹے تو دیکھتا ہی کہ مینے کیسی مہربانی کے ساتھہ تیرا استقبال کیا ہی جان کہ مین لافانی دیبی ہون کوئی انسان اس ناپوکو بے سزا پائے اپنے قدمون سے ناپاک نہین کرسکتا اگر میرے دلپر تیری مصیبت سے بھی کوئی بات زیادہ موثر نہین ہوتی تو یہہ تیرے جہاز کی تباہی بھی میرے غصہ کو جو تجھپر تھا کم نہین کرسکتی تیرا باپ بھی میری ایسی ہی مہربانی سے ممتاز تھا لیکن افسوس کہ اوسنے اِس فائدہ کا زیادہ کرنا نہ جانا مین نے اوسکو اِس بہشت مین بہت ٹھہرایا اور یہان وہ لافانیت کی حالت مین ہمیشہ رہ سکتا مگر اپنے کم بخت ناپو کو لوٹنے کے شوق نے اوسپر غالب ہوکر اوسکو عمدہ تر آرام کی امید سے اندہا بنایا تو دیکھتا ہی کہ اوسنے ایتھاکہ کے واسطے جس ملک کو وہ ہرگز اُلٹا نہین جاسکتا کیا نقصان اوٹھایا ہی اوسنے مجھے چھوڑنا چاہا اور چلدیا لیکن ایک طوفان نے اِس ہتک کا بدلہ لیا اور وہ جہاز جسپر وہ سوار تھا بہت عرصہ تک آندہی کا کھلونہ بنکر آخر دریا کا نوالہ ہوگیا اس مثال سے عبرت لے تیری سب امیدین اپنے باپ کو پھر دیکھنے کی اور اوسکے تخت پر بیٹھنے کی اب آخر ہین لیکن اس نقصان کے واسطے بہت افسوس نہ کھا کیونکہ تونے ایک دیبی پائی ہی جو تجھے حکومت عالی اور زیادہ تر راحت پائدار دیتی ہی اِس اظہار کے بعد کیلیپسو نے اپنی تمام فصاحت کو اوس آسایش کے اظہار مین خرچ کیا جو اوسنے یولیسیز کو دی تھی اوسکا پالیفیمی اور سکلاپ اور لیسٹریگونیز کے بادشاہ انٹیفیٹیز کے ملک کو جانا بھی بیان کیا اور سرسی دختر آفتاب کے ٹاپو مین جو کچھ اوسپر گذرا تھا اور سلا اور چیرِبڈس کے درمیان کی راہ مین جو کچھ پیش آیا تھا سو بھی عیان کیا اور اپنے یہان سے جانے کے بعد نیپٹیون یعنی ملک البحر نے جو پچھلا طوفان اوسکے برخلاف برپا کیا تھا سو بھی ظاہر کیا اور اوسکا فینیشیہ والون کے ٹاپو مین پہونچ جانا چھپاکے یہہ کہا کہ وہ اس طوفان مین مارا گیا ٹیلیمیکس نے جو کیلیپسو کی بخشش کا بہت جلد شاکر ہوا تھا اب اوسکی نیت کی بدی اور جو صلاح مینٹر نے اوسکو ابھی دی تھی اوسکی خوبی معلوم کی اسلئے اوسنے اوسکو یہہ مختصر جواب دیا کہ اے دیبی یہہ رنج ناخواستہ معاف فرمایرا اول اب صرف پشیمانی قبول کرتا ہی لیکن شاید پھر آیندہ آرام پاسکے اب مجھے کم سے کم تھوڑے اشک اپنے باپ کی یاد مین بہانے دے کیونکہ تو مجھ سے بہتر جانتی ہی کہ وہ اس نذرانہ کا کیسا مستحق ہی

سینٹارس, لیپیتھی
یوڈیس, مارفیس
کیلیپسو
ٹیلیمیکس
یولیسیز
اتھاکا
کیلیپسو
یولیسیز, فائیشیہ
پالیفیمی, سکلاپ
لیسٹریگونیز
انٹیفیٹیز
سرسی, سلا
چیرِبڈس
نیپٹیون
فینیشیا
ٹیلیمیکس, کیلیپسو
مینٹر

کیلپسو نے دیکھا کہ اب اُسکو زیادہ دبانے مین فائدہ نہین ہی تو فریب سے اُسکے غم کی شریک ہوئی اور یولیسیز کے حال پر غم کھانے لگی لیکن اُسکی محبت حاصل کرنیکے وسیلون کی پوری واقفیت پیدا کرنیکے واسطے اُسنے اُسکے جہاز کی تباہی کے حالات اور اپنے ٹاپو کے کنارے پر پہنچنے کے اتفاقات دریافت کئے ٹیلیمیکس نے کہا میرے مصائب کی داستان بہت طول ہی کیلپسو نے کہا کیسی ہی طول ہو مین اُسکو سننے کی مشتاق ہون اسلئے بلا توقف مہربانی فرما ٹیلیمیکس نے بارہا انکار کیا لیکن وہ اپنے اصرار سے باز نہ آئی آخر کار اُسنے قبول کیا اور کہا مین ایتھاکہ سے ٹرائے کے محاصرے سے جو بادشاہ لوٹے تھے اُنمین سے اپنے والد یولیسیز کی تلاش مین روانہ ہوا میری والدہ پینیلوپ کے امیدوار میری روانگی سے حیران ہوئے کیونکہ اُنکو مین بیوفا جانتا تھا اسلئے مینے اُن سے اپنا ارادہ پوشیدہ رکھا تھا لیکن نیسٹر جسکو مینے پیلاس مین دیکھا تھا اور نہ مینیلاس جو لیسیڈیمن مین میرے ساتھ محبت سے پیش آیا تھا جانتے تھے کہ میرا باپ زندون مین ہی یا مردون مین آخر کار ہمیشہ کی بےتحقیقی اور بےیقینی سے گھبرایا اور اسواسطے سسلی مین جانے کا ارادہ کیا یہان کہتے تھے کہ میرا والد ہوا کے مخالف سے گیا ہی لیکن نیسٹر کی دانائی نے جو مہربان میری مصیبتون مین میرا ساتھی ہی یہ جتاکے کہ اُدھر سکلاپ سے جو بڑے مردم خوار ہین خطرہ ہی اور ادھر آینہ اور ٹرائے کے بحیرون سے جو اُن ساحلون پر پھرتے ہین خوف ہی ایسے بےسوچے ارادے کی تعمیل سے باز رکھا اُسنے کہا کہ ٹرائے والے سب یونانیون سے ناراض ہین بلکہ سب سے زیادہ یولیسیز سے اسلئے اُسکے بیٹے کو ہلاک کرنے سے خوش ہونگے پس ایتھاکہ کو لوٹ شاید تیرا باپ جو دیوتاؤ نکا پیارا ہی آگیا ہو مگر اُسکا مرگ اگر منظور خدا ہی اور اُسکے مقسوم مین ایتھاکہ کا دیکھنا نہین بدا ہی تو مناسب ہی کہ تو لوٹ کر اُسکا انتظام لے اور اپنی ماکو آزادی دے اور سب اقوام منظر کو اپنی گیاست ظاہر کر اور سب یونان کو خود مین ایسا بادشاہ دکھا جو تخت کے لایق یولیسیز سے کم نہو یہ صلاح مقتضائے دانش تھی مینے نہ مانی اور صرف اپنی طبیعت کی تجویز پر عمل کیا الا میرے دوست کی شفقت میرے حال پر ایسی تھی کہ وہ میرے ساتھ اس سفر مین ہمراہ ہوا جو مینے نادانی کے زعم مین اُسکی صلاح کے برخلاف اختیار کیا اور شاید خدا نے بھی یہ قصور مجھ سے ہونے دیا تاکہ جو آفت اُس سے آنیوالی تھی سو مجھکو عقل سکھائے۔

جب ٹیلیمیکس یہ بیان کر رہا تھا کیلپسو نے غور سے نیسٹر کو دیکھا اور یک بیک حیرت سے سرد ہوئی دیکھا کہ اُس مین کوئی چیز انسانیت سے زیادہ ہی مگر اپنے خیالات کی پیچیدگی سے ممکن الحصول نتیجہ نہ نکال سکی پر اس دریافت نہوسکنے والے شخص کی موجودگی سے اُسکا دل شک اور خوف سے بیقرار رہا لیکن اپنے دل کا انتشار ظاہر ہوجانیکے

کैलिप्सो
यूलीसीज़
टैलीमेकस
कैलिप्सो
टैलीमेकस
नइथाका, द्वाय यूलीसीज़
पेनीलोप
नैस्टर, पैलास मैनीलास, लेसीडीमन
सिसिली
मैन्टर सिलीप
रना, द्वाय
द्वाय
यूलीसीज़ नइथाका
यूलीसीज़
टैलीमेकस कैलिप्सो मैन्टर

ڈیتامیکس
ڈیتامیکس

خوف سے اُسنے ٹیلیمیکس کو کہا کہ میرا اشتیاق پورا کرنے کے لئے آگے بڑہ اور مطابق اُسکے ٹیلیمیکس اپنی داستان بیان کرنے لگا۔

سیسلی

ہمنے کچھ عرصہ تک موافق ہوا چلنے سے سسلی کیطرف اپنا جہاز روانہ کیا لیکن آخر ایک آندھی اُٹھی اُسنے آسمان ڈھانپ لیا اور ہمکو یکایک اندھیرے مین گھیر لیا بجلی کی ناپائدار چمک سے ہمنے دو سے جہاز دیکھے وے بھی اُسی خطرے مین پڑے تھے اور جلد دریافت ہوا کہ وے تراے والے بحیر کا ایک حصہ تھے جو پایاب آب اور چٹانون سے ہمارے واسطے کم ہیبت ناک نتھے تب اگرچہ وقت نہ رہا تھا تو بھی جو بات پہلے جوانی کی خوشی نے مجھے غور کافی کے ساتھ سمجھنے ندی تھی پینے اچھی طرح سمجھی اِس خوفناک آفت مین مینٹر صرف بیخوف اور پرتسکین ہی نتھا بلکہ معمول سے زیادہ مسرور تھا اُسنے مجھے امید کیواسطے تقویت دی اور جیون ہی اُسنے یہہ کلام کیا تو مضبوطی نامغلوب نے میرے دلکو ہمت کا الہام دیا جب وہ نہایت طمانیت کے ساتھ جہاز رانی کی ہدایت کر رہا تھا اور ملاح ڈرا اور خوف سے گھبرا رہا تھا تب پینے کہا ای میرے پیارے مینٹر پینے تیری صلاح کیون نہین مانی اِس سے زیادہ تر بلا میرے اوپر کیا آنی ہی کہ ایسی عمر مین جسمین تجویز مستقبل نہین کر سکتے اور تجربہ ماضی نہین پا سکتے اور استعمال حال نہین جانتے مین نے اپنی عقل پر اعتبار کیا اگر ایسے طوفان سے بچینگے تو مین آپکو اپنا خطرناک دشمن سمجھکر اپنا اعتبار نکرونگا اور مینٹر پر دوست سمجھکر اعتماد رکھونگا مینٹر نے مسکراکے جواب دیا کہ مین نہین چاہتا تھا کہ جو قصور تونے کیا ہی اُسکے واسطے تجھے ملامت کرون اگر تجھکو اُسکا اتنا خیال ہی تو مین خوش ہون کہ یہہ خیال تجھکو آگے تیری خواہش کی تندی روکنے مین کام آئے گا لیکن شاید جب یہہ خطرہ جاتا رہیگا تب وہی غرور پھر آئیگا مگر اب صرف ہمت سے بچ سکتے ہین پہلے اس سے کہ خطرے مین پڑین ہمکو چاہیے کہ اُسکو مہیب مانین لیکن جب موجود ہو تب چاہیے کہ اُسکو حقیر جانین مینٹر کی صفائی اور توانائی نے مجھے بہت فرحت بخشی لیکن جس فریب سے اُسنے ہمکو بچایا اُس سے مجھکو تعجب اور سرور ہوا جب بادل پھٹے قریب تھا کہ تھوڑے عرصہ مین تراے والے جو بہت نزدیک تھے ہمکو روشنی سے پہچان لین مگر مینٹر نے دیکھا کہ اُنکے جہازون مین ایک جہاز ہمارے جہاز سے بہت ملتا ہوا تھا صرف اتنا فرق تھا کہ اُسکا پچھلا حصہ پھولون کے ہارون سے آراستہ تھا سو آندھی مین اور جہازون سے علیحدہ ہو گیا تھا اسلئے اُسنے ویسے ہی ہار ہمارے جہاز کے پچھلے حصہ پر رکھے اور ویسے ہی رنگ کے بندون سے بندھوائے جیسے رنگ کے تراے والونکے تھے ڈانڑ چلانے والون سے کہا کہ اپنی جگہہ پر اتنے نیچے جھک جاؤ جتنے جھک سکو تاکہ ہمارے دشمن نہ پہچانین کہ ہم یونانی ہین

مینٹر

مینٹر

مینٹر
مینٹر

مینٹر

تراے
مینٹر

تراے

ٹراے

اسطرح اونکے بحیر کے درمیان ہو کر چلے اور ٹراے والون نے ہمارے جہاز کو اپنا بچھڑا ہوا جہاز سمجھکر آواز
فرحت بلند کیا تھوڑے عرصہ تک مجبوراً اونکے ساتھ رہنا پڑا لیکن آخر موقع پاکر پیچھے رہگئے وے ہوا کی تیزی سے
افریکہ کیطرف گئے اور ہم نے اپنے ڈانڑون پر محنت کی اور سسلی کے متصل اوترنے کی کوشش کی حقیقت مین
ہماری کوشش اور محنت کام آئی لیکن جس بندر پر ہم پہونچے سو اوس بحیر سے جس سے بچنے کی کوشش کی تھی
کم خوفناک نہ تھا کیونکہ سسلی کے ساحل پر ٹراے کے دوسرے پناہ پذیر نظر آئے وے ایلسٹیز کی حکومت مین
آکر آباد ہوئے تھے اور وہ خود ٹراے والون کی نسل سے تھا ہم اوسپر اوترے ہی تھے کہ اون لوگون نے
یہہ سمجھکے کہ ہم اوس ٹاپو کے دوسرے حصہ کے رہنے والے تھے اور اونپر حملہ آور ہوئے تھے یا یہہ کہ ہم اونکے
بیرونی غنیم تھے اور اونکے ملک پر چڑھکر آئے تھے اس غصہ کے اول اشتعال مین ہمارا جہاز جلا دیا اور ہمارے
سب رفیقون کو تہ تیغ کیا صرف مینٹز کو اور مجھے بچایا اسواسطے کہ ہمکو ایلسٹیز کے روبرو پیش کرین اور وہ ہم
سے دریافت کرے کہ ہمارے کیا ارادے تھے اور ہم کہان سے آئے تھے ہم شہر مین گئے ہمارے ہاتھہ پشت
پر بندہے ہوئے تھے اِس بچاؤ سے کچھہ امید نہ تھی سوا اسکے کہ جب ہمارا یونانی ہونا اونکو ظاہر ہو جائے تو ہمارا
مرگ اون ظالمون کے لئے تماشہ بنے ہمکو ایلسٹیز کے روبرو حاضر کیا وہ سونے کی چھڑی ہاتھہ مین لئے ہوئے بیٹھا
ہوا اپنے لوگون کا انصاف اور ایک پاک قربانی کی تیاری کرتا تھا اوسنے ہم سے تیز آواز سے ہمارے ملک کا نام
اور ہمارے سفر کا مرام دریافت کیا مینٹز نے فی الفور جواب دیا کہ ہم بڑے ہیسپیریہ کے کنارے سے آئے ہین اور
وہان سے ہمارا ملک دور نہین ہی اِس بیان سے اوسنے ہمارا اہل یونان ہونا چھپایا تھا لیکن ایلسٹیز نے
زیادہ کچھہ نہین سُنا اور یہہ سوچکر کہ ہم پردیسی ہین اور کچھہ ارادہ تباہ رکھتے ہین سوچھپایا چاہتے ہین حکم دیا
کہ انکو قریب کے جنگل مین جو غلام میری مویشی چراتے ہین اونمین بھیجدو اس حالت مین جینا مجھکو مرنے سے کم پسند
تھا اسلئے بول اوٹھا اے بادشاہ مجھکو ہلاک کر مگر بعزت نہ کر جان کہ مین ٹیلیمکس ایتھاکہ کے بادشاہ یولیسیز کا
بیٹا ہون اپنے باپ کی تلاش مین ہر ایک ساحل پر پھرا ہون لیکن اس تلاش مین اگر کامیاب نہین ہونا اور اپنے
ملک کو نہین پھرنا یا غلام ہونے کے سوا زیادہ نہین جینا ہی تو میری زندگی کو آخر کرا اور مجھکو اس بار سے آزاد ہی دے
جسکا مین متحمل نہین ہو سکتا اِس بیان نے لوگونکو اشتعال دی اونمون نے فوراً دعوی کیا کہ یولیسیز کی ظالمانہ
عادت سے ٹراے تباہ ہوا ہی اسلئے اوسکے بیٹے کو قتل کیا چاہئے تب ایلسٹیز نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا اے
یولیسیز کے بیٹے جن ٹراے والون سے تیرے باپ نے ایکیرن کے کنارے بھرے ہین اونکی ارواح کو تیرا خون

ایکیرن کا مسلی

سسلی، ٹراے ریمسیز

ٹراے

مینٹز ریمسیز

ریمسیز

مینٹز ہیسپیریا

ریمسیز

ٹیلیمکس ایتھاکہ کا یولیسیز

یولیسیز

ٹراے ریمسیز

یولیسیز ٹراے ایکیرن

چڑہانے سے مین انکار نہین کرسکتا تو مارا جائیگا اور تیرے ساتھ تیرا رہنما بھی مریگا اس اثنا مین ایک پیر مرد نے
بادشاہ سے کہا کہ انکو اینکیسیز کی قبر پر قربان کیا چاہیئے ایسا کرنے سے اوس بہادر کی روح خوش ہوگی اور اینکیسیز
بڑا ایناس بھی جب ایسی قربانی کا حال سنے گا تب مطلب عظیمہ کے واسطے تیرا شوق دیکھکر بہت راضی ہوگا یہہ
تجویز سبنے صدائے آفرین کے ساتھ پسند کی اور فورًا اوسکی تعمیل شروع کی ہکو اینکیسیز کی قبر پر لیگئے جہان دو
محراب تیار کی تھین اور آتش پاک جل رہی تھی اور قربانی کی چھری ہمارے آگے رکھی تھی ہکو قربانی کے جانورون
کی طرح پھولون کے ہار پہنائے مذہبی شوق کے غلبہ سے درخواست رحم پست تھی لیکن اس خوفناک آفت کے
وقت مین مینٹر نے آرام کی سی دلجمعی کے ساتھ بادشاہ کے دربار مین بار جاہا اور ایسا کہا اے ایسٹیز اگر ٹیلیمیکس
کے مصائب پر جو ابھی نوجوان ہی اور جنسے ٹراے پر کبھی ہتیار نہین اوٹھائے تیرے دلکو رحم نہین آتا تو تو
اپنے ہی خطرے سے دلکو بیدار کرین نے پیشگوئی کا جو علم حاصل کیا ہی جس سے دیوتاؤن کی مرضی پائی جاتی
ہی اوسکی رو سے کہتا ہون کہ تین روز کے اندر ایک جنگلی قوم پہاڑون سے تیرے اوپر ٹوٹیگی تیرے شہر
کو لوٹیگی اور تیرے ملک کو برباد کریگی اسلئے جلد اس طوفان کو روک اپنے لوگون کو مسلح کر اور جو کچھہ میدان
مین قیمتی چیز ہی اوسکو شہر پناہ کے اندر لا اگر تین روز گذر جانے کے بعد میری پیشگوئی غلط معلوم ہو تو ہمارے
خون سے اون محرابون کو آلودہ کر لیکن اگر برخلاف ثابت ہو تو یاد رکھہ کہ تجھکو اونکی بان نہ لینی چاہیئے جنکا تو
خود اپنی جان کے لئے قرضدار ہوگا یہہ کلام خیال کے اعتبار سے نہ کہے تھے بلکہ علم کی نمانت داری سے کہے تھے
ایسٹیز سنکر متعجب ہوا اور بولا اے سامعین دیکھتا ہون کہ جن دیوتاؤن نے تجھکو نصیب کا اتنا چھوٹا حصہ
بخشا ہی اونہون نے تجھکو عقل کا زیادہ ذخیرہ دیا ہی پھر اوسنے اوس قربانی کی تیاری کے التوا کا حکم دیا
اور جھٹ پٹ اوس حملہ کے مقابلہ کی تیاریان جو مینٹر نے پیشگوئی سے ظاہر کیا تھا ہزارہا عورتین جو خوف سے
لرزان اور ہزارہا مرد عمر سے خمیدہ بچون کے ساتھ جو اس الہام سے ڈرتے اور روتے تھے ہر طرف سے شہر مین
گھستے ہوئے نظر آتے تھے بھیڑی اور مویشی چراگاہ سے اس کثرت سے دوڑے آئے کہ اونکو راستون مین بے تھا
کھڑا رہنا پڑا اور جو لوگ بیقرینہ اور بے شناخت پکار کے ساتھ ایک دوسرے کو دھکیلتے تھے اور غیر کو اپنا
سمجھتے تھے اور اگرچہ نہین جانتے تھے کہ کہان جاتے ہین تو بھی نہایت شوق سے آگے بڑہتے تھے خاص شہری
جو حقیقت مین آپکو دوسرون سے زیادہ عقلمند مانتے تھے مینٹر کو مکار جانتے تھے کہتے تھے کہ اپنی زندگی
بڑہانے کے واسطے بات بناتا ہی لیکن تیسرا دن آخر ہونیکے پہلے جب وے اپنی دور اندیشی کی تعریف کر رہے تھے

ایرکمیز
ایناس
ایرکمیز
مینٹر ایسیسٹیز
ٹیلیمیکس
ٹرائے
ایسٹیز
مینٹر

کہ ایک غبار کا بادل پاس کے پہاڑون کی ڈہال پر نظر آیا اور تھوڑی دیر کے بعد بیشمار جنگلی آدمیون کی
جماعت دیکھنے مین آئی یہ نیمبریہ والے اور دوسرے جنگلی تھے جو نبروڈیہ کے پہاڑون پر اور ایگریگاس
کی چوٹی پر بستے ہین یہ وے ملک ہین جہان جاڑے کی شدت نسیم بہاران سے کبھی کم نہین ہوتی جو لوگ مینٹر
کی پیشین گوئی پر ہنستے تھے اونکو اب یہ سزا ملی کہ اپنے غلامون اور مویشیون کا نقصان اوٹھایا اور بادشاہ
نے ایسا فرمایا کہ اب سے آگے مین بھول جاتا ہون کہ تم یونان والے ہو کیونکہ اب تم دشمن نہین ہو دوست ہو
اور چونکہ تمکو دیوتاؤن نے ہماری مخلصی کے واسطے بھیجا ہی جیسی مدد مین نے تمہاری عقلمندی سے پائی ہی
ویسی ہی امید تمہاری بہادری سے رکھتا ہون اسلئے دیر نکرو اور ہمکو اپنی مدد دو۔

مینٹر — اِسوقت مینٹر کی آنکھون مین ایسا کچھ نظر آیا جسنے شیرون کو بزدلہ کیا اور سفرورون کو ڈرایا اوس نے
ایسیسیز — ایک ڈہال اور خود چھینکر پہنا اور ایک تلوار کمر سے باندہی اور ایک برچھی ہاتھ مین لی اور ایسٹیز کے پاہیون
ایسیسیز — کی صف بناکر دشمنون کی طرف بڑہا ایسٹیز جسکی ہمت تب بھی بلند تھی لیکن بدن عمر سے کمزور ہوگیا تھا صرف
کچھ دور اوسکے پیچھے جاسکا لیکن مین اوسکے بدن کی برابر گیا مگر اوسکی طاقت کے برابر نہین لڑائی کے وقت
منروا — اوسکا جوشن منروا کی ڈہال سا معلوم ہوتا تھا اور اجل اوسکی تلوار کا اشارہ چاہتی ہوئی صف بصف اوسکے
نیوپٹولیمس — ہمراہ جاتی تھی جیسے نیوپٹولیمس کا شیر جسکو بھوکھ زیادہ بہادر کردیتی ہی گلہ پر گرتا ہی اور بے روک ٹوک مار کر ٹکڑے
ٹکڑے کردیتا ہی اور گلہ بان اپنی بھیڑیون کو بچانے کے بدلے اپنی جان بچانے کو خوف اور ہراس سے
بھاگتے ہین۔

ایسیسیز، مینٹر — جنگلی لوگ جو شہر کو گھبرایا چاہتے تھے آپ ہی گھبرا گئے اور ایسٹیز کی رعایا نے مینٹر کی شال اور مقال
سے جان پاکے ایسی طاقت دکھائی کہ اونکے خیال سے باہر تھی بادشاہ کا لڑکا جو حملہ آورون کا حاکم
تھا میرے ہاتھ سے کام آیا عمر مین برابر تھا لیکن قد مین مجھ سے بہت زیادہ تھا کیونکہ یہ جنگلی دیوون
سیکلاپ — کی نسل سے ہین جنکی اصل ویسی ہی ہی جیسی سیکلاپ کی ہی مین نے دیکھا کہ وہ مجھکو حقیر سمجھتا ہی لیکن اوسکی سختی
اور طاقت کی زیادتی پر خیال نکرکے مین نے برچھی اوسکی چھاتی پر ماری سو بہت گہری گھسگئی اوسکے مُنہ
سے خون بہا اور مرگیا لیکن جب وہ گرا تو مجھکو خوف ہوا کہ اوسکے بوجھ کے تلے دب نجاؤن اوسکی زرہ
ایسیسیز، مینٹر — کی آواز سے دور کے پہاڑ گونج اوٹھے اوسکے بدن کا اسباب لوٹ کر مین ایسٹیز کے پاس گیا اور مینٹر
نے دشمنون کا انتشار پورا کیا جنھون نے مقابلہ کیا اونکو نکڑے نکڑے کیا اور سفرورون کا جنگل تک پیچھا لیا۔

اس فتح سے جس سے تھوڑی دیر پیشتر سب ناامید تھے سب کی آنکھین مینٹر کی طرف متوجہ ہوئین کہ یہ دیوتاؤن کا پیارا ہی اور الہام الٰہی سے ممتاز ایسٹیز نے اپنی مخلصی سے ممنون ہوکر ہم سے کہا کہ اگر انیاس کا بحیر سلی کو لوٹ آویگا تو پھر تمہارا بچانا میرے اختیار مین نرہیگا اور اسلئے ہمکو ایک جہاز دیا کہ ہم اپنے ملک کو واپس جائین اور ہمکو بہت تحائف دیکر جھٹ پٹ روانہ ہونیکی تاکید کی کہ صرف اسی وسیلہ سے آتی ہوئی بلائل سکتی تھی مگر اونسے ہمکو اپنی رعایا سے کوئی ڈانڑ بلانے والا یا ملّاح نہین دیا کیونکہ یونان والون کا اعتبار نہ ہونے سے اونکو یونان کے ساحل پر بھیجنا نہین چاہتا تھا لیکن اوسنے فینیشیائی سوداگر ہمارے ساتھ کئے جو چونکہ سوداگری پیشہ ہین اور ہر ایک بندر مین آتے جاتے ہین وہان جانے مین کچھ خوف نہین رکھتے تھے یہ لوگ ہمکو اٹیتھا کے کنارہ پر پہونچاکر ایسٹیز کے پاس واپس آنیوالے تھے لیکن دیوتاؤن نے جو آدمیون کے ارادون کے ساتھ کھیلتے ہین ہمکو دوسری بلا مین ڈالا +

باب دوم

ٹیلیمیکس کا بیان کرنا سیز اسٹرس کے بحیر مین اپنا ٹریائی جہاز پر گرفتار ہونا اور مصر کو جانا اور ملک کی خوبی اور خوشنمائی اور اس بادشاہ کی عاقلانہ فرمانروائی اور مینٹر کا بطور غلام اتھیقو پیکو بھیجا جانا اور اوسکے صحرا مین اپنا بھیڑ بان چرانا اور اس حالت مین ٹرموفرس کا اوسکو تسلی دینا جو ایپالو کا پوجاری تھا اور اوس دیوتا کی پیروی سکھانا جو ایک بار ایڈیٹس کا چوپان بنا تھا اور آخر کو سیز اسٹرس کا اوس اثر کو سہنا جو اوسکی تاثیر و تقلید سے چوپایون مین پیدا ہوا تھا اور اوسکی ملاقات چاہنا اور اوسکی بیگناہی سے واقف ہوکر اوس سے اٹیتھا کہ پہونچانے کا اقرار کرنا لیکن سیز اسٹرس کی وفات سے اوسکا آفت تازہ مین مبتلا ہونا اور ایک برج مین جو دریا پر واقع تھا قید رہنا اور روہان سے نئے بادشاہ بوکورس کو ایک جنگ اپنی رعایا کے ہاتھ سے جو باغی ہوگئی تھی اور جس نے ٹریا والون کو اپنی مدد پر بلایا تھا مارا جاتے ہوئے دیکھنا +

سیز اسٹرس مصر کا بادشاہ ٹرائے والون کے غرور سے ناخوش تھا اوسنے بہت سی ریاستین فتح کرکے اپنی حدود بڑہائی تھین ٹرائے والے اوس دولت کے سبب سے جو تجارت سے پیدا کی تھی اور اوس شہر کے جو دریا کے درمیان واقع تھا دشوار گذار ہونے سے ایسے گستاخ اور مغرور ہوگئے کہ اونھون نے جو

مینٹر
ایسٹیز
انیاس
سیسلی
فینیشیائی
اٹیتھا
ٹریا
ٹیلیمیکس
سیزاسٹرس
ایڈیٹس
مینٹر
اتھیقوپیکو
ٹرموفرس
ایپالو
ایڈیٹس
سیزاسٹرس
بوکورس
ٹریا
سیزاسٹرس
ٹرائے
ٹرائے

سیزاسٹرس — خراج سیزاسٹرس نے مصر کو واپس آتے ہوئے اونپر لگایا تھا ادا کرنے سے انکار کیا اور اوسکے بھائی کی کمک کے واسطے فوج بھیجی جو واپس آنیکی خوشی کی ضیافت کے اندر اوسکو مارا چاہتا تھا۔

سیزاسٹرس — سیزاسٹرس نے اونکی تجارت روکنے سے اونکو دبانا چاہا اور اسلیے بہت سے مسلح جہاز روانہ کیے اور

فنیشیا ئی سیلی — حکم دیا کہ جہان کہین فینیشیائی جہاز ملین پکڑلو یا ڈوبا دو جیون ہی تسلی ہماری نظر سے غائب ہوا ہم مصریون کے بحیرے سے مقابل ہوئے بندر اور زمین ہمارے پیچھے جاتے ہوئے اور خود کو بادلون مین چھپاتے

فنیشیا — ہوئے نظر آتے تھے یہہ بحیرہ ترتے ہوئے شہر سا ہماری طرف چلا آتا تھا فینیشیہ والون نے فوراً اپنا خطرہ دیکھا اور بچنا چاہا لیکن وقت نرہا تھا مصری جہاز ہمارے جہاز سے اچھے چلتے تھے ہوا اونکے موافق تھی اور اونکے پاس ڈانڑ چلانے والے بھی زیادہ تھے اونھون نے تختے لگائے اور بلامزاحمت ہمکو پکڑلیا

فنیشیا مینٹر — اور اسیر کرکے مصر کو لیگئے فی الحقیقت مین نے اون سے کہا کہ نہ مین فینیشیہ کا رہنے والا ہون نہ مینٹر ہے

فنیشیا — مگر اونھون نے حقارت سے میری بات پر گوش نہ دیا اور ہمکو غلام سمجھکر کیونکہ فینیشیہ والے بردہ فروشی کا پیشہ رکھتے تھے صرف بڑے فائدے کے ساتھہ بیچنے کا خیال کیا اسی عرصہ مین ہمنے دیکھا کہ آب نیل سے دریا

فیراس — سفید ہوتا ہی اور ساحل مصر اُفق مین ابر سا معلوم دیتا ہی اور نوشہر کے پاس فیراس کے ٹاپو مین پہونچے وہان

میمفس — سے نیل کے اوپر کیطرف میمفس کو گئے۔

اگر رنج اسیری ہمکو خوشی سے بیہوش نکرتا تو ہم اس سیراب ملک کے معائنہ سے ضرور خوش ہوتے یہہ ملک ایک وسیع باغ کی صورت رکھتا تھا اور بیشمار نالون سے شاداب تھا دریا کی ہر ایک جانب پر مالدار شہر اور فرحت افزا قصبے تھے اور کشت زار تھے جو ہر سال فصل طلائی پیدا کرتے تھے اور سبزہ زار جنپر گلہ چرتے تھے زمین زمیندارونکو اتنے میوے دیتی تھی کہ وے اونکے بوجھہ سے جھکے جاتے تھے اور صدائے صدا

مینٹر — خوش ہوکر گلہ بانون کے دیہاتی راگ کا جواب دیتی تھی مینٹر نے کہا وے لوگ خوش نصیب ہین جو ایسا بادشاہ عاقل اپنا حاکم رکھتے ہین وے فرحت پائدار مین رہتے ہین اور جس سے وہ فرحت حاصل ہی اوسکو چاہتے ہین

ٹیلیمیکس — اے ٹیلیمیکس آخر کار دیوتا تجھے تیرے باپ کے تخت پر سرافرازی دین تو ایسے ہی تجھے اپنی حکومت مین اپنی رعایا کی حفاظت رکھنی چاہئے اپنی رعایا کو مثل اپنے فرزندون کے پیار کر اور اونکے پیار سے جو تیرے ساتھہ رکھتے ہین وہ خوشی حاصل کرنی سیکھہ جو باپ کو ہوتی ہی اور اونکو اپنے بادشاہ کی خوشی کے خیال کے ساتھہ اپنی خوشی کا خیال شامل کرنا سیکھلا تاکہ جب کبھی آرام کی برکتون سے خوش ہون تو اپنے محسن کو یاد

رکھین اور اپنی شکرگذاری کے نذرانہ سے تجھکو معزز کرین جو ظالم اپنا رعب پیدا کیا چاہتے ہین اور اپنی رعایا کو ظلم سے عاجزی سکھاتے ہین سو آدم زاد کے واسطے آفت ہین حقیقت مین وے باعث خوف ہین مگر باعث کراہت اور حقارت بھی ہین اتنا خوف رعایا کو اون سے نہین ہے جتنا اونکو رعایا سے ہی۔

ٹیلی ماکس پینیلوپ — مینے جواب دیا افسوس اب ہمکو حکومت کی نصیحتون سے کیا کام ہی ہمکو اب آئیتھاکہ مین نہین جانا نہ اب پینیلوپ کو دیکھنا ہی نہ اپنے ملک کو کیسے ہی جاہ کے ساتھ یولیسیز آخر کار واپس آئے مگر وہ اپنے بیٹے کی ملاقات کا مزہ کبھی نہین چکھنے کا اور حکمرانی سیکھنے تک اوسکی اطاعت کرنیکی خوشی مجھے کبھی نصیب نہین ہونیکی اے عزیز مینٹر اب ہمکو مرنا ہی موت کے سوا سب خیالات واہیات ہین آمرین کیونکہ دیوتاؤن نے ہمپر رحم کرنا چھوڑ دیا ہی مین افسوس سے ایسا مجبور تھا کہ میری تقریر بار بار کی آہ سے رُکنے کے سبب سمجھ مین آنیکے قابل نہ تھی لیکن مینٹر اگرچہ آنیوالی بلاؤن پر مغرور نتھا تو بھی بلاے حال مین بیخوف تھا مجھ سے بولا کہ اے بڑے یولیسیز کے نالایق بیٹے تو بلا مزاحمت مصیبت کی اطاعت کرتا ہی جان کہ وہ دن نزدیک آتا ہی جسدن تو اپنی والدہ اور اپنے ملک کو پھر دیکھیگا اور تو اوسکو یعنی مغلوب نہ ہوسکنے والے یولیسیز کو جسکو تونے ابتک نہین پہچانا اوسکی بزرگی کی بلندی پر دیکھیگا جسکو تقدیر کبھی نہین مغلوب کرسکتی اور جسکی مثال تیری جیسی مصیبت سے بھی زیادہ ترمہیب مصیبت مین کبھی ناامید نہونا سکھلا سکتی ہی اگر وہ اون دور و دراز ملکون مین جنہین اوسکو ہوائے ناموافق لیگئی ہی سُنے گا کہ میرا لڑکا نہ میرا سا صبر رکھتا ہی نہ میری سی طاقت تو اس خبر وحشت اثر سے گھبراجاے گا اور اتنی تکلیف پاے گا جتنی عمر بھر کی سب تکلیفون سے نپایا ہوگا۔

مینٹر — پھر مینٹر نے میرا خیال اوس فرحت اور برکت پر متوجہ کیا جو تمام مصر پر چھا رہی تھی جس سے بائیس ہزار شہر علاقہ رکھتے ہین اوس نے اوس راے کی جس سے وہان انتظام حکومت جاری تھا اور اوس انصاف کی جو زبردست کو زیردست پر ظلم کرنے سے مانع تھا اور اوس تعلیم کی جس سے اطاعت و محنت و اعتدال اور علم و ہنر کا اشتیاق طبیعت پر جاگیر ہوا تھا اور امور مذہبی مین استقلال رکھنے کی اور عالی ہمتی اور خواہش عزت اور آدمیون کے ساتھ راست بازاور دیوتاؤن کے ساتھ باعجز و نیاز ہونے کی تعریف کی جو باتین ہر ایک کے مان باپ نے اونکے دل مین جمائی تھین اوسنے اس خوشنما انتظام کو زیادہ خوشی سے پسند کیا اور بار ہا آوازۂ تحسین بلند کیا کہ وے لوگ بہت خوش نصیب ہین جو ایسے عاقلانہ طور سے محکوم ہین مگر زیادہ تر خوش نصیب وہ بادشاہ ہی جسکی بخشش ایسی وسعت کے ساتھ دوسرون کو باعث راحت ہے

اور جسکی نیکی عمدہ تر خوشی ذاتی کا چشمہ ہی اوسکا ملک محفوظ ہی نہ رعب سے بلکہ محبت سے اور اوسکے حکم اوٹھائے جاتے ہین نہ صرف اطاعت سے بلکہ خوشی سے اور وہ رعایا کے دلون مین ریاست کرتا ہی نہین چاہتے کہ اوسکی حکومت آخر ہو بلکہ اوسکی فانیت پر افسوس کھاتے ہین اور سب اپنی زندگی کے عوض اوسکی زندگی چاہتے ہین۔

مینٹر — مینٹر کا یہ کلام غور سے سُنا اور جب وہ اوس کلام کو بولتا تھا مجھکو اپنے سینہ مین نئی ہمت کی
مینفس — نورانی سی معلوم ہوتی تھی جب ہم مینفس مین پہونچے جو ایک شہر ہی اپنی دولت اور رونق کے واسطے مشہور تب
ٹیبیز — وہانکے حاکم نے ہمکو تیبیز مین بھیجا کہ وہان سیز اسٹرس ہم سے استفسار کرے سو اگر اپنی حکومت کے انتظام
میمنڈیس — مین کم مصروف ہوتا تو ضرور خود ہم سے تحقیقات فرماتا کیونکہ وہ بڑے والون سے نہایت رنجیدہ تھا
ٹراے — اسواسطے ہم دریاے نیل کے اوپر کی جانب اوس مشہور شہر کو روانہ ہوئے جسمین ایک سو دروازے ہین اور
ٹیبیز — یہہ تو انا بادشاہ رہتا ہی تیبیز بڑی وسعت کا اور گریس یعنی یونان کے ہر ایک شہر سے زیادہ تر سرسبز
نظر آتا تھا جو قوانین راستون کو میلہ سے صاف اور نہرونکو درست اور حوضون کو قابل آسائش رکھنے کے
لئے اور علوم کی تعلیم اور عوام کے آرام کے واسطے جاری کئے ہین سو ایسے عمدہ ہین کہ اون سے بہتر خیال
مین نہین آسکتے صحن ہاے مربع فوّارون اور مینارون سے آراستہ ہین مندر سنگ مرمر کے اور عمارتیں
اگرچہ سادہ ہین مگر عالیشان قصر شاہی وسعت مین ایک شہر کی برابر ہی اور اوسمین سنگ مرمر کے ستون
اور مربع اور گاؤدم مینار اور بڑی بڑی صورتین اور نقرہ وطلائی سامان بہت ہین۔

جو شخص ہمکو لیگئے تھے اونہون نے بادشاہ کو اطلاع دی کہ یہہ فینیشیائی جہاز پر دستیاب ہوئے
ہین اِس بادشاہ کا دستور تھا کہ جسکو کچھ نالش کرنی یا خبر دینی ہوتی تھی اوسکو ہر روز ایک مقرر ساعت
پر اپنے حضور مین بار دیتا تھا اور اوسکے یہان کوئی منفور یا مردود نتھا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ مین بادشاہی
اختیار صرف اسواسطے رکھتا ہون کہ اپنی رعایا کیواسطے جنکے ساتھ محبت پدرانہ رکھتا تھا بھلائی کا وسیلہ بنون یہہ بادشاہ سادون سے
ملتا تھا اور نہایت مہربانی کے ساتھ پیش آتا تھا کیونکہ اِسکو یقین تھا کہ دور کے ملکون کی رسم و رواج سے
آگاہی ہونیکے سبب ہمیشہ کچھ نہ کچھ فائدے کی بات حاصل ہوتی ہی اسلئے ہمکو اوسکے حضور مین حاضر کیا وہ
ہاتھی دانت کے تخت پر بیٹھا تھا اور اپنے ہاتھ مین ایک سونے کی چھڑی رکھتا تھا اگرچہ عمر مین زیادہ تھا
تاہم اوسکا بدن خوشنما تھا اور اوسکی صورت پر ایک طرح کی عذوبت اور عظمت پائی جاتی تھی وہ ہر روز
اپنی رعایا کی دادبخشی کرتا تھا اوسکے منصفانہ تحمل و تامل دلیرترین مدح کو خوشامد کی تہمت سے بچاتے تھے

اوسکے دن کے ایسے کام تھے اور کسی علمی مسئلہ کا استفہام کرنا یا جسکو اپنی صحبت کے قابل سمجھتا تھا اوس سے
ہمکلام ہونا اوسکے شام کے کام تھے اوسکی زندگی کی رونق کسی عیب سے نہ گھٹی تھی بلکہ اون بادشاہون
پر فضیلت ہونے سے بڑھی تھی جنکو نہایت دھوم دھام سے فتح کیا تھا اور اپنے سردارون سے ایک پر نہایت
اعتبار رکھتا تھا اوسکی عادت کا ابھی آگے بیان کرونگا جب اوسنے مجھے دیکھا تو میری جوانی نے اوسکے رحم
کو حرکت دی اوسنے میرا ملک اور نام پوچھا ہم اوسکی تقریر کی درستی اور چستی سے متحیر ہوئے پینے کہا اے
نامور ترین بادشاہ نہ تو ٹرائے کے محاصرے سے ناواقف ہی جو دس برس تک رہا ہی اور نہ اوسکی تباہی ٹرائے
سے جسکے سبب سے تمام یونان اپنی عمدہ ترین نسل سے خالی ہوا ہی یولیسیز بادشاہ ایتھا کہ جو میرا باپ ہی اوس یولیسیز بادشاہ کا
بڑی لڑائی کے خاص افسرون مین سے ایک تھا لیکن اب اپنی بادشاہت کی تلاش مین دریا پر آوارہ ہی
اور اوسکی تلاش مین ویسی ہی بدبختی کے وسیلے سے مین ملک مصر مین اسیر ہون مجھکو ایک دفعہ پھر میرے باپ مصر
اور ملک سے ملا دیوتا تجھکو تیرے بچون پر سلامت رکھین اور روے تجھ جیسے نیک باپ کے سایہ مین خوش
رہین میٹر اسٹرس نے پھر بھی مجھکو رحم سے دیکھا لیکن جو کچھ پینے کہا تھا سو جھوٹ تھا یا سچ ایسا شک کرکے ہمکو سیزاسٹرس
اپنے ایک عمدہ دار کے سپرد کیا اور حکم دیا کہ جن لوگون کے ساتھ یہہ جہاز پر گرفتار ہوئے تھے اون سے
استفسار کرو کہ یہہ اہل یونان ہین یا اہل فینیشیہ اور کہا کہ اگر اہل فینیشیہ ہین تو ضرور نہ صرف دشمنون فینیشیا
کی طرح بلکہ ایسے کمبختون کیطرح سزایاب ہونگے جو کمینون کی طرح جھوٹ بول کر ہمکو دھوکہ دیا چاہتے ہین لیکن
بالعکس اہل یونان ہین تو میری یہہ خوشی ہی کہ اِنکے ساتھ مہربانی سے پیش آؤن اور اپنے جہازون پر اِنکو
اِنکے ملک مین پہونچاؤن کیونکہ مین یونان کو پسند کرتا ہون جسمین دانشمندی مصر کے بہت سے قوانین پہونچے
ہین مین ہرکیولیز کی خوبی سے ناواقف نہین ہون ایکیلیز کی بزرگی کا حال مجھ تک پہونچا ہی گو کتنی ہی دور ہرکیولیز ایکیلیز یولیسیز
ہونمین کم نصیب یولیسیز کی عقلمندی کو سراہتا ہون اور نیک کی تکلیف دور کیا چاہتا ہون۔

مینٹوفس وہ عمدہ دار تھا جسکو بادشاہ نے ہماری تحقیقات کے واسطے مقرر کیا تھا سو جیسا سیزاسٹرس میٹوفس سیزاسٹرس
سخی طبیعت اور صاف نیت تھا ویسا ہی وہ خراب اور خود مطلب تھا اوسنے ہمکو پھسانے کے سوالات کرکے
دِق کرنا چاہا اور دیکھا کہ مینٹر کے جواب میرے جوابون سے زیادہ معقول تھے اوسکے ساتھ دشمنی و بدظنی مینٹر
سے پیش آیا کیونکہ نالایق جتنے اہانت کے متحمل ہوتے ہین اوتنے لیاقت کے نہین ہوسکتے اسلئے اوسنے ہمکو علحدہ مینٹر
کردیا اور اوس وقت سے مجھے نہین معلوم ہوا کہ مینٹر کا کیا حال ہوا یہہ علحدگی میرے حق مین ایسی ناگہانی

اور خوفناک تھی جیسا صدمۂ رعد لیکن میٹوفس نے امید کی کہ ہم سے علحدہ علحدہ سوال کرنے سے ہمارے بیان
مین کچھ برخلافی پائی جائیگی بلکہ جو بات مینٹر نے چھپائی تھی سو مین قول و قرار پانے پر ظاہر کردونگا اوس کا
خاص مطلب سچ بات کا دریافت کرنا نہ تھا مگر یہ تھا کہ کوئی بہانہ ایسا ہاتھ آئے جس سے بادشاہ کے نزدیک
ہمکو وہ اہل فینیشیہ ظاہر کرے اور شل غلام ہمکو اپنی ملک بنائے چنانچہ ہماری بیگناہی اور بادشاہ کی
رسائی پر بھی وہ کامیاب ہوا بادشاہی کیسا خطرناک مقام ہی جہان سب سے زیادہ عقلمند اکثر فریب کے
مطیع بنتے ہین تخت شاہی کے گرد مکر اور خودغرضی کی صف حاضر رہتی ہی اور راستبازی دور رہتی
ہی کیونکہ خوشامد کے وسیلہ سے وہان پر پہونچنا نہین چاہتی اور نیکی اپنا درجہ سمجھکر جب تک یاد نہین
ہوتی روبرو نہین آتی بلکہ ایسے بہت کم بادشاہ ہین جو جانتے ہین کہ نیکی فلان جگہ دستیاب ہوگی بلکہ
بدی اور اوسکے فرمانبردار بادشاہ کی خوشی پوری کرنے کے واسطے حسب ضرورت گستاخ و مکار و
دغوی و کارساز دہوکہ دینے کو ہشیار اور سب قوانین چھوڑنے اور سب آئین توڑنے کو تیار
رہتے ہین وہ آدمی کیسا بدنصیب ہے جسکی طرف ہمیشہ اسطرح پر گناہ کرانیکی کوششین ہوتی رہتی ہین اگر
وہ چاپلوسی کے باجہ سے نفرت کرنا اور راستبازی کی صفائی سے آزردہ ہونا نہین سیکھتا تو ضرور
اوسکے سبب سے مارا پڑتا ہی اپنی تکلیف کے وقت مین میرے ایسے خیال تھے اور جو کچھ مینٹر نے مجھ سے
کہا تھا سو میرے دل پر نقش ہو رہا تھا۔

جب مین اسطرح کے خیالات مین مصروف تھا تب مجھکو میٹوفس نے آفس کے جنگل کے پہاڑون
کیطرف بھیجا تاکہ وہان اوسکے بیشمار گلو نکی نگرانی مین اوسکے غلامون کی مدد کرون یہان پر کیلپسو نے
ٹیلیمیکس کو روکا اور کہا کہ تسلی مین تو تو نے غلامی سے مزا پسند کیا تھا ٹیلیمیکس نے کہا اسوقت مین
میرا حال زیادہ خراب تھا اور ویسی بات پسند کرنیکی ہمت نہ رہی تھی غلامی جبراً میرے اوپر ڈالی گئی اور
مجھے قسمۃً اوسکے پیالے کی تلچھٹ خالی کرنی پڑی مجھے کچھ امید نہ رہی تھی اور رہائی کا ہر ایک دروازہ
بند نظر آیا تھا اس عرصہ مین مینٹر کو پیٹھ پیچھے سے اوس نے سُنا تھا کہ ایتھیوپیہ کے کسی باشندے کے
ہاتھ بیچ دیا تھا سو اوسکو ایتھیوپیہ مین لیگیا۔

میری قید کا مقام ایک جنگل تھا اوسکا میدان ایک جلتا ہوا ریگستان ہی اور پہاڑ برف سے
ڈھکے ہوئے ہین نیچے نہ سہی جانے والی گرمی ہی اور اوپر نہ گھٹنے والی سردی چٹانون کے درمیان کہین

کہین سبزہ زار ہی پہاڑ ڈہالو اور نیچے اونچے ہین اور جو درے اونکے درمیان ہین سو آفتاب کی ٹہاؤن
کو بھی دشوار گذار ہین اِس خوفناک جگہہ مین کوئی صحبت کا نتہا سوا گدریون کے جو شل اوس ملک کے
جنگلی اور بے تربیت تہے یہان مین رات اپنی مصیبت پر رونے مین تمام کرتا تہا اور دن اپنی بھیڑون
کے پیچہے پیچہے پہرنے مین تاکہ اوس مقدم غلام کی ظالمانہ گستاخی سے محفوظ رہون جسکا نام بیوٹس تہا یوٹیس
اور جو اپنی رہائی کی امید کرکے اپنے مالک کے فائدے کے واسطے اپنا شوق اور تعلق خاطر دکہانے کے
لئے ہمیشہ دوسرون پر اتہام رکہتا تہا مصیبت کے اِس ہجوم سے مین اُکتا گیا اور اپنے دل کی بیقراری
مین اپنے گلّہ کو بہول گیا اور ایک غار کے قریب زمین پر گر پڑا اِس امید سے کہ جس تکلیف کو مین زیادہ
نہین اوٹہا سکتا اوس سے مجہکو موت بچائیگی مگر اِس نا امیدی کے عین وقت مین مجہکو پہاڑ کانپتے ہوئے
نظر آئے اور بلوط اور صنوبر اوپر سے جہکتے ہوئے ہوا بند ہوگئی اور ایک گہری آواز اِس مضمون کی
اوس غار سے نکلتی ہوئی معلوم ہوئی کہ اے دانا یولیسیز کے بیٹے تجہکو اوسی کے مانند صبر سے بزرگ یولیسیز
ہونا چاہیے جن بادشاہون نے مصیبت نہین دیکہی ہی وے آرام کے لایق نہین وے عیاشی سے پست اور
غرور سے مست رہتے ہین اِن مصیبتون پر غالب آ اور اِنکو یاد رکہہ پہر تو خوش ہی تو ایتہاکہ کو واپس جائیگا اوڈیسیس
اور تیرا نام دنیا مین مشہور ہوگا جب تو دوسرون پر حکومت پائے تب مت بہولیو کہ تو بھی اون ہی کیطرح
بیکس اور بے بس اور دُکہی رہا ہی اسلئے اونکو تسلی دینا اپنی خوشی سمجہیو اپنی رعایا سے محبت رکہیو جو ناحق
سے نفرت کیجیو اور یاد رکہیو وہی آدمی بڑا ہی جو اپنے غصہ کو روکتا اور دباتا ہی اِن کلاموں نے ندائے
غیبی کیطرح مجہکو الہام دیا فوراً خوشی میری رگون مین پہڑکنے لگی اور ہمت میرے سینہ مین پیدا ہوئی
مجہے ایسی دہشت نہ معلوم ہوئی کہ جب دیوتا دکہائی دیتے ہین تب بدن پر بال کہڑے ہوجاتے ہین اور
خون جم جاتا ہی مین آرام سے اوٹہا اور زمین پر سجدہ کرکے مینے اپنے ہاتہہ آسمان کیطرف اوٹہائے اور
منّوا کو جسکا مین آپکو اِس الہام کے واسطے ممنون سمجہتا تہا شکرانہ ادا کیا اِس اثنا مین مینے اپنے دل کو عقل
سے نورانی پایا اور ایک ملایم مگر غالب اثر سے متاثر ہوا جس سے میرا غصہ دبا اور جوانی کا جوش ٹہنڈا ہوگیا
اوس جنگل کے سب گدریون سے دوستی پیدا کی اور ملایمی اور شکیبائی اور محنت سے خود بیوٹس کی یوٹیس
مہربانی حاصل کی جو پہلے میرے ساتہہ نا آدمیت سے پیش آیا تہا۔

اسیری اور تنہائی کی اندوہگین ساعتون کے گہٹانے کے لئے مینے کچہہ کتابین بہم پہونچانی چاہین کیونکہ

مین اپنی حالت سے صرف اسواسطے گھبراتا تھا کہ کوئی چیز اپنے دل کو تفریح اور تقویت دینے کی اپنے پاس نرکھتا تھا مین نے کہا وے لوگ خوش نصیب ہین جو فتنہ انگیز خوشی کا ذوق نہین رکھتے اور جو عزلت اور معصومی کی فرحت بخش راحت پر قانع ہین وے خوش نصیب ہین جنکی تفریح علم سے ہوا اور جنکی فرحت اعلیٰ دماغ کی تربیت ہو بخت کی ناموافقت سے ایسے آدمی کہین جاتے ہین تب ہی یہہ دل لگی کے وسیلے اپنے ساتھہ پاتے ہین اور جو کتابون کی سیر کرتے ہین سو اوس اندوہ زا سستی سے بچے رہتے ہین جس سے عیاش اور سست آدمی کو زندگی بھاری معلوم ہوتی ہو وے ہی خوش نصیب ہین جنکو ایسا شغل خوش لگتا ہو اور میری طرح سست نہین رہتے جب میرا دل ایسے خیالات سے پریشان ہوا تب مین ایک گھنے جنگل مین چلا گیا اور یکایک اوپر کو دیکھنے سے مین نے اپنے آگے ہاتھہ مین کتاب لئے ہوئے ایک پیر مرد دیکھا اوسکی پیشانی پر کچھہ جھرّی پڑی ہوئی اور سر کے بال اُڑے ہوئے تھے ڈاڑہی برف سی سفید ناف تک لٹکتی تھی اوسکا قد بلند تھا اور گالون پر سرخی باقی تھی آنکھین اوسکی رساتھین آواز اوسکی بہت شیرین تھی اور لباس اگرچہ سادہ تھا مگر دلکش تھا مین نے کبھی ایسا شخص نہ دیکھا تھا جسکی سیرت وصورت زبردستی سے دل مین تعظیم اور رعب پیدا کرتی تھی اوسکا نام ٹرمونوفرس تھا وہ اپالو کا پوجاری تھا ایک سنگ مرمر کے مندر مین جو مصر کے بادشاہون نے اوس دیوتا کے لئے جنگل مین تعمیر کرایا تھا کام کرتا تھا جو کتاب اوسکے ہاتھہ مین تھی سو دیوتاؤن کے بھجنون کا مجموعہ تھی وہ مجھہ سے دوستانہ پیش آیا اور بکلام ہوا وہ حالات ماضی کو ایسی طاقت فصاحت سے بیان کرتا تھا کہ حال کے معلوم ہوتے تھے اور ایسے قریب الفہم اختصار سے کہ خیال سامع تھکتا نتھا وہ ایسی دوربینی کے ساتھہ آیندہ کو دیکھتا تھا کہ آدمزاد کی واقعی طبیعت وعادت بتا سکتا تھا اور جو باتین اون سے ظہور مین آنیوالی تھین سوچ سکتا تھا لیکن یہہ بزرگی معنوی حاصل ہونے پر بھی وہ خوش اور مہربان تھا غایت جوانی مین یہہ خوبی نہین پائی جاتی جو ٹرمونوفرس کو اس عمر مین حاصل تھی وہ نوجوانون سے جب دیکھتا تھا کہ وے تعلیم کی طبیعت اور نیکی کی رغبت رکھتے ہین پدرانہ محبت رکھتا تھا۔

ٹرمونوفرس ایپالو کا پوجاری

ٹرمونوفرس

اوس نے جلد ہی مجھہ سے بڑی محبت کی اور دل کی بیقراری کے ہٹانے کے واسطے مجھے کتابین دین وہ مجھے بیٹا کہنے لگا اور مین اوسے اکثر باپ کہکر بولنے لگا مین نے کہا جن دیوتاؤن نے مجھے مینٹر سے جدا کیا ہو اونہون نے ہی رحم کھاکر مجھکو تیری دوستی کا سہارا دیا ہی بلاشک آرفیس اور لینس کی

مینٹر

آرفیس اور لینس

مانند وہ الہام پاتا تھا اکثر اوقات اپنے بنائے اشعار پڑہتا تھا سو اور بہت سے دوسرے جو میوزیز کے عزیز تھے اونکے بنائے ہوئے مجھے دئے جب وہ اپنا لمبا سفید چوغہ پہنتا تھا اور اپنا عاجی بربط بجاتا تھا تب بنگل کے ریچھ شیر اور بگھیرے باہر آکے اوسے پیار کرتے تھے اور اوسکے چارون طرف ناچتے تھے اور بارہا ایسا یقین ہوتا تھا کہ درخت اور چٹان بھی اوسکے سرود کی تاثیر سے متاثر ہوتے تھے جن سرودون مین وہ دیوتاؤن کی بزرگی کی اور بہادرون کی نیکی کی اور جو فرحت پرغظمت کو پسند کرتے ہین اونکی عقل کی تعریف کرتا تھا۔

میوزیز

ٹرسوفرس نے مجھکو بارہا ہمت دی اور کہا کہ دیوتا یولیسیز کو یا اوسکے بیٹے کو کبھی نہین بھولین گے اور تجھے بھی اپیالو کی مانند چاہئے کہ ان گڈریونکو میوزیز سے واقف کرے اوسنے کہا کہ اپیالو نے اس بات سے ناخوش ہوکر کہ جو پیٹر اچھے دنون کی آسایش کو اکثر رعد سے بگاڑتا ہی سکلاپون سے دشمنی کی جو رعد کے تیر بناتے تھے اور اونکو اپنے تیرون سے تباہ کیا فوراً کوہ اٹینہ کا آتشی جوش موقوف ہوا اور اون بھاری پتھرون کے صدمے جنسے زمین اپنے وسط تک تھرتھراتی تھی پھر سُننے مین نہ آئے جو لوہا اور پیتل سکلاپ صاف کیا کرتے تھے سو اب مورچہ کھانے اور بگڑنے لگے اور ولکین عداوت کے غصہ مین اپنی بھٹی چھوڑ کے پانون سے لنگڑا ہونے پر بھی جھٹ اولمپس پر چڑہا اور گرد اور عرق سے آلودہ دیوتاؤن کے دربار مین جاکر عداوت کی تمام تلخی کے ساتھ اپنی ایذا کا نالشی ہوا جو پیٹر نے اسطرح پر اپیالو سے ناخوش ہوکے اوسکو آسمان سے نکالا اور سرنگون زمین پر ڈالا لیکن اوسکا رتھہ اگرچہ خالی تھا تب بھی اپنا معمولی دورہ کرتا رہا اور قدرت غیبی سے رات اور دن کا تواتر اور موسمون کا تبادل باقاعدہ ہوتا رہا اپیالو اپنی شعاعون سے بیبس ہوکے ایک گڈریہ بنا اور تھسیلی کے بادشاہ ایڈمیٹس کی بھیڑیان چرانے لگا۔

ٹرسوفرس
ہرمافروڈیٹس
ولکینس
ایپالو
میوزیز، ایپالو
جوپیٹر
ہیڈرا
سکلاپ
ولکین
اولمپس
جوپیٹر، ایپالو
ایپالو
تھیسیلی
ایڈمیٹس

جب اسطرح وطن چھوڑکر بیعزت ہوا تب اپنے دل کو درختون کے سایہ مین جو ایک ندی کے صاف کنارون پر اُگے ہوئے تھے علم موسیقی سے جی بہلانے لگا اس سے آس پاس کے گڈریے جنکی زندگی تب تک وحشی اور جنگلیون کی تھی اور جنکی واقفیت صرف بھیڑیون کے بندوبست پر موقوف تھی اور جنکے ملک کی جنگل کی سی صورت تھی اسکے پاس آنے لگے اپیالو نے اپنے راگ کا مضمون بدلکر ان جنگلیون کو سب ہنر سکھائے جن سے زندگی کا آرام بڑہتا ہی کبھی وہ اون پھولون کو سراہتا تھا جو موسم بہار کی خوبیان بڑہاتے ہین اور اوس خوشبو کو جو اوس سے انتشار پاتی ہی اور اوس سبزہ کو جو اوسکے زیر پا اُگتا ہی اور کبھی موسم گرما کی فرحت آگین شامون کو اور اوسکی ہوا کو جو آدمی کو فرحت بخشتی ہی اور شبنم کو جو زمین کی پیاس بجھاتی ہی نہ فصل خریف کے میوجات طلائی کو

ایپالو

فروگذاشت کیا جن سے کاشتکار کو محنت کا انعام ملتا ہی اور نہ موسم سرما کی فرحت انتاسستی کو جب آگ
آفتاب کا کام دیتی ہی اور جوان ناچتے ہین اور خوشی کرتے ہین اور اُن اندھیرے جنگلون کی بھی تعریف
کی جو پہاڑون پر سایہ کنان ہین اور اُن دریاؤن کی جو اُس درہ کے کثرت دار مرغزارین خوشنما
پیمیلی گھماوٹ سے رواں ہین اسطرح تھیسلی کے گڈریہ اُس خوشی سے واقف کئے گئے جو دہقانی حالت مین اُنکو
حاصل ہی جنپر زمین کی فیاضی بیفائدہ نہین وے اپنے حُقہ کی بدولت بادشاہ سے خوشتر ہین یا جو ناخرابی
آلودہ خوشیان بادشاہ کے فعل سے برآمد ہوتی ہین سوا اُنکو اپنے جھونپڑون مین میسر ہین اُن کی
گڈریان بازی اور تبسم اور خوبی سے پیراستہ ہین اور سادگی اور بیگناہی سے آراستہ دن بھر
خوشی مین گذرتا تھا اور درختون کی شاخون پر طائرونکے چہچہانے اور ہوا کے کانون مین سنسنانے
ایپالو میوزیز یا چٹانون سے پانی گرنے کی آواز یا اُن گیتون کے سوا جو اپالو کے ساتھ جانیوالون کو میوزیز دیبی
نے سکھائے تھے کچھ سُنائی نہ دیتا تھا اُن کو جولان بازی اور تیراندازی کی بھی تعلیم دی خود دیوتا
اُنکی خوشنمائی پر رشک کھانے لگے اور سمجھے کہ گڈریون کی تاریکی دیوتاؤن کی روشنی سے بہتر ہی اور
ایپالو کو اولمپس پر بُلا لیا۔ ایپالو اولمپس

اے میرے لڑکے تو اِس داستان سے نصیحت لے کہ اب تو ایسی حالت مین ہی جیسی حالت مین
ایپالو وقت جلاوطنی اپالو تھا اسلئے اُسیکی طرح سے اس زمین ناکاشتہ کو سیراب اور جنگل کو برکت یاب
کر ان گنوارون کو گانے بجانے کی طاقت دے اِنکے سخت دل کو ملایم کرکے ہوش مین لا اور جادوے
نیکوئی سے اِن وحشیون کو بس کر انکو عصمت اور عدالت کی خوشیون کے مزے چکھا اور اِنکا آرام
یہہ سمجھا کر بڑہا کہ آرام بخت کے ہاتھہ مین نہین اپنے ہاتھہ مین ہی اے میرے لڑکے وہ روز نزدیک
آتا ہی جب تجھے وے رنج و فکر جو تخت کے آس پاس رہتے ہین اِن وحشیون کی یاد پشیمانی کے
ساتھہ دلائین گے۔

ہرمیفیرس پھر ہرمیفرس نے مجھے ایک ارغنون دیا اُسکی آواز ایسی سُریلی تھی کہ پہاڑون کی گونجون سے
جو اُسی آواز کی نقلین تھین آس پاس کے گڈریے گروہ گروہ گرد آئے اور میری آواز مین بھی کچھ
قدرتی الحان پیدا ہوگیا اور مین بھی تاثیر غیبی سے متاثر ہوا قدرت کی خوبیان بڑے شوق اور اعتقاد
سے گانے لگا اکثر ہم ملکے گاتے تھے اور کبھی رات کو بھی گاتے تھے جب مین وعظ کرتا تھا تب گڈریے اپنے

جھونپڑون اور بھیڑیون کو بھول جاتے تھے اور مورت سے بیحرکت میرے گرد کھڑے رہتے تھے وہان کی جنگلی اور وحشیانہ باتین بیمعلوم کم ہوتی چلین ہر ایک چیز نے زیادہ تر خوشنما صورت اختیار کی اور ملک خود لوگون کے چال چلن سے سُدھرنے لگا۔

ایرانلو. ٹرمی

ہم اپیالو کے مندرین قربانی چڑھانے کو اکثر جایا کرتے تھے وہان کا ٹرموفرس پوجاری تھا گڈریے اس دیوتا کے نام سے لاریل کے پتون کے ہار پہنتے تھے اور گڈرنیان پھولون کے مالے پہنا کرتی تھین اور پوجا پاڈالیون مین بھر کر اپنے سر پر رکھکر ناچتی گاتی آتی تھین بعد قربانی کے ہم دعوتانی کھانا طیار کرتے تھے عمدہ چیزون مین ہماری بکری اور بھیڑیون کا دودھ تھا اور کچھ پھلہارے انجیر انگور وغیرہ میوہ تازہ جو اپنے ہاتھ سے چُنکر لاتے تھے سبزہ ہمارا فرش تھا اور درختون کے پتے قصر کی طمع دار چھتون سے زیادہ تر خوشنما سائبان تھا مگر گڈریون مین میرا نام یکایک اتفاق سے کمال کو پہونچا وہ یہہ تھا کہ ایک بھوکا شیر میرے گلے پر ٹوٹا اور مہیب خونریزی کرنے لگا مین اوسپر دوڑا میرے ہاتھ مین ایک بھیڑی ہانکنے کے کانٹے کے سوا اور کچھ نہ تھا جب اُسنے مجھے دیکھا تو اپنی گردن کے بال کھڑے کئے دانت پیسنے اور پنجہ پھیلانے لگا اُسکا سُنہ خشک اور مشعل نظر آیا اور آنکھین سُرخ اور آتشین مین نے اُسکے حملہ کا انتظار نہ کیا لیکن اُسپر جھپٹا اور اُسکو زمین پر گرا دیا اور مجھے کچھ ضرب نہین آئی کیونکہ مین ایک چھوٹا کُرتہ آہنی جال کا جیسا مصری گڈریے پہنتے ہین پہنے ہوئے تھا اس سے اُسکے پنجون سے بچگیا مین نے اُسکو تین دفعہ گرایا مگر تینون دفعہ اُٹھکر میرے اوپر آیا ایسا دہاڑتا ہوا کہ دور کے پہاڑون سے اُسکی گونج آتی تھی مگر آخر کار مین نے اُسکو اتنا دبایا کہ اوسکا دم نکلگیا جو گڈریے میری اس فتحیابی کے گواہ تھے اس بات پر مصر ہوے کہ مجھے اُسکا چمڑا مثل علامت فتحیابی پہننا چاہیے۔

سیزاریزم

اس کام کا اور گڈریون کے طریقے بدل جانیکا شہرہ تمام مصر مین پھیلا اور آخر کار سیزاسٹرس کے کانون تک پہنچا اُسنے سُنا کہ جو دو قیدی اہل فینیشیہ کے نام سے گرفتار آئے ہین اُنمین سے ایک نے ایسے جنگلون مین جنکی آبادی کی امید نہ تھی ست جگ یعنی زمانہ نکوئی بنا رکھا ہی اور مجھے دیکھنا چاہا

میونیز

کیونکہ وہ میونیز کا دوست تھا اور جو لوگ تعلیم کے وسیلے معلوم ہوتے تھے اُنکے ساتھ مہربانی اور قدردانی کے ساتھ پیش آتا تھا حسب الحکم مجھکو اُسکے سامنے لیگئے اُسنے میرا حال خوشی سے سُنا اور جلد

میتوفیس

معلوم کر لیا کہ میتوفس نے طعداری سے اُسے دھوکہ دیا تھا اسلئے اُسے دایم الحبس کیا اور جو دولت اُس نے

ظلم اور زیادتی سے جمع کی تھی اپنے قبضہ مین کرلی اور کہا وے کیسے کمبخت ہین جنکو دیوتاؤن نے دوسرے آدمیون پر بزرگی دی ہی وے کوئی شی بے وسیلہ دیکھہ نہین سکتے ہین اور اس سے دہوکہ پاتے ہین اُنکے گرد ایسے کمبخت رہتے ہین جو سچ کو پاس آنے سے روکتے ہین ہر ایک یہی سوچتا ہی کہ اُن کو دہوکہ دینے مین فائدہ ہی اور ہر ایک اپنے ارادے کو خدمتگذاری کی صورتون مین چھپاتا ہی یے بادشاہ کا یہہ خیال صرف اِس غرض سے رکھتے ہین کہ اُس سے دولت اور عزت پاتے ہین اور وہ اپنے فائدے سے ایسا غافل ہی کہ اُن سے خوشامد سُنتا ہی اور دہوکہ کھاتا ہی۔

سیزاسٹرس — اِسوقت سیزاسٹرس نے میرے ساتھہ محبت مربیانہ کی اور چاہا کہ مجھے ایتھاکا — ایتھاکا کو بھیجے اور جہازون کا ایک بیڑہ ساتھہ کرے اتنی فوج کے ساتھہ کہ پینیلوپ کو اوسکے چاہنے والون سے بچانے کے لئے کافی ہو — پینیلوپ — الغرض یہہ بیڑہ روانگی کیواسطے تیار تھا صرف ہمارے سوار ہونیکی دیر تھی مین انقلاب زمان پر حیران تھا کہ جنکو ایک دم پہلے نہایت گراتا ہی اکثر اُنکو بغایت اُٹھاتا ہی اور اس بات کے تجربہ سے تقویت پاکے امید کی کہ یولیسیز کیسی ہی تکلیف پائیگا لیکن آخر اپنے دارالریاست مین جائیگا مجھے یہہ بھی خیال ہوا — یولی سیز — کہ ٹیلیماکیو پہہ کے کسی حصہ مین ہو مجھکو ضرور ملیگا اسواسطے چلنے مین تھوڑی اور دیر کی کہ اوسکی کچھہ — مینٹر ایتھیوپیا — تلاش کرون لیکن اِس اثنا مین سیزاسٹرس جو بہت بڈہا تھا یکایک مرگیا اور اُسکے مرنے سے مین — میزاسٹرس — ایک بلاے تازہ مین مبتلا ہوا۔

اس واقعہ سے تمام مصر مین افسوس ہوا اور رنج غالب ہوا سیزاسٹرس کیواسطے ہر ایک خاندان — سیزاسٹرس — اُسکو اپنا نہایت عزیز دوست محافظ اور والد سمجھکر روتا تھا بڈہے اپنے ہاتھہ آسمان کیطرف اُٹھا — سیزاسٹرس — نہایت رحم زاپکار کرتے تھے کہ ای مصر تونے سیزاسٹرس سا بادشاہ نہ گزرے وقتون مین پایا ہی اور — سیزاسٹرس — نہ آنیوالے وقتونمین پائیگا ای دیوتاؤ تمکو آدمیون کے واسطے سیزاسٹرس نہین دینا تھا اور دیا تھا — سیزاسٹرس — تو واپس نہین لینا تھا سیزاسٹرس کے بعد ہم کو یون زندہ رکھتے ہو چھوٹے پکارتے تھے کہ مصر سے امید جاتی رہی ہمارے بزرگون نے اِس بادشاہ کی حکومت مین بہت آرام پایا تھا ہمنے صرف اِسکو پشیمانی کھانے کیواسطے دیکھا ہی اُسکے نوکر برابر روتے تھے اور چالیس روز تک دور دور کے اضلاع کے باشندون کے گروہ کے گروہ اُسکی تجہیز و تکفین کو آئے ہر ایک اپنے بادشاہ کا جسم ایک دفعہ دیکھنے کی درخواست کرتا تھا اور اُسکی صورت اپنے خیال مین رکھا چاہتا تھا اور بعضون نے

اُسکے ساتھہ اُسکی قبر مین دفن ہونا چاہا۔

سیزاسٹرس کا نقصان بہت معلوم ہوا کیونکہ اُسکا بیٹا بوکورس مسافرون کیواسطے محبت اور علم کے واسطے شوق اور لیاقت کیواسطے قدردانی اور عظمت کے واسطے الفت نرکھتا تھا جیسی اُسکے باپ مین بزرگی تھی ویسی ہی اُسمین کمینگی تھی اُسکی تعلیم نے اُسکو نہایت عیاش اور سخت مغرور کردیا تھا وہ آدمیونکو مخلوقات کمتر جانتا تھا اور سمجھتا تھا کہ میرے آرام کے واسطے ہین صرف اپنی ہوا و ہوس برلانے کا شوق اور جو خزانہ اُسکے باپ نے اپنی کفایت شعاری سے فائدۂ عام کے واسطے جمع کر رکھا تھا اُسکو اُڑانے کا ذوق رکھتا تھا بلکہ اپنی فضول خرچی کیواسطے بہت ظالمانہ طمع سے مالداروںکو کنگال بنانے اور غریبون کو ستانے اور ہر ایک طرح کا فساد اُٹھانے سے جو اُسکے بے ریش خوشامدی جنکو حضور مین آنیکی اجازت تھی اُسکو سکھاتے تھے زیادہ روپیہ بھی چاہتا تھا اور سفید ریش فضلا کو جنپر اُسکے باپ کو اعتبار تھا اپنے حضور مین آنے نہ دیتا تھا بوکورس ایسا تھا بادشاہ نتھا ایک شیطان تھا مصر اُسکے ظلم کے تلے کراہتا تھا اور اگرچہ لوگ اوسکو سیزاسٹرس کا یادگار سمجھکر اُسکی حکومت مین صابر تھے گو کیسی ہی خراب اور ظالمانہ تھی تو بھی وہ اپنی بربادی کا آپ طالب ہوا اور حقیقت مین ناممکن تھا کہ جس سخت کے لایق وہ نتھا اُسپر بہت روز ٹھہر سکے

اب مجھے اُمید تھا کہ کولوٹنے کی اسید نرہی مین ایک برج مین بند تھا جو دریا کنارے پر پلیوزیم کے نزدیک تھا جہان سے اگر سیزاسٹرس کی موت مانع نہوتی تو ہم جہازون پر سوار ہوجاتے کیونکہ مینٹیوفس کا کسی سبب سے رہائی اور اُس جوان بادشاہ کے حضور مین رسائی پیدا کرکے پہلا کام جو کیا یہہ تھا کہ مجھکو یہان قید کرایا اُس ہتک کا بدلہ چاہا جو میرے سبب سے اُسکو اُٹھانی پڑی تھی یہان مین مایوسی کی تکلیفون مین تمام رات اور دن پورے کرتا تھا جو کچھہ ٹرموفرس نے بطور پیشگوئی کہا تھا اور مین نے اُس غار مین سُنا تھا سو سب اب مجھکو مثل خواب نظر آتا تھا کبھی اپنی مصیبت کے خیال مین کھڑا ہوکے اُن لہرونکو دیکھتا تھا جو اُس برج کے پانوون سے ٹکراتی تھین اور کبھی اُن جہازون پر خیال کرتا تھا جو طوفان سے لرزان اور اُن چٹانون پر لگ کر پھٹنے سے ترسان تھے جنپر وہ برج واقع تھا لیکن جو لوگ اپنے جہاز کی تباہی سے ڈرتے تھے مین اُنپر رحم لانیکے بدلے حسد کھاتا تھا مین نے اپنے دل سے کہا کہ اُنکی مصیبت اور زندگی دونون جلد آخر ہونگی یا بے سلامت سے اپنے ملک کو پہنچین گے لیکن مجھکو دونون مین سے ایک بھی نصیب نہین ہی۔

ایک دن جب مین یہ لاحاصل مین مضطرب تھا مین نے یکایک تھوڑے فاصلہ پر جہازون کے ستول

جنگل سے دیکھے دریا ہوا سے پھولے ہوئے بادبانون سے چھاگیا اور لہرین بیشمار ڈانڑون کی ضرب سے کف
لانے لگین ہر طرف سے گھبراہٹ کی آواز سُنائی پڑتی تھی دریا کے کنارے پر مین نے ایک گروہ مصریون
کا دیکھا کہ دوڑتا اور گھبراتا ہتھیارون پر دوڑا اور ایک دوسرا گروہ چُپ چاپ اُس سیر کا منتظر تھا
جو اُسکی طرف جاتا تھا مین نے جلدی ہی معلوم کیا کہ اِن جہازون مین بعض فینیشیہ کے تھے اور بعض
سیپرس کے کیونکہ اپنی مصیبت کے سبب سے مین بہت سی باتون سے جو جہاز رانی سے علاقہ رکھتی ہین واقف
ہوگیا تھا مصری آپس مین بٹے ہوئے معلوم ہوتے تھے اِس سے مجھکو یقین ہوا کہ بوکورس کی بیوقوفی اور
سختی نے اُسکی رعایا مین بغاوت پیدا کی ہے اور ملکی لڑائی افروختہ بہت عرصہ نہ گذرا تھا کہ مینے اپنے برج کے
اوپر سے ایک سخت مقابلہ ہوتا ہوا دیکھا جن مصریون نے باہر کے رئیسون سے کمک منگائی تھی سو پہنچی اُترنے
کے بعد وے اُس دوسرے گروہ پر حملہ آور ہوئے جو بادشاہ کا زیر حکم اور پیرو تھا بادشاہ اُسوقت ملک العرب
معلوم ہوتا تھا خون کے دریا اُسکے گرد روان تھے اُسکے رتھہ کے پہیے لہو سے جو سیاہ جما ہوا اور جھاگدار
تھا تر تھے اور مشکل سے مردونکے ڈھیرون پر اُنکو کچلتے ہوئے جاتے تھے اُسکی صورت خوشنما تھی اور جسم قوی
تھا اُسکا چہرہ مغرور اور تند تھا اور اُسکی آنکھین یاس اور قہر سے افروختہ تھین تیز ناکند بچھیرے کیطرح
اپنی ہمت سے خطرے پر ٹوٹا مگر اپنے زور کا عقل سے استعمال نہ کیا نہین جانتا تھا کہ کسطرح غلطی کو رفع کرے
یا درستی کافی کے ساتھ حکم دے نہ اُسنے اُن بلاؤن کا خیال کیا جو اُسپر آنیوالی تھین اور نہ اپنی فوج
کو موقع سے لڑایا اگرچہ زیادہ فوج کا زیادہ تر محتاج تھا اور اگرچہ لیاقت کا محتاج نتھا کیونکہ اُسکی سمجھ اُسکی
ہمت کے برابر تھی لیکن اُسنے کبھی مصیبت سے تعلیم نہ پائی تھی جنکو اوسکی تربیت پر مقرر کیا تھا اُنھون نے
اُسکی اصلی عمدہ طبیعت کو خوشامد سے خراب کردیا تھا وہ اپنی طاقت کی واقفیت سے اور اپنے موقع کی منفعت
سے مخمور تھا یقین کرتا تھا کہ ہر ایک چیز کو میری خواہش کے غلبہ کا مطیع ہونا چاہئے اور ذرا سی مزاحمت بھی
نظر آتی تھی تو غصہ مین بھر جاتا تھا تب عقل کی فہمایش نہین سنتا تھا اور طاقت حافظہ نہین رکھتا تھا
اپنے غرور کے زور مین حیوان درندہ بنگیا تھا نہ آدمی کی سی محبت تھی نہ درایت اُسکے وفادار نوکر بھی اُسکے
حضور سے بھاگتے تھے اور صرف کمینون کی سی غلامی اور گنہگارونکی سی اطاعت پر راضی ہوتا تھا
اِسطرح پر اُسکا مزاج ہمیشہ تند رہتا تھا اور ہمیشہ صاف اپنے فائدے کے برخلاف اور جو صلاح دینے کے
لایق تھے سو اُس سے نفرت کرتے تھے اُسکی بہادری نے اُسکو دشمنون کے گروہ کے مقابل بہت ٹھہرایا

फ़िनीशिया
सद्प्रस
वोकोरिस

لیکن آخر کو ایک اہل فینیشیہ کا تیر اُسکی چھاتی مین لگا عنان اُسکے ہاتھہ سے گر گئی اور مین نے دیکھا کہ وہ اپنے رتھہ سے اپنے گھوڑون کے پانوون مین گر ایسپیرس کے ٹاپو کے ایک سپاہی نے فوراً اُسکا سر اُتارا اور رہال پکڑکر اہل کمک کو شامل علامت فتح دکھایا کسی ساعت یا حالت کی طاقت نہین جو اس سر کا خیال دل سے دور کرسکے مین سوچتا ہون کہ اب بھی اُس سے خون ٹپک رہا ہی آنکھین بند اور اندر کو بیٹھی ہوئی ہین چہرہ زرد اور بیرونق ہی منہہ آدہا کھلا ہوا ہی گویا کہ ہوا کلام پورا کیا چاہتا ہی اور اُسکی نگاہ حالت موت مین بھی ویسی ہی مغرور اور خطرناک تھی اگر بعد اسکے دیوتا مجھکو تخت پر بٹھائینگے تو اس عبرت افزا صورت کو کبھی نہین بھولونگا کہ کوئی بادشاہ حکمرانی کے لایق اور اپنی طاقت کی تعمیل مین خوش نہین ہی مگر جتنی عقل کی اطاعت رکھتا ہی اوتنی ہی لایقی اور خوشی پاتا ہی افسوس اُسکا حال کیسا افسوس ناک ہی جو اُس اختیار کی تخریب سے جو دیوتاؤن نے اُسکو خوشی عام کا وسیلہ بننے کے لئے بخشا ہی جن لوگون پر حکمرانی کرتا ہی اُنمین تکلیف پیدا کرتا ہی اور جو برائے نام بادشاہ ہی ورنہ صرف ایک مورد لعنت ہی۔

باب سوم

ٹیلیمیکس کا بیان کرنا بوکورس کے جانشین کاٹریا کے سب قیدیون کو چھوڑانا اور اپنا نارٹیل کے جہاز پر جو ٹریا کے بحیرہ کا حاکم تھا ٹیر کو بھیجا جانا اور نارٹیل کا یعنی بادشاہ پگمیلین کا حال کہنا اور اُسکی طمع سے ظلم کا خطر نظر آنا اور پھر اُسکو ٹریا کی تجارت کے فواید سکھانا اور سیپرسی جہاز پر چڑھ کے جزیرہ سیپرس ہو کر ایتھاکہ جانے کا ارادہ کرنا اور پگمیلین کا اُسکو غیر ملکی سمجھنا اور اُسکی گرفتاری کا حکم دینا اور یون اُسکی جان پر آفت عظیمہ آنا لیکن اُس ظالم کی آشنا ایسٹارٹی کا ایک اہل لیڈیہ کو جسپر وہ عاشق تھی اور جو اُس سے نافر تھا اُسکے عوض گرفتار کراکے اُسکو بچانا۔

کیلپسو نے ٹیلیمیکس کی عقل دریافت کرکے تعجب کیا مگر وہ اُسکے عاقلانہ اقرار سے اُن غلطیون کے جو اپنے ارادون کا انجام بجالانے اور مینٹر کی صلاح نہ ماننے سے اُس سے سرزد ہوئی تھین خوش اور اُس نوجوان مین عقل کی طاقت اور عظمت دیکھکر متعجب ہوئی جس سے وہ بلا طرفداری اپنے افعال کو تجویز کرسکتا تھا اور اپنی عمر کی خطاؤن پر نظر کرکے ہشیار اور محتاط اور متحمل ہوگیا تھا بولی اے عزیز ٹیلیمیکس آگے بیان کر کیونکہ مین یہہ

فینیشیا
سدرس
ٹیلیمیکس
ٹاکاریس، ٹیریا
نارٹیل، ٹیریا
ٹیر، نارٹیل، پگمیلینین
ٹیریا
سدرسی، سدرس
سدرناکا، پگمیلینین
ایسٹارٹی، ٹیریا
کیلپسو، ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس

مینٹر
بات جاننے کے واسطے بیقرار ہون کہ کس وسیلہ سے تو مصر سے بچا اور تجھے مینٹر کہان ملا جسکے نقصان کا مجھکو
ڈیلیمیکس
اتنا افسوس تھا ٹیلیمیکس نے اپنی داستان پھر کہنی شروع کی۔
جو مصریونکا گروہ اپنی نیکی اور وفاداری پر قایم رہا تھا سو باغیون سے بہت کم تھا اسلئے جب بادشاہ
ارمیٹیس فنیشیہ کا بادشاہ
کام آیا مجبور مطیع ہوا دوسرا بادشاہ جسکا نام ٹرمیوٹس تھا اُسکی جگہہ مقرر ہوا فنیشیہ اور سیپرس کی فوج
اُسکے ساتھہ عہد قایم کرنے کی بعد واپس ہوئی اس عہدنامہ کی رو سے فنیشیہ کے سب قیدی قابل رہائی
تھے اور چونکہ مین بھی اُنمین سے ایک سمجھا گیا تھا اسلئے مجھکو بھی آزادی دی اور دوسرون کے ساتھہ جہاز
پر سوار کیا اِس انقلاب زمان سے ایک بار پھر نا امیدی کا اندھیرا دور ہوا اور امید کی روشنی میرے سینہ
مین چمکی اب ہمارے بادبان ہوا سے موافق سے پھولے اور ہمارے ڈانڑون سے جھاگ لاتی ہوئی لہرین
پھٹین دریاے وسیع جہازون سے چھا گیا جہازی خوش ہوئے مصر کے کنارے ہم سے بھاگے اور
پہاڑی اور پہاڑ درجہ بدرجہ برابر ہوئے ہماری نگاہ صرف دریا اور آسمان سے رُکتی تھی اُٹھتے ہوئے
آفتاب کی چمکتی ہوئی آگ تعرآب سے نکلنے لگی اُسکی شعاع اُفق کے نزدیک کے پہاڑون کی چوٹیون کو
طلائی کرتی تھی اور گہرا نیلگون رنگ جس سے کُل آسمان رنگا ہوا تھا سفر کی تیاری کا نیک شگون ہوا۔
فنیشیا
اگرچہ مجھکو اہل فنیشیہ کے نام سے رخصت دی تھی تب بھی جنکے ساتھہ سوار ہوا تھا سو مجھکو نہین جانتے
نارٹیل
فنیشیا
تھے اور نارٹیل نے جو جہاز کا حاکم تھا میرا نام اور ملک پوچھا اور کہا کہ تو فنیشیہ کے کس شہر کا رہنے والا
فنیشیا
ہی مینے جوابدیا کہ کسی شہر کا نہین لیکن دریا مین فنیشیائی جہاز پر گرفتار ہوا ہون اور نسل اہل فنیشیہ
فنیشیا
مصر مین قید رہا ہون اِسی نام سے بہت عرصہ تک غلام رہا اور آخر اسی نام سے رہا ہوا ہون نارٹیل نے
نارٹیل
پوچھا پھر تو کس ملک کا ہی مین نے کہا مین ٹیلیمیکس ہون یولیسز کا بیٹا جو ایتھاکہ کا بادشاہ ہی جو یونان کا
ڈیلیمیکس یولیسز
ایک جزیرہ ہی میرے باپ نے اُن معاون بادشاہون مین بڑا نام پیدا کیا ہی جنھون نے ٹرائے کا محاصرہ
ٹرائے
کیا تھا لیکن دیوتاؤن نے اُسکو پھر اپنے دار الریاست مین نہین لوٹنے دیا مین نے اُسکو بہت ملکون
مین تلاش کیا اور اُسی کیطرح بخت ناموافق نے مجھکو بھی آوارہ کیا ہی مین بڑا کم نصیب ہون اگرچہ غریبانہ
گذر کرتا ہون اور ہوس کم رکھتا ہون بیشک مین کم نصیب ہون اگرچہ کچھہ خوشی نہین چاہتا بجز اسکے کہ
اپنے گھر والون سے ملون یا اپنے باپ کی پناہ مین رہون۔
نارٹیل
نارٹیل نے مجھکو تعجب سے دیکھا اور خیال کیا کہ کوئی بات میری صورت مین ایسی ہی جس سے دیوتاؤن کے

پیارے پہچانے جاتے ہین وہ بالطبیعت سخی اور صاف دل تھا میری مصیبتون پر رحم لایا مجھکو تسلی دی سو شاید دیوتاؤن نے اسقدر مہیب خطرۂ لاحقہ سے بچانیکے لئے اُس سے دلائی تھی ۔

اُس نے کہا اے ٹیلیمیکس جو کچھ تو نے کہا ہی مجھکو اُسکی صداقت مین کچھ شک نہین ہی تیرے چہرے پر فی الواقع راستی اور صفائی کے آثار ایسے دیکھتا ہون کہ تجھ پر جھوٹھ کا گمان نہین لاسکتا ہدایت غیبی سے بلا مزاحمت مجھکو یقین ہی کہ جن دیوتاؤن کو مین نے مانا ہی تو اُنکا پیارا ہی اور اُنکی خوشی یہہ ہی کہ مین بھی تجھکو اپنے بیٹے کی طرح پیار کرون اسواسطے مین تجھکو مفید صلاح دیتا ہون اور اُسکا کچھ عوض نہین چاہتا بجز اسکے کہ اُسکو پوشیدہ رکھے مین نے کہا اندیشہ ست کر اور سن سمجھ کہ مین چُپ نہ رہ سکون گا کیونکہ کتنا ہی کم عمر ہون مگر یہہ بات کہ کسی پر اپنا راز ظاہر کرنا نہ چاہئے مین نے بہت دنون سے سیکھی ہی پھر دوسرونکا راز کیسے فاش کرسکتا ہون اُسنے پوچھا کہ لڑکا راز پوشی کی عادت کیسے سیکھ سکتا ہی مین جاننا چاہتا ہون کہ یہہ عادت لڑکپن مین کیسے سیکھتے ہین اُسکے بغیر عادت بزرگانہ ناممکن ہی اور ہر ایک لیاقت بیفائدہ مین نے کہا کہ مین نے سُنا ہی کہ جب یولیسیز ٹراے کے محاصرے پر جانے لگا تب اُسنے مجھے زانو پر بٹھایا اور اپنے دونون ہاتھون مین پکڑا اور میری محبت سے میرا بوسہ لیکے اگرچہ تب مجھے مطلب سمجھنے کی طاقت نتھی یہ لفظ کہے اے بیٹے تجھے کسی دن خراب ہونا اور نیکی سے بہکنا ہی تو پہلے اس سے کہ مین تجھے پھر دیکھون دیوتا تجھکو موت دین یا تیری زندگی کا رشتہ جو ابتک چھوٹا ہی قطع کرین جیسے کاٹنے والا اُس ملایم پھول کو کاٹ ڈالتا ہی جسنے ابھی کھلنا شروع کیا ہی یا میرے دشمن تجھے میری اور تیری مالکی آنکھونکے سامنے اوپرے گراکر پرزہ پرزہ کرین اے میرے دوستو مین اِس لڑکے کو جسکو اتنا چاہتا ہون تمہارے حوالہ کرتا ہون اگر تمکو میرے ساتھ کچھ محبت ہی تو اِسکے لڑکپن پر نظر رکھنا اور خوشامد کو اِسکے پاس نہ آنے دینا اور جب تک یہہ درخت تازہ کی مانند جُھک سکتا ہی اِسکو سیدھا رکھنا لیکن سب سے زیادہ یہہ خیال رکھنا کہ کوئی بات فروگذاشت نہ کیجاوے جس سے یہہ انصاف پسند اور فیاض اور صاف دل اور رازدار ہوسکے جو جھوٹھ بولتا ہی سو آدمی کا نام رکھنے کے قابل نہین ہی اور جو چپ رہنا نہین جانتا سو بادشاہی کے درجہ کے لایق نہین ہی

مین نے یولیسیز کے یہ اصل لفظ تجھ سے کہے ہین کیونکہ بار بار سُنے ہین اسلئے ہمیشہ یاد آتے ہین بلکہ دل مین دُہراتا رہتا ہون میرے باپ کے دوستون نے اول ہی سے مجھکو راز پوشی کی تعلیم کی اور اکثر اُسکی تعمیل کے موقع دئے اور مین نے اس علم مین ایسی جلد ترقی کی کہ مین بچہ تھا تب ہی سے ولے مجھے

ٹیلیمیکس

یولیسیز

یولیسیز

اپنے اندیشے ظاہر کیا کرتے تھے جو اُنکو اُن مغرور رقیبون کیطرف سے تھے جنھون نے میری والدہ سے درخواست نکاح کی تھی اُسوقت وے مجھکو بچہ نہین جانتے تھے بڈیا جانتے تھے ایسا کہ اُسکی راے سے مدد پاتے اور اُسکی ثابت قدمی پر اعتبار لاتے وے تنہائی مین مجھ سے بڑے کامون مین صلاح کرتے تھے اور جو تدبیرین پینیلوپ کو اُسکے امید وارون کے ہاتھ سے کچھ اُنکے واسطے سوچتے تھے سو ظاہر کرتے تھے مین اِس اعتبار مین فخر سمجھتا تھا کیونکہ مین اُسکو اپنی اصلی بزرگی اور ضرورت کی دلیل جانتا تھا اسلئے اپنی طبیعت کو روکتا تھا اور کوئی بات جو مجھ سے بطور راز کے کہی جاتی تھی ظاہر نہین ہونے دیتا تھا وے امید وار اکثر مجھکو باتون مین لگاتے تھے ایسی امید سے کہ بچہ جو کچھ ضروری حال دیکھتا ہی یا سنتا ہی سو بلا احتیاط بے ارادہ ظاہر کردیتا ہی لیکن مین اسطرح کے جواب دینا سیکھ گیا تھا جس سے نہ میری راستبازی مین فرق آئے نہ راز پوشی مین تب ٹارٹیل نے مجھ سے یے کلام کہے ای ٹیلیمیکس تو دیکھتا ہی کہ اہل فینیشیہ کیسی طاقت رکھتے ہین اور آس پاس کے لوگ اُنکے بیشمار لشکر سے کیسے ڈرتے ہین جو تجارت اِنھون نے ہرکیولیز کے ستونون تک پھیلائی ہی اُس سے اِنھون نے اتنی دولت پیدا کی ہی کہ اچھے اچھے سیراب ملک والے اپنے واسطے نہین پیدا کرسکتے بڑا سیزاسٹرس بھی دریا مین اِنپر غالب نہین آسکتا تھا اور جن بہادرون سے اُس نے تمام مشرق فتح کیا تھا اُنکو بھی میدان مین اُنکا مفتوح کرنا مشکل معلوم ہوا تھا سیزاسٹرس نے اِنپر خراج لگایا تھا سو اِنھون نے بہت دنون سے دینا بند کردیا تھا کیونکہ یے اپنی دولت اور طاقت سے ناواقف نہ تھے کہ دوسرونکی اطاعت کے جوئے کے تلے صابرانہ سر جھکاتے اسلئے اِنھون نے اطاعت نہ کی اور جو جنگ سیزاسٹرس نے اُنکے ساتھ شروع کی تھی سو اب اُسکی وفات پر آخر ہوئی تھی حقیقت مین سیزاسٹرس کا اختیار اُسکی تدبیر سے بہت مہیب ہو رہا تھا لیکن جب وہ اختیار اُسکی تدبیر بغیر اُسکے بیٹے کو ملا تب ویسا مہیب نرہا اور اہل مصر کو فینیشیہ مین فوج لیجاکے باغیون کو مطیع کرنیکے بدلے اس ناپاک ظالم کے ظلم سے اپنی حفاظت کے واسطے اہل فینیشیہ سے مدد مانگنی پڑی یہ مدد اہل فینیشیہ نے دی اور اپنی آزادگی مین نئی بزرگی اور اپنی دولت مین نئی طاقت شامل کی۔

اگرچہ ہم دوسرونکو آزاد کرتے ہین لیکن خود غلام بن رہے ہین ای ٹیلیمیکس تو جلدی مین اکر اپنی جان کو ہمارے بادشاہ پگیلین کے ہاتھ مین نہ پھنسائیو پہلے ہی اُسکے ہاتھ اُسکی بہن ڈیڈو کے خاوند سی چیکیس کے خون سے آلودہ ہو رہے ہین اور ڈیڈو اُسکے خون کے انتقام کیواسطے بے صبر ہوکے

پینیلوپ

نارٹیل
ٹیلیمیکس، فینیشیا

ہرکولیز

سیزاسٹرس

سیزاسٹرس

سیزاسٹرس
سیزاسٹرس

فینیشیا

فینیشیا
فینیشیا

ٹیلیمیکس

پگمیلیون
ڈیڈو

سیکیئس، ڈیڈو

بہت سے نیکی اور آزادی چاہنے والون کے ساتھ کئی جہازون مین سوار ہوکر ٹیر سے بھاگ گئی ہی اور اُسنے ایفریکہ کے کنارے پر ایک عمدہ شہر کی بنیاد ڈالی ہی اور اُسکا نام کارتیھیج رکھا ہی دولت کی بے انتہا طمع سے پگمیلیئن دن بدن زیادہ تباہ اور قابل اکراہ ہورہا ہی اُسکی عملداری مین دولتمند ہونا ایک قصور ہی کیونکہ طمع اُسکو فاسد اور ظالم اور شکی کردیتی ہی وہ دولتمندونکو ستاتا ہی اور غریبونکو ڈراتا ہی لیکن ٹیر مین دولتمند ہونے سے نیک ہونا زیادہ ترگناہ ہی کیونکہ پگمیلیئن سوچتا ہی کہ نیکی عادت نامنصفی وبدنامی کی متحمل نہین ہوسکتی اور چونکہ نیکی پگمیلیئن کی دشمن ہی اور پگمیلیئن نیکی کا دشمن ہی ہر ایک بات پر تردد وتفکر وتخوف سے گھبراتا ہی بلکہ اپنے سایہ سے ڈرتا ہی اور خواب اُسکی آنکھون سے ناآشنا ہی دیوتاؤن نے اُسکے آگے خزانہ جمع کرکے اُسکو سزا دی ہی کہ اُسکو خرچ نہین کرسکتا اور باعث راحت سمجھتا ہی لیکن حقیقت مین باعث آفت ہی جو دیتا ہی اوسپر افسوس کرتا ہی اور جو جمع ہی اُسکے نقصان سے ڈرتا ہی اور زیادہ جمع کرنے کو مرتا ہی وہ کبھی نظر آتا ہی ورنہ اپنے قصر کے سب سے اندرونی مکان مین تنہا و دردمند و بیدل بیٹھا رہتا ہی اُسکے دوست اُسکے پاس نہین جاتے کیونکہ اُسکے پاس جانا اُسکا دشمن بننا ہی اُسکے رہنے کے مکان کے گرد پہرہ والے ننگی تلوار اور برچھی سیدھی کئے کھڑے رہتے ہین اور سخت حفاظت رکھتے ہین اور جس مکان مین وہ پوشیدہ رہتا ہی اُسمین تیس کمرے ہین ایک دوسرے مین راستہ رکھتے ہین اور ہر ایک مین لوہے کے کواڑ اور بیلن لگے ہین کوئی نہین جانتا کہ وہ رات کون سے کمرے مین آخر کرتا ہی اور کہتے ہین کہ قتل سے محفوظ رہنے کے واسطے وہ ایک کمرے مین دو رات کبھی نہین سوتا صحبت کی فرحت اور اُلفت کی پاک وصاف مسرت سے بالکل ناواقف ہی اگر اُسکو خوشی کی ترغیب دیجاتی ہی تو خوشی نہین پاتا ہی اور غم سے گھبراتا ہی اُسکی آنکھین عمیق وتیز وتند ہین ہمیشہ اپنے چارون طرف مضطر ومخوف سا دیکھتا رہتا ہی ہر ایک آواز پر کیسی ہی ادنی ہو چونک اُٹھتا ہی سنتا ہی ڈرتا ہی اور کانپتا ہی پیلا اور دبلا ہورہا ہی اُسکے چہرے پر تاریکی فکر عیان ہی اور پیشانی پرشکن ہی بہت کم بولتا ہی مگر آہ اکثر کھینچتا ہی اُسکے دل کا رنج وبیقراری اُسکے گریہ وزاری سے اگرچہ اُسکے دبانے مین بہت کوشش رکھتا ہی ظاہر ہوجاتے ہین دسترخوان پر سب سے اچھے کھانے بیمزہ لگتے ہین اور اُسکے لڑکے جنکو اُسنے اپنا نہایت خطرناک دشمن بنا رکھا ہی اُسکے واسطے جاے امید نہین ہین بلکہ جاے خوف ہین وہ خود کو ہمیشہ خطرے مین جانتا ہی اور جن سے ڈرتا ہی اُن سبکو قتل کرنے سے اپنا بچاؤ مانتا ہی نہین جانتا کہ ظلم جسمین وہ اپنے واسطے بچاؤ سوچتا ہی ایک دن اُسکو تباہ کریگا اور اُسکے

ٹیر

ایفریقا، کارتھیج

پگمیلیئن

ٹیر، پگمیلیئن

پگمیلیئن

پگمیلیئن

خانگی آدمیون مین سے کوئی اُسکے طمع کرنے اور رشک رکھنے سے ڈر کر دنیا کو ایسے مہیب ظالم سے بچائیگا اور میرا حال یہہ ہی کہ مین دیوتاؤن سے ڈرتا ہون اور جسکو دیوتاؤن نے میرا بادشاہ کیا ہی مین اُسکے ساتھ چاہے سو ہو وفادار رہونگا وہ چاہی میری جان لے لیکن مین اُسپر اپنا ہاتھ ہرگز نہین اُٹھاؤنگا اور

ٹیلی میکس — دوسرون کے ہاتھ سے اُسکو بچانے مین ہرگز پہلو تہی نکرونگا مگر اگر ٹیلیمیکس تو اُسکو اپنے باپ کا نام مت

یولیسیز — بتائیو ورنہ بیشک وہ تجھکو قید رکھیگا اِس امید سے کہ یولیسیز اٹیتھا کہ مین واپس آنے پر تیری رہائی کے

ایرر نارڈیل — واسطے بہت تلافی دیگا جب ہم ٹیرین داخل ہوئے مین نارڈیل کی صلاح پر چلا اور جلد مجھکو ثابت ہوا کہ جو کچھ اُسنے کہا تھا سو سب سچ تھا اگرچہ پہلے یقین نہوتا تھا کہ کوئی آدمی آپکو اس درجہ تک ذلیل رکھے

پگمیلین — جیسا پگمیلین رکھتا ہی۔

مین اُسکی سختی اور بدبختی سے کہ نئی بات تھی بہت متعجب ہوا اور اپنے دل سے بولا کہ یہی شخص ہی جو خوشی کی تلاش کرتا ہی اور سوچتا ہی کہ بیحد طاقت اور بے انتہا دولت مین یگی اسلئے اُس نے طاقت اور دولت حاصل کی ہی مگر اِس تحصیل نے اُسکو ذلیل کر رکھا ہی اگر یہہ گڈریہ رہتا جیسا ابھی مین رہا ہون تو دہقانی خوشیون کے حصول سے بھی ایسا ہی خوش رہتا کیونکہ وے بے آزار ہین اور کبھی افسوس کی باعث نہین ہوتی ہین نہ یہہ خنجر سے نہ زہر سے ڈرتا بلکہ آدم زاد کو پیار کرتا اور دوسرے آدم زاد اُسکو پیار کرتے حقیقت مین یہہ اتنی بے انتہا دولت نرکھتا مگر قدرت کی بخشش پر جس سے ہر ایک ضرورت رفع ہوتی ہی خوش رہتا معلوم ہوتا ہی کہ یہہ صرف اپنے دل کی صلاح پر چلتا ہی لیکن فی الحقیقت ہوا و ہوس کا بندہ ہی اور طمع کی اطاعت کرتا ہی اور وحشت اور اندیشہ کے نازیانون سے کرایتا ہی ظاہرا دوسرون پر حاکم ہی لیکن اپنی جان کا بھی مالک نہین ہی کیونکہ ہر ایک غیر واجب خواہش مین اپنے واسطے ایک مالک ہی نہین بلکہ ایک ظالم بھی رکھتا ہی۔

پگمیلین — پگمیلین کے حال پر میرے بے دیکھے ایسے خیال تھے کیونکہ کوئی اُسکو دیکھ نہین سکتا اُسکی رعایا بھی دل مین ڈرتی ہوئی صرف اُن اونچے اونچے برجونکو دیکھ سکتی تھی جنکے گرد رات اور دن پہرے کھڑے رہتے تھے اور جنکے اندر وہ خود مع خزانہ ایسے رہتا تھا جیسے کوئی قیدخانہ مین رہتا ہو مین نے اس نظر نہ آنیوالے

سیزاسٹرس — بادشاہ کا سیزاسٹرس کے ساتھ مقابلہ کیا جو ملایم مزاج اور خلیق اور نیک تھا اور رعایا کو بآسانی اپنے حضور بار دیتا تھا اور مسافرون کے ساتھ بات کرنیکا شوق رکھتا تھا اور سب نالشیون کی نالش سنتا تھا

اور اُس سچ کو تلاش کرتا تھا جسکو تخت کے آس پاس رہنے والے چھپانا چاہتے ہین تو مین نے اپنے دل
سے کہا سیزاسٹرس کسی سے نہین ڈرتا تھا اور نہ کوئی اُس سے ڈرتا تھا وہ اپنی رعایا سے اپنے فرزندون سیزاسٹرس
کی طرح ملتا تھا لیکن پگمیلین ہر ایک سے ڈرتا ہی اور ہر ایک اُس سے ڈرتا ہی یہ ملعون ظالم اگرچہ پگمیلین
دشوار گذار محل کے اندر رہتا ہی اور چارون طرف پہرہ رکھتا ہی تو بھی ہمیشہ موت کے دائمی خطرے مین
ہی لیکن نیک سیزاسٹرس اپنی رعایا کے درمیان پوری بیخوفی رکھتا تھا جیسے کوئی باپ اپنے گھر مین اپنے سیزاسٹرس
بچون کے درمیان رکھتا ہی پگمیلین نے سیپرس والی فوج کو جسنے ایک عہد نامہ کے موافق مصر کے حملہ مین پگمیلین، سیپرس
اُسکی فوج کی مدد کی تھی واپسی کا حکم دیا ناربیل نے اس موقع کو میری آزادی کا وسیلہ سمجھا اور مجھے
سیپرس کے سپاہیون کے ساتھ ملاحظہ کے واسطے بھیجا کیونکہ بادشاہ چھوٹی چھوٹی بات بھی نہایت شک سیپرس
کے ساتھ آپ تحقیق کرتا تھا غافل اور کاہل بادشاہونکی عادت ہی کہ دغاباز اور نالایق پر مہربانی رکھتے
ہین اور بے انتہا اور پورے اعتبار کے ساتھ اُسکی ہدایت پر چلتے ہین لیکن پگمیلین کی عادت تھی کہ پگمیلین
نہایت عقیل اور راستباز پر بھی شک کرتا تھا اور راستی کی اصلی صورت کو فریب کے حجاب سے باہر
نہین لاسکتا تھا کیونکہ راستبازی جو ایسے خراب بادشاہون کے قرب سے نفرت رکھتی ہی اُسے کبھی دیکھی
نتھی اور اتنی بار دھوکہ کھایا تھا اور فریب دیکھا تھا اور جو اُسکے پاس رہتے تھے اُنمین اتنی بار ہر قسم
کی بدی نیکی کے بھیس مین دیکھی تھی کہ وہ جانتا تھا کہ ہر ایک آدمی فریب کا جامہ رکھتا ہی نیکی صرف ایک
خیال ہی اور سب آدمی ایک سے ہین جب اُسنے ایک آدمی فریبی اور مکّار پایا تو اُسکی جگہہ پر دوسرا نہین
رکھا اِس خیال سے کہ دوسرا بھی ایسا ہی خراب ہوگا اور جن آدمیون مین کچھہ لیاقت پائی جاتی تھی اُن کو
اُن سے بھی خراب جانتا تھا جو ظاہر اخراب تھے کیونکہ وہ اُنکو بھی ویسا ہی شریر اور مکّار مانتا تھا
لیکن اب اپنا ذکر کرتا ہون کہ بادشاہ نے اپنے اشتباہ کی رسائی پر بھی مجھکو سیپرس کے سپاہیون مین نہین سدمس
بھیجا نا مگر ناربیل ڈرتا تھا کہ کہین ظاہر نہ ہوجاؤن جو اُسے اور مجھے دونون کو مہلک تھا اسواسطے بیصبر تھا نابیل
کہ کسیطرح جلد سوار ہوجاؤن لیکن ہوائے ناموافق سے مجھے ٹیر مین بہت دنون تک ٹھہرنا پڑا۔ ٹیر

اس عرصہ مین مین نے اہل فنیشیہ کے طریقون سے واقفیت حاصل کی یہ لوگ تمام دنیا مین مشہور فنیشیا
تھے مین نے اِنکے شہر کے موقع کو جو دریا کے درمیان ایک جزیرہ پر بنا ہی اور جسکے آس پاس کا کنارہ اپنی
مخصوص سیرابی سے نہایت خوشنما ہی اور اُسکے میوجات کو جو نفیس مزہ رکھتے ہین اور اُسکے بہت سے قصبہ جات

اور دہات کو جو اکثر ایک دوسرے کے پاس پاس ہین اور اُسکی آب وہوا کو جو عمدہ اعتدال رکھتی ہی سراہا جو ہواے سوزان جنوبی جانب سے آتی ہی اُس سے یہہ شہر ایک پہاڑی قطار سے سایہ دار ہی اور جو شمالی ہوا دریا سے آتی ہی اُس سے فرحت آرہی یہہ شہر کوہ لیبنس کے داسن مین آبادہی جسکا سر بادلون مین چھپا ہی اور برف دائمی سے سفید ہو رہا ہی گرداگرد کے ناہموار پہاڑون سے یخ آمیز پانی کی نہرین بہتی ہین اور پیچھے تھوڑے فاصلہ پر صنوبر کا ایک وسیع جنگل ہی سو اتنا پرانا ہی جتنی پرانی یہہ زمین ہی اور اتنا اونچا ہی جتنا اونچا یہہ آسمان ہی اس جنگل کے تلے پہاڑ کے آثار پر سبزہ زار ہی جہان ہمیشہ بہت سی مویشی اور بھیڑیان صاف پانی کی نہرون کے درمیان چرتی پھرتی ہین اور سبزہ زار کے تلے پہاڑ کے پانون کے پاس میان ہی سو صورت باغ بن رہا ہی وہان بہار و خزان اپنا اثر ایک ساتھہ دکھاتی ہین کہ پھول اور پھل ایکہی ساتھہ آتے ہین جو جنوبی صرصر کی حرارت محرقہ سے کبھی نہین مرجھاتے اور شمالی تند باد کی برودت موذیہ سے کبھی نہین جلنے پاتے۔

لیبنس

ٹیر

اِس فرح افزا کنارے کے پاس وہ جزیرہ جسپر ٹیر کا شہر بنا ہی دریا سے نکلتا ہوا ہی یہہ شہر پانی پر تِرتا ہوا نظر آتا ہی اور دریا کا بادشاہ سا معلوم دیتا ہی ہر ایک قوم کے سوداگرون سے بھرا ہی اور اُسکے باشندے خود دنیا مین مشہور سوداگر ہین بادی النظر مین یہہ شہر کسی ایک خاص قوم کا نہین معلوم ہوتا ہی بلکہ کل کا مرجع تجارت ہی وہان دو پشتے ہین سو دو باز و کیطرح دریا مین پھیلے ہوئے اُس بڑی بندرگاہ کو گھیرتے ہین جو ہواسے مصئون جگہہ ہی اس بندرگاہ مین جہاز اتنے رہتے ہین کہ جس پانی پر ٹھہرتے ہین سو اُن سے چھپ جاتا ہی اور اُنکے ستول دور سے ایک جنگل سے نظر آتے ہین شہر کے سب باشندے تجارت پر مایل ہین اور اپنی دولت مندی پر بھی اُس محنت سے نہین اُکتاتے جس سے دولت پیدا کرتے ہین وہان مصر کی عمدہ ململ بہت ملتی ہی اور وہ سُرخ کپڑا جو وہان بہت گہرا رنگا جاتا ہی جسکی چمک کو وقت بھی کم نہین کرسکتا ہی اور اُسکو وہانکے رہنے والے طلائی ونقرہ گوٹہ لگا کر اور بھی چمک دار کرلیتے ہین فینیشیہ کی تجارت آبنائے گیڈیز تک جاری ہی بلکہ یے لوگ اُس وسیع دریا مین بھی جاتے ہین جس سے یہہ زمین گھری ہوئی ہی اور رئیڈسی یعنی دریاے سرخ تک سفر کرتے ہین ایسے ایسے جزیرون مین کہ دوسرے آدمیونکو نا معلوم ہین وہان سے سونا خوشبو اور کئی قسم کے جانور لاتے ہین جو اور جگہہ نہین ملتے۔

فینیشیا

گیڈیز

رئیڈسی

مین نے اِس بڑے شہر کو نہایت شوق سے دیکھا جہان ہر ایک شی متحرک ہی اور جہان ایسا سست و متفحص آدمی کوئی نظر نہین آتا تھا جیسے یونان مین عام مقامات پر خبر کے واسطے پھرتے رہتے ہین اور جو مسافر بندر پر آتے ہین اُنکو دیکھتے رہتے ہین مرد جہازون پر سے اسباب چڑہانے یا بیچنے مین یا اسباب کو ترتیب کے ساتھ رکھنے مین یا باہر کے سوداگرون سے قابل الوصول کا حساب کرنے مین مصروف رہتے ہین اور عورتین ہمیشہ اُون کاتتی ہین یا زردوزی کے نمونے بناتی ہین اور قیمتی کپڑے بنانے مین مشغول رہتی ہین۔

نابُلس, فِنیشیا

مین نے نارسیل سے پوچھا کہ اہل فنیشیہ نے کس وسیلہ سے دنیا کی تجارت حاصل کی ہی اور دوسرے فوایدسے خود کو مالدار کیا ہی نارسیل نے کہا کہ تو دیکھتا ہی کہ ٹیر کا موقع ٹیر کی تجارت کے واسطے بہ نسبت دوسری ہر ایک جگہہ کے بہت موافق ہی اور جہاز رانی کا ایجاد کرنا ہمارے ملک کی خاص بزرگی ہی جو حالات ہم زمانۂ قدیم سے سنتے آتے ہین اگر سچ ہین تو اہل ٹیر نے لہرون کو اپنی خواہش کا مطیع کرلیا ہی پہلے اُسوقت سے کہ یونان مین ٹیفی اور آرگوناٹ باعث فخر ہوئے اہل ٹیر اُن لوگون مین اول ہین جنہون نے تھوڑے ترتے ہوئے تختون پر جا کے موج اور ہوا کے زور کو ہیچ سمجھا اور قعر دریا کی تھاہ پائی ہی اور اہل مصر اور اہل بابل کے علم کو زیب عمل بخشا ہی جہان نشان زمین نتھا وہان ستارون سے اپنا راستہ درست کیا ہی اور جن لوگون کو دریا نے علیحدہ رکھا تھا اُنکو باہم ملادیا ہی اہل ٹیر عقیل اور مستعد اور محنتی ہین علاوہ اِسکے وے لیاقت دستی بہت رکھتے ہین اور ریا نہ روی اور کفایت شعاری مین نامی ہین ہشیاری سے قوانین کی برابر تعمیل کرتے ہین سب آپسمین اتفاق کامل رکھتے ہین اور مسافرونکے ساتھہ اور ونکی نسبت زیادہ دوست اور خلیق اور وفادار ہین۔

ٹیر, ٹیر

ٹیر, ٹیر

ٹیر

ٹیر

یے وسیلے ہین جنسے دریا کو فرمانبردار اور ہر ایک قوم کو اپنی تجارت مین شریک کیا ہی اور وسیلونکی کیا ضرورت ہی لیکن اگر حسد اور عناد اِنمین ظہور پائے یا عیاشی اور سستی فتور لائے یا بڑی محنت اور کفایت کو حقیر سمجھین یا دستی ہنرونکی قدر نکرین یا مسافرون کے ساتھہ اعتماد عام نرہے یا تجارت آزاد کے قواعد توڑ دیے جائین یا دستکاری چھوڑ دیجائے اور جو رقوم ہر ایک قسم کی اشیا کی تکمیل کے واسطے ضرور ہین خرچ نہ کی جائین تو یہ اختیار جو تجھکو باعث تعجب ہی فوراً آخر ہوجائے۔

بدھاکا

مین نے پوچھا کہ ایتھاکہ مین ایسی تجارت کسطرح قایم ہوسکے اُسنے جواب دیا کہ جن قواعد سے یہان قایم

ہوئی ہی اُن ہی سے وہان ہوسکتی ہی سب مسافرون کے ساتھہ مستعدی اور خاطرداری سے پیش آ
اور اپنے بندرون مین اُنکو امن و امان و آزادی دے اور خبرداری کر کہ تیری طمع اور رعونت سے
متنفر نہوجائین جو شخص کسی کام مین فائدہ اُٹھائے اُسکو چاہیے کہ زیادہ فائدہ کا ارادہ نکرے بلکہ مناسب
موقعون پر اُسکا ترک واجب جانے پر دیسیون کا حسن ظن حاصل کرنے مین کوشش رکھہ اپنا نقصان اُٹھا
لیکن اپنے فائدے کے واسطے اُنکو ناخوش نکر اور علی الخصوص بدمزاجی سے اُنکو دور نرکھہ تجارت کے
قوانین کو بہت پیچیدہ یا باعث زیرباری نہونے دے لیکن اُنکو نہ آپ توڑ نہ بے سزا دے اوروں کو
توڑنے دے ہمیشہ دغابازی کیواسطے سزا سخت دے ہر ایک تاجر کی غفلت یا زیادتی سے درگذر نکر
کیونکہ جہالت و شرارت سے فی الحقیقت تجارت کرنے والے خراب نہین ہوتے بلکہ خود تجارت خراب ہوجاتی
ہی لیکن سب سے زیادہ یہہ خیال چاہیے کہ تو تجارت کو اپنے فائدے کی تابع کرکے اُسکی آزادی نہ مٹائے
تجارت کے نقدی فواید بالکل اُنکے واسطے چھوڑ جنکی محنت سے اُسکا قیام ہی تاکہ مطلب کافی کی کمی سے
یہہ محنت موقوف نہوجائے اُسکے عوض دوسرے بہت فواید ایسے ہین جو آزادانہ تجارت کی دولت ملک
مین آنے سے بادشاہ کو بالضرور عاید ہوسکتے ہین تجارت ایک قسم کا چشمہ ہی جو اُسکے اصلی راستہ سے پھرانے
سے بند ہوجاتا ہی صرف دو باتین ہین یعنی نفع اور آرام جنسے سوداگر آتے ہین اگر تو تجارت کو کم آرام یا کم فائدہ
کریگا تو دے تیرے یہان آنا چھوڑ دینگے اور جو اکیدفعہ آنا چھوڑ دینگے تو پھر نہین آئینگے اور پھر اُنکو بے تیرے تجارت کرنیکی
عادت پڑجائیگی یہہ بات فی الحقیقت قابل اقبال ہی کہ تیری بزرگی بھی کچھہ مدت سے بیرونق ہوگئی ہی
ٹیر
ٹیلی میکوس
فینیلون
اسی سیلیمیکس اگر تو نے اِسکو پگمیلین کی سلطنت کے پہلے دیکھا ہوتا تو بہت ہی تعجب کرتا اب جو دیکھتا ہی سو
اُس بزرگی کا بقایا یعنی بربادی ہی سو بھی اب تک بزرگی کی صورت رکھتی ہی مگر کچھہ روز مین یہہ بھی خاک
ٹیر
مین مل جائیگی اسی کم نصیب ٹیر تو کیسے کمبخت کے تابع ہی تو وہ ہی جسکو دربانے بادشاہ عالم سمجھکر ہر ایک قوم
سے خراج دلایا تھا۔
فینیلون
لیکن پگمیلین دیسیون اور پردیسیون سے برابر ڈرتا ہی اور اپنے بزرگونکی طرح بہت دور کے
سوداگرون کے لئے اپنے بندر بلا شرط و تحقیق کھلے رکھنے کے بدلے جو جہاز آتے ہین اُنکے شمار کا درست حساب
اور جن ملکون کے ہوتے ہین اُنکے اور جو اُنپر سوار ہوتے ہین اُنکے نام اور اُنکی تجارت کے دستور اور
اُنکے مال کی قسم اور قیمت اور اپنے بندرون پر اُنکے رہنے کی مدت دریافت کرتا ہی مگر یہی خرابی نہین ہی

بلکہ باہر کے سوداگرون کو کسی نہ کسی حیلہ سے اپنے بیشمار قوانین کی شکستگی مین پھنساتا ہی تاکہ انصاف کی صورت
مین اُنکے اسباب کو ضبط کرسکے اور جن لوگون کو زیادہ دولتمند جانتا ہی اُنکو ہمیشہ کشمکش مین ڈالتا ہی اور
کئی طرح کے محاصل لگاکے اُنکو زیر بار کرتا ہی وہ آپ بھی تجارت کرتا ہی لیکن ہر ایک اُسکے ساتھ تجارت کرتے
ڈرتا ہی اور اسطرح پر تجارت گھٹتی جاتی ہی اور پردیسی رفتہ رفتہ ٹیر کا راستہ جس سے آگے واقف تھے بھولتے — ٹیر
جاتے ہین اور اگر پگمیلین ایسی نامدبرانہ اور مضر عادت رکھیگا تو ہماری بزرگی اور طاقت کسی دوسری — پگمیلین
قوم پر جو بہتر قوانین رکھتی ہوگی منتقل ہوجائیگی۔

پھر مین نے ناریل سے پوچھا کہ ٹیر والے کس وسیلہ سے دریا پر ایسے قوی ہوگئے ہین کیونکہ مین نہین — ناریل ٹیر
چاہتا تھا کہ حکمرانی کی کوئی بات مجھ سے پوشیدہ رہی اُسنے کہا کہ ہمارے یہان لیتیین کے جنگل ہین اُنمین — لیتیین
جہاز بنانیوالے کے واسطے سال بہت ہی اور ہم اُسکو اس کام کے واسطے بچانے مین اختیار رکھتے ہین یے
عام فائدے کے کسی درخت کو کاٹنے نہین دیتے اور بہت سے کاریگر بھی رکھتے ہین سو اس قسم کے کام
مین بہت ہوشیار ہین مین نے پوچھا کہ ایسے کاریگر کہان مل سکتے ہین اُسنے کہا کہ اُنہون نے آہستہ آہستہ
ہمارے ہی ملک مین ترقی پائی ہی کیونکہ جو لوگ کسی علم مین ترقی کرتے ہین سو برابر فیاضانہ انعام پاتے ہین
اور یہہ بات ممکن الحصول کمال کے ساتھ بہت جلد حاصل ہوسکتی ہی کیونکہ جو لوگ اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے
ہین سو ہمیشہ خود کو ایسے کام مین لگاتے ہین جس سے بہت انعام ملتا ہی بلکہ جو لوگ جہاز رانی کے علم و ہنر
مین فضیلت حاصل کرتے ہین اُنکو نقد انعام کے سوا بڑی عزت بھی ملتی ہی اچھے اقلیدس دان کی بڑی قدر
ہی اور قابل نجومی کی اُس سے بھی زیادہ اور جو جہازی اپنے کام مین فاضل ہی اُسکے واسطے ہر ایک انعام
تھوڑا سمجھتے ہین اچھے ہنرمند درودگر کو اچھی اجرت ہی نہین دیتے بلکہ اُسکے ساتھ عزت سے پیش بھی آتے ہین
اور ہشیار ڈانڑ چلانیوالا اپنی محنت کے موافق انعام پاتا ہی اُسکو خوراک عمدہ دیجاتی ہی اور جب بیمار ہوتا ہی
واجب خبرداری کیجاتی ہی اور اُسکی غیرحاضری مین اُسکے عیال واطفال کی مناسب خبر لیجاتی ہی اور جو
کوئی جہاز کی تباہی سے تلف ہوجاتا ہی تو اُسکے پس ماندونکا بندوبست مناسب کیا جاتا ہی اور جو مدت
مقررہ تک نوکری کرتا ہی سو عزت کے ساتھ علیحدہ کیا جاتا ہی اور اپنے باقی ایام بلامحنت و مزدوری
بسر کرتا ہی اس سبب سے ہمکو ہنرمند جہازیونکی کمی نہین ہی کیونکہ ہر ایک صاحب اولاد اپنی اولاد کو ایسے مفید کام
مین لایق کیا چاہتا ہی اور لڑکونکو جب پانودن سے چلنے لگتے ہین تب ہی سے ڈانڑ چلانا اور رسّون پر

چڑھنا اور آندھی سے نہ ڈرنا سکھاتے ہین اسطرح آدمی اپنی خوشی سے سرکاری کام کی لیاقت حاصل کرتے ہین ایسے درست انتظام سے کہ عادت پڑجاتی ہی اور ایسے یقینی انعام سے کہ اُنکی امید منقطع نہین ہوسکتی اور حقیقت مین صرف حکومت سے کچھ نہین ہوسکتا صرف اطاعت جیسی کشتی کو ناخدا کے ساتھ ہی کافی نہین اطاعت کو شفقت سے تقویت چاہیئے اور آدمی کو محنت مین اپنا فائدہ متصور ہونا چاہیئے جو حکم کے حصول مطلب کو ضرور ہی۔

نارٹیل — بعد اس گفتگو کے تارپیل مجھکو سرکاری اسباب خانون اور سلح خانون اور دوسرے کارخانون مین جو جہاز سازی سے علاقہ رکھتے ہین لے گیا مین نے ہر ایک شی کو خوب غور سے دیکھا اور جو کچھ دریافت ہوا سو لکھ لیا کہ کوئی مفید بات پھر فراموش نہوجائے۔

نارٹیل، پگمیلیون — لیکن تارپیل پگمیلیون کے مزاج سے خوب واقف تھا اور میرے ساتھ بڑی محبت رکھتا تھا پھر بھی میری روانگی کے واسطے بیقرار تھا بادشاہ کے جاسوسون کی واقفیت سے ڈرتا تھا جورات اور دن شہر مین اِدہر اُدہر پھرتے تھے مگر ہوا مجھے سوار ہونیکی اجازت نہ دیتی تھی ایک روز جب ہم معمول سے زیادہ خیال کے ساتھ بندرگہ دیکھ رہے تھے اور کئی سوداگری کے واقف کار سوداگرون سے کچھ پوچھ رہے تھے

پگمیلیون کے ملازمون مین سے ایک نے آکے تارپیل سے کہا کہ بادشاہ نے جو جہاز تیرے ساتھ مصر سے واپس آئے ہین اُنکے کپتان سے ابھی سُنا ہی کہ تو ایک شخص کو ساتھ لایا ہی سوابل سیپرس کے نام سے مشہور ہی لیکن درحقیقت کسی دوسرے ملک کا رہنے والا ہی بادشاہ کی یہہ مرضی ہی کہ یہہ شخص ابھی گرفتار کیا جائے اور دریافت کیا جائے کہ درحقیقت وہ کس ملک کا باشندہ ہی اِس بات کی جوابدہی تیرے سر کے ساتھ ہی اسوقت مین تارپیل کے پاس سے کچھ دور گیا تھا اور ایک تیز کا جہاز جو بالکل نیا تھا اُسکا اندازہ دیکھ رہا تھا لوگ کہتے تھے کہ ایسا خوش رفتار جہاز اس بندرمین ابتک نہین آیا مین اِس جہاز کے مختار سے جسکے زیر حکم وہ بنا تھا کچھ سوال کر رہا تھا۔

نارٹیل، سدپرس — تارپیل نے نہایت خوف اور دہشت سے جواب دیا کہ وہ پردیسی حقیقت مین سیپرس کا رہنے والا ہی اور مین ابھی اُسکی تلاش مین جاتا ہون لیکن جسوقت وہ نظر سے غایب ہوا تو وہ دوڑکر میرے پاس آیا اور مجھے اِس خطرے سے واقف کرکے بولا کہ میرا اندیشہ درست ہوا ای عزیز ٹیلیمیکس اب اپنی تباہی ظاہر ہی بادشاہ نے جورات اور دن بے اعتباری کی تکلیف اُٹھاتا ہی شک کیا ہی کہ تو اہل سیپرس نہین ہی اور اسلئے مجھکو حکم دیا ہی کہ تجھے گرفتار کرون ورنہ جان سے مارا جاؤن گا اب کیا کرون تجھے بادشاہ کے روبرو حاضر

کرنا ہوگا لیکن تو بالاعتبار ثابت کیجیو کہ تو اہل سپیرس ہی ایمیتھس شہر کا رہنے والا اور روینس کے بت تراش کا بیٹا ہی اور مین تیرے کلام کی تصدیق کرونگا کہ مین آگے سے تیرے باپ سے واقف ہون شاید بادشاہ زیادہ تحقیقات نکریگا اور تجھے یہان سے جانے دیگا صرف یہی تدبیر ہی جس سے تو اور مین دونون بچ سکتے ہین۔ سردرس. ریمیتھس وینس

ناربل کی اس صلاح پر مین نے جواب دیا کہ مجھ کمبخت کو مرنے دے تباہی میری قسمت مین بدی ہی مین بیخوف مرسکتا ہون تجھکو اپنی آفت مین نہین ڈالا چاہتا کیونکہ مین بلامنونی جی سکتا ہون لیکن جھوٹھ نہین بول سکتا مین اہل یونان ہون پھر ایسا کہنا کہ مین اہل سپیرس ہون آدمیت سے دور ہی دیوتا میری صفائی سے آگاہ ہین اگر انکی راے کے موافق ہوگا تو اپنی طاقت سے بچائینگے لیکن خوف کے مارے جھوٹھ بولکر اپنی جان بچانا نہین چاہتا۔ ناربل سردرس

ناربل نے کہا کہ اس جھوٹھ مین کچھ گناہ نہین ہی اور نہ اس سے دیوتا ناخوش ہوسکتے ہین یہ جھوٹھ کسیکا برا نہین کریگی بلکہ ایک بیگناہ کو بچائیگی اور بادشاہ کو بھی دہوکہ ندیگی ظلم اور بے انصافی کے گناہ سے اُسکو محفوظ رکھیگی تیری محبت نیکی عجیب ہی اور تیرا اعتقاد مذہبی وہمی۔ ناربل

مین نے کہا یہہ جھوٹھ ہی اور میرے نزدیک یہہ دلیل کافی ہی کہ جو شخص دیوتاؤن کے حضور مین بولتا ہی اور راستبازی کا برابر اور ہمیشہ ممنون رہتا ہی اُسکے لایق نہین ہی جو شخص راستی سے عدول کرتا ہی سو دیوتاؤن کو ناراض کرتا ہی اور خود کو ستاتا ہی کیونکہ عقل کی ہدایت کے خلاف چلتا ہی اسلیے مجھ سے ایسا کام نکرا جو تجھے اور مجھے دونون کو زیبا نہین ہی اگر دیوتا ہمارے اوپر مہربانی کی نظر رکھتے ہین تو وے ہمکو آسانی سے مخلصی بخشین گے اور اگر اُنکو ہمارا مرنا پسند ہی تو ہم راستی کے واسطے شہید ہونگے اور آدمیون کے واسطے اپنی نظیر چھوڑینگے کہ زندگی پر نیکی مقدم ہی پہلے ہی سے مین اپنی زندگی کو فضول سمجھتا ہون کیونکہ یہہ صرف ایک تسلسل مصائب ہی اور تیری زیست کو باعث خطر ہی اے میرے عزیز ناربل مجھے اسبات کا افسوس ہی کہ کہین مجھ کمبخت پناہ پذیر کی دوستی تیری زیست کیواسطے مہلک نہووے۔ ناربل

یہہ تقریر بہت عرصہ تک قایم رہی آخر ایک شخص کے آجانے سے بند ہوئی جو ایسا دوڑتا ہوا آیا کہ فوراً بولنے کی طاقت نہی مگر جلد معلوم ہوا کہ وہ بادشاہ کا ایک دوسرا ملازم تھا اور اُسکو ایسٹاربی نے بھیجا تھا ایسٹاربی ایسا حسن رکھتی تھی کہ کسی آدمی زاد کو میسر نتھا اور ایسا دل کہ طاقت تسخیر رکھتا تھا ریسٹاربی ریسٹاربی

اُسکا طریقہ چالاکی کا تھا اور اُسکا مخصوص خطاب ملایم اور مؤثر تھا لیکن اگرچہ خوش کرنے کی اتنی طاقت رکھتی تھی تو بھی دلرباؤن کی مانند ظالم اور کینہ کش تھی اور اپنے خراب ارادون کو دریافت نہوسکنے والے فریب سے چھپاسکتی تھی اپنی خوبی اور عقل اور سرود کی شیرینی اور بربط کی خوش نوائی کے وسیلے سے پگمیلین پر غالب تھی اور پگمیلین نے اپنی معشوقہ کے عشق کے غلبہ مین اپنی بیگم پرُوفا کو چھوڑ دیا تھا وہ صرف اُسکی خوشی کا خیال رکھتا تھا اور یہہ بڑی ہنرور اور حوصلہ والی تھی اور پگمیلین کی طرح باعث بدنامی ہونے پر بھی اس عورت کے بے انتہا عشق سے ہی زیادہ تر خراب تھی لیکن اگرچہ اس عورت کے ساتھہ اُسکو نہایت عشق تھا تو بھی یہہ اُسکو حقارت اور نفرت سے دیکھتی تھی اور ایسا دکھاتی تھی کہ اپنی زندگی اُسکی صحبت کے واسطے رکھتی ہی تو بھی اُسکا دل اُسکی قربت سے بیمار تھا۔

پگمیلین

پگمیلین. ٹیوفا

پگمیلین

اسوقت ٹیر مین لیڈیہ کا ایک ملیکن نامی نوجوان تھا سو بہت خوبصورت تھا اُسکو صرف اپنے رنگ کی لطافت بچالے اور اپنے بھورے بال اپنے کاندھون پر پھیلانے اور اپنے جسم پر عطر لگانے اور لباس درست رکھنے اور اپنے بربط کے ساتھہ اپنا عشق بازانہ سرود ملانے کا شوق تھا ایستاربی اس جوان کے عشق مین بیقرار تھی لیکن وہ اُسکو نہین چاہتا تھا کیونکہ جیسے یہہ اُسکے عشق مین ویسے وہ ایک دوسری عورت کے عشق مین مبتلا تھا اور بادشاہ کے حسد سے ڈرتا تھا ایستاربی نے اپنی بیقدری دیکھی اور ناامیدی کے طیش مین ارادہ کیا کہ جو اُسکی محبت نہین چاہتا ہوسکے تو اُسکے انتقام کا مزہ چکھے اسلئے سوچا کہ بادشاہ سے ظاہر کرے کہ وہ پردیسی جسکو اُسنے سُنا ہی کہ ناربل ٹیر مین لایا ہی اور جسکے واسطے تحقیقات کا حکم دیا ہی ملیکن ہی اس فریب مین وہ اپنی فکر و کوشش سے اور جن سے اندیشہ تھا کہ پگمیلین کو ظاہر کرینگے اُنکو رشوت دینے سے کامیاب ہوئی کیونکہ پگمیلین نیکی آپ چاہتا تھا نہ دوسرون مین دیکھہ سکتا تھا اُسکے آس پاس نالایق زردوست رہتے تھے جو بے اندیشہ اُسکے احکام کی تعمیل کرتے تھے گو کیسے ہی ناانصاف اور ظالمانہ ہوتے تھے یے بدبخت ایستاربی کے اقتدار سے ڈرتے تھے اور بادشاہ کو فریب دیتے تھے اُسکی مدد کرتے تھے اس خیال سے کہ مبادا بیگم بادشاہ جو اُسکی جاے اعتماد ہی ناخوش ہوجاوے اسطرح ملیکن اگرچہ تمام ٹیر مین اہل لیڈیہ مشہور تھا مجھہ پردیسی کے عوض جسکو ناربل مصر سے لایا تھا قید خانہ مین گرفتار ہوا۔

ایستاربی

ملیکن. رخر. لیڈیا. نارٹیل

ایستاربی نارٹیل

لیکن ایستاربی نے اس اندیشہ سے کہ اگر ناربل بادشاہ کے حضور آئیگا تو میرے فریب کو ظاہر کردیگا

اُس ملازم کو اُسکے پاس بہت جلد بھیجا اُسنے اُسکا پیغام اسطرح پر دیا کہ ایسٹاربل کی یہ خوشی ہی کہ جس پرسیلی کو تو یہان لایا ہی اُسکو بادشاہ سے ظاہر نکر اور تجھہ سے سوا خاموشی کے اور کچھہ نہین چاہتی ہی اور جو کام تیرے ذمّہ ہی اُسکی جوابدہی اپنے ذمّہ لیتی ہی اور اپنے دوست کو اہل سیپرس کے ساتھہ فوراً سوار ہو جانے دے تاکہ وہ پھر اِس شہر مین نظر نہ آئے ناربیل نے یہہ پیغام نہایت خوشی سے سُنا اور اُسکی بجاآوری کا فوراً اقرار کیا اور وہ ملازم اپنی کامیابی سے خوش ہو کر ایسٹاربل کو اطلاع دینے کیواسطے واپس گیا۔

اِس موقع پر ہم نے اِس عنایت غیبی کا شکر کیا کہ یکایک ہماری راستبازی کا انعام بخشا اور جو راستبازی کے واسطے ہر ایک چیز تصدق کیا چاہتے تھے اُنکو اپنا اعجاز دکھایا ہم اس بادشاہ سے ڈرے جسنے خود کو طمع اور رشوت کا اسقدر پابند کر رکھا تھا جسنے کہا کہ جو فریب سے اتنا شاک رکھتا ہی سو فریب کھانے کا مستحق ہی اور درحقیقت جس سزا کا مستحق ہی سو پاتا ہی کیونکہ وہ جیسا صادق کو کاذب سمجھتا ہی ویسا وہ خود کو ایسے بدبختون کے ہاتھہ مین رکھتا ہی جو ظلم پیشہ ہین اور ظلم کرتے ہین اور وہان کا ہر ایک آدمی دیکھتا ہی جس فریب مین وہ پھنستا ہی جب پرسیلیس اُس بیحیا تحفہ کا وسیلہ بدکاری تھا تب دیوتاؤن نے بدکارون کے کذب کو نکو کارون کے لئے جو جھوٹھہ بولنے سے مزا کم مہیب جانتے ہین ذریعۂ حفاظت بنایا۔

جب ہم یہ خیالات کر رہے تھے تب ہم نے دیکھا کہ ہوا بدلی اور سیپرس کے بحیرہ کو موافق ہوئی ناربیل بولا کہ اے میرے عزیز ٹیلیمیکس دیوتا تجھپر مہربان ہین اور تیری خلصی کامل کیا چاہتے ہین اِس ظلم کے ملعون ساحل سے بھاگ ہر ایک سرزمین مین زیست و مرگ کے ساتھہ تیری پیروی باعث فرحت و عزت ہی مگر افسوس ہی کہ مجھکو قسمت نے اس کمبخت ملک کے ساتھہ متعلق کیا ہی مین اس ملک مین تکلیف پانے کو پیدا ہوا ہون اور شاید اسکی تباہی مین ہی تباہ ہونگا لیکن اگر میری زبان پھر بھی راستبازی کے ساتھہ وفادار رہیگی اور میرا دل صفائی کے ساتھہ مستقل رہیگا تو اُسکا کچھہ مضائقہ نہین ہی لیکن اے عزیز ٹیلیمیکس تیرے واسطے میری یہہ دعا ہی کہ جو دیوتا اپنی عقل سے تیری رہنمائی کرتے ہین سو اپنی بخشش کی حد تک جو نیکی پاکبازانہ اور فیاضانہ اور معززانہ ہی سو تجھکو عطا فرمائین اور اُسکو تجھہ مین ہمیشہ قایم رکھین تو ہر ایک خطرے سے محفوظ رہے اور خیریت سے اِتھاکہ مین پہنچے اور اپنی ماپینیلوپ کو مدعیون کے زعم سے رہا کرے تیری آنکھین تیرے باپ دانا یولیسیز کو دیکھین اور تیرے ہاتھہ اُسکی گردن کے حمایل ہون اور وہ تجھسے بیٹے سے خوش ہو جو آیندہ اُسکے نام کو زیادہ عزت دینے والا ہی لیکن اپنی آسائش کے درمیان

ایسٹاربل

سپرس

ناربیل

ٹیلیمیکس

پرسیلیس

ٹیلیمیکس

پینلوپ

یولیسیز

ان رنجہاے دوستدارانہ اور فرح بخش دردہاے نکوکارانہ کو کم سے کم ایک لحظہ اپنے دل مین بار دیجیو
اور مجھہ کمبخت نارسیل کو آہ کے ساتھہ یاد کیجیو جس سے میری مصیبت اور تیری محبت ایک ساتھہ ظاہر ہو۔ نارسین
جب اُسنے یہہ کہا میرا دل اندر سے پگھلا وہ جواب کا منتظر تھا کہ مین اُسکے گلے سے لپٹ گیا اور میری آنکھون
نے اُسکو اشکون سے تر کیا لیکن مُنہہ سے ایک لفظ بھی نہ بول سکا اسلیے چُپ چاپ ہکنار ہوئے پھر وہ مجھکو
اُس جہاز پر لیگیا جب ہمنے لنگر اُٹھایا وہ کنارے پر کھڑا رہا اور جب بادبان چڑہایا اور جہاز چلنے لگا ہم
دونون ایک دوسرے کو دیکھتے رہے جب تک مطرح نظر کم ہوتے ہوتے نظر سے گم نہوا ۞

باب چہارم

کیلپسو کا ٹیلیمکس کو بیان کرتے ہوئے روکنا کہ اب جاکے آرام کرا ور مینٹر کا تنہائی کیلپسو ٹیلیمکس مینٹر
مین اُسکو اپنا سب حال ظاہر کرنیکے واسطے ملامت کرنا اور چونکہ اُسنے اُسکا ظاہر کرنا
شروع کردیا تھا اسلیے صلاح دینا کہ اب چُھپا اور ٹیلیمکس کا بیان کرنا ٹیرے سیپرس کو ٹیلیمکس. رتھر سرپرس
جاتے ہوئے اپنا یہہ خواب دیکھنا کہ منروا نے اُسکو وینس اور کیوپڈ سے بچایا اور پھر منروا. وینس کیوپڈ
خیال مین مینٹر کو دیکھنا اور اُسکا اُسکو دھمکانا کہ اس جزیرہ سیپرس سے بھاگ اور مینٹر سرپرس
اُسکے بیدار ہونے پر یقین کرنا کہ اگر وہ پتوار نہ سنبھالیگا تو طوفان سے جہاز ڈوب جائیگا
کیونکہ سیپرس والے سب شراب سے مست تھے اور ساحل پر پہنچنے کے بعد عیاشی کے سرپرس
نہایت خراب نظایر دیکھکے ڈرنا لیکن ہیزائیل کا جسکے ہاتھہ مینٹر فروخت ہوا تھا اس عرصہ ہیزائیل مینٹر
مین سیپرس کو آنا اور ان دونون دوستونکا باہم ملنا اور اُسکا انکو اپنے ایک جہاز سرپرس
پر جو کریٹ کو جاتا تھا سوار کرنا اور اس سفر مین ایمفیٹرائٹ (دریائی دیبی) کو اپنے رتھہ کریٹ رہنمائی کرنا
پر جسمین دو گھوڑے جُتے تھے سوار دیکھنا جو بہت بڑا اور دلچسپ تماشہ تھا ۞

کیلپسو نے جو ابتک بیحرکت بیٹھی تھی اور نہین ظاہر ہوسکنے والی خوشی کے ساتھہ ٹیلیمکس کے سوانح کیلپسو ٹیلیمکس

سنتی تھی اب اُسکو روکا تاکہ وہ کچھ آرام کرے اور کہا کہ اب وقت ہی کہ تو اتنی تکالیف کے بعد کچھ شیرینی خواب
کا مزہ پائے اس جزیرے مین تجھے کسی بات کا ڈر نہین ہی ہر ایک چیز تیرے تابع ہی اسلئے اپنا دل خوشی کیواسطے
کشادہ کر اور اُسکو آرام کی تمام برکتون کا جو دیوتا تیرے لئے تیار کر رہے ہین مقام بنا اور کل جب صبح کی گلرنگ
اُنگلیان شرق کے دروازہ زرین کا تالا کھولینگی اور آفتاب کے گھوڑے دریا سے دن کی شعاعون کو
پھیلاتے ہوئے اور آسمان سے ستارون کو آگے سے ہٹاتے ہوئے نکلین گے تب ای عزیز ٹیلیمیکس تیری
تکالیف کی داستان پھر سنون گی تو عقل اور ہمت مین اپنے باپ سے بھی سبقت لیگیا ہی اور نہ ہیکٹر کو فتح
کرنیوالا اکیلیز اور نہ دوزخ سے پھر آنیوالا اتھیئس اور نہ بہت سے دیوون سے زمین کو چھڑانیوالا
الیسیڈیز تیری سی ثابت قدمی یا نیکی رکھتے تھے گہرا اور پورا خواب تیری رات کو گھٹائے اگرچہ وہ مجھکو بہت
لمبی اور تھکانیوالی ہوگی اور کیسی بیصبری کے ساتھ مین تجھکو پھر دیکھنا اور تیری آواز کو سننا اور
جو سُن پکی ہون سو تجھ سے دُہروانا اور جو نہین سُنا ہی سو تجھ سے کہلانا چاہونگی پس ای عزیز ٹیلیمیکس اپنے
اس دوست کے ساتھ جسکو دیوتاؤن کی مہربانی نے تجھ سے پھر ملایا ہی اُس مکان مین جا جو تیرے خواب
کیواسطے تیار کر رکھا ہی مارفیئس یعنی ملک النوم تیری پلکون مین جو اب کھلی رہنے سے بھاری ہو رہی
ہین اپنا مہربانانہ اثر اور تیرے اعضا مین جو محنت سے تھک گئے ہین فرحبخش سستی پیدا کرے اور
سرور افزا خواب کو تیرے گرداگرد بازی کرائے اور تیرے دماغ کو نفیس خیالات سے بھرے اور جو کچھ
اُنکو جلد ہٹا سکے اُسکو تجھ سے دور رکھے۔

تب وہ دیبی ٹیلیمیکس کو اُس دوسرے علیحدہ مکان مین لیگئی جو کہ دہقانی اور باعث شادمانی تھا
اُسکے ایک حصہ مین ایک چشمۂ آب کی نیند لانے والی سرسراہٹ ہارے ماندے کے واسطے خواب کی طالب
تھی اور دوسرے حصہ مین اُسکی پریون نے ایک قسم کی ملایم کاہ کے دو بستر لگا رکھے تھے اُنپر دو بڑے چمڑے
بچھائے تھے ایک شیر ببر کا ٹیلیمیکس کے لئے اور دوسرا ریچھ کا مینٹر کے لئے۔

اب وے تنہا تھے لیکن مینٹر نے اپنی آنکھ کو خواب کے حوالہ کرنیکے پہلے ٹیلیمیکس سے کہا کہ تیرے سوانح
کے بیان کی خوشی نے تجھکو جال مین پھنسایا ہی کیونکہ اُن خطرونکے اظہار سے جنپر تو اپنی ہمت اور حکمت
سے غالب آیا ہی تو نے کیلپسو کو تسخیر کیا ہی اور جسقدر تو نے اُسکے اشتیاق کو اشتعال دیا ہی اُسیقدر خود
کو اپنی قید کا متیقن کیا ہی کیا اس سے ایسی امید ہوسکتی ہی کہ جنسے خوش کرنیکی ایسی طاقت ظاہر کی ہی اُسکو

یولیسز

وہ جانے دیگی تجھکو تیری نخوت نے بے تمیز کر دیا ہی اُسنے کچھ قصہ سنانے کا اور یولیسز کے سوانح اور اُسکی
عاقبت بتانے کا اقرار کیا ہی مگر اِسمین اُسنے ایسے وسایل حاصل کرلیے ہین کہ تجھکو بہت کچھ کہیگی اور کچھ نہ بتائیگی
اور جو دریافت کیا چاہتی ہی سو تجھسے دریافت کریگی خوشامدیون اور خودمطلبون کے ایسے ہی کام ہوتے
ہین ای ٹیلیمیکس تو اتنا عقلمند کب ہوگا کہ نخوت کے صدمے روک سکیگا اور جس بات سے عزت بڑھتی ہی
اُسکا نہ کہنے کے وقت کہنا دباسکیگا فی الحقیقت دوسرا اِس عقل کی تعریف کرتے ہین جو تو اس عمر مین سکتا
ہی جس عمر مین وے سمجھتے ہین کہ بیوقوفی معاف ہوسکتی ہی لیکن مین تجھے کچھ معاف نہین کرسکتا تیرے دلکو
صرف مین جانتا ہون اور ایسا دوسرا کوئی نہین ہی جو تجھکو اتنا چاہتا ہو کہ تیرے عیب تجھکو بتائے اِنتک
تیرا باپ تجھسے عقل مین کتنا ہی بڑھکر ہی۔

ٹیلیمیکس نے کہا کیا پھر مین اپنے مصائب کا بیان کرنے سے کیلپسو کو انکار کرتا مینٹر نے جواب دیا نہین لیکن
صرف ایسے حالات بیان کرکے جو اُسکا رحم پیدا کرتے تو اُسکے شوق کو پورا کرتا تو اُسکو کہتا کہ فلان فلان جگہہ
مدت تک بھٹکنے کے بعد مین سسلی مین قید ہوا اور نصیب مین غلام بنا اتنا کہنا کافی تھا اِسکے سوا جو کچھ کہا ہی اُسنے
اُس زہر کو زیادہ اثر دیا ہی جو اب اُسکے دل مین زور کر رہا ہی یہ وہ زہر ہی کہ مین دیوتاؤن سے دعا
مانگتا ہون کہ تیرے دلکو اُس سے بچائین۔

ٹیلیمیکس نے کہا اب کیا ہوسکتا ہی مینٹر نے جواب دیا کہ اب تو اپنی داستان کا اخیر نہین چھپا سکتا
کیلپسو بہت ہشیار ہی جو جاننا چاہتی ہی اُسکے چھپانے مین دہوکہ نہین کھائیگی اور ایسی کوشش صرف اُسکی
ناخوشی پیدا کریگی اِسلیے کل تو اپنے حال مین وے سب باتین بیان کر جو دیوتاؤن نے تیرے واسطے
کی ہین اور آیندہ زیادہ تر احتیاط کے ساتھہ اپنے وے حالات بیان کر جو قابل تعریف متصور ہون
یہ نصیحت شفقانہ ٹیلیمیکس نے ایسی الفت کے ساتھہ قبول کی جیسی الفت کے ساتھہ اُسنے کہی تھی پھر دونون
نے جھٹ پٹ آرام کیا۔

جیون ہی آفتاب کی شعاعہاے اولین پہاڑون پر چمکین مینٹر نے کیلپسو کی آواز سُنی جو پاس کے
جنگل مین اپنی پریونکو بُلاتی تھی تب ٹیلیمیکس کو جگایا اور کہا کہ اب خواب کی دست درازی روکنے کا وقت
ہی اُٹھہ اب کیلپسو کے پاس چلین لیکن اُسکی بات پر اعتماد نہ کیجیو اپنا دل اُسکی طرف سے روکیو اور اُسکی
ستایش کے مزہ دار زہر سے ڈریو کل اُسنے تجھکو تیرے باپ دانا یولیسز پر اور مغلوب نہوسکنے والے

ایکیلیز پر فضیلت دی تھی بلکہ تھیٹس پر جس نے دنیا کو اپنی نیکیون سے معمور کیا ہی اور ہر کیولیز پر بھی جسنے آسمانون پر جگہہ پائی ہی کیا تو نے اس ستائش کی زیادتی پر خیال نہین کیا اور اُسکی توصیف کو درست سمجھا کیلپسو خود ایسی بوالعجب جھوٹھہ پر ہنستی ہی جو اُسنے صرف اسواسطے کہی ہی کہ اُسکو یقین ہی کہ تو ایسا خود پسند ہی کہ ایسی بے بنیاد خوشامد سے خوش ہوگا اور ایسا کمزور رہی کہ ایسے ناممکن مبالغہ سے مغلوب ہوگا۔

ایکیلیز
ہرکیولیز
کیلپسو

پھروے وہان گئے جہان وہ دیبی اُنکی منتظر تھی جیون ہی اُسنے اِنکو دیکھا مجبور تبسم کیا اور اظہار خوشی سے اُس خوف و اضطراب کو جس سے اُسکا جگر پُر اثر تھا چھپانا چاہا کیونکہ وہ پیش بینی سے جانتی تھی کہ مینٹر کی ہدایت سے ٹیلیمیکس یولیسیز کی طرح اُسکے جالون سے نکل جائیگا اُسنے کہا کہ اے عزیز ٹیلیمیکس آ اور مجھکو شوق کی بیقراری سے بچا مین تمام رات خواب مین دیکھتی رہی ہون کہ تو نے فینیشیہ سے سیپرس مین جاکر ساتھات جدید بہم پہنچائے ہین اسلئے زیادہ وقت نہ کھو اور مجھکو اُنکے علم سے جلد آگاہ اور تمکے انتشار کو آخر کر تب وے ایک سبزہ زار پر بیٹھے جسکے بیچ بیچ مین جابجا گلہائے بنفشہ دمان اور اوپر درختہائے گنجیدہ سایہ کنان تھے۔

مینٹر
ٹیلی میکس
یولیسیز
ٹیلی میکس
فینیشیہ
سیپرس

کیلپسو نہ بار بار محبانہ محبت کے ساتھہ ٹیلیمیکس کیطرف نظر کرنے سے خود کو روک سکتی تھی اور نہ بلاغیرت دیکھنے سے کہ میری آنکھہ کے ہر ایک غمزے کو مینٹر بے دیکھے نہین رہتا اُسکی سب پریان نصف حلقہ دار صف باندہے ہوئے خاموش کھڑی تھین اور توجہ کی نہایت بیقراری کے ساتھہ آگے کو جھکی ہوئی تمام جماعت کی آنکھین بلاحرکت ٹیلیمیکس پر متوجہ تھین وہ نیچے کو دیکھتا ہوا اور خوشنما حیا سے متاثر ہوتا ہوا اپنی داستان اسطرح بیان کرنے لگا۔

کیلپسو
ٹیلی میکس
مینٹر
ٹیلی میکس

اب تک ہمارے بادبان ہوائے موافق کے دم سے پورے نہ بھرے تھے کہ فینیشیہ کے ہوار کنارے نظر آنے سے رہ گئے اب مین سیپرس والونکا ہم صحبت ہوا اُنکے طریقون سے بالکل ناواقف تھا ارادہ کیا کہ خاموش رہون تاکہ سبکی باتین سُنون اور نہایت شائستگی سے اپنے رفیقون کا شریک بنون ناگاہ ایک ایسا پُرزور خواب مجھپر غالب ہوا کہ میرے تمام اعضا سے اختیاری حرکت جاتی رہی کثرت راحت مین ڈوب گیا اور دل وحت سے اُمنڈ آیا مین نے سوچا کہ یکایک بادل پھٹے اور وینس یعنی ملکہ حسن یعنی زہرہ کو اُسکے رتھہ پر جسکو دو فاختہ کھینچتی تھین دیکھا وہ اپنے حسن کی تمام نورانیت اور جوانی کی تمام بشاشت اور تبسم کی تمام ملائمت اور دلربائی کی تمام قوت کے ساتھہ ایسی نظر آئی کہ جب وہ پہلے دریا سے

فینیشیہ
سیپرس
وینس

نکلی تھی تب خود ملک الرّعد اُسکو برابر نہ دیکھ سکا ہوگا مین نے دیکھا کہ وہ عجب سرعت سے اُتری اور آناً فاناً
وہان پہنچی جہان مین کھڑا تھا اُسنے مسکراکے اپنا ہاتھہ میرے کاندھے پر رکھا اور یہہ کلام کہا اے جوان
یونانی تو اب میری حدود مین داخل ہوگا اور تھوڑے عرصہ کے بعد اُس جزیرۂ مبارک مین پہنچیگا
جہان میرے قدمون مین ہر ایک خوشی پیدا ہوتی ہی وہان تو میری محراب پر دھوپ یا لوبان چڑہائیو
مین تجھکو بے انتہا خوشی بخشونگی اسلیے اپنے دل کو بہت امیدوار رکھہ اور اُس خوشی کو مت چھوڑ جو سب سے
زیادہ زبردست وہی اب تجھکو دیا چاہتی ہی۔

کیوپڈ اِسی عرصہ مین مینے طفل کیوپڈ یعنی ملک العشق کو دیکھا کہ اپنے چھوٹے چھوٹے پرون سے اپنی ماکے
گرد اُڑ رہا تھا دلربا ملایمی اور طفولیت کی تبسمانہ سادگی اُسکے چہرے سے ظاہر تھی لیکن اُسکی
آنکھون مین جو سینہ سوز روشنی سے افروزان تھین کچھہ چیز ایسی تھی کہ مین بلا خوف نہین دیکھہ سکتا
تھا فی الحقیقت اُسنے میری طرف تبسم سے دیکھا مگر یہہ چڑانے اور ستانے کا ظالمانہ تبسم تھا اُس نے
اپنے ترکش زرین سے تیز ترین تیر چُنا اور اپنی کمان چڑہائی ابھی چلّہ سے تیر چلنے نہ پایا تھا کہ یکایک
مِنروا ظاہر ہوکے اپنی سپر بے زیان میرے آگے کی اُسکی صورت مین ویسی شائقانہ ملائمی اور
وینس، مِنروا عاشقانہ کمزوری تھی جیسی مینے وینس کی طلعت وہیئت مین دیکھی تھی مِنروا کی خوبی سادہ اور پاکیزہ
اور بے ساختہ تھی ہر ایک بات اُسکی اصلی وقدرتی تھی مگر ایک طرح کی جان اور توان اور شان
کیوپڈ رکھتی تھی کیوپڈ کا تیر زور کافی نرکھنے سے اُس سپر کے آگے بے اثر تھا زمین پر گر پڑا تب اُسنے شرم
مِنروا وغیرت سے متاثر ہوکے اپنی کمان اُتاری اور آہ سے اپنی ناامیدی ظاہر کی مِنروا نے کہا ای مغرور
لڑکے یہان سے جا تجھکو صرف اُن لوگون پر اختیار ہی جو عقل ونیکی وعزت کی بڑی فرحتون کو چھوڑ
وینس کے شہوت کی کمینہ خوشیونکو پسند کرتے ہین وہ غصہ مموعہ سے شرماکے بے جواب واپس اُڑا اور وینس
اولمپس پھر اولمپس پر چڑہی مینے اُسکے رتبہ اور فاختہ نکو نیلے اور سُنہری بادلون مین بہت دیر تک جاتے ہوئے
مِنروا دیکھا لیکن پھر شناخت نکرسکا اور جب مینے اپنی آنکھہ نیچی کی تب مِنروا بھی غایب ہوگئی۔

اِلیزیم پھر مینے خود کو ایک فرحت افزا باغ مین دیکھا جسنے مجھے ایلیزیم یعنی بہشت کے باغ کی یاد دلائی یہان
مینٹر مجھکو مینٹر ملا اور یہہ بات بولا اس مہلک ملک اور جزیرۂ وبا سے بھاگ یہان کی ہر ایک ہوا مین شہوت
پیٹر بھری ہی اور بہادرانہ نیکی ڈرتی ہی اور سلامتی صرف بھاگنے سے ملتی ہی جسوقت مینے مینٹر کو دیکھا خوشی کی

حالت مین اُسکی گردن پر اپنے دونون ہاتھ ڈالنے کو بڑھنا چاہا مگر زمین سے پانون اُٹھانیکی کوشش بیفائدہ
کی میرے پانون میرے نیچے رہے اور میرے ہاتھ ایک خالی سایہ پر پڑے گرفت مین نہ آیا اس کوشش مین
جاگ پڑا اور سمجھا کہ یہہ کرامانی خواب ایک الہام غیبی ہی ایک ایسا زبردست ارادہ مانع عیاشی واعتبار
نیکی ذاتی پیدا ہوا کہ مینے اہل سیپرس کے نامردانہ اور عیاشانہ طریقون سے نفرت کی لیکن مین اس خیال سدپرس
سے کہ مینٹر مرگیا ہی اور اب دریاے سٹکس سے پار جاکے مقام پاکان مین مقیم ہوگیا ہی بہت متاسف مینٹر، سٹکس
اور آشفتہ ہوا۔

مین اس خیالی نقصان سے اسقدر گھبرایا کہ رو دیا ملاحون نے دیکھکر پوچھا کہ تو کیون رویا مین نے
جواب دیا کہ تم بآسانی قیاس کرسکتے ہو کہ مجھ سا کمبخت جو اپنے ملک کو واپس جانے سے مایوس ہی کسواسطے
روتا ہی مگر اس اثنا مین سب اہل سیپرس جو جہاز پر تھے ایک عجیب خوشی مین مصروف ہوئے نی الحقیقت سدپرس
ڈانٹ چلانیوالے جنکو صرف التواے محنت آرام تھا ڈانٹ چلاتے سوگئے اور ناخدانے پتوار چھوڑکر
پھولونکا تاج پہنا ایک بڑی صراحی لی اور بہت سی شراب سے خالی کی باقی دوسرونکو پلائی وے
بھی ویسے ہی مخمور ہوئے اور وینس اور کیوپڈ کی تعریف کے ایسے گیت گانے لگے کہ کوئی آدمی وینس، کیوپڈ
جو باکی کا کچھ بھی پاس رکھتا ہی بلاخوف نہین سُن سکتا۔

جب وے خطرے سے اسقدر بیخوف تھے ایک ناگہانی طوفان دریا کو بیقرار اور آسمان کو سیاہ کرنے
لگا ہوا گو یا آزادی غیرمترقبہ کے دہقانی شوق مین آکے بادبانون مین شور کرنے لگی اور موجین
جہازون کے پہلوون سے ٹکرانے اور جہاز اُنکے صدمون سے رونے اور چلانے لگے اب ہم ایک
پہاڑ کی بلندی پر ترنے لگے سو کبھی ہمارے نیچے پھسل جاتا تھا اور ہمکو پانی مین ڈبا تا تھا اور ہلنے
کبھی چٹان بھی پاس ہی دیکھے جنپر لہرین ایک مہیب شور کے ساتھ ٹکراتی تھین مجھ سے اکثر مینٹر کہا کرتا تھا مینٹر
کہ عیاش ونامرد کبھی دلیر نہین ہوتے اور اب مجھکو تجربۃً دریافت ہوا کہ اُسکا یہہ کہنا صحیح تھا کیونکہ سیپرس سدپرس
والے جو خوشی سے اتنے بیخود ہورہے تھے اور شور وغل کررہے تھے اب خطرہ دیکھکے گھبرا گئے اور عورتونکی
کیطرح رونے لگے خوف سے چیخ مارنے اور پُریاس تکلیف سے پکارنے لگے شور وغل کے سوا کچھ سُنائی
نہ پڑتا تھا بعض اُس خوشی کے نقصان سے روتے تھے جو پھر آنیوالی نتھی اور بعض دیوتاؤن کے ساتھ
یہہ سست عہد کرتے تھے کہ اگر ہم اپنے بندر کے کنارے پر سلامت سے پہنچ جائینگے تو قربانی چڑھائینگے

مگر کسیکو یہہ اوسان نہ آتا تھا کہ جہاز کو چلائے یا دوسرونکو اُسکا چلانا بتائے اس حالت مین مینے اپنی جان بچانے سے اپنے رفیقون کی جان بچانا اپنا کام سمجھا اسلئے مینے پتوار سنبھالی ناخدا ایسا مخمور تھا کہ اُسے جہاز کے خطرے کی کچھہ خبر نتھی مینے ڈرے ہوئے جہازیون کو تقویت دی اور بادبان اُتروائے ڈانڈیون نے زور سے ڈانڈ چلائے آخر ہم اُن چٹانون سے باہر نکل آئے جنہین مرگ کے سوا کچھہ نہ سوجھتا تھا۔

یہہ وقت جہازیون کو ایک خواب سا معلوم ہوا اپنی زندگی کے واسطے میرے بہت ممنون ہوئے اور میری طرف حیرت سے دیکھنے لگے ہم جزیرہ سیپرس مین اُس بہار کے مہینے مین پہنچے جو وینس کے واسطے مخصوص ہی یہہ وہ موسم ہی جسکو اہل سیپرس اُس دیبی کی تاثیر سے متعلق جانتے ہین کیونکہ اسوقت ہر ایک نباتات جان تازہ پاتی ہی اور گلہائے سبزہ زار سے ہر طرف ایک ساتھہ فرحت چھاتی ہی۔

جیون ہی مین کنارے پر گیا مین نے ہوا مین ایک طرح کی ملائی دیکھی جو اگرچہ جسم کو سست و بیحرکت کرتی تھی تاہم طبیعت پر ایک طرح کی فرحت و مسرت لاتی تھی فی الحقیقت وہان کے باشندے محنت سے ایسے نافرستے کہ وہ ملک اگرچہ بہت سیراب و خوشنما ہی تو بھی اکثر ناکاشتہ پڑا ہی مین ہر کوچہ مین عورتون سے دوچار ہوا جو بے احتیاطی سے کپڑے پہنے ہوئے تھین وینس کی تعریف کے گیت گاتی تھین اور پوجنے کیواسطے اُسکے مندر کو جاتی تھین خوبی اور خوشی اُنکی صورت پر عیان تھی لیکن اُنکی خوبی مین بناوٹ تھی وہ شرم آگین سادگی نتھی جس سے علی الخصوص خوبی زنان مین طاقت تسخیر پیدا ہوتی ہی اُنکی رندانہ ادا اور رسکارانہ نظر اور بھڑکیلی پوشاک مستانہ رفتار اور دلجویانہ کرشمہ اور شوق انگیزانہ سبقت جوئی وغیرہ نے میرے دل مین نفرت اور کراہت پیدا کی جو کچھہ میری خوشی کے واسطے وے ناز و نخرے ظاہر کرتی تھین اُنسے مین ناخوش ہوتا تھا۔

مجھکو اُس دیبی کے ایک مندر مین لیگئے جو اُس جزیرے مین کئی ہین کیونکہ سیتھیرا اور ایڈیلیا اور پیفاس مین اُسی کی پرستش ہوتی ہی جس مندر مین مین گیا تھا سو سیتھیرا والا تھا اُسکی عمارت سنگ مرمر کی ہی مدور اور ستوندار اور ستون ایسے موٹے اور اونچے ہین کہ اُنکی صورت ہر ایک جانب سے نہایت عالیشان معلوم ہوتی ہی ستونون کے اوپر محرابین لگی ہین اُنکے اوپر اُس دیبی کی دلچسپ حقیقت لکھی ہی دروازے پر چڑھاوا چڑھانیوالونکا ہجوم ہمیشہ رہتا ہی لیکن مندر کے احاطہ کے اندر زمین پاک پر کوئی قربانی نہین چڑھائی جاتی بیلون اور بچھڑون کی چربی جیسے دوسرے مندرون مین

سدپرس، وینس

سدپرس

وینس

سیتھیرا، سدرئیا

پیفاس، سیتھیرا

ویسے اس مندر مین نہین جلائی جاتی اور نہ رسومات خوشی اُنکے خون سے ناپاک کیجاتی ہین جو چار پایے یہان چڑھائے جاتے ہین سو صرف محراب کے آگے چڑھائے جاتے ہین اور وے ہی قبول ہوتے ہین جو جوان اور سفید اور بے عیب ہوتے ہین وے سرخ اور طلائی بندون سے باندھے جاتے ہین اور اُنکے سینگ طلائی رنگ اور پھولون سے سجائے جاتے ہین جب وے نذر ہوچکتے ہین تب اُنکو مناسب فاصلہ پر ایک مکان ہی اُس مین لیجاکر وہان کے پوجاریون کے لئے کھانا بنانے کے واسطے قتل کرتے ہین۔

خوشبودار عرق بھی چڑھایا جاتا ہی اور عمدہ مزہ دار شراب بھی پوجاریون کا لباس ایک لمبا اور سفید چوغہ ہی جسکے دامنون مین طلائی گوٹہ لگا رہتا ہی اور کمر پر طلائی پٹکہ سے باندھا جاتا ہی مشرق کی عمدہ دھوپ محرابون پر رات دن جلائی جاتی ہی جسکا دھوان خوشبو کا بادل بنکے اُڑتا ہی مندر کے سب ستون پھولون کے ہارون سے آراستہ رہتے ہین اور پوجا کے تمام برتن طلائی ہوتے ہین کل مندر کے آس پاس خوشبودار لوبان کے درخت لگے ہین اچھے خوبصورت لڑکے اور لڑکیون کے سوا نہ دوسرا کوئی پوجاریون کی نذر کرنے پاتا ہی نہ آتشکدہ مین آگ جلا سکتا ہی مگر یہ مندر اگرچہ کیسا ہی بڑا ہی تو بھی مریدون کے بدطریقون سے بدنام ہی۔

پہلے مین یہان کا حال دیکھکر گھبرایا لیکن رفتہ رفتہ عادی ہوگیا اور ظہور گناہ سے مجھے ڈر نہ معلوم دیا وہان کے لوگون کے طریقون سے ایسا سخت متاثر ہوا وے میری پاکیزگی پر ہنستے تھے اور میری حیا و تمکنت پر گستاخانہ اور مضحکانہ طعنہ کستے تھے میرا شوق پیدا کرنیکے واسطے طمع سے مجھے اپنے جال مین پھنسانے اور میرے سینہ مین آتش عشق بھڑکانیکی ہر طرح کوشش کرتے تھے مین نے دیکھا کہ مین ہر فن مزاحمت نہین کرسکتا میری تعلیم کی تاثیر مغلوب اور میری پاکی ارادہ پست ہونے لگی اور جو بدی ہر طرف سے میری طرف آتی تھی مین اُسکا مقابلہ نہین کرسکتا تھا بلکہ گناہ سے خوف کھانیکے بدلے نیکی سے ڈرنے لگا تھا مین اُس شخص کی مانند تھا جو ایک عمیق اور تیز رو دریا مین پیرا چاہتا ہی لیکن اگر اُسکے کنارے ڈھالو ہوتے ہین اور اُنپر قرار نہین پاسکتا تو رفتہ رفتہ اُکتا کر آخر تھک جاتا ہی اُسکے اعضا کمان سے بیحرکت ہوجاتے ہین اور دھار پانی کی اُسکو بہالیجاتی ہی اسطرح گناہ کی بدنمائی پر میری آنکھین اندھی ہونے لگین اور نیکی کی تکلیف سے میرا دل گھبرانے لگا پھر قوائے عقلی کو اپنی مدد پر نہ بُلا سکا اور تقلیداً اپنے

مینٹر، ٹیلیمیکس

باپ کی تمثیل کو یاد نکر سکا اُس خواب نے بھی جسمین مین نے مینٹر کو باغ ایلیزیم یعنی بہشت مین دیکھا تھا میری نیکی کی اخیر کمزور کوشش کو دبایا اور امداد کی ہر ایک امید کو منقطع کر دیا ناگاہ ایک فرحت بخش سستی مجھپر چھائی اور معلوم ہوا کہ جسکو مین زہر سمجھتا تھا سو میری رگ رگ مین سماتا ہی اور تسکین باطن کے ساتھ میرے عضو عضو کو فرحت پر لاتا ہی تاہم یکایک ہوش مین آجانے سے مین اپنی قید پر روتا اور آہ بھرتا اور اشک بہاتا تھا کبھی ندامت سے شرماتا تھا اور کبھی نفرت سے بیخود ہوجاتا تھا کہتا تھا کہ یہہ جوانی زندگانی کا کیسا بُرا وقت ہی دیوتا جو آدمیونکی آفتون کے ساتھ ظالمانہ کھیل کرتے ہین اُنکو جہالت کے کھیلون اور بناشت کی تکلیفون مین کسواسطے ڈالتے ہین میرا سر پہلے سے ہی سفید کیون نہین ہوا اور میرے پانون لب گور کیون نہین پہنچتے ہین مین لیئرٹیز سا جو میرے باپ کا باپ تھا پہلے سے کیون نہین ہوگیا مجھکو اس شرم انگیز کمزوری سے کہ واقف ہون موت زیادہ پسند ہی یہ کلام ابھی میرے مُنہہ سے نکلے ہی تھے کہ میرا غصہ گھٹا اور میرا ہوش افیون شہوت سے مغلوب خواب ہوا پھر شرم کا پابند نرہا جب تک ایک دوسرے ناگہانی خیال نے مجھے خواب غفلت سے نہ جگایا اور سخت تر افسوس کا نیشتر نہ لگایا مین اس پیچ و تاب کی حالت مین اُن پاک درختون کے درمیان بار بار دوڑنے لگا جیسا وہ ہرن دوڑتا ہی جسکو شکاریون نے زخمی کیا ہی اُسکی سُرعت اُسکو ایک لحظہ مین دور کے جنگل مین لیجاتی ہی مگر تیر تکلیف زا اُسکے پہلو مین لگا رہتا ہی اسطرح بیفائدہ مین آپ سے بھاگتا تھا کیونکہ میرا غصہ تبدیل جا سے کم نہ ہوتا تھا۔

ایک دن مین اس حالت مین تھا کہ تھوڑے فاصلہ پر مجھسے اُن درختون کے تاریک مقام مین مینے دیکھا کہ مینٹر ہی لیکن نزدیک تر گیا تو اُسکی صورت زرد معلوم ہوئی اور اُس سے ایسا سختی آمیز افسوس ظاہر ہوا کہ مجھے اُسکے دیکھنے سے خوشی نہوئی مینے کہا ای میرے پیارے دوست اور جائے امید کیا یہہ تو ہی فی الحقیقت یہہ تو ہی یا تیرا جلد غایب ہونیوالا خیال ہی جو مین دیکھتا ہون یہہ مینٹر ہی یا مینٹر کی روح جو ابتک میرے مصایب پر افسوس کھاتی ہی کیا تو اُن خوش نصیب روحون مین شمار نہین کیا گیا جو اپنی نیکی کا پھل پانے سے مسرور ہین اور جنکو دیوتاؤن نے بہشت کی پاک اور پائدار خوشیون سے سرفرازی بخشی ہی ای مینٹر بتا کہ تو زندہ ہی اور مجھے اپنی صلاح سے پھر خوش نصیب کریگا یا تو میرے دوست کا صرف ایک خیال ہی یہ الفاظ کہتا ہوا مین اُسکی طرف خوش اور بیدم دوڑا

مینٹر

نیشرٹیز

مینٹر

مینٹر

وہ زیادہ آرام سے کھڑا رہا اور ایک قدم بھی نہ بڑھا لیکن صرف دیوتا جانتے ہین جس خوشی سے مین نے اُسے دیکھا اور ہمکنار کیا اور کہا کہ نہین نہین یہہ خیال نہین ہی مین اسکو خوب پکڑے ہوئے ہون اور مل رہا ہون اسطرح پر مین نے ٹوٹے ہوئے لفظونمین اپنی دل کی بیقراری ظاہر کی یہانتک کہ رو دیا اور زیادہ بولنے کی طاقت نپاکر اُسکے گلے سے لپٹ گیا وہ مجھکو رقت اور ملائمت اور شفقت کی نظر سے مستقلانہ دیکھتا رہا آخر مین نے بولنے کی طاقت پائی اور پوچھا کہ تو کہان سے آیا ہی تیری عدم موجودگی مین مجھپر کیا کیا آفتین آئی ہین اور اب تیرے بغیر میرا کیا حال ہوتا مینٹر میرے سوالات پر کچھہ خیال نکرکے ایسی آواز سے کہ مین ڈر گیا بولا کہ یہان سے بھاگ بھاگنے مین توقف نکر اس سرزمین کا میوہ صرف زہر ہی یہان کی ہوا وبا کی بھری ہی یہان کے باشندے وبا کے مارے ہین اور بولنے مین صرف اُس مہلک زہر کو پھیلاتے ہین ناپاک اور خراب شہوت جو سب سے زیادہ خوفناک بدی ہی اور جو پینڈورا یعنی بدی کے صندوق سے نکلتی ہی سب کے دلون کو بدحال اور نیکی کا استیصال کرتی ہی بھاگ کسواسطے دیر کرتا ہی بھاگ پھر کے ایک نظر نہ دیکھہ اس جزیرے پر پھر ایک لحظہ اپنا خیال متوجہ نکر۔

مینٹر

پینڈورا

ابھی تک وہ بول رہا تھا کہ مین نے دیکھا کہ وہ ایک گہرے بادل سا غائب ہوا اور میری آنکھین پھر ایک بار روشنی متواترہ کی شعاع سے روشن ہوئین اور میرا دل ایک بار راحت مگر باطاقت خوشی سے بڑھا جو خواہش کی شور و شر انگیز خوشیون سے برخلاف ہی ایک خوشی دیوانگی و خرابی کی ہی جو پرغضب جوش کو ہمیشہ تیز تر افسوس سے بدلتی ہی اور دوسری خوشی عقل کی پُرتسکین اور مستوی راحت ہی جو برکت عالیہ رکھتی ہی اور پایدار بہ کثرت ہی نہ بقلت یہہ خوشی میرے سینہ مین بھری اور آنسو بنکے آنکھون سے نکلی دنیا مین اسطرح پر رونے سے زیادہ کوئی خوشی نہین ہی مینے کہا وے لوگ بڑے خوش نصیب ہین جنکو نیکی اپنی سب خوشیون کے ساتھہ دکھلائی دیتی ہی اسطرح دیکھنا اُسکو چاہنا ہی اور اُسکو چاہنا خوش ہونا ہی۔

لیکن میرا خیال پھر مینٹر پر متوجہ ہوا اُسنے کہا کہ اب مین تجھہ سے رخصت ہوتا ہون اس سے زیادہ ایک لحظہ نہین ٹھہر سکتا مین نے کہا اب تو کہان جاتا ہی مین کس صحرا مین تیرے ساتھہ نہین چلونگا میرے بدون جانے کا خیال نکر مین تیرے قدمون مین مرونگا فوراً مین نے اُسکو پکڑ لیا اور اپنے تمام زور سے اُسکو روکا اُسنے کہا کہ تیرا شوق مجھے ٹھہرانے کا بے فائدہ ہی مجھکو میٹوفس نے ایتھیکو پیہ کے عربون کے

مینٹر

میٹوفس
ایتھیوپیا

ہاتھہ بیچدیا ہی وے سریہ مین دمشق کو تجارت کیواسطے گئے ہین اُنکا ارادہ تھا کہ مجھکو بڑی قیمت پر ہیزائیل
کے ہاتھہ فروخت کرین وہ ایک ایسے یونانی غلام کی تلاش مین تھا جو اُسکو یونان کے رسم و رواج سے واقف
کرے اور وہان کا علم سکھائے یہہ ارادہ اُنکا غلط نتھا کیونکہ بہت بڑی قیمت پر اُسنے مجھکو خرید کرلیا ہی اسنی
یونانی مدبری کا علم جلد حاصل کرکے سینیاس کے قوانین سیکھنے کے لئے کریٹ کو جانیکا قصد کیا اور جلد یا
لیکن ہوائے مخالف ہمکو سیپرس مین لے آئی وہ اس مندر مین قربانی کو گیا ہی ابھی آتا ہوگا ہوائے موافق
ہمارے بادبان بھر چکی ہی اور ہمکو جہاز پر بُلاتی ہی ٹیلیمیکس تو خوش رہ جس غلام کو دیوتاؤن کا ڈر ہی
سو اپنے مالک کی خدمت مین حاضر رہنے کا فرض چھوڑ نہین سکتا دیوتاؤن نے مجھکو اُسکا مملوک کیا ہی اور
وے جانتے ہین کہ اگر مجھکو مجھپر کچھہ اختیار ہوتا تو وہ اختیار مین تجھکو دیتا خوش رہ اور یولیسیز کی تسلیات
اور پینیلوپ کی گریہ وزاری یاد رکھہ اور یہہ بھی یاد رکھہ کہ دیوتا منصف ہین اسی دیوتا کو تم جو بیگناہ کے
بچانیوالے ہو جانتے ہو مین کیسے ملک مین ٹیلیمیکس کو چھوڑتا ہون مین نے کہا اسی عزیز مینٹر تو مجھکو یہان
چھوڑ نہین سکتا مین مرونگا مگر تجھکو بے اپنی ہمراہی کے جانے ندونگا لیکن کیا تیرا سرپائی مالک رحم نہین
رکھتا جو اتنی سختی کریگا کہ تجھکو میری آغوش سے جدا کریگا وہ میری جان لیگا یا مجھکو تیرے ساتھہ چلنے
دیگا تو نے خود مجھکو یہان سے بھاگنے کی نصیحت کی ہی پھر مجھکو اپنے ساتھہ بھاگنے سے کیون منع کرتا ہی مین
خود ہیزائیل سے کہونگا شاید وہ میری جوانی اور پریشانی پر رحم لائے جو عقل کا ایسا شابق ہی کہ اُسکی
تلاش دور دور کے ملکون مین کرتا ہی بیشک ایسا وحشیانہ اور جنگلیانہ دل نہین رکھتا ہوگا کہ بے اثر ہوکر مین
اُسکے قدمون پر گرونگا اُسکے زانو پکڑونگا اور جب تک مجھے تیرے ساتھہ چلنے کا اقرار نکریگا تب تک اُسے نچھوڑونگا
خود کو اُسکی نذر کرونگا اگر وہ قبول نکریگا تو پھر جہان میرا نصیب لیجائیگا وہان جاکر اپنی قبر مین جاؤنگا۔

مین یہ کلام کہہ چکا ہی تھا کہ ہیزائیل نے مینٹر کو بُلایا مین اُسکے آگے زمین پر ساجدانہ جھکا ہیزائیل
نے مجھہ اجنبی شخص کو اس حالت مین دیکھکر پوچھا تو کیا چاہتا ہی مین نے کہا کہ اپنی زندگی چاہتا ہون کیونکہ
اگر مجھکو مینٹر کے ساتھہ جو تیرا نوکر ہی چلنے کی اجازت نہو گی تو مجھے مرنا پڑیگا مین اُس یولیسز کا جو عقل مین سب
یونانی بادشاہون پر فضیلت رکھتا ہی اور جسنے ٹرائے کو جو تمام ایشیا مین مشہور شہر تھا فتح کیا ہی بیٹا ہون
مگر مت سمجھہ کہ اس بیان سے مین اپنی پیدائش کی بزرگی ظاہر کرتا ہون اور اپنے غرور کا خراج چاہتا ہون
لیکن اپنی مصیبت کے دعوی کو مضبوطی دیتا ہون تاکہ تجھکو رحم آئے مین اپنے باپ کی تلاش مین اِس شخص کے ساتھہ

جسکو محبت نے میرا باپ بنایا ہی ساحل بساحل پھرا ہون لیکن آخر کار میرے نصیب نے اُسکو مجھ سے چھینکر میری
آفت کو کامل کیا ہی اب یہہ تیرا غلام ہی اسلئے مجھکو بھی اپنا غلام بنا اگر تو نی اُسکی حقیقت دوست انصاف ہی اور
مینیاس کے قوانین سے واقف ہونے کے واسطے کریٹ کو جاتا ہی تو میری اس تکلیف کی درخواست کو رد مینیاس, کریٹ
نکریگا تو دیکھتا ہی کہ ایک توانا بادشاہ کا بیٹا تجھ سے غلامی کی درخواست کرتا ہی اور صرف اُسکو اپنی راحت
سمجھتا ہی ایک وقت ایسا تھا کہ سسلی مین مجھکو غلامی سے مرگ پسند تھا لیکن جو تکلیفات مین نے وہان پائی سسلی
تھین سو میرے نصیب کی برہمی کی علامات اولین تھین اور اب مین ڈرتا ہون کہ مبادا میری اس حالت
کی درخواست منظور نہو جس سے دور رہنے کے لئے اُسوقت مرگ چاہتا تھا دیوتا میری مصیبتون پر نظر
فرمائین اور ہیزائیل مینیاس کو یاد کرے جسکی عقل کا وہ مداح ہی اور جسکا عدل پلیوٹو کی سلطنت مین ہم ہیزائیل, مینیاس, پلیوٹو
دونون پر حکم نافذ کریگا۔

ہیزائیل نے بڑی مروت و آدمیت سے میری طرف دیکھا اور مجھکو ہاتھ پکڑکے زمین سے اُٹھایا اور ہیزائیل
کہا کہ مین یولیسیز کی عقل اور نیکی سے ناواقف نہین ہون مین نے مینٹر سے بارہا سُنا ہی جیسا نام اُسنے یولیسیز, مینٹر
یونانیون مین پیدا کیا ہی اور نیکنامی نے اُسکو تمام مشرقی اقوام مین مشہور کیا ہی ای یولیسیز کے بیٹے میرے یولیسیز
ساتھ چل جب تک تیرا باپ جس سے تو پیدا ہوا ہی ملیگا تب تک مین تیرا باپ رہونگا اگر مین یولیسیز کی یولیسیز
بزرگی یا تیری مصیبت سے واقف نہوتا تو صرف مینٹر کی دوستی مجھکو تیری خبرداری پر آمادہ کرتی حقیقت مینٹر
مین مینے اُسکو مثل غلام خریدا ہی لیکن اب وہ عمدہ تر نسبت سے اُس روپیہ کے واسطے جو مین نے اُسکے لئے
دیا ہی میرے سب دوستون سے زیادہ عزیز و معتمم دوست ہی جو عقل مین تلاش کرتا تھا سو مین نے اُس
مین پائی ہی اور جو محبت نیکی مجھکو حاصل ہی سو اُس سے ہاتھ آئی ہی اسواسطے اسیوقت مین اُسکو آزادی
دیتا ہون اور تیری آزادی قایم رکھتا ہون مین تجھ سے خدمت نہین چاہتا صرف قدردانی چاہتا ہون

ایسی سخت پریشانی اب ایک لحظہ مین ظاہر نہوسکنے والی شادمانی کے ساتھ بدل گئی مین تباہی تمامہ
سے آزاد ہوا اور اپنے ملک کو پہنچنے والا تھا ایسی مدد ملی تھی کہ اپنے ملک کو پہنچ جاتا اور ایسے شخص
کی قربت سے تسلی یاب تھا جسکی محبت میرے ساتھ سوائے محبت نیکی کچھ بنیاد نرکھتی تھی اور جو کچھ آرام کے
واسطے ضرور تھا سو ملاقات مینٹر سے کہ پھر علیحدہ رہنے کا خوف نرہا تھا حاصل تھا۔ مینٹر

ہیزائیل سیدھا اِس بندرکو چلا مینٹر اور مین اُسکے پیچھے چلے اور ہم سب ساتھ سوار ہوئے ہمارے ہیزائیل, مینٹر

ڈانڈون نے لہرونکو ہٹایا اور ہوائے ملایم جو بادبانون کے ساتھہ بازی کرتی تھی گویا ہمارے جہاز کو
جان بخشتی تھی اور بہ آسانی آگے چلاتی تھی سپیرس جلد نظر سے غائب ہوا اور ہیزائیل جو میری رائے سننے سرڈم, ہیزائیل
کا مشتاق تھا مجھہ سے پوچھنے لگا کہ اس جزیرے کی رسم و رواج کی نسبت تیرا کیا خیال ہی مین نے زیرکانہ
وہ آفت جو میری جوانی پر آئی تھی اور وہ مجادلت جس سے میرا سینہ مضطرب تھا اُس سے ظاہر کی
وہ بدی سے میری نفرت دیکھہ کے متاثر ہوا اور بولا ای وینس مین تیری اور تیرے لڑکے کی طاقت وینس
کا قایل ہون اور مین نے تیری محرابون پر خوشبوئین جلائی ہین تو بھی اُس بدنامی زنامردی سے جو
تیری حدود مین غالب ہی اور اُس پر ایذا شہوت سے جو تیری مہمانیون مین ظہور پاتی ہی نفرت کرون
تو معاف فرما۔

پھر اُسنے مینیٹر سے اُس اولین قدرت کا جسنے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہی اور اُس نامحدود اور مینیٹر
غیر متغیر حکمت کا جو سب مین جاری ہی اور تقسیم نہین پاتی اور اُس مسلط اور غالب صداقت کا جو قوت فاہمہ کو
روشن کرتی ہی اور اُس آفتاب کا جو عالم موجودات کو روشنی دیتا ہی ذکر کیا اور کہا کہ جس شخص نے قدرت
کا مظہر پاک نہین دیکھا سو اُنکی مانند اندھا ہی جو بے نظر پیدا ہوئے ہین وہ زندگی بھر تاریکی مین چلتا ہی
جیسے وہ جو شمالی اطراف مین پھرتا ہی جہان رات چھہ مہینے کی ہوتی ہی اور خود کو عاقل سمجھتا ہی لیکن درحقیقت
محض جاہل ہوتا ہی وہ جانتا ہی کہ میری آنکھہ ہر ایک شی کو دیکھتی ہی تاہم کوئی شی دیکھے بغیر جیتا ہی اور مرتا ہی
یا بہت سے بہت تو جھلملانے والی اور دھوکہ دینے والی روشنی سے صرف ناپائدار خیالات یا بے اصل بخارات
دیکھتا ہی جو ہر وقت رنگ ڈھنگ بدلتے ہین اور آخر کو بالکل تاریکی مین نیست ہوجاتے ہین ہر ایک ایسے شخص
کا یہی حال ہی جو خواہشہاے نفس اَمّارہ پر فریفتہ ہی یا خیال کی صورتہاے رنگارنگ پر شیفتہ فی الحقیقت اُنمین
سے کسیکو آدمی کہنا زیبا نہین ہی لیکن اُنکو جو عقل پائدار کی ہدایت پر چلتے ہین اور اُس شعاع رہنما کے پیچھے
چلنے والے اور پیروی کرنے والے ہین جو آسمان سے آتی ہی اُسی عقل سے جب ہمارے خیالات نیک ہوتے ہین
ہم الہام پاتے ہین اور جب بد ہوتے ہین ہدف تیر ملام بنتے ہین اور اُسی سے ہوش و توان حاصل کرتے
ہین یہہ ایک دریا ہی جسکی ہم صرف چھوٹی چھوٹی نہرین ہین جو جلد اُس پانی مین ملجاتی ہین جس سے نکلتی ہین۔
یے کلامات فی الحقیقت مین اچھی طرح نہین سمجھا لیکن معلوم ہوا کہ انمین کوئی بات بہت معلی اور مصفا ہی
اور میرے دل مین وہ نور شعاع صداقت پیدا ہوا جو میرے فہم کی حد تک چمکا پھر اُسنے دیوتاؤن اور بہادرون

اور شاعرون اور زبان راستی یعنی ست جگ کا پھر طوفان عام کا اور اُس دریاے فراموشی کا جس مین
ارواح مردگان ڈوبتی ہین اور اُس دوامی سزا کا جو جہنم کے تاریک ظلمت کدہ مین گنہگارونکو دیجاتی ہی
اور اُس عمدہ راحت کا جو باغ بہشت کے سبزہ زار مین نیکونکی ارواح کو ملتی ہی اور ہمیشہ پائدار سمجھی جاتی
ہی مذکور کیا۔

جب ہنرائیل اور مینٹر اسطرح کی گفتگو کر رہے تھے ہمنے کئی مچھلیان ایک قسم کی جنکو ڈالفن کہتے ہین ایلائین, پلنرا ڈالفن
دیکھین جنکے پر نیلے اور سنہرے تھے اور جنکی بازیگری سے دریا مین لہرین اُٹھتی تھین اور جھاگ پڑتے
تھے پھر ایک قسم کی دوسری مچھلیان جنکو ٹریٹن کہتے ہین آئین جو اپنے پیچدار سنکھون سے ترئی کی سی ٹریٹن
آواز نکالتی تھین اُنکے درمیان ایمفیٹرائٹ یعنی پانی کی دیبی کا رتھہ تھا جسکو برف سے بھی زیادہ سفید ایمفی ٹرائٹ
دو گھوڑے کھینچتے تھے جو لہرونکو چیرتے ہوئے اور جیر کی علامت دریا پر چھوڑتے ہوئے چلتے تھے اُن کی
آنکھون مین آگ چمکتی تھی اور نتھنون سے دھوین کے بادل نکلتے تھے رتھہ ایک سنکھ کی صورت تھا جو
ہاتھی دانت سے زیادہ سفید اور روشن اور عجیب طرح کا تھا سونے کے پہیے اُسمین لگے تھے اور پانی
کے سطح پر اُڑتا ہوا نظر آتا تھا بہت سی جوان آبی پریان رتھہ کے پیچھے پیرتی جاتی تھین اور اُنکے بال
پھولون سے سنوارے اور کھلے ہوئے پیچھے کو بکھرے تھے اور ہواسے لہراتے تھے اُس دیبی کے ایک ہاتھ
مین سونے کی چھڑی تھی جس سے وہ لہرونکو اطاعت کے لئے ڈراتی تھی دوسرے ہاتھ مین ایک چھوٹے دیوتا
یعنی اپنے بیٹے پیلیمن کو لئے ہوئے چھاتی سے دودھ پلاتی تھی اُسکی صورت مین ایسی عذوبت و عظمت پیلیمن
عیان تھی کہ ہواے باغی اُسکو دیکھکر پریشان ہوتی تھی کالی آندھی دور سے نالان تھی ٹریٹن نامی ٹریٹن
مچھلیان طلائی لگام پکڑکے اُسکے گھوڑونکی رہنما تھین ایک بڑا سرخ بادبان اُسکے اوپر تھا جسکو صبا بھر
رہی تھی اور اپنے دم سے پھلا رہی تھی درمیان مین ایولس مصروف و بیقرار اور سرگرم تھا اُسکا چہرہ پرشکن ایولس
اور ملول تھا اور آواز سخت اور مہیب بھوین اتنی لمبی کہ ڈاڑھی تک لٹکتی تھین آنکھون مین سخت تندی
چمکتی تھی جسکے رعب سے صرصر شمالی خاموش ہوتی تھی اور ابر اُفق کو اُلٹے بھاگتے تھے بڑے بڑے طویل الغامت
پچھم اور آبی خونخوار جو اپنے نتھنون کے دم سے دریا کو گھٹاتے بڑھاتے ہین اپنے اپنے مقامات مخفی سے
اُس دیبی کے دیکھنے کو بے تابانہ اور شتابانہ چلے آتے تھے ؛

باب پنجم

ٹیلیمیکس کا کریٹ مین پہنچکر سننا وہان کے بادشاہ ایڈومینیس کا ناعاقبت اندیشانہ عہد کے باعث اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کرنا اور اہل کریٹ کا انتقاماً اُسکو ملک سے نکالنا اور مدت تک پس وپیش مین رہ کر جمع ہونا اور ایک نیا بادشاہ قایم کرنا اور اُس مجمع مین ٹیلیمیکس کا داخل ہونا اور کئی بازیون مین جیتنا اور مینٹاس نے جو سوالات اپنی قانون کی کتاب مین لکھے تھے اُنکا جواب دینا اُن بزرگون کا جو اُس مباحثہ کے منصف تھے اور دوسرے سب لوگون کا اُسکی عقل دیکھکر اُسکو اپنا بادشاہ کیا چاہنا ؛

ٹیلیمیکس. کیرٹ اور ڈومینیس

ٹیلیمیکس مینٹاس

کیرٹ

بعد اسکے جلد ہی یہہ دیبی اور اُسکی سواری غائب ہوئی ہمکو کریٹ کے پہاڑ نظر آنے لگے اگرچہ ابتک آسمان کے بادلون اور دریا کی لہرون سے اچھی طرح شناخت مین نہین آسکتے تھے مگر تھوڑے ہی عرصہ مین پہلے کوہ ایڈا کی بلندی آس پاس کے پہاڑون پر اُٹھتی ہوئی نظر آئی جیسے بارہ سنگھے کے پھیلے ہوئے سینگ گرداگرد چھوٹے ہرنون پر نظر آتے ہین رفتہ رفتہ ہم نے اُس جزیرے کا کنارہ زیادہ تر صفائی سے دیکھا جیسی سمپرس کی جنگلی اور ناکاشتہ زمین ہی ویسی یہہ کریٹ کی زمین سیراب اور زرخیز ہی اپنے باشندون کی محنت سے ہر قسم کے میوجات دیتی ہی۔

ایڈا

سمپرس کیرٹ

ہمنے بہت سے دہات دیکھے جو خوش تعمیر تھے اور قصبے جو شہرون سے کچھ کم تھے اور شہر جو عظمت مین درجہ اعلیٰ رکھتے تھے وہان کوئی ایسا کھیت نتھا جسکو مزارع کے ہاتھ نے اپنی محنت ومشقت کے نقش سے منقش نکیا ہو قلب رانی کی علامات ہر کہین معلوم ہوتی تھین یہان جھڑبیری اور کنٹیلے درخت دیکھنے کو بھی نتھے ہم نے فرحت کے ساتھ اُن درونکو دیکھا جنمین مویشیون کے بیشمار گلے اُن چشمون کے درمیان چرتے تھے جنسے وہان کی زمین سیراب تھی اور اُن پہاڑیون کو جنکے آتار پر بھیڑبان چرتی تھین اور اُن وسیع میدانون کو جنپر سرزیز یعنی کھیت کی دیبی کی طلائی فیاضی چھارہی تھی اور اُن پہاڑون کو جو انگور کی خوشنما بیری سے سرسبز تھے اور اُن خوشہاے انگور کو جو پہلے سے نیلگون اور بیکس یعنی ملک الصہبا کے فیضان سے

سرس

بیکس

مشحون تھے اور اُس صہبا کو جو غم گھٹا کے سرور بڑھاتی ہی اور تکان مٹا کے بدن مین طاقت تازہ لاتی ہی۔

مینٹر نے ہم سے کہا کہ مین آگے کریٹ مین آیا تھا اور جو کچھ اُسکو وہان کا حال معلوم تھا سو اچھی طرح بیان کیا کہ یہہ جزیرہ جسکی سب پردیسی تعریف کرتے ہین اور جو اپنے ایک سو شہرون کے واسطے نامی ہی اپنے باشندون کے لئے اگرچہ بے انتہا ہین زندگی کی سب ضروریات پیدا کرتا ہی۔ مینٹر، کریٹ

کیونکہ اسکی زمین ہمیشہ اُنکے واسطے بہت فائدہ بخشتی ہی جو اُسکو جوتتے ہین اور اُسکے خزینے بے نقصان ہین باشندونکا جسقدر شمار کسی ملک مین زیادہ ہوتا ہی اُسیقدر وہانکی زمین مین پیدایش زیادہ ہوتی ہی اگر وے سست نہین ہوتے اور حسد نہین رکھتے تو زمین اچھے ماہاپ کیطرح اپنے لڑکون کی تعداد کے موافق اور علیٰ قدر محنت اُنکے استحقاق کے مطابق اُنکے واسطے اپنی بخششون کی کثرت رکھتی ہی آدمی کی حرص وہوس ہی اُسکی آفتون کا باعث ہوتی ہی ہر ایک شخص سب کا حصہ لیا چاہتا ہی اور زیادتی کی خواہش سے محتاج رہتا ہی اگر آدمزاد صرف طبیعت کی ضرورت پر قناعت کرے اور صرف اتنا چاہے جو رفع ضرورت کو کافی ہو تو کثرت فرحت اور خاص فراغت اور عام راحت اپنے واسطے برابر اور بلا ناغہ پاسکتا ہی

اِن ضروری صداقتون کا اچھا علم مینناس کے فخر کا باعث تھا جو موجدان قوانین مین عاقل ترین اور بادشاہون مین فاضلترین تھا اس جزیرے کے سب عجائب اُسکے قوانین کے نتائج ہین جو تعلیم اُسنے لڑکون کے واسطے بتائی ہی اُنکو درست اور چست رکھتی ہی اور جلد ہی کفایت اور محنت کی عادت سکھاتی ہی یہہ مقولہ قدیم سے جاری ہی کہ ہر قسم اور ہر درجہ کی عیاشی اپنی مقدار کے موافق جسم اور دماغ کو کمزور بناتی ہی اور کوئی خوشی قابل پسند نہین ہی بجز اُس خوشی کے کہ بہادرانہ نیکی سے سرافراز ہون اور بزرگانہ نیکی سے ممتاز ہمت وقت معرکہ صرف مرگ کو حقیر سمجھنا نہین ہی بلکہ اُس دولت کو جو فضول ہو اور اُس فرحت کو بھی جس سے شرمندگی حصول ہو تو کریٹ مین اِن تین جرمون پر سزا دیجاتی ہی جو اور ملکون مین نہین دیجاتی وے یہ ہین ناسپاسداری ریاکاری ظمعداری۔ مینناس، کریٹ، کریٹ

شاید کوئی خیال کرے کہ زیادتی حشمت و دولت کا بھی قانون چاہیے کریٹ مین زیادتی حشمت و دولت کوئی جانتا ہی نہین ہر ایک آدمی محنت کرتا ہی اور کوئی دولتمند ہونا نہین چاہتا ہی جانتے ہین کہ محنت کا عوض کافی راحت و فراغت سے جینا ہی جسمین سب خواہشات طبعی بکثرت اور بآسانی حاصل ہوسکتی ہین مکان عالی اور سامان قیمتی اور لباس فاخرہ اور ضیافت عیاشانہ ممنوع ہین فی الحقیقت کپڑے عمدہ اُون کے

بناتے ہین اور اُنپر رنگ بہت خوب چڑھاتے ہین مگر سادہ اور بے تکلف ہوتے ہین اُنکے کھانے جنکے ساتھہ کچھہ
شراب پیتے ہین نہایت اعتدال کے ساتھہ ہوتے ہین یعنی صرف روٹی اور ایسے میوے جو اُس موسم مین مل سکتے
ہون اور دودھہ اگر گوشت کبھی کھاتے ہین تو تھوڑا اور بے تکلف پکا ہوا اور ارزان نرخ کا کیونکہ اچھی غذا لینیکو
وے محنت کی واسطے بچاتے ہین تاکہ زراعت اچھی ہو اُنکے مکانات صاف اور آرام بخش اور خوشنما ہوتے ہین
مگر کچھہ آرایش نہین رکھتے فی الواقع عمارتین نہایت پاکیزہ اور نفیس بنانا جانتے ہین لیکن اِس علم کا استعمال
صرف دیوتاؤن کے مندر کے بنانے مین کرتے ہین مگر اپنے رہنے کے واسطے ایسی عمارتون کا بنانا بے ادبی
سمجھتے ہین اہل کریٹ کی دولت یہہ ہی تندرستی اور طاقت اور ہمت اور خانگی راحت و اتفاق اور تمام
آزادی اور اشیاء ضروری کی زیادتی اور ہر ایک زیادتی سے نفرت عادت محنت اور سستی سے کراہت
نیکی کی تقلید قوانین کی اطاعت اور دیوتاؤن کی تعظیم۔

مین نے پوچھا اختیار شاہی کی کیا حد و بین مینٹر نے جواب دیا کہ بادشاہ کا اختیار رعایا پر مطلق ہی لیکن
ویسا ہی قوانین کا اختیار اُسپر نیکی کرنے کے واسطے اُسکا اختیار نامحدود ہی لیکن بدی کرنے کو ممنوع قوانین
نے رعایا کو اُسکے ہاتھون مین مثل امانت قیمتی اس شرط پر رکھا ہی کہ اُنکے ساتھہ ایسا سلوک کرے جیسا اپنے
فرزندون کے ساتھہ کیونکہ اُن قوانین کا یہہ منشا ہی کہ ایک کی عقلمندی و منصفی بہتون کی خوشی کا باعث
ہو نہ کہ بہتونکی کمبختی اور غلامی ایک کی نخوت اور عشرت کا موجب ہو بادشاہ کو سوار رعایا کے کچھہ نرکھنا چاہیے
لیکن اتنا اقتدار جتنا اپنے عہدے کی تکلیف گھٹانیکو اور رعایا کے دلون مین قوانین کی تعمیل کا رعب جمانے
کو ضرور ہو سوا اسکے ہر طرح پر بادشاہ کو ہر ایک دوسرے آدمی سے کیا راحت اور کیا فرحت مین کمتر مصروف
اور حشمت اور نخوت پر کم متوجہ ہونا چاہیے کہ دوسرے آدمیون مین اپنی دولت کی افزونی اور عشرت کی
بوقلمونی سے نہ پہچانا جائے بلکہ بزرگانہ عقل اور بہادرانہ نکوئی اور ناموارانہ عزت کی زیادتی سے ملک کے
باہر افواج کا حاکم ہونے سے اپنے ملک کا محافظ ہو اور اندر داد رسانی اور اخلاق آرائی اور راحت افزائی
سے اپنی رعایا کا مربی منصفانہ ہو کیونکہ دیوتاؤن نے اُسکو اُسکے فائدے کے واسطے بادشاہت نہین بخشی ہی
بلکہ اُسکو لوگون پر صرف اسواسطے بزرگی دی ہی کہ وہ سبکا خادم رہے اپنا سب وقت رعایا کے لئے صرف کرے
اور اپنا سب خیال رعایا پر لگائے سوار رعایا کے دوسرے کسی کو نچاہے کیونکہ جسقدر وہ عوام کو آرام بخشتا ہی
اُسیقدر اُس درجہ کا مستحق ہوتا ہی مینیاس نے حکم دیا تھا کہ میرے بعد میرے فرزند تخت پر نہ بٹھائے جائین

مگر اس شرط پر کہ وے اِن مقولون پر عمل رکھین کیونکہ وہ اپنی رعایا کو اپنے فرزندون سے زیادہ چاہتا تھا اور اِس عاقلانہ قاعدے سے اُسنے اپنی بادشاہت کو طاقت اور راحت بخشی تھی اور اسیطرح اُن توانا فہمندون کے آفتاب ستائش کو مکسوف کیا تھا جنھون نے لوگونکو اپنی تخوت پر قربان کیا تھا اور خود کو بڑا سمجھتے تھے اِن ظالمون کی طاقت نے بعد چند سال کے اِنکو قبر مین چھوڑا لیکن مینَاس کے انصاف نے اُسکو عالم ارواح مین زیادہ تر رعب والے تخت پر بٹھایا ہی جہان وہ مثل منصف عالی مقام سب کو پائدار جزا اور سزا دیتا ہی۔ मइनास

ہم مینٹر کا یہہ کلام سُن رہے تھے کہ اُس جزیرے مین پہنچ گئے جیون ہی اُس کنارے پر اُترے ہم نے وہ مشہور بیچدار عمارت دیکھی جو ڈیڈیلس نے اُس عمارت کی دیکھا دیکھی بنائی تھی جو مِصر مین دیکھی تھی ہم اُس عجیب عمارت پر خیال کرتے تھے کہ اُسکے کنارے پر بہت سے آدمی آئے اور اُس مقام پر جمع ہوئے جو دریا سے بہت دور نہین ہی ہمنے اُس اجتماع کا باعث دریافت کیا تو فوراً ایک کریٹ والے نے جس کا نام ناسیکریٹیز تھا ہمارا تعجب رفع کیا۔ मैन्टर डीडेलस क्रीट नासीक्रिटीज़

اُس نے کہا کہ ایڈومینیس جو کیلیئن کا بیٹا اور مینَاس کا پوتا دوسرے یونانی بادشاہون کے ساتھ ٹراے کی لڑائی مین گیا تھا سو اُس شہر کی تباہی کے بعد کریٹ کو بسواری جہاز آتا تھا لیکن ایک ایسے سخت طوفان نے اُسکو آگھیرا کہ ناخدا اور دوسرے آدمیونکو جو جہاز پر سوار تھے اور جہاز رانی کے علم مین کامل تھے یقین ہوا کہ ہمارا جہاز تباہ ہوگا ہر ایک کے خیال مین موت حاضر تھی اور یہی اندیشہ تھا کہ دریا نگلا چاہتا ہی سب لوگ اِس مصیبت پر روتے تھے جس سے اُس نا کامل آرام کی پُر افسوس امید بھی باقی نہی جو جسم کو رسومات تجہیز و تکفین ہونیکے بعد ارواح مردگان کو آبہاے سٹکس کے اُس پار میسر ہوتی ہی اِس حالت مین ایڈومینیس نے ہاتھ اُٹھاکے اور آنکھین آسمان کیطرف پھراکے نیپٹیون یعنی ملک المار سے عاجزانہ عرض کی کہ اِی توانا دیوتا تو جو صدود دریا کا مالک ہی اِس نہایت تکلیف کے وقت مین میری فریاد سُن اگر تو امواج کے اِس غضب سے بچائیگا اور مجھکو بسلامت میرے ملک مین پہنچائیگا تو مین اپنے واپس پہنچنے پر جو پہلا جاندار کنارے پر دیکھونگا اُسکو تجھپر قربان کرونگا۔ सिटक्स एइडोमिनिएस नैपच्यून

اِس عرصہ مین اُسکے بیٹے نے فرزندانہ گرمی اشتیاق مین اپنے باپ سے ملنے کے واسطے جلدی کی اور خوشی مانی کہ اپنے باپ سے پہلے ہم آغوشی حاصل کرونگا اِس کمبخت جوان نے نہین جانا کہ باپ کے

पास जलद जाना तबाही मेन आना تھا اینیڈ وینیس اُس طوفان سے نجات پاکے اپنے بندر پر پہنچا اور اپنی دعا
नैप्चून سننے کے واسطے نپٹیون کا شکر گذار ہوا الا اس دعا کے مہلک اثر سے جلد واقف ہوا کچھ بدنصیبی کا ایسا شگون
ہوا کہ وہ اپنے دل کے سخت اضطراب کے ساتھ اپنی بے امتیازی پر پچھتایا اور اپنے لوگون مین آنے سے ڈرا
निमीमम اور جو نہایت عزیز تھے اُنکے ملنے سے گھبرایا لیکن نیپس نے جو ایک ظالم اور سنگدل انتقام لینے والی دیبی
ہی اور آدمیونکو سزا دینے پر متوجہ رہتی ہی اور طاقتورون اور مغرورونکو عاجز کرنے مین خوش ہوتی ہی
اپنے مہلک اور نامعلوم ہاتھ سے اُسکو آگے دھکیلا وہ جہاز سے کنارے پر آیا لیکن آنکھ اُدھر کرتے ہی اپنا
بیٹا سامنے دیکھا زرد ہوگیا اور کانپتا ہوا پیچھے ہٹا ہر طرف کو دیکھنے لگا کہ کوئی دوسرا جاندار نظر آئے جس سے
کمر واسطہ رکھنا ہو لیکن اب وقت نتھا اُسکا بیٹا اُسکی طرف جھپٹا اور اُسکے گلے سے لپٹا لیکن یہ دیکھکر تعجب
ہوا کہ وہ بجاے ہمکنار کرنے کے بے حرکت کھڑا ہوا اور آخر آنکھون سے آنسو بہانے لگا۔

اُس نے کہا ای میرے باپ اس افسوس کا کیا سبب ہی اتنی مدت کی غیر حاضری کے بعد تو اپنے لوگون
مین واپس آنے اور اپنے لڑکے کو خوش کرنے سے رنجیدہ ہی آہ مین نے کس بات سے تجھکو ناخوش کیا ہی تیری
آنکھین مجھ سے ابتک پھری ہین گویا تو مجھے دیکھنے سے نفرت کرتا ہی یا ڈرتا ہی اُسکے باپ کو افسوس کے مارے
नैप्चून تب بھی جواب نہ آیا لیکن کچھ آہون کے بعد جو اُسکے سینہ مین دلکو مضطرب کر رہی تھین رویا اور پکارا ای نپٹیون
مین نے تجھ سے کیا اقرار کیا ہی کس شرط پر تو نے مجھکو جہاز کی تباہی سے بچایا ہی مجھکو اب پھر اُن لہرون اور
چٹانون مین چھوڑ مجھے ٹکڑے ٹکڑے ہونے اور دریا مین ڈوبنے دے لیکن میرے لڑکے کو بچا ای ظالم اور
بیرحم دیوتا اُسکے خون کے بدلے مین میرا خون قبول کر پھر اُسنے اپنی تلوار نکالی اور اپنے بیٹے کے سینہ مین
لگانی چاہی جو لوگ اُسکے پاس کھڑے تھے اُنھون نے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور سافرنیس نے جو ایک سفید مو
साफ्रेनीमम ملہم تھا اور مدت سے دیوتاؤن کے الہام دیتا تھا اُسکو کہا کہ نپٹیون تیرے بیٹے کے مرگ بغیر تجھ سے راضی
नैप्चून ہوسکتا ہی تیرا اقرار جلد بازانہ اور ظالمانہ تھا دیوتا ظلم سے تعظیم نہین سمجھتے بلکہ ناخوش ہوتے ہین اسواسطے ایک
ظلم کو دوسرے ظلم سے شامل نکر اور جو اقرار داخل گناہ ہی اُسکے ایفا کے لئے قانون قدرت کو مت توڑ ایک
नैप्चून سو بیل برف سے سفید تر پسند کر اور نپٹیون کی محراب کو پھولون سے سجا اور ان جانورونکو اپنی بیگناہ
قربانی سمجھ اور اُس دیوتا کے لئے بطور تعظیم اپنی شکر آمیز خوشبو کے دھوین کا بادل اُٹھا۔

अरडोमिनिक्षम آئینڈ وینیس نے یہ خطاب بحالت نا امیدی سُنا کچھ جواب نہ دیا اُسکی آنکھین غصہ سے لال ہوئین

اور صورت بھوت کی سی بنگئی اور دم بدم اُسکا رنگ بدلا اور دل کے درد سے اُسکا تمام بدن کانپ اُٹھا اُسکے لڑکے نے اُسکی تکلیف سے متاثر ہوکے یہی چاہا کہ اُسکو اس تکلیف سے بچائے اسلئے اُس نے کہا کہ اے میرے باپ کیا مین یہان حاضر نہین ہون جس دیوتا سے تونے وعدہ کیا ہی اُسکو خوش کرنے مین توقف نکر اور اُسکا انتقام اپنے سر پر نہ لے اور مجھکو مار اور مت ڈر کہ مرگ کی نزدیکی پر مین ایسی کمزوری دکھاؤنگا جو تیرے بیٹے کو شایان نہین ہی۔

اِسوقت اَیڈیمینیس نے گویا دوزخیانہ قہر کا تازیانہ کھایا اپنی حالت سے غضبناک جنون کی ناگہانی سختی کے ساتھ چونک کر جو لوگ اُسکو دیکھ رہے تھے اُنکی آنکھون مین دھول ڈالی اور اپنی تلوار اپنے بیٹے کی چھاتی پر ماری اور جلد نکالی ہنوز گرم تھی کہ اپنے سینہ پر مارنی چاہی لیکن ایسا کرنے مین پھر روکا گیا وہ جوان جو فوراً گر پڑا اپنے خون مین لوٹنے لگا اُسکی آنکھین موت کی تاریکی نے بند کین اُسنے کھولنی چاہین لیکن روشنی کی برداشت نہین کرسکین اور فوراً تاریکی دائمی مین بند ہوگئین۔ अद्डोमिनिष्यस

جیسے کھیت کی چنبیلی کی جڑ قلبہ رانی سے کٹ جاتی ہی پھر اپنے تنہ سے پرورش نہین پاتی مرجھاکے زمین پر گر پڑتی ہی اور اگرچہ اُسکی خوبی کی رونق دفعتہً نہین جاتی ہی تاہم وہ زمین سے کچھ مدد نہین پاتی ہی اور نہ رگ زندگانی سے کچھ توانائی پاتی ہی ویسے اَیڈیمینیس کا بیٹا اپنی جوانی کے آغاز مین صدمۂ ناگہانی سے پھول کی مانند ٹوٹ کے گرا۔ अद्डोमिनिष्यस

باپ افسوس کی زیادتی سے بیہوش ہوا نہین جانتا تھا کہ مین کہان پر ہون اور اب کیا کرون لیکن لڑکھڑاتا ہوا شہر کیطرف گیا اور مشتاقانہ اپنے بیٹے کا حال پوچھنے لگا۔

اس عرصہ مین جو لوگ اُس جوان کے واسطے رحم سے متاثر تھے اور اُسکے باپ کے ظلم سے متنفر بولے کہ دیوتاؤن کے انصاف نے اُسکو دیوانہ کردیا ہی غصہ کے مارے فوراً اُنھون نے ہتھیار بکم پہنچائے کسی نے لکڑی اُٹھائی اور کسی نے پتھر ناخوشی نے ہر ایک کے سینہ مین بغض اور کینہ بھر دیا اہل کریٹا کیسے ہی عاقل ہین مگر اُسوقت جاہل بنگئے اور اپنے بادشاہ سے بیوفا ہوگئے اسواسطے اُسکے دوست چونکہ اُسکو عوام کے غضب سے اور طرح نہین بچاسکتے تھے اُسکو بحیرہ مین واپس لیگئے اور اُسکے ساتھ جہازونمین سوار ہوئے اور ایک دفعہ پھر لہرون کے رحم پر جان نثار اَیڈیمینیس جب اپنی دیوانگی سے ہوش مین آیا تو اُنکا اُس ملک سے لیجانیکے واسطے شکرگذار ہوا جسکو اُسنے اپنے بیٹے کے خون سے آلودہ کیا تھا اور اسلئے क्रीट अद्डोमिनिष्यस

ہسپریا میلینڈم — وہان رہنا نہین چاہتا تھا ہوا اُسکو نیپیریہ کے ساحل پر لیگئی اور اب وے سیلینٹم کے ملک مین نئی ریاست بناتے ہین۔

کیرٹ — اہل کریٹ نے اسطرح اپنا بادشاہ کھو کے ایک شخص کو اپنا افسر بنانا چاہا جو اُس قوم کے قوانین مقررہ کی تعمیل کرے اِس غرض سے اُس شہر کے خاص سکنا راس مقام پر بُلائے گئے ہین اور جو قربانیان ایسے کام کی اول رسوم ہین سو پہلے سے شروع ہوئی ہین تمام گردونواح کے ملکون کے بڑے بڑے نامدار حکمی امیدوارون سے اُنکی ذات کے امتحان کے واسطے سوالات کرنے کو جمع ہوئے ہین اور اُنکی ہمت اور طاقت اور چالاکی تجویز کرنیکے واسطے عام بازیونکی تیاریان کیگئی ہین کیونکہ اہل کریٹ چاہتے ہین کہ یہہ ملک ایک انعام ہی سوایسے شخص کو دیا جائے جو سب دوسرون سے طاقت اور لیاقت مین بزرگتر ٹھہرے اور اس فتحیابی کو زیادہ تر دشوار کرنیکے واسطے امیدوارون کا شمار بڑھایا جاتا ہے ہین اور اسلئے سب پردیسی بھی اُسکے واسطے بُلائے ہین۔

نا سیکریٹیز — ناسیکریٹیز نے یہ عجیب حالات بیان کرکے ہمکو بھی اُس فہرست مین داخل ہونیکو دبایا اور کہا کہ ای مسافرو ہماری جماعت مین چلو اور اس بازی مین دوسرون کے ساتھہ مشغول ہو کیونکہ اگر دیوتا یہہ فتح

کیرٹ — تم مین سے کسی کے نصیب کرینگے تو وہ کریٹ کا بادشاہ ہوگا پھر وہ جلد آگے ہوا اور ہم اُسکے پیچھے چلے فتحیابی کی خواہش سے نہین بلکہ اس خواہش سے کہ اس غریب تماشہ سے ہم بھی اپنا دل راضی کرین۔

کیرٹ — ہم ایک بڑی وسعت کے دائرے مین پہنچے جو ایک گھنے جنگل کے درمیان تھا اُس دائرے مین پہلوانون کے واسطے ایک اکھاڑا بنایا تھا جسکے آس پاس دُوب کا ایک مدور کنارہ لگایا تھا اُسپر تماشائی لوگ بیشمار بیٹھے تھے اہل کریٹ ہمارے ساتھہ نہایت اخلاق سے پیش آئے کیونکہ وے مہمانداری کے قواعد کی فیاضانہ اور پارسایانہ تعمیل مین اور سب لوگون سے بڑھکے ہین اُنھون نے ہمکو وہان صرف بٹھایا ہی نہین بلکہ

مینٹر ٹیلیمیکس — اُس ورزش مین شامل ہونے کو بھی کہا مینٹر نے اپنی پیری کے سبب سے انکار کیا اور ٹیلیمیکس اپنے بدن

مینٹر — کی نا سازحالت سے مجبور تھا مجھ کو جوانی اور طاقتوری سے کچھہ عذر نتھا تب بھی مینٹر کیطرف اُس کی مرضی دریافت کرنیکے واسطے دیکھا اور اُسکی مرضی پائی اسلئے مین نے اُسکی درخواست منظور کی اپنے کپڑے اُتارے اور بدن پر تیل ملا اور دوسرے پہلوانون مین شامل ہوا تمام لوگون مین فوراً یہہ

یولیسیز کیرٹ — چرچہ پھیلا کہ بادشاہت کے واسطے یہہ نیا امیدوار یولیسیز کا بیٹا ہی کیونکہ بہت سے اہل کریٹ جب مین

بدرتھا کہ بچہ تھا تب وے اُیتھا کہ کوگئے تھے اور میرا چہرہ یاد رکھتے تھے۔

رڈیا

پہلی ورزش کشتی تھی ایک روڈیہ کا رہنے والا عمر مین تخمیناً پینتیس ۳۵ سال کا تھا اُسنے جو اُسکے مقابلہ مین آیا اُسکو پچھاڑا تاہم اُسکی طاقت ویسی ہی بنی تھی اُسکے بازو مضبوط اور کٹھیلے تھے اور پٹھے ہر ایک حرکت پر ظاہر ہوتے تھے اور اعضا سخت اور مضبوط تھے اُسنے سوچا کہ ایسے کمزور مقابل پر غالب آنے مین کچھ ناموری نہوگی اسلیے میری جوانی پر رحم کھایا اور ہٹنے کو تھا الاّ مین اُسکے آگے بڑھکے مقابل ہوا ہم دونون آپس مین بھڑے اور جب تک بیدم نہوئے لڑے شانہ بشانہ اور بابا ہر ایک رگ کھڑی ہوگئی اور ہمارے ہاتھ سانپ کیطرح باہم لپٹ گئے اور دونون نے ایک دوسرے کو زمین سے اُٹھانے مین کوشش کی اُسنے مجھکو گرانا چاہا کبھی پیچ سے اور کبھی زور سے کبھی اِسطرف اور کبھی اُسطرف مگر جب وہ اسطرح پر اپنا علم اور زور عمل مین لا رہا تھا مین ایک اتفاقی جھٹکا ایسی سختی کے ساتھ دیکر اُسکے آگے گرا کہ اُسکی پنڈلیہ کے پٹھے ہٹ گئے اور وہ زمین پر گرا اور مجھکو اپنے اوپر کھینچا اُسنے مجھکو اپنے نیچے لانیکی بہت کوشش کی مگر کچھ کام نہ آئی مین نے اُسکو اپنے نیچے ایسا دبایا کہ ہل نہین سکا لوگ پکار اُٹھے کہ یولیسیز کا بیٹا جیتا تب مین نے اُسکو اُٹھنے دیا اور وہ گھبراکے چلا گیا۔

یولیسیز

مشت زنی کی لڑائی زیادہ تر مشکل ہی سیماس کے ایک مالدار شہری کے لڑکے نے اِس ورزش مین ایسا نام پیدا کیا تھا کہ دوسرے امیدوارون نے اُس سے بے لڑے ہی ہار مانی اور سوا میرے کسیکو اُسپر فتح پانے کی امید نرہی اوّل مقابلہ مین اُسنے میرے سر اور پیٹ پر گھونسے مارے کہ میرے مُنہ اور نتھنون سے خون بہ نکلا اور میری آنکھون کے آگے ایک گہری دُھند سی چھاگئی مین لڑکھڑایا اور میرے دشمن نے مجھکو دبایا مین بیہوش اور بیدم ہونیکو تھا کہ مینٹر نے کہا ای یولیسیز کے بیٹے کیا تو مغلوب ہوتا ہی میرے دوست کی آواز نے مجھکو مقابلہ کی قوت دی اور اُسکی حقارت نے نئی طاقت بخشی مین نے اُسکے کئی گھونسے بچائے نہین تو اُسکے نیچے گر پڑتا میرا مقابل ایک گھونسا لگانے مین چوکا اُسکا ہاتھ اپنی ہی طاقت سے ایک طرف ہوا اُسکا بدن آگے کو جھکا مینے یہ موقع پاکے اُسکو ایک گھونسا مارا کہ وہ نہین بچا سکا مین نے اپنا دستانہ چڑھایا کہ زیادہ تر زور سے اُترے اُسنے میری غالبی دیکھی اور ضرب سے بچنے کو اپنا بدن پھرایا اس حرکت سے طاقت مساویت جاتی رہی اور مینے اُسکو بہ آسانی زمین پر گرایا اور فوراً اپنا ہاتھ دیا کہ اُسنے انکار کیا اور بلا اعانت اُٹھ کھڑا ہوا خاک اور خون سے بھرا ہوا لیکن اگرچہ وہ اپنی ہار سے بہت شرمندہ

مینٹر۔ یولیسیز

نظر آیا تاہم اُسنے پھر مقابلہ کرنیکی جرأت نہ کی۔

پھر رتھہ دوڑنا شروع ہوئی رتھہ قرعہ اندازی سے تقسیم کئے گئے تھے میرا رتھہ سب سے خراب تھا اُسکے پہیے بھاری تھے اور گھوڑے کم طاقت تھے ہم نے رتھہ چلائے غبار کا بادل ہمارے پیچھے اُٹھا اُس سے آسمان سیاہ ہو گیا اول ہین پہنچے اور رون کو آگے جانے دیا لیکن ایک جوان لیسیڈیمن کا رہنے والا جسکا نام کریٹر تھا سب سے آگے نکلا اور پالیکلیٹس ایک اہل کریٹ تھا اُس سے تھوڑا پیچھے ہوا ہیپومیکس نے جو ایڈ ومینس کا رشتہ دار تھا اُسکے پیچھے جانے کا ارادہ کرکے گھوڑونکی باگ چھوڑی گھوڑے پسینہ مین تر ہوئے اور وہ اُنکی گردن پر جھکا اور پیٹے ایسی سرعت سے گھومے کہ ہوا مین اُڑتے ہوئے عقاب کے بازوون کی مانند چلتے نہ معلوم ہوتے تھے میرے گھوڑے آہستہ آہستہ چلنے سے دم پاکے اب تیز ہونے لگے جلد اُن سب سے جو اپنے شوق سے آگے بڑھے تھے بہت آگے نکلے ہیپومیکس نے نہایت شوق سے آگے بڑھنے کے واسطے اپنے گھوڑونکو دبایا مگر اُسکے سب توانا گھوڑے گر پڑے اور یون امید اُسکی منقطع ہوئی پالیکلیٹس اپنے گھوڑون پر بہت جھکا تھا سو یکایک صدمہ پہنچنے سے اپنے رتھہ سے گر پڑا اور ہاتھ سے لگام چھوٹ گئی اور اگرچہ اب امید فتحیابی نہ رہی تھی تو بھی اپنی جان سے بچنے کے واسطے بہت خوش ہوا کریٹر نے دیکھکے کہ مین اُسکے پیچھے قریب پہنچ گیا تھا ضد و حسد کے مارے زیادہ تر اشتیاق سے گھوڑے بڑھائے کبھی دیوتاؤنکو بڑی نیاز پڑھانے کا اقرار کرتا تھا اور کبھی اپنے گھوڑونکو بڑھاوے دیتا تھا ڈرتا تھا کہ مین اُسکے رتھہ اور راستے کی روک کے درمیان ہوکے اُس سے آگے نہوجاؤن کیونکہ میرے گھوڑے کم تھکے تھے اور راستہ ملنے پر آگے ہوسکتے تھے اگرچہ کتراتے ہوئے لیک سے باہر چلتے تھے وہ اُنکو راستہ روکنے کے سوا اور طرح پر نہین روک سکتا تھا اسواسطے اگرچہ اپنی خواہش کے خطرے سے واقف تھا تو بھی اُسنے اپنے رتھہ کو اُس روک کے قریب تر چلایا اُسکا پہیہ اُس سے اڑا اور ٹوٹا اور رتھہ نیچے آیا اب مین نے راستہ صاف رکھنے کے لئے رتھہ کو بٹایا پھر اُس نے دیکھا کہ مین بمقام پر پہنچ گیا لوگ پکارے کہ یولیسیز کا بیٹا جیتا یہہ وہ ہی جسکو دیوتا ہمارا بادشاہ بنایا چاہتے ہین۔

لیمی ڈیمن
کریٹر
پالی کلیٹس
ہیپومیکس
ایڈومینس

ہیپومیکس
پالی کلیٹس

کریٹر

یولیسیز

پھر ہمکو زیادہ ترین نامی و گرامی اہل کریٹ کے ایک صحرا مین لیگئے جو قدیم سے پاک تھا اور جہان ناپاک و ناپارسا نہین جانے پاتے تھے یہان ہمکو اُن دانایان اسرار الٰہی نے بُلایا تھا جنکو سینا س نے اپنے قوانین کی حفاظت اور رعایا کی نالش کی سماعت کے واسطے مقرر کیا تھا لیکن اس مجلس مین صرف

کریٹ
بدنام

مدناس

وے ہی لوگ آنے پائے جو اِن بازیون مین مقابل تھے اِن داناؤن نے وہ کتاب کھولی جسمین مَیناس کے تمام قوانین جمع تھے مین جب اُن بزرگون کے روبرو گیا جنکو عمر نے بلا تخریب طاقت دماغی مقرر کیا تھا تو تعظیم اور عجز سے متاثر ہوا وے اپنی نشستگاہ مقررہ پر ایک قرینے اور رعب سے بیٹھے تھے اُنکے بال برف سے سفید تھے بلکہ بعض بعض کے بالکل گر گئے تھے اور اُنکی صورتین اگرچہ متقیانہ تھین مگر گیاست سلیمانہ اور حلیمانہ کے نور سے منور تھین اور بولنے مین پیش قدمی نکرتے تھے اور سوا اسکے جو خیال کامل کا نتیجہ تھا کچھ نہ کہتے تھے جب مختلف الرّاے ہوتے تھے تب اپنی اپنی راے کی اس صفائی واعتدال سے تائید کرتے تھے کہ سبکو یقین ہوتا تھا کہ ایک راے رکھتے ہین اُنھون نے مدت کے تجربے اور ہر وقت کے مطالعہ سے فہم رسا اور عقل وسیع حاصل کی تھی مگر جس بات نے اُنکی تجویز کی درستی اور طاقت کو مدد دی تھی سو اُنکے دلون کی بردبارانہ اور بے غضبانہ آسودگی تھی کہ مدتون سے جوانی کی شورانگیز غضبناکی اور متلونانہ بے ثباتی سے آزاد تھی صرف عقل اُنکے عمل کی بنا تھی اور نیکی کی قدیم اور عادتی تعمیل سے اُنھون نے اپنی طبیعت کی نادرستی کو ایسا درست کیا تھا کہ آرام کا مزہ پایا تھا تاہم عقل کی فرحتونکو بے آمیزش بڑھایا تھا اِن رعب دار بزرگون کو مین نے متحیرانہ دیکھا اور چاہا کہ زندگانی کے اختصار ناگہانی سے فوراً مین بھی اس عمر پسندیدہ کو پہنچ جاؤن کیونکہ مین جوانی کو حالت بے آرامی سمجھتا تھا جو غضب کی نابینایانہ تندی کے تابع ہی اور نیکی کی دوربینایانہ راحت سے دور۔

مدناس

جو شخص اس مجلس کا افسر تھا اُسنے وہ کتاب کھولی جسمین مَیناس کے سب قوانین درج تھے یہہ ایک بڑی جلد تھی اور بہت عمدہ خوشبو کے ساتھہ ایک طلائی صندوقچہ مین مقفل رہتی تھی جب نکالی تو سب داناؤن نے اُسکو بڑی تعظیم سے بوسہ دیا اور کہا کہ سوا دیوتاؤن کے جنسے اصلاً ہر ایک نیکی ظاہر ہوتی ہی کوئی شی ایسی پاک نہین ہی جیسے وے قوانین جو عقل اور نیکی اور خوشی کو بڑھاتے ہین جو اِن قوانین کو دوسرونکی محکومی کے واسطے بجالاتے ہین اُن کو چاہیے کہ خود کو بھی اِن قوانین کا محکوم رکھین کیونکہ حکم کرنیوالا قانون ہی نہ آدمی اِن سفید موا اہالی مجلس کی ایسی راے تھی اور رئیس افسر مجلس نے یہ تین سوال کئے اور اُنکے جواب مقولہ کے مطابق چاہے۔

پہلا سوال یہہ تھا کہ کون سب سے زیادہ آزاد ہی ایک نے جواب دیا کہ وہ بادشاہ جو اپنی رعایا کا حاکم مطلق ہی اور اپنے سب دشمنون کو مغلوب رکھتا ہی دوسرے نے کہا آزاد وہ شخص ہی جو اپنی دولت سے

جو کچھ چاہتا ہی خرید کرسکتا ہی کوئی بولا کہ آزاد وہ شخص ہی جو کبھی شادی نہین کرتا اور ہمیشہ ملک بہ ملک پھرتا ہی اور کسی ملک کے قانون کا تابع نہین ہوتا کسی نے سوچا کہ آزاد وہ جنگلی ہی جو وحشیانہ جنگل مین رہتا ہی اور شکار سے اپنی پرورش کرتا ہی ہر ایک صحبت سے بے پرواہ ہی اور کسی کا محتاج نہین کسی نے سمجھا کہ آزاد وہ غلام ہی جو فوراً غلامی سے آزاد ہوا ہی کیونکہ اطاعت کی سختیون سے بچکے آزادی کی شیرینی سے زیادہ محظوظ ہوتا ہی اور کسی نے ایسا کہا کہ آدمی وقت مرگ دوسرے سب آدمیون سے زیادہ تر آزاد ہوتا ہی کیونکہ موت سب رشتہ توڑ دیتی ہی اور مُردے پر تمام دنیا کو کچھ اختیار نہین رہتا ہی۔

مینڈر

جب میری راے چاہی تب مجھکو جواب دینے مین کچھ شک پیدا ہوا کیونکہ مجھے یاد تھا جو مینڈر نے مجھ سے بار بار کہا تھا مین نے کہا کہ وہ آدمی سب سے زیادہ آزاد ہی جسکی آزادی کو خود غلامی دور نہین کرسکتی وہ اور وہی ہر ایک ملک اور ہر ایک حالت مین آزاد ہی جو دیوتاؤن سے ڈرتا ہی اور سوا اُنکے اور کوئی ڈر کا باعث نہین رکھتا یعنی حقیقت مین صرف وہ آزاد ہی جسپر دہشت اور خواہش کچھ اختیار نہین رکھتی اور صرف عقل اور دیوتاؤن کا تابع ہی اُن بزرگون نے تبسم کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا اور تعجب کیا کہ میرا جواب بالتحقیق وہی تھا جو مینیاس نے لکھا تھا۔

مینیاس

دوسرا یہ سوال تھا کہ کون سب سے زیادہ ناخوش ہی اسکا ہر ایک نے وہ جواب دیا جو اُسکے خیال نے تجویز کیا ایک نے کہا کہ سب سے زیادہ ناخوش وہ آدمی ہی جو بے زر اور بے تندرستی اور بے نیکنامی ہی دوسرے نے کہا کہ وہ ناخوش ہی جو کوئی دوست نہین رکھتا کسی نے سوچا کہ ناخوش وہ کمبخت ہی جو نالایق اور ناسپاس لڑکے رکھتا ہی ایک لیسباس کے باشندے نے جو عقل مین مشہور تھا کہا کہ سب سے زیادہ ناخوش وہ ہی جو خود کو ناخوش سمجھتا ہی کیونکہ ناخوشی جتنا بے صبری سے علاقہ رکھتی ہی اُتنا بدبختی سے نہین رکھتی اور حالات بدبختی صرف اُنکے دلون سے طاقت تکلیف دہی پاتے ہین جنپر وے واقع ہوتے ہین اہالی مجلس نے اس راے کو آوازۂ تحسین کے ساتھ سُنا اور ہر ایک نے یقین کیا کہ اس سوال

لیسباس

کے جواب مین لیسباس والا غالب رہیگا لیکن میری راے پوچھی تو مین نے مینڈر کے مقولہ کے مطابق جواب دیا اور کہا کہ سب سے زیادہ ناخوش وہ بادشاہ ہی جو اور ونکو خراب کرکے مانتا ہی کہ مین خوش ہون اُسکی بدبختی اُسکی جاہلی سے دوچند ہوتی ہی کیونکہ وہ نہین جانتا کہ وہ کہان سے آتی ہی اور اُسکا کچھ علاج

لیسباس
مینڈر

نہین کرسکتا اور فی الواقع اُسکی واقفیت سے ڈرتا ہی اور ایسے خوشامدگو پاس رکھتا ہی جو راستی کو دور رکھتے
ہین یا وہ اپنی خوشی کا غلام رہتا ہی اور اپنے کام سے بالکل ناواقف اُسنے نکوکاری کی خوشی کا مزہ کبھی
نہین چکھا وہ بیشک بیبخت ہی لیکن وہ جو بیبختی سہتا ہی اُسکا مستحق ہی اور اُسکی تکلیف کیسی ہی بڑی ہو ہمیشہ بڑھتی
جاتی ہی وہ گمراہی کے گھاٹ سے گرتا ہی اور سزاے دوامی کی خلیج مین ڈوبتا ہی اہالی جلسہ نے لیساس
والے پر میری غالبی ثابت کی اور اُن منصفون نے کہا کہ اس نے یعنی مین نے مطلب ٹھیک ادا کیا ہی۔
تیسرا یہ سوال تھا کہ اُن دو بادشاہون مین کونسا بہتر ہی ایک وہ جو جنگ مین غالب رہتا ہی دوسرا
وہ جو بلا تجربۂ جنگ وقت امان مین عقل کے ساتھ ملکی انتظام اچھا رکھتا ہی اکثرون نے لڑائی مین غالب
رہنے والے بادشاہ کو بہتر بتایا اِس سبب سے کہ اگر بادشاہ وقت جنگ اپنے ملک کو بچا نہین سکتا تو علم
حکمرانی وقت امان تھوڑا فائدہ بخشتا ہی کیونکہ وہ خود اپنے ملک سے خارج ہوتا ہی اور اُسکی رعایا غنیم کی
غلام بنتی ہی بعضون نے کہا کہ سلیم الطبع بادشاہ بہتر ہی اِس سبب سے کہ جسقدر لڑائی سے ڈرتا ہی اُسیقدر وہ
اُس سے پرہیز کرتا ہی مگر اُنکو جواب دیا گیا کہ فتح کرنیوالے کی تحصیلات صرف اُسی کی بزرگی کو نہین بڑھاتی
ہین بلکہ اُسکی رعایا کی بزرگی کو بھی جنکے ساتھ وہ بہت سے لوگونکو مطیع کرکے شامل کرتا ہی لیکن سلیم الطبع
بادشاہ کی حکومت مین امن و امان رہنے سے نامردی اور سُستی پیدا ہوتی ہی پھر میری راے پوچھی تو مین نے
یہہ جواب دیا کہ اگرچہ وہ بادشاہ جو وقت جنگ یا ہنگام صلح صرف حکومت کرسکتا ہی آدھا بادشاہ ہی تو بھی اگر
اپنی گیاست سے دوسرونکی لیاقت پہچان سکتا ہی اور وقت حملہ اپنے ملک کو بچا سکتا ہی گو بذات خود نہین اپنے
ماتحت حاکمون کے ذریعہ سے تو میری دانست مین اُس سے بہتر ہی جو علم جنگ کے سوا اور کچھ نہین جانتا جو
بادشاہ صرف عقل جنگی رکھتا ہی سوا اپنی حدود بڑھانے کے واسطے بے انتہا لڑائیان کرتا ہی اور اپنا نام
لقب سے ملقب کرنے کے واسطے اپنے لوگونکو تباہ کرتا ہی اگرچہ جس قوم پر وہ اب حکم رکھتا ہی وہ اُسسے ناخوش
ہی تو بادشاہ چاہے جتنے نئے ملک پیدا کرے اُس قوم کو کیا فائدہ باہر کی لڑائی جو بہت دنون تک قایم
رہتی ہی تو ملک مین بے انتظامی پیدا کئے بغیر نہین رہتی خود فتح کرنیوالون کے طریقے پریشانی عامہ مین
خراب ہوجاتے ہین یونان نے ٹراے کی فتح سے کتنا نقصان اُٹھایا دس برس تک وہ اپنے بادشاہون
سے بے نصیب رہا جہان کہین شعلۂ جنگ بھڑکتا ہی وہان قوانین بے سزا ٹوٹ جاتے ہین کاشتکاری
چھوٹ جاتی ہی اور علم بھول جاتے ہین سب سے بہترین بادشاہ کو جب جنگ پیش آتی ہی تب سرکشونکی برداشت

اور شریرونکی نگاہداشت کی عادت اختیار کرنی پڑتی ہی جو سب سے بدترین بادشاہ کو بدنام کرتی ہی اس کے وقت مین کتنے بدکاران سرکش سزا پاتے ہین جو جنگ کے ابتر وقت مین مستحق انعام سمجھے جاتے ہین جو لوگ فتحمند کے محکوم ہوئے ہین اُنہون نے اُسکی ہوس سے کتنی تباہی اُٹھائی ہی غالب اور مغلوب دونون ایک ہی بلا مین مبتلا رہتے ہین خود بادشاہ فتح کی فکر مین حیران رہتا ہی چونکہ وہ علم اس سے بالکل ناواقف ہوتا ہی کامیابی جنگ سے فوائد عام نہ حاصل کرنا جانتا ہی نہ حاصل کرسکتا ہی وہ اُس شخص کی مانند ہی جو صرف اپنے کھیت کو نہین بچاتا بلکہ زبردستی سے ہمسائے کا بھی چھینتا ہی لیکن اُسکو نہ جوتتا ہی نہ بوتا ہی اسلئے دونون سے کچھ درو نہین کرتا وہ اپنی رعایا مین عاقلانہ اور منصفانہ حکومت سے خوشی پھیلانے کو نہین بلکہ دنیا کو ظلم اور فساد اور تباہی سے بھرنے کو پیدا ہوا معلوم ہوتا ہی۔

صلح پسند بادشاہ کی نسبت فی الحقیقت ایسا کہہ سکتے ہین کہ وہ فتح کرنیکی لیاقت نہین رکھتا ہی یعنی جن لوگون پر کچھ استحقاق واجب نہین رکھتا اُنکو مغلوب کرنیکے مضطربانہ ارادے کرکے اپنی رعایا کو دوامی نزاع سے تکلیف مین ڈالنے کو نہین پیدا ہوا ہی لیکن اگر وہ صلح آمیز حکومت کیواسطے لیاقت کامل رکھتا ہی تو یہی لیاقت دشمن کی دست درازی سے اُسکی رعایا کو محفوظ رکھ سکتی ہین اُسکی انصاف پروری و منصفانہ روی و صلح پسندی اُسکو ہمسایہ نیک بناتی ہین وہ ایسے کام مین مصروف نہین ہوتا جو اُس صلح مین فرق لاسکے جو اُسکے اور دوسرے رئیسون کے درمیان قایم ہی اور وہ اپنے اقرار کا راستبازی سے ایفا کرتا ہی اسلئے اُسکے ہمسر رئیس اُس سے محبت رکھتے ہین نہ دہشت بلکہ نہایت اعتقاد سے اُسکا اعتماد رکھتے ہین اگر کوئی مغرور اور ہوسناک صلح دشمن بادشاہ اُسکو ایذا پہنچایا چاہتا ہی تو سب آس پاس کے بادشاہ اُسکی مدد پر آمادہ ہوتے ہین کیونکہ وے اُس سے اپنی راحت مین نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہین رکھتے بلکہ اُسکے دشمن سے ہر طرح مخوف رہتے ہین اِس مستقلانہ انصاف شعاری و بے جانب داری اور عام ذی اعتباری سے وہ اپنے گردونواح کی ریاستونکا پنچ بنجاتا ہی اور جیسے جنگجو بادشاہ کو اُسکی ہوس کے کام مورد نفرت عام کرتے ہین ویسے صلح دوست بادشاہ کو جسپر ہر ایک دوسرے توانا بادشاہ کی آنکھین مزلی و محافظ عام جانکر تعظیم و محبت کے ساتھہ متوجہ ہوتی ہین ایسی نیکنامی جو فتحیابی کی نیکنامی سے بڑھکے ہی بے توقع حاصل ہوتی ہی لیے فواید بیرونی ہین اور جو اندرونی ہین سو زیادہ قابل غور ہین اگر وہ صلح کے ساتھہ حکومت کی لیاقت رکھتا ہی تو ظاہر ہی کہ وہ عاقلانہ قوانین سے حکم کریگا خودنمائی اور زیادتی کو روکیگا اور جوام بدی کو بڑھاتا ہی اُسکو دبائیگا اسلیے

زیست لانیوالونکو تقویت دیگا خصوص کاشتکاری کو بڑھایگا جسکی طرف اُسکی رعایا تہ دل سے متوجہ ہوگی
تب جو بات ضروری ہی سوا فزونی پائیگی اور لوگ محنت کے عادی ہونے سے اپنے طریقے سادہ رکھین گے
اور تھوڑے پر گذر کرسکین گے اسواسطے اپنے کھیت سے بآسانی اپنی روزی پیدا کرکے اپنے شمار مین افزایش
بے انتہا پائین گے پس یہہ بادشاہت جلد تر نہایت آباد ہوگی اور اُسکی رعایا تندرست اور طاقتور
اور محنت کش ہوگی نہ کثرت معیشت سے نامردانہ بلکہ نیکی سے آزمودہ زمانہ ہوگی اور نہ عیاشانہ زندگی
سے شاہین سستی غلامانہ بلکہ مرگ سے بہادرانہ ہوگی مزا پسند کریگی مگر اُن حقوق مردانہ کا کھونا نہین گوارا
کریگی جو اُسکو ایسے بادشاہ سے حاصل ہین کہ حکمرانی کے واسطے صرف عقل کا قایم مقام ہی اگر کوئی ہمسایہ
غالب آنے سے لوگون پر حملہ آور ہوگا تو شاید اُنکو شکر کے انتظام اور لڑائی کے کام اور محاصرہ کی بھاری
اور مہلک کلون کے اُٹھانے اور لگانے کے اہتمام مین بے تعلیم سمجھیگا تاہم وہ اُنکو اُنکی تعداد اور ہمت اور
تحمل محنت اور عادت سختی کشی اور مقابلت حملہ آوری اور استقلال نکوئی سے یاس جسکے پاس نہین اُسکی
نامغلوب پائیگا علاوہ اِسکے اگر اُنکا بادشاہ خود اپنی فوج کی حاکمی کے قابل نہو گا تو جن شخصون کو اِس اعتبار
کے لایق سمجھیگا اُنکو اُسپر مقرر کریگا اور اُنکو اپنا وسیلہ کرکے اپنے اختیار مین فرق نہ آنے دیگا اُسکے مدد گار
بادشاہ اُسکی مدد پر آئین گے اور اُسکی رعایا ظلم و جور کی مطیع بننے کے بدلے مرنا پسند کریگی اور خود
دیوتا اُسکی طرف ہوکر لڑینگے اسطرح صلح پسند بادشاہ جب کوئی بلا اُسکے سر پر آجائیگی تب اُسکا متحمل ہوسکیگا
اور اِس سے مین یہہ نتیجہ نکالتا ہون کہ اگرچہ علم جنگ سے اُسکی ناواقفی اُسکی خوبی کو ناکامل کرتی ہی کیونکہ
اپنے درجہ کے خاص کامون مین سے ایک کام نہین کرسکتا یعنی اُنکو جو اُسکے علاقہ پر حملہ لاتے ہین یا اُسکی
رعایا کو ستاتے ہین سزا نہین دے سکتا تاہم وہ اُس بادشاہ سے بہتر ہی جو حکومت کے ملکی انتظام سے
بالکل ناواقف ہی اور علم جنگ کے سوا دوسرا علم نہین جانتا۔

مین نے بلا تعجب دیکھا کہ اس مجلس کے بہت سے آدمیون نے میری اِس رائے کو پسند نہین کیا جسکے اظہار
مین مینے اتنی محنت کی تھی کیونکہ اکثر آدمی فتح و فیروزی کی رونق باطلہ سے متحیر ہوکے جسقدر جنگہاے
کامیاب کی دھوم دھام اور احتشام کو پسند کرتے ہین اُسقدر صلح کی آرام بخش سادگی اور اچھی حکومت کے
آرام بخش فواید کو نہین پسند کرتے مگر اُس مجلس کے منصفون نے کہا کہ اِسنے وہ رائے دی ہی جو مسینا س
نے لکھی ہی اور افسر منصفان بولا کہ اپیا لو کا الہام سب کریٹ والونکو معلوم ہی سو ثابت ہوا مسینا س نے اُس

मरनाभ
रेपालो. [illegible]
मरनाभ

دیوتا سے پوچھا تھا کہ میرا خاندان میرے قوانین مقررہ کے مطابق کب تک حکومت کریگا تب اُسکو یہہ جواب ملا تھا کہ جب کوئی پردیسی آکے تیرے قوانین کی حکومت قایم کریگا تب تیری اولاد مین یہہ حکومت نہ رہیگی ہم ڈرتے تھے کہ کوئی پردیسی ہمارے جزیرے پر حملہ لائیگا لیکن ائیڈومینیس کی مصیبت نے اور یولیسیز کے بیٹے نے جو سب آدمزاد سے سیناس کے قوانین کو خوب سمجھتا ہی اُس الہام کے صحیح معنی حل کیے ہین پھر اُسکو تاج شاہی پہنانے مین کیون دیر کرتے ہو اُسکو دیوتاؤن نے ہمارا بادشاہ بنایا ہی۔

ائدومینیوس
یولیسیز
مرد نام

باب ششم

ٹیلیمیکس کا بیان کرنا ائیتھا کہ جانے کے واسطے اپنا کریٹ کی سلطنت سے انکار کرنا اور کہنا کہ مینٹر کو بادشاہ کرو اور مینٹر کا بادشاہ ہونے سے انکار کرنا اور اہل کریٹ کا مینٹر سے اپنے واسطے بادشاہ کی درخواست کرنا تب مینٹر کا ایرسٹوڈیمس کی خوبیان جو سنی تھین اُنسے کہنا اور اُنکا اُسکو بادشاہی پر فوراً قبول کرنا پھر ٹیلیمیکس اور مینٹر اور ٹیلیمیکس کا ایتھیکا کو سوار ہونا اور نیپٹیون یعنی ملک البحر کا وینس کا اتمام لینے کیواسطے کیلیپسو کے جزیرے کے پاس اُنکے جہاز پر تباہی لانا اور اُس دیبی کا اُنکے ساتھ مہربانی اور خاطرداری سے پیش آنا پھر وے لوگ اُس شجرستان پاک سے فوراً باہر آئے اور میرا ہاتھ پکڑکے جو لوگ تصفیہ کے واسطے بیقرارانہ منتظر تھے اُنسے متوجہ ہوکر بولے کہ یہہ انعام اسکو دیے جانیکا حکم ہی ابھی اُنکے مُنہہ سے یہ لفظ نکلے ہی تھے کہ انتظار کی مردگانہ خاموشی خروش عام سے بدلگئی ہر ایک پکار اُٹھا کہ یولیسیز کا بیٹا جو سیناس ثانی ہی ہمارا بادشاہ ہوا اور آس پاس کے پہاڑون کی گونج سے بھی یہی صدا برآمد ہوئی۔

کریٹ، مینٹر
مینٹر، ایرسٹوڈیمس
مینٹر
ٹیلیمیکس، نیپچون
وینس، کیلیپسو
ایتھیکا
یولیسیز
مرد نام
مینٹر
پینیلوپ
یولیسیز
ائدومینیوس

مین کچھہ دیر متوقف ہوا اور پھر اپنے ہاتھہ سے اشارہ کیا کہ مین کچھہ کہا چاہتا ہون اس اثنا مین مینٹر نے میرے کان مین کہا کہ کیا تو اپنے ملک کو چھوڑا چاہتا ہی اور کیا یہہ ہوس پینیلوپ کی یاد کو فراموش کراتی ہی جو تجھکو اپنا امیدگاہ اخیر جانکر تیری واپسی مین چشم براہ ہی اور کیا تو بڑے یولیسیز سے دل اُٹھاتا ہی جسکو دیوتاؤن نے ائیتھاکہ مین پہنچانے کا ارادہ کیا ہی ان لفظون نے میرے سینے مین ہر ایک طرح کا ملایم جوش پیدا کیا اور

بادشاہی کا بیقرارانہ شوق والدین اور ملک کی محبت سے بدل گیا اِس عرصہ مین پھروے لوگ بیحرکت اور خاموش ہوئے اور مین نے اُن سے یے کلام کہے کہ اے نامور کریٹ کے رہنے والو مین اس درجہ کے لایق نہین ہون جو تم مجھے دیا چاہتے ہو یہہ الہام جو تمکو یاد دلایا ہی فی الحقیقت ظاہر کرتا ہی کہ جب کوئی اجنبی آدمی مینیاس کے قوانین کی حکومت جائیگا تب کریٹ کی سلطنت اُسکے خاندان سے جاتی رہیگی لیکن ایسا نہین کہتا کہ وہ اجنبی یہان کا بادشاہ ہوگا مین بالفرض وہ اجنبی ہون جو الہام نے جتایا ہی اور یہہ کہ مین نے اُس الہام کی تصدیق کی ہی میری قسمت تمجھکو اِس جزیرہ پر لے آئی ہی مین نے مینیاس کے قوانین کا صحیح مطلب بتایا ہی اور چاہتا ہون کہ میرا بیان اُن قوانین کے اُس شخص کی بادشاہت مین جاری ہونیکا باعث ہو جسکو تمھاری پسند ایسے ضروری اعتبار گاہ پر نامزد کرے اور مین تو اپنے گمنام ملک اور چھوٹے سے جزیرے یعنی ایتھاکہ کو بہ نسبت اس کریٹ کے سو شہرون اور اُسکی عام دولت اور حشمت کے پسند کرتا ہون اسواسطے مجھے اجازت دو کہ جہان میرا نصیب لیجائے وہان جاؤن اگر مین تمھارے کھیلون مین شامل اور مقابل ہوا ہون تو تمپر حکمرانی کرنیکی خواہش سے نہین بلکہ صرف اس نیت سے کہ تمھاری قدردانی اور مہربانی حاصل کرون تاکہ تم زیادہ تر مستعدی سے مجھے میری زاد بوم مین پہنچنے کے وسیلے بہم پہنچاؤ کیونکہ مین اپنے باپ یولیسیز اور اُسکی بیگم یعنی اپنی پاینیلوپ کی فرمانبرداری تمام زمین کی اقوام پر حکمرانی کرنے سے زیادہ بہتر سمجھتا ہون اے کریٹ والو اب تم میرے دل کے مخفی حال سے واقف ہوئے تم نے بمجبوری جدا ہوتا ہون مگر میری ممنونی صرف میرے مرنے پر جدا ہوگی تمھارے فائدے کو مین اپنی عزت سے زیادہ عزیز سمجھونگا اور تمکو محبت کے ساتھہ یاد کرونگا جب تک سوت تمکو میرے دل سے نہ ہٹائیگی۔

اب تک مین یہہ کلام پورا نہین کرچکا تھا کہ بہت سے لوگ جو میرے آس پاس کھڑے تھے ایسے زور سے باواز بلند پکارے جیسی آواز اُن لہرون سے ہوتی ہی جو وقت طوفان آپسمین لڑتی ہین بعضون نے پوچھا کیا یہہ آدمی کی صورت مین کوئی دیوتا تو نہین ہی بعضون نے کہا کہ ہم نے اسکو دوسرے ملکون مین دیکھا ہی اور جانتے ہین کہ ٹیلیمیکس ہی اور بہت سے بولے کہ اسکو جبراً ائیڈومینیس کے تخت پر بٹھانا چاہئے اسلئے مین نے پھر بولنے کا ارادہ ظاہر کیا وے پھر ایک لحظہ مین خاموش ہوئے صرف یہہ سمجھہ کے کہ اِسنے جن بات کا پہلے انکار کیا ہی اب اقرار کریگا مین نے کہا اے کریٹ والو مین تمکو اپنے خیالات بلا اختصار ظاہر کرتا ہون

کیرٹ

مینیاس۔ کیرٹ

مینیاس

مینیاس

کیرٹ

یولیسیز۔ پینیلوپ

کیرٹ

ٹیلیمیکس۔ ائیڈومینیس

کیرٹ

مین تمکو سب لوگون سے زیادہ عقلمند مانتا ہون تاہم ایک ضروری امتیاز کی بات ہی سو ابتک تم نے نہین سوچی تمکو وہ شخص پسند کرنا نہین چاہیئے جو تمھارے علم قوانین سے خوب آگاہی رکھتا ہی لیکن وہ شخص پسند کرنا چاہیئے جو نہایت مستقلانہ تمکو ئی کے ساتھہ اُنکو عمل مین لایا ہی مین ابتک صرف ایک نوجوان ہون اور اسلئے ناتجربہ کار اور سخت جوشون کے ظلم کا تابعدار رہون مین ابھی اُس حالت مین ہون کہ محکوم ہوکے سیکھون کہ پیچھے کیسے حکم کرون نہ کہ اُس علم کو عمل مین لاؤن جو ایک ساتھہ اتنا مشکل اور گران ہی اسلئے ایسا شخص مت ڈھونڈھو جسنے عقلی یا جسمی مشق کسے دوسرونکو مغلوب کیا ہی لیکن ایسا شخص ڈھونڈھو

مدنا جسنے اپنی مغلوبی حاصل کی ہی ایسا شخص تلاش کرو جسنے مسبناس کے قوانین اپنے دل پر لکھے ہین اور جسکی عمر نے ہر ایک نصیحت کو تمثیلا سیکھا ہی بلکہ جسکو پسند کیا چاہتے ہو اُسکو اُسکا فعل دیکھکر پسند کرو نہ قول سنکر

وے واجب التعظیم بزرگ اِن باتون سے بہت خوش ہوئے اور لوگون کا آوازہ تحسین زیادہ تر بلند دیکھکر مجھہ سے بولے چونکہ دیوتا ایسی امید ہمکو زیادہ نہین کرنے دیتے کہ تو ہمپر حکم کرے تو ایسا بادشاہ پسند کرنے مین ہماری مدد ہی فرما جو ہمارے قوانین کی حکومت کو قایم کرے تو کسی ایسے شخص کو جانتا ہی جو اس محدود اور قابل انصاف اختیار پر قانع ہوگا مین نے کہا ہان بیان ایک شخص ہی جسکا مین اپنی لیاقتون کے واسطے ممنون ہون اُسی کی عقل ہی جو میرے مُنہ سے نکلی ہی اور اُسی کی ہدایت سے وے جواب دئے

مینٹر ہین جو تمنے پسند کئے ہین یہہ بات کہہ رہا تھا کہ سب کی آنکھین مینٹر کیطرف متوجہ ہوئین جسکا ہاتھہ پکڑکے مینے اُنکے روبرو کیا اور جو حفاظت اُسنے میری طفولیت سے کی تھی اور جو رہائی مجھکو خطرون سے بخشی

مینٹر تھی اور جو مصیبتین مجھپر اُسکی صلاح نہ ماننے سے پڑی تھین سو سب بیان کین مینٹر ابتک اُن لوگون مین نامعلوم سا کھڑا تھا کیونکہ لباس سادہ اور بے تکلفانہ تھا اور اُسکی صورت شرم آگین تھی وہ کم بولتا تھا اور افسردہ دلی اور ناآشنا مزاجی سی رکھتا تھا لیکن جب مرجع توجہات ہوتا تھا تب ایک طرح کا وقار اور ثبات جسکا بیان نہین ہوسکتا اُسکی صورت پر عیان ہوتا تھا اُسکی آنکھون مین عجیب طرح کی تیزی اور اُسکی حرکت مین خاص توانائی اور چالاکی پائی جاتی تھی اُس سے فوراً کچھہ سوال کئے اُسنے جواب ایسے دئے کہ سب متحیر ہوئے اور بادشاہت دینے لگے مگر بادشاہت سے اُسنے بیدریغ انکار کیا اور کہا کہ مین زیست تنہائی کے آرام کو بادشاہت کے عیش و آرام سے بہتر سمجھتا ہون بہت سے اچھے بادشاہ اکثر بالضرور ناخوش رہتے ہین کیونکہ جو نیکی کیا چاہتے ہین سو شاذ و نادر ظہور مین لاسکتے ہین اور جو بدی روکا چاہتے ہین سو خوشامدیونکے

مغالطے مین آکر کرتے ہین اگر تابعداری مین ناخوشی ہی تو بادشاہی مین بھی خوشی نہین ہی کیونکہ بادشاہی خود
ایک پوشیدہ تابعداری ہی اسلئے کہ بادشاہ ہمیشہ اُنکا تابع رہتا ہی جنکی معرفت اپنے حکم جاری کرتا ہی وے
خوش ہین جنکا کام محنت حکومت نہین ہی اِس کام سے اپنی آزادی عوام کے فائدے پر قربان کرنی پڑتی ہی
جس فائدے کا اپنا ملک خواستگار ہی اور جو اُسکا اختیار رکھتا ہی قرضدار۔

اہل کریٹ پہلے تعجب کے مارے خاموش رہے لیکن پھر مینٹر سے پوچھنے لگے کہ تیری صلاح مین کونسا کریٹ. مینٹر
آدمی اِس کام کے واسطے پسند کرنیکے لایق ہی مینٹر نے کہا کہ میری صلاح یہہ ہی کہ ایسا شخص پسند کرو کہ وہ مینٹر
جن لوگون پر حکم کرے اُنکو اچھی طرح جانتا ہو اور حکومت سے بھی اچھی طرح آگاہ ہو اور اُسکو خوف وخطر
کا مقام سمجھتا ہو جو شخص بادشاہت چاہتا ہی سو جو کام بادشاہت کو ضروری ہین نہین جانتا اور
جو اُن کامون کو نہین جانتا سو اُنکو کبھی نہین کرسکتا ایسا شخص صرف اپنے خوش کرنے کو بادشاہی اختیار
چاہتا ہی لیکن بادشاہی اختیار صرف اُس شخص کو دینا چاہیے جو اُسکو محض دوسرون کی محبت کیواسطے
منظور کرے۔

سب اِس بات سے تعجب ہوے کہ جس بادشاہت کو بہت سے دوسرون نے چاہنے مین کوشش
کی ہی اُس سے یے دو پردیسی انکار کرتے ہین دریافت کیا کہ یے دونون کریٹ مین کسکے ہمراہ آئے کریٹ
ہین ناسیکریٹیز نے جو ہمکو بندر سے اُس دارے مین لیگیا تھا فوراً ہیزائیل کو بتایا جسکے ساتھہ مینٹر اور ناسی کریٹیز
ہیزائیل. مینٹر
مین سیپرس کے جزیرہ سے جہاز پر سوار ہوئے تھے لیکن اُنھون نے جب سُنا کہ جنسے ابھی کریٹ کا بادشاہ سرپرس. کریٹ
ہونے سے انکار کیا ہی سو کچھہ عرصہ پہلے ہیزائیل کا غلام رہا ہی اور ہیزائیل اُسکی عقل سے متعجب ہوکے اب ہیزائیل
اُسکو اپنا اُستاد اور دوست سمجھتا ہی اور صرف اشتیاق مین علم کے دشق واقع سریہ سے کریٹ کو آیا ہی سیریا. کریٹ
تاکہ سیناس کے قوانین سے آگاہ ہو اور بھی زیادہ تعجب ہوا۔ سیناس

پس اُن بزرگون نے ہیزائیل سے متوجہ ہوکر کہا کہ ہم اتنی جرأت نہین کرسکتے کہ جس تاج سے مینٹر نے ہیزائیل. مینٹر
انکار کیا ہی سو تیری نذر کرین کیونکہ تم دونون کی راے یکسان معلوم ہوتی ہی ہمکو آدمیون پر حکومت کرنے
سے نفرت ہی اور نہ دولت یا طاقت مین کوئی ایسی بات ہی کہ تیرے واسطے تکلیف حکومت کا معاوضہ کرسکے
ہیزائیل نے جواب دیا کہ ای سکنان کریٹ مت سمجھو کہ مین آدمیون سے نافرہون یا اُس حشمت سے ناواقف ہیزائیل. کریٹ
ہون جو انعام ہی اُس محنت کا جس سے وے نیک اور خوش ہوتے ہین لیکن اگرچہ یہہ محنت کیسی ہی

تاہم تکلیف وخطر سے محصور ہی اور بادشاہانہ حشمت کی ظاہری بھڑک صرف بیوقوف اور خودپسند کو لبھاتی ہی
زندگی کو تباہ ہی اور بزرگی کی خواہش کو بھرتی نہین بلکہ بڑھاتی ہی یہہ ایک اُن دلربا تحصیلون مین سے ہی
جس سے نفرت کرنے کو اتنی دور آیا ہون نہ جسے حاصل کرنے کو مجھے سوا اسکے اور خواہش نہین ہی کہ ایک دفعہ
پھر عزلت مین جاؤن اور راحت پاؤن جہان میری روح غذاے علم اور بدرقہ طاعت سے طاقت پائے
اور وہ میری امید بقا جو نیکی سے حاصل ہوتی ہی مجھکو ضعف پیری مین تسلی بخشے علاوہ اسکے دوسری
یہہ خواہش رکھتا ہون کہ ان دو شخصون سے جو اب تمھارے روبرو کھڑے ہین کبھی جدا نہون۔

کیریٹ مینٹر — تب اہل کریٹ مینٹر سے بولے کہ اے آدمیون مین سب سے بزرگ اور عاقل تو ہمکو بتا کہ ہمارا بادشاہ
مینٹر — کون ہو جب تک تو ہمکو کوئی آدمی اس کام کے لایق نہ بتائیگا ہم مجھکو بہانسے جانے نہ دینگے مینٹر نے فوراً
جواب دیا کہ جب مین تماشائیون کی جماعت مین جو بازیان دیکھنے کو جمع ہوئے تھے کھڑا تھا تب مین نے
ایک آدمی دیکھا تھا جو اُس شور وغل کے درمیان متبحر اور متسلی معلوم ہوتا تھا اور پوچھنے پر کہ یہہ کون
ہی مین نے سُنا تھا کہ اُسکا نام ایرسٹوڈیمس ہی پھر جو لوگ میرے پاس کھڑے تھے اُنمین سے ایک نے
ایرسٹوڈیمس — مجھکو کہا کہ اُسکے دو لڑکے امیدوارون مین ہین مگر وہ یہہ خبر سُنکر خوش نہوا اور بولا کہ مین اُنمین سے
ایک کو اتنا چاہتا ہون کہ نہین چاہتا کہ وہ بادشاہی کے خطرون مین پڑے اور اپنے ملک کا اتنا خیال
رکھتا ہون کہ نہین چاہتا کہ وہ دوسرے لڑکے کا محکوم ہو مین نے فوراً جانا کہ یہہ پیر مرد اپنے دو لڑکون
مین سے ایک کو جو نیک ہی محبت مناسبت سے چاہتا ہی اور دوسرے کو فساد انگیز نادرستی سے بچانا ہی
پھر میرا شوق زیادہ ہوا تو مین نے زیادہ تر خصوصیت سے اُسکی زیست کے حالات دریافت
ایرسٹوڈیمس — کئے تو شہریون مین سے ایک نے کہا کہ ایرسٹوڈیمس نے بہت برسون تک اپنے ملک کی خدمت مین ہتھیار
اوڈوڈومینیس — باندھے لیکن نارستی خوشامد کی نفرت نے اُسکو ایڈوڈومینیس کے ساتھ ناموافق کر دیا اسواسطے ٹراے
کیریٹ — کے محاصرے کو جانے پر اُسے کریٹ مین چھوڑ گیا اور فی الحقیقت وہ اس سے ہمیشہ فکرمین رہتا تھا کیونکہ یہہ اُسے
ایسی صلاح دیتا تھا کہ اُسے پسند کرنی پڑتی تھی مگر طاقت تعمیل نرکھتا تھا علاوہ اسکے حسد رکھتا تھا کہ
ایرسٹوڈیمس — ایرسٹوڈیمس ناموری پیدا نکرلے اسلئے بادشاہ نے اپنے اس سپاہی کی خدمات بھولکر اسکو یہان غریبی
ایرسٹوڈیمس — کی تکلیفون مین اور ظالم اور ناپاکون کی حقارت مین چھوڑا جو صرف دولت کو لیاقت جانتے ہین مگر ایرسٹوڈیمس
غریبی پر قانع ہوا اور خوشی کے ساتھ اس جزیرے کے ایک دور کے گوشہ مین رہنے لگا وہان اپنے ہاتھ

اراضی کے چند بیگھے کاشت کرتا تھا اس کام مین وہ اپنے ایک بیٹے سے مدد پاتا تھا وے دونون محنت اور کفایت سے جلد آسودہ ہوکر جو کچھ دہقانی سادگی کی حالت مین زیست کیواسطے ضروری سو سب بلکہ کچھ زیادہ رکھتے تھے یہ پیر مرد جیسا بہادر تھا ویسا فیلسوف بھی تھا جو بچتا تھا سو بیمارون اور ضعیفونکو تقسیم کرتا تھا جوانون کو محنت کی ترغیب دیتا تھا سرکشونکو نیکی سکھاتا تھا اور نادانون کو پڑھاتا تھا غرض ہر ایک تکرار کا بیچ تھا اور ہر ایک خاندان کا مرزی اپنے گھر مین کوئی بات تکلیف کی نرکھتا تھا سوا اسکے کہ اسکے دوسرے بیٹے کی طبیعت خراب تھی اُسپر ہر ایک تعلیم بے اثر تھی باپنے مدت تک اُسکی نادرستیونکا تحمل کیا آخر اپنے گھر سے نکالدیا تب سے وہ سخت عیاشی مین مبتلا ہی اور حرص کی حمالت مین آکے بادشاہت کے واسطے امیدوار ہوا ہی۔

کیرٹ ایرسٹوڈیمس

ای ساکنان کریٹ ایرسٹوڈیمس کا ایسا حال سُنا ہی سچ ہی یا جھوٹھ سو اچھی طرح تمکو معلوم ہوگا لیکن اگر یہ شخص فی الحقیقت ایسا ہی جیسا مجھ سے ظاہر کیا ہی تو امتحان عام کیون لیا ہی اور اتنے اجنبیون کو کیون جمع کیا ہی تم اپنے ہی درمیان ایک شخص رکھتے ہو جسکو تم اچھی طرح جانتے ہو اور جو تمکو اچھی طرح جانتا ہی ایسا کہ جسکو سب فنون جنگ معلوم ہین اور جسکو ہمت نے صرف تیر اور برچھی کے مقابل ہی نہین بلکہ غریبی کے مہیب حملونکے مقابل بھی مستقل رکھا ہی جو اُس دولت کو بُرا سمجھتا ہی جو خوشامد سے حاصل ہوتی ہی اور سستی پر محنت کو مقدم جانتا ہی اور اُن فائدون سے واقف ہی جو کاشتکاری سے لوگونکو حاصل ہوتے ہین اور جو نمائش اور زیبائش کا دشمن ہی اور جسکے جوش عقل کے تابع ہین کیونکہ شفقت پدرانہ بھی جو اکثر دوسرون مین جاہلانہ عقل حیوانی ہوتی ہی اُسمین عاقلانہ اصل اخلاقی کا کام دیتی ہی کیونکہ دو لڑکون مین سے ایک کو اُسکی نیکی کے واسطے پرورش کیا ہی اور دوسرے کو اُسکی بدی کے واسطے نکالدیا ہی یہ ایسا شخص ہی کہ اِسکو اِسکی سب نیکیون کے واسطے والد عام کہنا زیبا ہی اسلئے ای باشندگان کریٹ اگر حقیقت مین تم قوانین مینوس سے محکوم ہوا چاہتے ہو تو اسکو اپنا بادشاہ بناؤ۔

کیرٹ

مینوس

فوراً سب لوگ بالاتفاق بول اُٹھے کہ حقیقت مین ایرسٹوڈیمس ایسا ہی جیسا کہتے ہین اور وہ ہمارا بادشاہ ہونیکے لایق ہی تب بزرگان مجلس نے حکم دیا کہ اُسکو ہمارے سامنے لاؤ فوراً اُسکو اُس ہجوم مین تلاش کیا تو چھوٹے آدمیون کے شامل پایا اور اُنکے روبرو لائے تو بالکل آسودہ اور بے تعلق پایا اور اُس سے کہا کہ ہمکو لوگون نے اپنا بادشاہ بنانا تجویز کیا ہی تو اُسنے جواب دیا کہ مین اس عہدے کو نہین قبول کرتا کیونکہ

ایرسٹوڈیمس

اِن تین شرط پر اول یہہ کہ اگر دو برس مین تمکو جیسے اب ہو اُس سے بہتر نکرون یا تم تعمیل قوانین مین مزاحمت
کرو تو تخت خالی سمجھا جائے دوم یہہ کہ مین بادشاہت پر بھی سادہ اور کفایت شعارانہ طریقون سے
رہون سوم یہہ کہ میرے لڑکے ہموطنون سے درجۂ زیادہ نہ سمجھے جائین اور میری وفات کے بعد
بلا امتیاز اُنکی لیاقت کے موافق اُنسے سلوک کیا جائے اِن لفظون پر ہوا آوازۂ خوشی سے پُر ہوئی اور
تاج شاہی قوانین کے سفید مو والے محافظون کے افسر نے آیرسٹوڈیمس کے سر پر رکھا اور جو پیٹر اور
دوسرے دیوتاؤن کو قربانیان چڑھائین آیرسٹوڈیمس نے ہمکو تحایف دئے نہ فیاضانہ بزرگی سے بلکہ
سادگی سے اور ہمیزائیل کو قوانین مینیناس کی ایک جلد اُسکے ہاتھ کی لکھی ہوئی دی اور ایک مجموعہ
تواریخ دیا جسمین کریٹ کا کل حال عہد سیٹرن یعنی زحل اور زمانۂ راست بازی یعنی ست جگ سے درج تھا
اور اُسکے جہاز پر ایک قسم کا میوہ جو کریٹ مین پیدا ہوتا ہی اور سریہ مین جسکا نام تک کوئی نہین جانتا
اور جو کچھ ضرورتھا رکھدیا۔

چونکہ اب ہم روانگی کے واسطے بیقرار تھے اُسنے ہمارے لئے ایک جہاز آراستہ کرایا اُسپر بہت سے لایق
ڈانڑ ہلانیوالے اور اپنی بہترین فوج کے کچھ سپاہی معین کئے اور کئی جوڑے لباس کے اور کئی قسم کا
زادراہ بھی رکھا جیون ہی جہاز روانہ ہونے کو تیار ہوا ہوا اُسمیتھا کہ کو موافق ہوئی لیکن ہمیزائیل کا
دوسری طرف جانے کا ارادہ تھا اسلئے مجبوراً کریٹ مین متوقف ہوا اُسنے ہم دونون سے بڑی محبت سے
رخصت لی اور ہمکو ایسے دوستون کیطرح بغلگیر کیا جنسے عمر بھر کو جُدا ہونا تھا اُسنے کہا کہ دیوتا منصف
ہین اور جانتے ہین کہ نیکی اپنی دوستی کی بناسے پاک ہی اور اسلئے ہمکو ایک دن باہم پھر ملائین گے اور
آن مبارک کشت زارون مین جہان نیکی کو آرام دائمی حاصل ہی ہماری ارواح ملاقی ہونگی اور پھر کبھی
جُدا نہونگی آہ میری خاک بھی تمھاری خاک سے شامل ہو جیو یہان اُسکے الفاظ ناتمام رہے اور آنکھونسے
آنسو نکل پڑے ہم بھی ایسی ہی محبت اور رقت سے آنسو بہانے لگے۔

ہمارا ایرسٹوڈیمس سے جُدا ہونا کم رقت افزا نتھا اُسنے کہا جو تمنے مجھکو بادشاہ بنایا ہی تو اُن خطرونکو
یاد رکھو جنمین تمنے مجھکو ڈالا ہی اور دیوتاؤن سے دعا مانگو کہ اوپر سے میرے دلکو نور عقل سے منور کرین
اور جیسا اختیار مجھکو دوسرون پر ہی ویسا مجھکو مجھپر بخشین وے تمکو تمھارے ملک مین بخیریت پہنچائین اور
تمھارے دشمنون کا غرور گھٹائین اور تمکو اُسمیتھا کے تخت پر بولیسیز کے پھر مسند نشین ہونیکی فرصت اور

ریرسٹوڈیمس۔ جوپیٹر
ریرسٹوڈیمس
ہیرمائیل۔ مرکیوری
کریٹ
سیٹرن
کریٹ۔ سیریا
ہیرمائیل
کریٹ
ریرسٹوڈیمس
ہیرمائیل
کلی سیز

پینیلوپ پر قابض ہونیکی زیادہ تر مسرت اور راحت عطا کرین اے ٹیلیمکس تجھکو مین نے ایک اچھا اور نا خدا وسپاہ وغیرہ سے بخوبی آراستہ جہاز دیا ہی جو سپاہ تیری ماکو اُسکے امیدواروں کے ہاتھ سے چھڑانے مین تجھکو مدد دیگی اور اے مینٹر تیرے واسطے تیری عقل کافی ہی اُسکی موجودگی مین تو کسی شی کا محتاج نہین ہی جو کچھ مین دے سکتا ہون سب فضول ہی اور جو کچھ مین چاہ سکتا ہون بیصول تم دونون سلامت جاؤ اور مدت تک ایک دوسرے کو باعث آرام ہو اے سٹوڈیمس کو یاد رکھو اور اگر ائیتھاکہ کریٹ کی امداد کا محتاج ہو تو میری زندگی کے اخیر دم تک میری دوستی پر اعتماد رکھو پھر ہم سے بغلگیر ہوا اور ہم سے اُسکا شکریہ بجز اشک فشانی اور کچھ ادا نہین ہو سکا۔

ایسی ہوا سے ہمارے بادبان بھرے، کہ ہمکو اپنا یہ سفر مبارک دکھائی دیا ائیڈا کا پہاڑ اول ہی سے ایک پہاڑی سا نظر آنے لگا کریٹ کے ساحل تھوڑے عرصہ مین بالکل غائب ہوئے اور پیلوپونیس کے کنارے ہمارے استقبال کو آگے آتے معلوم ہوئے لیکن ایک طوفان نے یکایک آسمان کو تیرہ کیا اور دریا کی امواج کو خیرہ رات ناگاہ ہمپر چھائی موت با ہمہ خطرہ ہائے متعلقہ ہمارے روبرو آئی اے نیپٹیون یہ صرف تیرا ایک ترسول ہی جسنے دریا کو اُسکے دور دور کے کنارون تک مضطرب کیا ہی مینٹر جو واقف اسرار غیبی تھا کہتا تھا کہ وینس اُس حقارت کا انتقام لینے کے واسطے جو تو نے اُسکی سیتھیرا کے مندر مین کی تھی ملک الطوفان کے پاس دوڑی گئی اور غم سے ہکلاتی اور آنکھون سے آنسو بہاتی بولی کہ کیا تو ان ناپاک آدمیون کو میری قدرت کی ہتک کرنے پر بے سزا جانے دیگا خود دیوتا میری طاقت کے قائل ہین اور وے بھی جو میرے عزیز جزیرے مین رہتے ہین اُسکے معتقد ہین ان مغرور آدمزادون نے اُسکی تو ہین کی جرأت کی ہی یے اپنی تیز عقل پر جو کبھی شعاع حسن سے منور نہین ہوئی مغرور ہین اور محبت کی فرحتون کو بیوقوفی جانکے اُنسے متنفر ہوتے ہین کیا تو بھول گیا ہی کہ مین تیری حدود مین پیدا ہوئی ہون پھر کیون ان کمبختون کی تباہی مین تنبسے مین نافرہون دیر کرتا ہی۔

نیپٹیون نے فوراً لہرونکو ایسا پھلا کر پہاڑون سا کر دیا جو آسمان سے جا لگین اور وینس نے اِس آندھی پر تبسم ہو کے ہمارے جہاز کی تباہی کو یقینی سمجھا ہمارا ملاح گھبرا گیا اور نا امیدی سے پکار اُٹھا کہ مین ہواؤن کے غضب کا زیادہ مقابلہ نہین کر سکتا جو ہمکو نا مقابل سختی کے ساتھ چٹانون پر پہٹاتی ہین ایک ناگہانی صدمہ ہوا سے ہمارا ستول ٹوٹ گیا اور تھوڑی دیر کے بعد ہمنے سنا کہ پانی مین سے

पैनीलोप
टेलीमेकस
मैन्टर
ऐरिस्टोडीमस
बृहद्राका. क्रीट
क्रेटा
क्रीट. पैलोपोनीसस
नैप्च्यून
मैन्टर
वीनस. सिथीरा
नैप्च्यून, वीनस

چٹانونکی نوکون نے ہمارے جہاز کے تلے کو شق کیا ہر طرف سے پانی بھر گیا جہاز ڈوبا ملّاحون نے
تکلیف کی پکار آسمانون تک پہنچائی مین مینٹر کے پاس دوڑا اور اُسکے گلے مین ہاتھ ڈالکر بولا کہ
مینٹر ہماری موت آگئی آیخوف اُس سے ملین دیوتاؤن نے ہمکو اتنے خطرون سے بچایا صرف اسواسطے کہ
مینٹر اِس خطرے مین مرین پس مرنا ضرور ہی ای میرے عزیز مینٹر مجھکو یہہ بات تھوڑی سی تسلّی کی ہی کہ مین تیرے ساتھ
مینٹر مرتا ہون پانی سے مقابلہ کرنا محض بیفائدہ ہی مینٹر نے جواب دیا ہمت حقیقی ناامیدی سے سُست نہین ہوتی
موت کو راحت سے چاہنا کافی نہین ہی ہمکو چاہیئے کہ بلا خوف اُس سے حتی المقدور مقابلہ کرتے رہین اور کوئی
پارہ جہاز ہم پہنچائین اور جو بے ڈرے ہوئے اور گھبرائے ہوئے اپنی جان کے نقصان سے روتے ہین
اور اُسکے بچانے مین کوشش نہین کرتے ہم تو اپنی جانون کو بچانے مین کوشش کرین یون کہتے ہوئے ایک
تبر لیا اور اُس تختے کو کاٹا جو اب تک اُس ٹوٹے ہوئے ستون مین لگا ہوا تھا جسنے جہاز پر گرکے اُسکو ایک
طرف کر دیا تھا اور ستون کا سر پانی مین پڑا تھا اور مینٹر اُسکا دوسرا سرا نکالکے لہرونکے درمیان اُسپر کودا
مینٹر اور مجھے نام سے پکارکے کہا کہ میرے ساتھہ آ جیسے کوئی بلوط قوی جب ہوائین اُسپر چارون طرف سے زور
مینٹر لاتی ہین اپنی بیخ پر مضبوط کھڑا رہتا ہی اور صرف اُسکے پتے ہلتے ہین ویسے مینٹر صرف بیخوف ہی نتھا بلکہ پرتیکیہ
بھی تھا ہواؤن اور لہرون کے زور پر غالب معلوم ہوتا تھا مین نے بھی اُسکی تقلید کی اور اِس تقلید کے
زور کو کون روک سکتا تھا ہم اُس بہتے ہوئے ستون پر چڑھ گئے سو ہم دونون کے اُٹھانیکے واسطے کافی
تھا اور اسلئے ہمارے بہت کام آیا کیونکہ اگر ہم صرف اپنے دست و پا سے پیرتے تو ہماری طاقت کم ہو جاتی
مگر وہ ستون جسپر ہم سوار تھے اکثر باوجود اپنے وزن کے آندھی سے اُلٹ جاتا تھا اس سبب سے اکثر ہم
پانی مین ڈوب جاتے تھے اور پانی ہمارے مُنھہ اور کانون اور نتھنون مین گُھس جاتا تھا اور ہم بے بڑی
محنت و مشقت کے پھر اپنی جگہہ نہین پاتے تھے کبھی لہر پہاڑ سی پھولتی ہوئی ہمارے اوپر ہو کر چلی جاتی تھی
تب ہم بڑی مشکل سے خود کو سنبھالتے تھے تاکہ ستون کہ وہی ہمارا سہارا تھا اُسکے صدمہ سے ہمارے
نیچے سے نہ نکل جائے۔

مینٹر جب ہم اس خوفناک حالت مین تھے مینٹر جو اُس ٹوٹے ٹکڑے پر ایسا آسودہ تھا جیسا اب اس فرش گاہ
ٹیلیمیکس پر ہی مجھ سے یے الفاظ بولا کہ ای ٹیلیمیکس کیا تو یقین کرتا ہی کہ ہوا اور لہرین مرگ و زیست پر مختار ہین کیا
وے تجھکو بے حکم آسمانی کسیطرح مار سکتی ہین جو کچھہ ہوتا ہی سو دیوتاؤن کی مرضی سے ہوتا ہی اسلئے دیوتاؤن

ڈر دریا سے ست ڈرا گر تو پہلے سے دریا کے قعر مین ہوتا تو جو و کا ہاتھ تجھکو نکال سکتا اور اگر تو اولمپس کی بلندی پر ہووے اور ستارونکو اپنے پانو کے گرد گھومتا ہوا دیکھے تو بھی جو و کا ہاتھ پھر تجھکو دریا مین ڈبا یا دوزخ مین سرنگون گرا سکتا ہی مین نے یہہ بات اُسکی سُنی اور سراہی لیکن اگرچہ اُس سے مجھکو کچھہ تشفی ہوئی تو بھی میرا دل ایسا حیران و پریشان تھا کہ جواب نہ دے سکا نہ وہ مجھکو دیکھہ سکتا تھا نہ مین اُسکو ہمنے وہ تمام رات سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے موت و زیست کی درمیانی حالت مین بسر کی ہوا کے آگے جاتے تھے اور نہین جانتے تھے کہ کس ساحل پر جا کر پڑینگے مگر آخر کار ہوا کی تندی گھٹنے لگی اور دریا اُس شخص سا معلوم ہوا جسکا غصہ بہت دیر تک تندی و تیزی مین آکر اپنی ہی سختی سے کم ہو جاتا ہی اور ناخوشی کی بڑبڑاہٹ مین آخر ہوتا ہی لہرون کا شور رفتہ رفتہ جاتا رہا اور وے اِتنی اونچی رہگئین جتنے اونچے قلب رانی کے نشان رہتے ہین۔

اب مشرق نے اپنے دروازے آفتاب کے لئے وا کئے اور ہمکو ایک بہتر روز کے وعدے سے خوش کیا مشرق ایسا چمکا گویا آتش پرستھا اور ستارے جو پوشیدہ تھے اب ظاہر ہوئے اور آفتاب کے آنے سے بھاگے ہمنے تھوڑے فاصلہ پر زمین دیکھی ہوا سے ملایم ہمکو اسطرف لیگئی میرے سینہ مین امید پھر پیدا ہوئی ہمنے اپنے رفیقون کے لئے چارون طرف نظر کی مگر بیفائدہ شاید ناامیدی نے اُنکو آندھی کی نذر کیا اور جہاز کے ساتھہ ڈبا دیا ہم کنارونکے نزدیک تر گئے مگر اب دریا بہانا ہوا ہمکو چٹانون پر لے گیا جن سے لگ کر ہم پرزے پرزے ہو جاتے لیکن اُسکا صدمہ ستول کے اُس سرے پر پہنچا جو مینٹر نے اس موقع پر ایسا مفید مطلب کر لیا تھا جیسے سب سے عمدہ پتوار سب سے ہشیار ناخدا کے ہاتھہ مین ہوتی ہی اسطرح اُن چٹانون سے سلامت کے ساتھہ بچکر ہمنے وہ باقی کنارہ دریا سے اونچا پایا جسپر چڑھائی ہلکی اور آسان تھی اور ملایم ہوا سے بآسانی بہتے ہوئے زمین پر پہنچے اور اپنے پانو سے چلے اور تجھہ دیبی سے ملے جو اِس جزیرے مین آباد ہی اور ہمارے اوپر ایسی شاد ہی کہ ہمکو اپنی پناہ مین رکھا ہی۔

نوح
اولمپس
نوح

مینٹر

باب ہفتم

کیلپسو کا ٹیلیمیکس کے ہمتورانہ کا مونکو سراہنا اور بقدور بھر اپنے عشق کی ترغیب سے

کیلپسو
ٹیلیمیکس

مینٹر — اپنے جزیرے مین ٹھہرانے کی کوشش کرنا لیکن مینٹر کی دوستداری اور دانش
کیوپڈ، وینس — شعاری سے اُسکے فریبون سے اور کیوپڈ کی طاقتون سے جسکو وینس اُسکی
ڈیلی میکس، یوٹیرس — مدد کے واسطے رکھ گئی تھی اُسکا محفوظ رہنا مگر ٹیلیمیکس اور یوچیرس کا ایک دوسرے
کیلپسو، سیڈکس — پر عاشق ہونا اور اس سبب سے کیلپسو کا اوّل حسد کھانا اور پھر غصہ لانا اور اب ٹکس
ڈیلی میکس، کیوپڈ — کی قسم کھا کے ٹیلیمیکس کو اپنے جزیرہ سے نکالا چاہنا اور کیوپڈ کا اُسکو تسلی دینا اور
مینٹر، ڈیلی میکس — جو جہاز مینٹر نے بنایا تھا اُسکا جب تک وہ ٹیلیمیکس کو اُسپر سوار ہونیکے واسطے سمجھا
ڈیلی میکس — رہا تھا اُسکی پریون کو بہکا کر جلوانا ٹیلیمیکس کا اُسوقت مین ایک اندرونی خوشی
مینٹر — سے متاثر ہونا اور مینٹر کا اُس سے واقف ہو کر ایک چٹان سے اُسکو دریا مین گرانا
اور اُسکے ساتھ ہی آپ بھی دریا مین کود پڑنا اور ایک دوسرے جہاز پر جو کنارے
سے کچھ فاصلے پر نظر آتا تھا اُسکی طرف پیرتے ہوئے جانا۔

ڈیلی میکس، ڈیلی میکس — جب ٹیلیمیکس اپنے سوانح بیان کر چکا تب وے پریان جنکی آنکھین ٹکٹکی باندھے ٹیلیمیکس پر لگی ہوئی تھین
یولیسیز — اب اجتماع حیرت و مسرت سے ایک دوسرے کیطرف دیکھنے اور کہنے لگین یے کیسے آدمی ہین ورنہ دیوتا کس کے
نصیب مین شریک ہوتے ہین اور کسکے ایسے عجائب سُننے مین آتے ہین یولیسیز کا بیٹا ابھی سے صاحب حکمت
وہمت ہی یولیسیز پر فضیلت رکھتا ہی کیا صورت مین کیا آدمیانہ خوبی کیا اجتماع عزت و آدمیت و استقلال
بیکس — وحیا ہی اگر یہہ نہین معلوم ہوتا کہ یہہ آدمی سے پیدا ہوا ہی تو اسپر کسی دیوتا کا اشتباہ ہونا بیکس کا یا
مرکیوری کا یا شاید خود اپالو کا لیکن یہہ مینٹر کون ہی اِسکی صورت تو ایسے آدمی کی سی ہی جو کسی ادنی
مرکیوری، اپالو، مینٹر — خاندان مین پیدا ہوا ہو یا ادنی حالت مین ہو لیکن جب امتحاناً غور سے دیکھتے ہین تو اُمین کوئی ظاہر نہ ہوسکنے
والی بات بلکہ کچھ ایسی بات جو آدمی سے زیادہ ہوتی ہی پائی جاتی ہی۔

کیلپسو، مینٹر — کیلپسو نے یے بیانات ایسے اضطراب کے ساتھ سُنے کہ چھپا نہ سکی اور اُسکی آنکھین متواتر کبھی مینٹر
ڈیلی میکس — سے ٹیلیمیکس پر اور کبھی ٹیلیمیکس سے مینٹر پر جاتی تھین وہ بار بار اُس داستان کی تکرار کی درخواست کیا

چاہتی تھی جسکو اُسنے اتنی خوشی کے ساتھ سُنا تھا اور بار بار اپنے شوق کو روکتی تھی آخر وہ اپنی نشستگاہ سے شتابانہ اُٹھی اور ٹیلیمیکس کو اپنے ساتھ لیکر پاس کے ایک خوشبودار شجرستان مین گئی وہان اپنی تمام عقل سے اُس سے دریافت کرنا چاہا کہ مینٹر آدمی کی صورت مین کوئی دیوتا تو نہین ہی مگر اُسکے اِس شوق کی تسلی ٹیلیمیکس کے اختیار مین نتھی کیونکہ تنہا نے جو مینٹر کی صورت مین اُسکے ساتھ تھی اُسکو کم عمر جانکر لایق ہمرازی نہ سمجھا تھا اور اپنے ارادون سے واقف نہ کیا تھا علاوہ اسکے وہ بڑے خطرون مین اُسکو پختہ کیا چاہتی تھی اگر وہ خود کو سایۂ حفاظت تنہا مین جانتا تو کیسی ہی مہیب اور کیسی ہی قریب کوئی بلا ہوتی اُسکے مقابلہ مین اُسکو کسیطرح کے استقلال کی ضرورت نہ پڑتی اسلئے چونکہ ٹیلیمیکس اپنے رفیق غیبی کو مینٹر جانتا تھا کیلیپسو کے سب ترہب اُس بات کی دریافت مین بے اثر تھے جو وہ دریافت کیا چاہتی تھی۔

اِس اثنا مین وے پریان جو مینٹر کے پاس حاضر رہی تھین اُسکے گرد جمع ہوئین اور اُس سے اپنی تفریح طبع کے لئے سوال کرنے لگین ایک نے اُس سے اتیھوپیہ کا حال پوچھا دوسری نے جو کچھ اُسنے دشت مین دیکھا تھا دریافت کیا تیسری نے کہا کہ تو یولیسز کو ٹرائے کی لڑائی سے پہلے بھی جانتا تھا مینٹر نے اُن سب کو خاطرداری اور ملائمت سے جواب دیا اور اگرچہ اُسنے اپنی تقریر کو تعلیمی ترہب نہین دیا تھا تاہم اُسکا بیان پُرمعنی ہی نتھا بلکہ پُرفصاحت بھی تھا کیلیپسو کی واپسی نے جلد اِس گفتگو کو ختم کیا پھر اُسکی پریان پھول چنچنے اور ٹیلیمیکس کی طبیعت خوش کرنے کو راگ گانے لگین وہ مینٹر کو ایک طرف لیگئی تاکہ ممکن ہو تو اُسی کی زبان سے اُسکا حال دریافت کرے۔

کیلیپسو کے الفاظ ایک شیرین اور ملایم اور نامتمنع الاثر کے ساتھ دل مین ایسے جاگزین ہوتے تھے جیسے تھکے ہوئے کی آنکھون مین خواب ہوتا ہی لیکن مینٹر مین کوئی بات ایسی تھی جو اُسکی فصاحت کو شکست دیتی تھی اور اُسکی صباحت کو فریب اور کچھ ایسی بات تھی جو کیلیپسو کی طاقت پر اِسقدر غالب تھی جسقدر وہ پہاڑ جو اپنی بنیاد اپنے مرکز مین چھپاتا ہی اور اپنے سر بادلون مین اُن ہواؤن پر غالب ہوتا ہی جو اُس سے متصادم ہوتی ہین وہ اپنی عقل کی تجویزون مین بیحرکت پا برجا تھا اور اُس دیبی کو اپنے اوپر اُسکے فریب کی تعمیل نہایت بے پرواہی اور حفاظت سے کرنے دیتا تھا کبھی اُسکے سوالات پر اپنی پریشانی کی امید سے اُسکو فریب دیتا تھا اور کبھی اپنی ناخواستہ ظاہری سے اُسکے دل کو شکیب لیکن جب وہ سوچتی تھی کہ میرا مطلب پورا ہُوا چاہتا ہی تب اُسکے انتظار کو نا امیدی سے یکایک ایسا انتشار

ٹیلیمیکس
مینٹر
ٹیلیمیکس مینٹر۔ مینٹر
مینٹر
ٹیلیمیکس مینٹر، کیلیپسو
مینٹر
ایتھیوپیا
یولیسز۔ ٹرائے مینٹر
کیلیپسو
ٹیلیمیکس مینٹر
کیلیپسو
مینٹر
کیلیپسو

دیتا تھا کہ اُسکے تمام خیالات اُلٹے ہوجاتے تھے اور کسی چھوٹے اور مختصر جواب سے پھر اُسکو پیچ و تاب اور اشتباہ مین ڈال دیتا تھا۔

کیلیپسو دیلی بکس

اِسطرح سے کیلیپسو دن پہ دن آخر کرتی تھی کبھی ٹیلیمیکس کا دل خوشامد سے تسخیر کیا چاہتی تھی اور کبھی

مینٹر

اُسکو مینٹر سے جسکا حال دریافت ہونیکی زیادہ اسید نرہی تھی علیحدہ کیا چاہتی تھی اُسنے اپنی پریون مین سے سب سے زیادہ خوبصورت پری کو اُس نوجوان بہادر کے دل مین عشق پیدا کرنے پر مشغول کیا اور اِس کام مین ایک دیبی نے جسکی طاقت اُسکی طاقت سے زیادہ تھی اُسکو مدد دی۔

وینس مینٹر مارس دیلی بکس مرکیوری نیپچون

وینس مینٹر اور ٹیلیمیکس سے عداوۃ جلی تھی اسواسطے کہ اُنھون نے سیپرس مین اُسکی پرستش سے نفرت کی تھی اور اُس طوفان سے حفاظت پائی تھی جو نیپچون نے اُنکی تباہی کے واسطے اُٹھایا تھا اور اِس سبب سے اُسکو زیادہ تر تحسر اور تفکر تھا اسلئے اُسنے جوپیٹر سے اپنی مایوسی اور مظلومی کی شکایت کی اور اُسکے اقتدار اعلےٰ سے اپنی مخلصی کا مل چاہی مگر اُس سب دیوتاؤن سے بڑے دیوتا نے اُسکی

جوپیٹر

شکایت پر صرف تبسم کیا اور اُسکو یہہ بات جتائے بغیر کہ منرو اا مینٹر کی صورت بنکے ٹیلیمیکس کی محافظ ہی اُسکو اختیار دیا کہ جسطرح چاہے اُسطرح اپنا بدلہ لے وہ دیبی اولمپس سے اُتری اور اُن تمام عمدہ خوشبوؤن سے

فینوس، مینٹر دیلی بکس اولمپس

جو ستھیرا اور ائیڈیلیا اور پیفاس مین اُسکی محرابون پر چڑھائی جاتی ہین بے پرواہ ہوکر اپنے رتھہ پر

سیتھیرا اور ائیڈیلیا، پیفاس

چڑھی اور اپنے بیٹے کو بلایا جو سچ اُسکے چہرے پر چھایا تھا اُسنے گھٹانے کے بدلے اُسکے حُسن کو بڑھایا تھا اُسنے اُس عشق کے دیوتا سے کہا ای میرے بیٹے اگر ایے آدمزاد ہماری طاقت کی حقارت کرکے بے سزا بائے بچ جائینگے تو آیندہ ہماری محراب پر کون خوشبو چڑھائیگا اسلئے اپنی عزت کی حفاظت کے واسطے جلدی

کیلیپسو

اور اپنے تیر اِنکے سینون مین لگا میرے ساتھہ اُس جزیرے مین آ اور مین کیلیپسو سے کہونگی یون کہکے اُس دیبی نے باگ اُٹھائی اور ہوا مین ہوکر ایک بادل کے درمیان جو آفتاب کی شعاع سے سُنہری ہورہا تھا

کیلیپسو

چلی کیلیپسو کے آگے آئی جو متاسف اور تنہا اپنے مکان سے کچھہ دور ایک چشمے کے کنارے بیٹھی تھی

یولیسیز

اُس سے بولی ای ناخوش دیبی ابھی یولیسیز جسکو تیرے ساتھہ نہ صرف عشق کے بلکہ شکر گذاری کے بندسے پابند ہونا تھا تیری ہتک کرکے چلا گیا ہی اور اب اُسکا بیٹا جو اُس سے بھی زیادہ سرکش ہی وہ اُس ہتک کے دُہرانے کی تیاری کررہا ہی مگر ملک العشق تیرا انتقام لینے کو خود یہان آیا ہی مین اِسکو تیرے

بیکس

پاس چھوڑے جاتی ہون یہہ اِس جزیرے کی پریون مین رہیگا جیسے بیکس ایام طفولیت مین ایک دفعہ

نیکزاس کے جزیرے مین رہا تھا ٹیلیمیکس اسکو دیوتا نہ سمجھیگا بلکہ ایک بچّہ جانیگا اور غافل ہونے سے اپنا بچاؤ نکر سکیگا بلکہ جلد اُسکی طاقت سے متاثر ہوگا پھر بلکہ حُسن کیلپسو سے رخصت ہوکر اُسی بادل کے درمیان اوڈیس پرگئی اور اپنے پیچھے آسمانی خوشبو کی ایک قطار چھوڑ گئی جسنے رفتہ رفتہ بڑھکے کیلپسو کے تمام شبستان کو معطر کر دیا۔

کیوپڈ کیلپسو کے ہاتھ مین تھا اور اگرچہ وہ خود دیبی تھی تو بھی اُسنے اُسکی آتش اپنے سینے مین مشتعل دیکھی اتفاقاً ایک پری جسکا نام تو پیرس تھا اُسوقت اُسکے پاس حاضر تھی کیلپسو نے وہ لڑکا اُسکے ہاتھون مین دیا بالفعل یہہ آرام کا سبب ہوا مگر افسوس کہ آخر کو نہایت رنج کا باعث ہوا یہہ لڑکا شروع مین بے زبان اور نازک اور محبوب اور دلربا معلوم ہوتا تھا اُسکا کھیل مین گلے سے لگ جانا اور بار بار مسکرانا سب آس پاس والونکو یقین کراتا تھا کہ یہہ صرف خوشی کے واسطے پیدا ہوا ہی لیکن جسوقت دل اُسکی محبتون سے آگاہ ہوتا تھا معلوم کرتا تھا کہ وے صرف رنج افزا طاقت رکھتی تھین وہ نہایت فریبی اور کینہ ور ہی اُسکا گلے لگنا صرف دھوکہ دینا ہی اور اُسکا مسکرانا صرف اُن خرابیونکا دکھانا ہی جو وہ پیدا کرتا ہی یا کیا چاہتا ہی لیکن اِس زوردار اور مکّاری پر بھی وہ مینٹر کے پاس آنے کی جرأت نرکھتا تھا مینٹر مین نیکی کی کچھہ ایسی سختی تھی کہ اُسکو کم ہمت کرتی تھی اور دور رکھتی تھی وہ اپنے دل سے جانتا تھا کہ یہہ دریافت نہ ہوسکنے والا اجنبی میرے تیرون سے زخمی نہین ہونیکا وے پریان فی الحقیقت اُسکی طاقت سے آگاہ ہوگئی تھین لیکن جس زخم کا وے علاج نہین کرسکتی تھین اُسکو ہوشیاری سے چھپا ہوا رکھتی تھین۔

اِس اثنا مین ٹیلیمیکس جسنے اُس لڑکے کو کبھی ایک پری کے کبھی دوسری پری کے ساتھ کھیلتا ہوا دیکھا تو اُسکی شیرینی اور خوبصورتی پر متحیر ہوا کبھی اُسکو اپنی چھاتی سے لگاتا اور کبھی اپنے زانو پر بٹھاتا اور اکثر اپنے ہاتھون مین لیتا تھا بہت عرصہ نگذرا تھا کہ وہ ایک قسم کی بیقراری سے متاثر ہوا جسکا سبب وہ نہ معلوم کرسکا اور جسقدر اُس بیقراری کو بیگانہ نہ تفریحات سے ہٹانا چاہتا تھا اُسیقدر بیقرار اور مضطرب زیادہ ہوتا تھا اُسنے مینٹر سے کہا کہ کیلپسو کی پریان اُن عورتون کے موافق نہین ہین جو ہمنے جزیرۂ سیپرس مین دیکھی تھین وے ایسی بے ادبانہ جمال سے باوصف نازوادا قابل نفرت معلوم ہوتی تھین مگر اِن لافانی خوبصورتون مین ایک ایسی معصومیت اور حیا اور سادگی پائی جاتی ہی کہ اُن کا

ٹیلی میکس
کیلپسو
کیلپسو
کیوپڈ، کیلپسو
پوٹیرس، کیلپسو
مینٹر
مینٹر
ٹیلی میکس
مینٹر، کیلپسو
سرپرس

نہ چاہنا اور نہ سراہنا ناممکن ہی جو اُسنے اتنا کہا تو شرمایا اور نہ جانا کہ کیون شرمایا نہ کہنے سے باز آسکتا
تھا کہہ سکتا تھا کیونکہ اُسکی تقریر رکاوٹ سے بھری اور ملاوٹ سے خالی اور ناصاف تھی اور کبھی
مینٹر ٹیلیمیکس کہا ای ٹیلیمیکس جو خطرے تجھپر جزیرہ کاسیپرس مین واقع ہوئے تھے سو
بمقابلہ اِنکے جنمین اب تو مبتلا ہو رہا ہی کچھ نہین تھے جسطرح بدی جب ظاہر ہوتی ہی تب نفرت پیدا کئے بغیر
نہین رہتی ہم اُس بدکار کو دیکھکر گھبراتے ہین جو سب قیود سے آزاد ہوتا ہی لیکن تب زیادہ گھبراتے
ہین جب کچھ بھی حیا باقی رہتی ہی کیونکہ تب ہم سمجھتے ہین کہ ہماری محبت نیکی پر مایل ہی اور خود کو اُس پُر
فریب عشق کے حوالے کرتے ہین دراصل حسن جسکا مرجع ہی اور جب تک وہ قابل نامعلوم نہین ہوتا تب
ٹیلیمیکس تک اُسکی بے اعتباری نہین کرتے اسلئے ای عزیز ٹیلیمیکس اِن مہلک خوبصورتون سے بھاگ جو صرف
اسلئے پاکیزہ معلوم ہوتے ہین کہ تجھکو فریب دین اِن خطرون سے بھاگ جو تیری جوانی سے تجھپر آئے ہین
لیکن زیادہ تر اِس لڑکے سے بھاگ جس سے تو نہین ڈرتا ہی صرف اسلئے کہ تو اِسکو نہین پہچانتا ہی یہ لڑکا
کیوپڈ مدھم کیونکہ پڑا ہی جسکو اُسکی ماں اِس جزیرے مین ہمکو سیپرس مین اپنی پرستش کی حقارت کرنیکے سبب سے سزا دینے کو
کیلپسو چھوڑ گئی ہی یہ کیلپسو کے دل مین داخل ہوگیا ہی جو تجھپر عاشق ہوگئی ہی اور اُسنے اِسکی پرورش کو بھی اشغالک
دی ہی اور ای کمبخت جوان اگرچہ تو نہین جانتا ہی لیکن اُسکی آتش تیرے سینے مین پہنچی ہی اِس نصیحت
ٹیلیمیکس مینٹر یولیسیز کے درمیان ٹیلیمیکس نے مینٹر کو بار بار روکا اور کہا کہ ہم اِس جزیرے مین کیون نہ رہین یولیسیز اب
پینیلوپ زمین پر نہین آنیوالا بیشک وہ دریا مین ڈوب گیا ہی اور پینیلوپ نہ صرف اُسکی واپسی بلکہ میری واپسی کا
انتظار بیفائدہ کرکے اُن بہت سے امیدوارون مین سے جو اُسکے آس پاس لگ رہے ہین کسی خوش نصیب
سرکیرس امیدوار کی خواہشون کے تابع ہوگئی ہی اور ایسا یقین ہوتا ہی کہ اُسکے باپ اِیکیرس نے اپنے پدرانہ
پدر باکا اختیار سے اُسے دوسرا خاوند قبول کرنے کو مجبور کیا ہوگا پھر مین آئیتھاکہ کو کیون جاؤن بجز اِسکے کہ اُسے
پینیلوپ یولیسیز نئی نسبت سے بیعزت دیکھون اور جو اقرار اُسنے میرے باپ کے ساتھ کیا ہی اُسکی شکستگی کا خود گواہ بنون
اور اگر پینیلوپ یولیسیز کو بھول گئی ہی تو ایسا قیاس نہین کرسکتے کہ لوگ اُسے یاد کرتے ہونگے اور نہ حقیقت
مینچر مین مجھکو اُس جزیرے مین زندہ پہنچنے کی امید ہی کیونکہ اُسکے امیدوارون نے ہر ایک بندر پر سپاہی
تعینات کردئے ہونگے اتنے کہ ہماری واپسی پر مجھکو تمام کرین مینٹر نے جواب دیا کہ یہ سب جو تو نے کہا ہی
اِس بات کی صرف ایک دوسری دلیل ہی کہ تو ایک بیوقوفانہ اور مہلک جوش کی تاثیر سے مؤثر ہی تو موثر کافی

کوئی ایسی دلیل ڈھونڈھتا ہی جو اُسکے موافق ہو اور اُس سے بچنا ہی جو اُس سے منافق ہی تو صرف فریب کھانے
مین اور فرحتہاے ممنوعہ کو پشیمانی کی دست درازی سے بچانے مین ہشیار ہی کیا تو بھول گیا ہی کہ دیوتا
تیری واپسی کے لئے خود تیرے وسیلے بنے ہین کیا تسلی سے تیرا بچنا قدرتی نہین تھا کیا وے آفتین سرسینی
جو مصر مین تجھپر نازل ہوئی تھین ناگہانی اور غیر مترقبہ راحتون سے مبدل نہین ہوئین اور کیا وے خطرے
جو تیرین تجھکو ڈراتے تھے دست غیب سے نہین ہٹا گئے کیا ممکن ہی کہ اتنے معجزات دیکھنے کے بعد تجھکو اپنی ریار
حفاظت کا انتہا دریافت کرنے مین شک رہے مگر مین تجھے کیون سمجھاتا ہون تو اُس خوش نصیبی کے قابل
نہین ہی جو تیرے واسطے ٹھہرائی گئی ہی مین تو شک نہین ہی کہ کوئی وسیلہ اِس جزیرے کو چھوڑنے کا
پیدا کرونگا اور اگر تو یہان رہا چاہتا ہی تو مین تجھے یہان چھوڑا چاہتا ہون جو لڑکا بڑے یولیسیز کے یولیسیز
لایق نہین ہی سو یہان پڑا رہے اور ان عورتون کے درمیان عیاشی اور سستی کی شرم آگین تاریکی
مین گزارے اور بجاے اوج آسمان وہ مقام پسند کرے جس سے اُسکا باپ متنفر رہا ہی۔

اِس ایسی پُر زور اور تیز ملامت نے ٹیلیمیکس کے دل کو چھیدا وہ رقت اور افسوس سے پگھلا لیکن ٹیلیمیکس
اُسکا افسوس شرم سے شامل تھا اور اُسکی شرم خوف سے کامل تھی وہ مینٹر کے بغض اور اُس رفیق کے مینٹر
نقص سے ڈرتا تھا کہ جسکی گیاست وعنایت کا اِسقدر ممنون تھا لیکن اِس حالت مین وہ عشق جو اُسکے سینے
مین جاگیر ہوا تھا اور جس سے وہ خود نا واقف تھا وہ اُسکو اپنے ارادے پر قایم رکھتا تھا اُسنے مینٹر سے
رو کر کہا کیا تو اِس لافانیت کی حالت کو جو مجھے کیلپسو کے ساتھ حاصل ہوگی ناچیز سمجھتا ہی مینٹر نے جواب کیلپسو، مینٹر
دیا کہ ہان ہر ایک چیز جو ہدایات نیکی اور احکام آسمانی کے برخلاف ہی اُسکو مین ناچیز سمجھتا ہون نیکی
تجھکو اب تیرے ملک اور یولیسیز اور پینیلوپ کیطرف بُلاتی ہی اور تجھے تیرے دلکو نا لایق خوشی کے حوالہ یولیسیز، پینی لوپ
کرنے سے منع کرتی ہی اور دیوتا جنھون نے تجھکو اِن خطرات سے بچایا ہی چاہتے ہین کہ تیرا نام یولیسیز سے یولیسیز
کم مشہور نہو اسلئے تجھکو اِس جزیرے کے چھوڑنے کا حکم دیتے ہین جہان تجھکو صرف ظلم عشق رکھتا ہی یہ وہ
ظلم ہی جسکو روکنا غالب آنا ہی اور اسلئے اُسکو سہنا بدنامی اُٹھانا حیف ہی اِس لافانیت پر لافانیت بے آزادی
اور بے نیکی اور بے عزت کیا ہی کیا وہ ایک حالت خواری نہین ہی جو بے امید ہی اور کبھی آخر نہین ہوسکتی
اسواسطے زیادہ تر قابل افسوس ہی۔

ٹیلیمیکس اِس تقریر کا جواب بجز آہ کچھ نہ دے سکا کبھی اُسنے چاہا کہ مینٹر پر طرح زبردستی سے مجھکو ٹیلیمیکس
مینٹر

اِس جزیرے سے لیجائے اور کبھی چاہا کہ مجھکو اِسی جزیرے مین چھوڑجائے تاکہ بے قید اپنی خواہش حاصل کرون اور اپنی کمزوری کے واسطے ملامت دسمون ہزار طرح کی مختلف خواہشین اور ہوسین اُسکے سینے مین متواتر جنگ کرنے اور نوبت بہ نوبت غالب آنے لگین اسواسطے اُسکا دل حالت بیقراری اور اضطراب سے شل اُس دریا کے تھا جو ہمزور اور مختلف ہواؤن سے متموج ہوتا ہی کبھی دریا کے پاس زمین پر بہت دیر تک کنارے پر پڑا رہتا تھا اور کبھی کسی جنگل کے تاریک مقامات مین جا چھپتا تھا جہان پوشیدہ روتا تھا اور پُر خروش اور پُر جوش فریادین کرتا تھا اُسکا بدن لاغر ہوگیا تھا اور اُسکی آنکھون مین آرزو سے حلقے پڑگئے تھے وہ زرد اور سُست ہوگیا تھا بہرحال ایسا ہوگیا تھا کہ پہچانا نہین جاتا تھا اُس سے صباحت اور بشاشت اور طراقت جاتی رہی تھی اُسکے قامت کی شان و شوکت بگڑ رہی تھی بلکہ اُسکی جان بھی جلد اور پوشیدہ کاہش سے گھٹتی جاتی تھی جیسے کوئی پھول جو صبح کھلتا ہی اور ہوا کو خوشبو سے بھرتا ہی اور پھر رات کی تربت سے بتدریج مُرجھاتے مُرجھاتے اپنے رنگ کی دل افروز روشنی کھوکر جھکتا ہی کملاتا ہی اور آخر اپنے بوجھ سے آپ گر جاتا ہی ایسے ہی یہ یولیسیز کا بیٹا بلا محسوسیت اپنی قبر مین اُترتا تھا۔

یولیسیز

مینٹر نے دیکھا کہ اِسکی تمام نیکی اور استقلال اور سختی عشق سے بے مزاحمت مغلوب ہی تو یہہ فریب کیا اور سوچا کہ یہہ اِسکو اِسکے خراب اثرون سے بچائیگا اُسے معلوم ہوا کہ کیلپسو ٹیلیمیکس پر عاشق ہی اور ٹیلیمیکس یوچیرس پر کیونکہ کیو پڈ ہمیشہ فرحت کیصورت مین تکلیف دینے کو مصروف رہتا ہی اسلئے ایسا شاذ و نادر ہوتا ہی کہ جسکو ہم چاہتے ہین وہ ہمکو چاہتا ہی پس اُسنے کیلپسو کو حاسد کرنا چاہا یوچیرس اور ٹیلیمیکس مین صلاح ٹھہری تھی کہ دونون شکار بازی کو ساتھ چلین مینٹر نے یہہ موقع پاکر اُسکو کہا کہ مین نے دیکھا ہی کہ ٹیلیمیکس کو آگے اتنا شوق شکار کا نتھا جتنا اب ہُوا ہی اور وہ دوسری کسی بات سے اتنا خوش نہین ہوتا جتنا شکار سے اب صرف پہاڑون اور جنگلون کو دیکھنے کا شایق ہی ای دیبی کیا تو بھی شکار کا بہت شوق رکھتی ہی اور کیا اُسنے یہہ شوق تجھ سے سیکھا ہی کیلپسو اِس سوال سے ایسی ناخوش ہوئی کہ نہ اپنی ناخوشی کو ظاہر کرسکتی تھی نہ اُسکا سبب چھپا سکتی تھی اُسنے کہا کہ یہہ ٹیلیمیکس جسنے سیپرس کی خوشیون کو حقیر سمجھا تھا میری پریون مین سے ایک کے ناز کا مقابل نہین ہوسکا حالانکہ وہ چند ان خوبصورت نہین ہی اُسنے ایسے عجائبات کی تحصیل کی شیخت ظاہر کرنیکی کیون جرأت کی یہہ ایسا کمبخت ہی جسکو عیاشی نے

مینٹر
کیلپسو
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
یوچیرس
کیوپڈ
کیلپسو
یوچیرس
ٹیلیمیکس
مینٹر
ٹیلیمیکس
کیلپسو
ٹیلیمیکس
مینٹر

ناپاک اور نامردانہ کردیا ہی اور معلوم ہوتا ہی کہ قدرت نے اِسکو عورتون مین سُستی اور تاریکی کی نمنگی
کے واسطے پیدا کیا ہی مینٹر خوش ہوا کہ کیلیپسو کو حسد سے بہت غصہ ہوا ہی اور اسلئے اُسوقت اُسنے زیادہ مینٹر کالیپسو
بھڑکانے کو اور کچھہ نہ کہا تاکہ وہ اُسکے ارادے سے واقف نہوجائے مگر ایسی صورت بنائی جس سے رنج وملال پایا
جائے اُس دیوی نے جو کچھہ دیکھا اُس سے بے تحمل اپنی بیقراری پائی اور متواتر اُسکی نئی شکایت کرنے لگی اور
اُسکے شوق شکار سے جو مینٹر نے ظاہر کیا تھا اپنے آپے سے باہر ہوگئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس سے مینٹر
ٹیلیمیکس کا سوا اِسکے اور کچھہ ارادہ نہین ہی کہ یوجیرس کو اور پریون سے علیحدہ لیجائے تاکہ اُس سے تنہائی ٹیلیمیکس یوجیرس
مین گفتگو کرسکے اور تھوڑے دن بعد جلد ہی پھر شکار کا قصد ہوا کیلیپسو نے سمجھا کہ یہہ اُسی مطلب کیواسطے کالیپسو
ہی جسکے واسطے پہلے یہہ ارادہ ہوا تھا اِس ارادے سے اُسنے اُسکو مایوس رکھنے کو کہا کہ مین بھی شکار کے
واسطے ساتھہ چلونگی لیکن اُسکا غضب ایسا تیز تھا کہ چھپ نہ سکتا تھا جو اِس ملامت آمیز گفتگو سے ظاہر
ہوا کہا کہ ای مغرور لڑکے کیا اِسی واسطے تو نیپٹیون کی عداوت اور دیوتاؤن کے واجب انتقام سے نیپچون
میری حدود مین پناہ پذیر ہوا ہی کیا اِس جزیرے مین جہان آدمزاد کا آنا ممنوع ہی تو صرف میری طاقت
کی ہتک کرنے کو آیا ہی اور میرے عشق کی توہین آسمان اور زمین کے دیوتا میری فریاد سُنین اور مجھہ
مظلوم دیوی کی تکلیف پر رحم کھاکر بدلہ لین اِس باغی ناسپاس ناپاک کو جلد تباہ کرین چونکہ تیری سرکشی
اور ناانصافی تیرے باپ کی سرکشی اور ناانصافی سے زیادہ تر ہین اسلئے تیری تکلیفات بھی دراز تر اور
سخت تر ہون تیرا ملک تیری آنکھون سے ہمیشہ کے واسطے غائب ہو جیوجس کمبخت اور ملعون ملک کو اپنی
مغرورانہ بے تمیزی سے بلاشرم وحیا میری صحبت کی بقا پر مقدم سمجھتا ہی بلکہ تو جب وہ دور دراز اوقیانوس
مین تیرے روبرو ہو وفات پائیگا اور دریا مین ڈوبیگا اور لہرونکا کھیل ہوکر ہٹیگا اور بیجان اُن موجون
مین پڑیگا جہان تجھہ نہ تو تدفین میسر ہوسکیگا اور میری آنکھین تجھے کھاتے ہوئے گرسنو کو دیکھیگی میری آنکھین تجھین دیکھیگی اور وہ بھی اُنکو دیکھیگا جسکو
تو پیار کرتا ہی وہ اُنکو ناامیدی اور غصہ سے دیکھے گی اور مین اُس تکلیف کو خوشی سے دیکھونگی کیلیپسو
کیلیپسو اسطرح کہہ رہی تھی اور غصہ اسکے تمام چہرے پر چھا رہا تھا اُسکی نظر ونسے جو متواتر ایک شی
سے دوسری شی پر جاتی تھین سخت ظالمانہ ظاہر تھی اُسکے ہونٹھہ تھرتھراتے تھے اور آس پاس ایک نیلا
دائرہ سا بناتے تھے اُسکا رنگ ہر لحظہ بدلتا تھا اور کبھی مردے کا سا زرد ہوجاتا تھا اُسکے اشکون نے
جو وہ بہت بہایا کرتی تھی اب بہنا چھوڑ دیا گویا ناامیدی اور غصہ سے اُسکا چشمہ خشک ہوگیا تھا اُسکی آواز

مینٹر
ٹیلیمیکس

گھبراتی اور تھرتھراتی اور رکتی ہوئی نکلی تھی مینٹر نے اُسکے جوش کی یہ سب تبدیلیات دیکھین لیکن ٹیلیمیکس سے کچھ زیادہ نہ کہا وہ اُسکے ساتھ اسطرح پیش آتا تھا جسطرح لاعلاج بیمار کے ساتھ پیش آتے ہین مگر ایسی نظر سے دیکھتا تھا کہ اُس سے شفقت عیان تھی۔

ٹیلیمیکس
مینٹر
مینٹر

ٹیلیمیکس اپنی کمزوری سے آگاہ تھا اور جانتا تھا کہ مین مینٹر کی دوستی کے لایق نہین رہا اپنی آنکھین زمین پر گڑی ہوئی رکھتا تھا اور پر نہین اُٹھا سکتا تھا اس خوف سے کہ کہین مینٹر کی آنکھون سے دوچار نہو جابین اُسکی خاموشی سے ہی خود کو گنہگار سمجھتا تھا اکثر چاہتا تھا کہ اُسکے قدمون مین گرے اور دفعتہً اپنی تیز قدمی پر اقرار کرے لیکن کبھی بے اصل انفعال سے اور کبھی اس خیال سے کہ میرا اقرار صداقت سے ساقط ہو گا رُک جاتا تھا اور کبھی اپنی حالت کا پوشیدہ شوق اگرچہ جانتا تھا کہ خطرناک ہی خوش لگتا تھا اور اُسکو چھوڑ نہین سکتا تھا۔

اوتلیمیس
کیلپسو
بینس مینروا
وینس
مینروا. مینٹر
مینٹر

اِس اثنا مین دیوتا اولمپس پر فراہم ہوئے اور بے تعلقانہ خاموشی سے کیلپسو کے جزیرے کو دیکھنے لگے کہ دیکھین وینس اور منروا کی تکرار سے کیا نتیجہ پیدا ہوتا ہی کیونکہ پڈنے جسکو خوشنما بچے کیطرح سب پریان باری باری سے گلے لگاتی تھین سب کے دل مین آگ سی لگا دی تھی منروا نے مینٹر کی صورت مین اِس حسد سے استفادہ کیا تھا جو عشق کے ساتھ رہتا ہی اور اپنے اثر دکھاتا ہی اور جو پیٹر اُنکے درمیان بے تعلق سا بیٹھا تھا۔

یوپیٹر
یوچیرس
ٹیلیمیکس
کیلپسو
ڈارعینا
کیلپسو
کیلپسو

یوپیٹر جو ڈرتی تھی کہ کہین ٹیلیمیکس میرے پھندے سے نکل نجائے اُسکو روکنے کی ہزار ہا تدبیرین کرتی تھی وہ اُسکے ساتھ دوسری شکار بازی کے واسطے جیسا باہم اقرار ہوا تھا جانے کو تیار ہوئی اور خود کو شل ڈالنہ آراستہ کیا اور عشق اور حسن کی دیبیون نے ملکے اُسکے ناز و ادا کو زیب دیا سو اب کیلپسو کے ناز و ادا سے بھی زیادہ خوشنما ہو گئے تھے کیلپسو نے اُسکو دور سے دیکھا اور ایک چشمے مین جسکے پاس کھڑی تھی اپنا عکس دیکھا تب مقابلے سے غیرت اور حسرت عاید ہوئی اور اپنے مکان کے اندرونی کمرے مین جاکر پوشیدہ ہوئی اور اپنے دل مین یہ خیالات کرنے لگی کہ مین نے اِن عاشقون کی عشرت روکنے کو یہ کہکر کہ مین شکار کیواسطے چلونگی ناحق کوشش کی ہی افسوس ہی کہ پھر بھی اِنکے ساتھ جاؤن اور اُسکی خوبصورتی سے شکست اُٹھاؤن اور اُسکی فتح کی اور اُسکے عشق کی ترقی کا باعث بنون مین کیسی کمبخت ہون اور مین نے کیا کیا ہی اب نہ مین جاؤن گی

نہ دے جائینگے مین اُنکو روکنے کی تجویز خوب جانتی ہون اگر مین مینٹر سے کہونگی کہ تو اپنے دوست کو اس جزیرے سے لیجا تو وہ فوراً اُسے اُٹھا کہ کو لیجائیگا لیکن مین یہہ کیا کہتی ہون جب ٹیلیمیکس چلا جائیگا تب کیلپسو کا کیا حال ہوگا مین کہان رہونگی اور کیا کرونگی اے ظالم وینس تونے مجھکو فریب دیا اور اس مہلک بخشش سے جو مجھکو شکیب اے مہلک لڑکے مین نے خوش کر نیوالی اُمید کے دم مین آکے اپنا دل تجھکو دیا اسلئے کہ تو اُسکو آرام دیگا لیکن تونے اُسکو باغیانہ رنج اور ناامیدی سے بھرا میری پریون نے میرے برخلاف اتفاق کر لیا ہی کیا اچھا ہوتا کہ مین اپنی سستی اور تکلیفونکو آخر کرتی مگر مین مر نہین سکتی اور اسلئے اے ٹیلیمیکس تو نہین جینے پائیگا مین تیری ناشکری کا بدلہ لونگی اور جو تیرے گناہ کی شریک ہی سو تیری سزا کی گواہ بنے گی اور اُسکے سامنے مین مجھکو تیرے دل تک سزا دونگی لیکن مین یہہ کیا کہتی ہون اے کمبخت کیلپسو تو کیا کریگی کیا تو اِس بیگناہ جوان کو تباہ کریگی جسکو تونے پہلے سے تباہ کر رکھا ہی مین نے ہی اُسکے پاک سینے کو بھڑکا رکھا ہی یہہ کیسی گناہگارانہ شرم ہی اُسکی بیگناہی کیسی پاک تھی اور اُسکی نیکی کیسی صاف اُسکو بدی سے کیسی عمدہ نفرت تھی اور نازیبا خوشی سے کیسی بہادرانہ حقارت مین نے اُسکے بے عیب سینے کو کیون عیب لگایا اچھا ہوتا کہ وہ مجھکو چھوڑ جاتا اور کیا وہ مجھکو اب نہین چھوڑ سکتا کیونکہ وہ یہان رہتا ہی تو صرف میری رقیبہ کے لئے رہتا ہی اور اگر رہیگا تو صرف میری تحقیر کرنے کو رہیگا لیکن مین اِس مصیبت کے لایق ہون جو اُٹھاتی ہون تب اے ٹیلیمیکس تو جا اور دریا کو اپنی ہلاکی کا وسیلہ بنا جا کیلپسو کو بے تسلی چھوڑ جو اپنی زندگی کا بار نہین اُٹھا سکتی اور اپنے پانوون سے اپنی گور مین نہین جا سکتی مجھے چھوڑ تاکہ مین آرام سے دور شرم و یاس سے محصور رہون افسوس کی قربانی اور یوجیرس کی مورد حقارت بنون۔

اِسطرح وہ اپنے مکان کے تاریک کمرے مین تنہا آہ و زاری کرتی تھی بعد ایک لحظہ کے یکایک چونک اُٹھی اور سخت غصہ سے بھری ہوئی اپنی نشستگاہ سے باہر آئی اور بولی اے مینٹر تو کہان ہی تو اسی عقل سے ٹیلیمیکس کو اُس شرارت سے جو اُسکو نہ دبا لا کیا چاہتی ہی بچائیگا جب عشق تیرے خلاف جاگتا ہی تو سوتا ہی مین اِس غافلانہ سستی کی زیادہ برداشت نہین کر سکتی کیا تو بڑے یولیسز کے بیٹے کو اپنی پیدائش کی ہتک کرتے ہوئے ہمیشہ دیکھیگا اور کیا تو اِس کا ہلانہ غفلت سے اُسکے نصیب کے فوایدسے آگے جائیگا اُسکی حفاظت تیرا کام ہی نہ میرا کہ اُسکے دوستون نے اُسکو تیرے حوالہ کیا ہی پھر جب مین اُسکی حفاظت چاہتی

مینٹر
مینٹر کا ٹیلیمیکس
کیلپسو، ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
کیلپسو
ٹیلیمیکس
کیلپسو
یولیسیز

یولیسیز

ہون تو سست پڑا ہی اِس جزیرے کے اُس دور و دراز حصہ مین بڑے بڑے چنار کا جنگل ہی جن سے بڑا جہاز بآسانی بن سکتا ہی اور وہان خود یولیسیز نے اپنے ہاتھ سے ایک جہاز بنایا تھا اور اُسی پر سوار ہوکر وہ اِس جزیرے سے گیا تھا اور فلان جگہہ ایک غار ہی اُسمین جلہ اوزار جو اِس کام کے

مینٹر

واسطے ضروری ہین رکھے ہین وہ مینٹر کو یہہ اطلاع دیکر بھیجتا ہی لیکن اُسنے اِس اطلاع سے استفادہ کرنے مین ایک لحظہ نہ کھویا فوراً اُس غار مین گیا اور وے اوزار لیے اور درخت کاٹے اور ایک روز مین

مینروی

اپنی روانگی کے لایق ایک جہاز تیار کیا کیونکہ تنزوا کو بڑے کام کے واسطے تھوڑا سا وقت کافی ہوتا ہی۔

کیلپسو

اِس عرصہ مین کیلپسو نے نہایت تکلیف زا اضطراب اور اضطرار سہا کیونکہ اُسے ایک ہی وقت مین دو

مینٹر

خیال تھے ایک یہہ کہ مینٹر یہہ اطلاع پانے پر کیا کرتا ہی دوسرا یہہ کہ مجھکو چھوڑکر ٹیلیمیکس اور یوچیرس شکار کو

ٹیلیمیکس
یوچیرس

تنہا نہ چلے جائین اُسکے جسنے اجازت نہ دی کہ اُن دونون عاشقون کو اپنی نظر سے دور رکھے اور

مینٹر

اسواسطے وہ شکاریون کو اُس صحرا مین لیگئی جہان جانتی تھی کہ مینٹر کام کر رہا ہی اور اُسے خیال ہوا کہ بسولے اور ہتوڑے کی آواز سننے مین آتی ہی وہ سُنتی تھی اور ہر ایک چوٹ سے تھرتھراتی تھی اور اِس حال مین

ٹیلیمیکس
یوچیرس

بھی اِس دہشت سے گھبراتی تھی کہ کوئی عاشقانہ خبر یا اثر یا نظر ٹیلیمیکس اور یوچیرس کے درمیان ہو اور میرے دیکھنے مین نہ آئے۔

یوچیرس
مینٹر

یوچیرس نے اِس اثنا مین اپنے عاشق کو دبانا مناسب سمجھا اور کہا کیا تو ڈرتا نہین ہی کہ مینٹر تجھکو مار یگا تو بغیر اُسکے شکار کو چلا آیا ہی یہہ کیا افسوس کی بات ہی کہ تو ایسا سخت انالیق رکھتا ہی اُسمین ایسی سختی ہی کہ کسیطرح ملایم نہین ہوسکتی وہ آپ خوشی سے نافرمانی اور اسلیے تجھکو بھی منع کرتا ہی بلکہ معصومانہ خوشی بھی نہین کرنے دیتا البتہ جب تو خود پر اختیار نہین رکھتا تھا تب تجھکو اُسکی ہدایت کا تابع رہنا واجب تھا مگر جب تجھمہ سے عقل کے ایسے ایسے کام ظہور مین آئے ہین پھر تجھکو بچے کیطرح اُسکے حکم کی تعمیل نہین کرنی چاہیئے۔

ٹیلیمیکس
مینٹر

یہہ تیز طعنہ تیر تھا ٹیلیمیکس کے دل مین لگا اور اُسکو مینٹر سے پوشیدہ نفرت پیدا ہوئی اور اُسکے بار اطاعت سے سبکدوش ہونیکی خواہش مگر تاہم اُسکو دیکھنے سے ڈرتا تھا اور اُسکا دل ایسا مضطر تھا کہ اُس پری کو کچھہ جواب نہ دے سکا یہہ شکار بازی جسکے اندر سب تکلیف اور تصدیع سہی تھی اب

تمام ہوئی اور وے گھر کو صحرا کے اُس حصّے مین ہو کر لوٹے جہان مینٹر تمام دن کام مین مصروف تھا کیلپسو نے تھوڑے فاصلے پر وہ جہاز تمام تیار ہو گیا ہوا دیکھا اور موت کا سا اندھیرا فوراً اُسکی آنکھون مین چھا گیا اور اُسکے زانو کانپنے لگے اور بدن ٹھنڈے پسینے مین تر ہوا مجبور ہو کے اُسنے جو پریان اُسکے گرد تھین اُنکے کاندھے کا سہارا لیا اُنمین یوچیرس بھی تھی اُسنے حقارت اور نفرت سے غصہ کے مارے سہارا دینے کے بہانے سے اُسے پیچھے کو دھکّہ دیا۔

مینٹر، کیلپسو

ٹیلیمیکس نے وہ جہاز دیکھا مگر مینٹر نہ دیکھا جو اُسکو بنا کر چلا گیا تھا تو کیلپسو سے پوچھا کہ یہہ کسکا جہاز ہی اور کسکے واسطے بنایا گیا ہی وہ فوراً جواب نہ دے سکی لیکن آخر کو کہا کہ مینٹر کو یہان سے روانہ کرنیکے لئے بنایا ہی یہنے اُسکو اِس کام کے کرنے کا حکم دیا تھا پھر تو اِس سخت ملامت گو کی سختی سے تکلیف مین نہ رہیگا جو تیرے عیش وعشرت مین مزاحم ہوتا ہی اور تیری حیات جاودانی پر حسد کھاتا ہی ٹیلیمیکس نے کہا کہ یہہ جہاز مینٹر کی روانگی کے واسطے ہی اگر اُسنے مجھے چھوڑا تو مین تباہ ہوا اگر وہ مجھکو چھوڑ جائیگا تو ای یوچیرس تیرے سوا میرا یہان کون ہی ایسے تعجب اور عشق کی متحیرانہ حالت مین رازدل اُسکی زبان پر آگیا اور نہین سمجھا کہ مین کیا کہتا ہون اور اب سمجھا تو وقت نتھا سب ساتھہ والی تعجب سے خاموش ہوئین یوچیرس نے شرما کر آنکھین نیچی کر لین اور وہ سامنے ہونیکی تاب نہ لا کے سب کے پیچھے جا کھڑی ہوئی لیکن اگرچہ شرم چہرے پر عیان تھی مگر دلمین خوشی نہان ٹیلیمیکس کو یاد نرہا کہ مین نے کیا کہا یہہ سب حال اُسکو خواب سا نظر آیا مگر یہہ خواب تکلیف دہ بیقراری کا تھا۔

ٹیلیمیکس، کیلپسو، یوچیرس

کیلپسو فوراً وہان سے اُٹھی اور غصّے سے بھری ہوئی تیز تیز بہکتے ہوئے قدمون سے جنگل کو گئی نقش پا کی پیروی نہ جانتی تھی کہ مین کہان جاتی ہون مگر آخر اپنے مکان کے دروازے پر پہنچی جہان مینٹر اُسکے واپس آنے کا منتظر تھا اُسنے کہا ای اجنبی اِس جزیرے سے چلا جا تو یہان میرے آرام مین خلل ڈالنے کو آیا ہی ای سفید موبنجوط العقل اِس دیوانے لڑکے کو ساتھہ لیجا اور یقین جان کہ اگر وہ پھر میری حدود مین نظر آئیگا تو دیکھے گا کہ دیوتا کیسی سزا کر سکتے ہین مین اُسے پھر نہ دیکھونگی اور نہ اپنی پریونگو اُسکے ساتھہ گفتگو کرنے دونگی مین آب سٹکس کی قسم کھاتی ہون جس قسم سے باشندگان بہشت بھی کانپتے ہین لیکن ای ٹیلیمیکس تو جان کہ تیری مصیبتین اب شروع ہوئی ہین مین تجھکو اِس جزیرے سے نکالتی ہون لیکن صرف نئی مصیبتون مین ڈالنے کیواسطے مین بدلہ لونگی اور تو میری مہربانی کی قدردانی سے بیفائدہ

مینٹر، کیلپسو

ٹیلیمیکس

مینٹر

ٹیلیمیکس

مینٹر، یوچیرس

یوچیرس

ٹیلیمیکس

کیلپسو

مینٹر

سٹکس

ٹیلیمیکس

नैप्चून सिसिली वीनस मदमस्त

पछتائیگا نپٹیون ابتک اُس نقصان کو نہین بھولا جو اُسنے سسلی مین تیرے باپ کے ہاتھہ سے اُٹھایا ہی اور وینس کے عرض کرنے پر جسکی پرستش کی تونے جزیرہ سسیپرس مین بسنک کی ہی وہ تجھپر نئے طوفان اُٹھانے

अरथाला

کے واسطے آمادہ ہو رہا ہی تو اپنے باپ کو دیکھیگا وہ موانہین ہی لیکن جب تو اُسے دیکھیگا تب اُسکو نہین پہچانیگا اور اگرچہ تو اُسکو پہچانتا کہ ہین لیگا لیکن پہلے نصیحت سے انقلاب اُٹھائیگا مین آسمانی دیوتاؤن سے چاہتی ہون کہ تجھسے میرا انتقام لین تو دریا کے اندر کسی ننگے اور اکیلے پہاڑ کے کرارے پر روکا جائیو وہان تیرے اوپر صاعقہ گرے اور مجھہ سے بے فائدہ استدعا کیجیو مین تیری بشیمانی سے نفرت کرونگی اور تیری سزا سے خوش ہونگی

कैलिप्सो टैलीमेकस

لیکن کیلپسو کا یہ غصہ جس دم کے ساتھہ ظاہر ہوا تھا اُسی دم کے ساتھہ اُڑ گیا اور ٹیلیمیکس کے رکھنے کی خواہش اُسکے سینے مین پھر تازہ ہوئی اُسنے اپنے دل سے کہا اُسکو جینے دے اور یہان رہنے دے شاید

यूचेरिस

کچھہ دنون مین میری مہربانی کی قدردانی واجب سیکھہ جائے اور جان جائے کہ یہ چیز راحت جاودانی نہین بخش سکتی لیکن افسوس کہ مین خود کو ناشکستنی سوگند سے پابند کر چکی ہون اِس سوگند نے مجھکو

स्टिक्स

دوامی زنجیرون سے جکڑا ہی اور لاعلاج آب سٹکس نے جسکی مین نے قسم کھائی ہی ہمیشہ کو مجھے اس امید کی دہی سے محروم کر دیا ہی جب یہ خیالات خاموشانہ اُسکے دل مین گذرے تھے تب غصے کے آثار اُسکے چہرے پر

कासीटस

آشکار تھے اور کاسیٹس یعنی طیش غضب کے وبائی بخارات اُسکے دل سے نکل رہے تھے۔

टैलीमेकस

ٹیلیمیکس اُسکی یہ صورت دیکھہ کے نفرت آمیز دہشت سے ڈرا اُسنے فوراً دریافت کر لیا کیونکہ عشق کی تیز نظری سے کیا پوشیدہ رہ سکتا ہی اِس دریافت سے اُسکے جنون مین نئی سختی داخل ہوئی فوراً جہان

बैकस

کھڑی تھی وہان سے چلی ایسے غصے کے ساتھہ جو بیکس یعنی ملک الصہبا کے مریدون کو بھڑکاتا ہی اور اُنکی

प्रेस

آواز تھریس کے پہاڑون سے گونجتی ہی وہ برچھی لیکر سب پریونکو دھمکاتی ہوئی جنگلون مین گئی کہ میرے ساتھہ آؤ اور جو پیچھے رہ جائیگی اُسکو اِس برچھی سے چھید ونگی اِس حکم سے ڈر کے سب اُسکے گرد ہو گئین

यूचेरिस टैलीमेकस

اور تو چیرن بھی اُنکے ساتھہ تھی اُسکی آنکھون سے اشک بہتے تھے اور نظر ٹیلیمیکس پر لگی تھی جس سے بولنے کی ہمت نہ رکھتی تھی جب قریب تر آئی تو وہ دیبی غصہ کے مارے کانپ اُٹھی اُسکی اطاعت سے اُسکا غصہ فرو نہ ہوا بلکہ جب اُسنے دیکھا کہ تکلیف سے اُسکا حسن زیادہ ترچمکا ہی تو اور بھی بھڑکا۔

टैलीमेकस मैन्टर

ٹیلیمیکس اب مینٹر کے ساتھہ اکیلا رہا اور کچھہ دیر کی خاموشی اور حیرانی کے بعد اُسکے آگے زمین پر گرا اور اُسکے زانوون سے لپٹ گیا مگر اتنی جرات نہ رکھتا تھا کہ اُسکے گلے سے لپٹے یا آنکھین اُسکی طرف

اونچی کرے آنکھون مین آنسو بھر لایا اور بولنے لگا مگر منہہ سے آواز نہ نکلی اور نہ کوئی بات سوجھی وہ نہین
جانتا تھا کہ مین کیا کرون اور مین نے کیا کیا ہی اور مجھکو کیا کرنا چاہیئے لیکن آخر کو پکارا ای میرے باپ سے
زیادہ تر مینٹر مجھکو ان آفتون سے بچا جو میرے گرد ہو رہی ہین مین نہ تجھے چھوڑ سکتا ہون اور نہ تیرے مینٹر
ساتھ چل سکتا ہون ان بدیون سے بچا جو موت سے بدتر ہین مجھکو مجھہ سے بچا یا میری زندگی کو ٹھکانے لگا
مینٹر نے اُسکو گلے لگایا اور تسلی اور تقویت دی اور بلا تخفیف جوش اُسکو زندگی سے آشنا کیا اور مینٹر
کہا ای دانا یولیسیز کے بیٹے دیوتاؤن نے اپنی بڑی عنایت کی ہی اور آجتک کرتے ہین جو تکالیف جنکا تو پرومیتھیوس
شاکی ہی اُنکی محبت کی گواہیان ہین جنسے خواہشونکی طاقت اور اپنی کمزوری نہین سہی ہی سو ابتک عقل سے
آشنا نہین ہی اور نہ آپ سے واقف ہی اور نہ جانتا ہی کہ اُسکا دل کتنا کم اعتباری کے لایق ہی دیوتاؤن نے
تجھکو گویا اپنے ہاتھ سے یہ ساحل آفت اور قعر دریاے شامت دکھایا ہی لیکن تجھکو اُسمین گرنے نہین
دیا اور اب اِس علم کو یاد رکھہ جو اور طرح پر کبھی حاصل نہین ہو سکتا اور اس تجربے کو ترقی دے جسکے بغیر تجھکو
عشق کا جو فقط تباہی کی ترغیب دیتا ہی اور سخت تکلیف کو فرحت کی صورت مین چھپاتا ہی فریب بتانا بیفائدہ
تھا تونے اب اِس چالاک اور سرکش لڑکے کو دیکھا اور پہچانا یہہ یہان اپنے حسن لازوال سے شگفتہ
ہوتا ہوا آیا اور صرف خوشی اور لہو و لعب اور خوشنمائی اور عیاشی اُسکا کام تھا اُسنے تیرا دل چرایا اور تونے
خوشی سے اُسے چرانے دیا اور تو بھی تونے اُسے اپنا ہی سمجھا تو مجھکو فریب دیا چاہتا تھا اور خود کو شکیب
اور اب تو اپنی بے تمیزی کے پھل پا رہا ہی تو مجھہ سے اپنی جان لینے کی درخواست کرتا ہی اور دل مین
یہی امید رکھتا ہی کہ مین اُسے منظور کرون وہ وہی اپنے جوش کی سختی سے دوزخیانہ غضب سہ رہی ہی اور
یوچیرس اِس شعلے کی تکلیف سے بہ نسبت موت کے زیادہ تکلیف کی متحمل ہی اور کیلپسو کی دوسری پریون یوچیرس کیلپسو
مین حسد نے اپنی سب طرح کی وباؤن سے کسی کو محفوظ نہین چھوڑا اس لڑکے کے ایسے کام ہین جسکی صورت
ایسی نازک اور دلکش ہی پس تجھکو دیوتاؤن نے کیسا پیار کیا ہی جنھون نے تیرے واسطے ایک رستہ
کھولا ہی کہ تو اُس سے بھاگے اور اپنے ملک کو مراجعت کرے جو بے عیب اور عمدہ محبت کا خاص مطلب
ہی کیلپسو تجھکو یہان سے نکالنے کے واسطے خود مجبور ہی اور جہاز تیار ہی کرہمت باندھکہ اِس جزیرے سے کیلپسو
جلد نکل چلین جہان یقین ہی کہ نیکی ہرگز نہین ٹھہر سکتی۔
مینٹر یون کہتے ہوئے ٹیلیمیکس کا ہاتھ پکڑکے ساحل دریا کیطرف لیچلا ٹیلیمیکس خاموشانہ ناخوشی سے مینٹر ٹیلیمیکس ٹیلیمیکس

یوچیرس اُسکے ساتھہ ہوگیا مگر ہر ایک قدم پر پھر پھر کے دیکھتا تھا یوچیرس اگرچہ کچھہ فاصلے پر تھی مگر ابتک نظر آتی تھی لیکن وہ اُسکا چہرہ نہ دیکھہ سکتا تھا الا اُسکے خوشنما بالون کو جو پیچھے پڑے ہوئے ایک انداز سے لٹک رہے تھے اور اُسکے ڈھیلے اور ہلکے لباس کو جو بے پرواہی سے ہوا مین اُڑ رہا تھا دیکھتا تھا وہ اُسکی رفتار کی شان دلربایانہ کا ناظر تھا اور جب وہان تک نظر نہ پہنچ سکی تب چاہتا تھا کہ زمین پر اُسکے نقش پا کا بوسہ لے سوچتا تھا کہ اُسکی آواز سنتا ہون اگرچہ نظر سے غایب ہوگئی تھی تو بھی جانتا تھا کہ دیکھتا ہون خیال مین اُسکی صورت دیکھتا تھا اور سمجھتا تھا کہ اُس سے باتین کر رہا ہون مین کہان ہون نہ یہ ہوش تھا اور نہ مینٹر جو کچھہ کہتا تھا اُسپر گوش تھا۔

مینٹر

مینٹر لیکن آخر کو گویا خواب سے چونک کر اُسنے کہا ای مینٹر مین تیرے ساتھہ چلنے کو تیار ہون لیکن مین نے

یوچیرس ابتک یوچیرس سے رخصت نہین لی اور مجھکو مرنا پسند ہی مگر ناشکری سے اُسکو چھوڑنا پسند نہین صرف اتنا توقف کر کہ ایک دفعہ مین اُسکو پھر دیکھہ لون اور ہمیشہ کیواسطے اُس سے رخصت ہولون اور کہہ لون کہ دیوتا میرے آرام پر رشک لاکے بجبر مجھکو نکالتے ہین لیکن وے میری جان لینگے مگر تجھکو میرے دل سے نہ بھلا سکینگے ای میرے باپ اس میری اخیر اور خردپذیر درخواست کو منظور کر یا اسی لحظہ مجھکو مار اور اپنے قدمون مین مرنے دے مین اس جزیرے مین نرہا چاہتا ہون اور نہ اپنا دل عشق کو دیا چاہتا ہون

یوچیرس فی الحقیقت مین عشق سے ناآشنا ہون کیونکہ جو کچھہ مجھکو یوچیرس کے واسطے احساس ہی سو صرف اُسکی دوستی اور اپنی ممنونی کا پاس ہی مین اُس سے خوش رہیو اتنا کہا چاہتا ہون اور ابھی بلا توقف یک لحظہ تیرے ساتھہ چلا چاہتا ہون۔

مینٹر مینٹر نے کہا ای میرے بیٹے میری شفقت تیرے حال پر اسقدر ہی کہ بیان نہین کرسکتا تیرا عشق ایسا غالب ہی کہ تو اپنی مغلوبی سے واقف نہین ہی اگرچہ تو مجھکو اپنی جان لینے کے واسطے قسم دیتا ہی تو بھی خود کو حالت سلامت مین سمجھتا ہی اور اگرچہ اپنے مرجع عشق کو چھوڑ نہین سکتا اور اُسی کو دیکھتا ہی اور سنتا ہی اور سوا اُسکے سب طرف سے اندھا اور بہرا ہو رہا ہی تو بھی کہتا ہی کہ مین عشق سے مغلوب نہین ہون جیسا وہ شخص کہ بیماری سے بیہوش ہوجاتا ہی اور کہتا ہی کہ مین بیمار نہین ہون تیری

پینی لوپ کی دختر کی یولی سیز سمجھہ عشق نے اندھی کر رکھی ہی تو ہنیلوپ کو جو اُمید تھا کہ مین تیری منتظر ہی اور یولیسز کو چھوڑا چاہتا ہی جس سے تو اپنی واپسی پر ضرور ملیگا اور جسکے تخت پر بیٹھیگا تو اُس تمام بزرگی کو چھوڑا چاہتا ہی جسکے دینے کا

دیوتاؤن نے اقرار کیا ہی اور اپنے اقرار کو اپنی اعجاز نمائی سے استوار تو یوچیرس کے ساتھ تاریکی و بدنامی
مین رہا چاہتا ہی تو بھی کہتا ہی کہ میری محبت اُسکے ساتھ تاثیر عشق سے نہین ہی سو اعشق کے وہ کیا ہی
جو مجھکو تکلیف دے رہا ہی یہ عشق نہین تو کیا ہی جسنے تجھکو زیست سے ناخوش کر رکھا ہی اور وہ عشق نہین
تو کیا تھا جس سے تونے اپنا راز کیلیپسو سے ظاہر کر دیا تھا مین تجھکو بے صفائی کا اتہام نہین دیتا مگر تیرے
فریب کھانے پر حیف کھاتا ہون بھاگ ای ٹیلیمیکس بھاگ کیونکہ عشق صرف بھاگنے سے مغلوب ہوسکتا ہی
ایسے دشمن کے مقابلے مین ہمت صادقہ صرف ڈرنے اور بھاگنے مین ہی ایسے بھاگنے مین ہی کہ پھر اُسکی طرف
خیال نکرے اور پھر کر نہ دیکھے تو اپنی اُن طفلانہ بیقراریونکو بھولا نہوگا جو ابتدائے طفولیت سے مین رفع
کرتا رہا ہون اور نہ اُن خطرونکو بھولا ہوگا جنسے مین اپنی صلاح سے بچاتا رہا ہون پھر اب کیون میرا
اعتبار نہین کرتا ہی یا میرا اعتبار کر یا مجھے تجھکو اپنے نصیب پر چھوڑنے دے تو نہین جانتا ہی جو رنج مجھے تجھکو
تباہی کی راہ مین جاتے ہوئے دیکھکر ہوتا ہی اور تو نہین سمجھتا ہی کہ جب مین تجھسے نہین بولتا تھا تب میرے
دلکو کیا تکلیف ہو رہی تھی تیری مانے بھی تیری پیدائش کے وقت اُس سے زیادہ تکلیف نہ سہی ہوگی
مین خاموش تھا اور اپنی آہونکو دباتا تھا اِس شائقانہ امید مین کہ آخر تو بلا نصیحت و ملامت میری
طرف متوجہ ہوای میرے بیٹے مجھے وہ دے جو مجھکو اپنی زندگی سے زیادہ عزیز ہی یعنی خود کو دے اور
ایکبار پھر اپنا اور میرا بن اگر عقل آخر کو اِس عشق پر غالب ہوگی تو مین جیونگا اور مجھکو زیست خوش لگیگی
لیکن اگر عشق کے مقابلے مین عقل مغلوب ہوگی تو میری خوشی آخر ہوگی اور مین زیادہ تر زندہ
نہ رہون گا۔

اِس گفتگو مین مینٹر کنارے کیطرف بڑھتا رہا اور ٹیلیمیکس جو ابتک پورا ارادہ اُسکے ساتھ جانے کا
نرکھتا تھا اتنا متاثر تھا کہ بے مزاحمت آگے دبڑہ سکتا تھا مینروا اُسکی اِس ابتر حالت مین بھی مینٹر ہی
کی صورت مین چھپی رہی اور اُسپر غائبانہ اپنی سپر کا سایہ ڈالتی اور قدرتی روشنی نا مصنوعی اُسکے گرد
پھیلاتی رہی اُسکا اثر سریع اور غیر منیع تھا اور ٹیلیمیکس دل مین کچھ ایسی طاقت پاتا تھا جو کیلیپسو کے
جزیرے مین آنیکے بعد کبھی نہ پایا تھا آخر دریا کے اُس ساحل پر پہنچے جو ڈھالو اور چٹانون سے پُر تھا
وہ ایک کھڑی پہاڑی سا اُٹھا تھا جسکے پاس لہرین نکراتی تھین اور جسکے اوپر سے وہ ملک دور تک
نظر آتا تھا اُس اونچی پہاڑی پر سے اُنھون نے نظر کی کہ جو جہاز مینٹر نے تیار کیا تھا سو جہان رکھا تھا

یوچیرس
کیلیپسو
ٹیلیمیکس
مینٹر ٹیلیمیکس
مینروا مینٹر
ٹیلیمیکس کیلیپسو
مینٹر

مینٹر — وہان ہی یا نہین اور عجب حال دیکھا کہ کم سے کم مینٹر کو نہایت اضطراب اور اضطرار کا باعث ہوا۔

کیوپڈ، مینٹر، ٹیلیمیکس — کیوپڈنے جو جانا تھا کہ میرے تیر مینٹر پر اثر نہین کرتے اب دیکھا کہ وہ ٹیلیمیکس کو لیے جاتا ہی تو خاموشانہ

کیلپسو — حسرت کی تکلیف سے نہایت رنج اور غصے سے رویا اور کیلپسو کی تلاش مین گیا جو اُس صحرا کے نہایت تاریک

مقامات مین اِدھر اُدھر پھر رہی تھی جبوقت اُسنے اِسکو دیکھا تو ایک گہری آہ کھینچی اور اپنے ہر ایک زخم جگر

کو تازہ پایا اُس غضبناک لڑکے نے کہا کہ کیا تو وہی ہو کے ایک کمزور اور فانی شخص کو جو تیری حدود مین

کیلپسو — مقید ہی اپنی ہتک کرنے دیتی ہی اُسکو بے سزا دے کیون جانے دیتی ہی کیلپسو نے جواب دیا ای مہلک طاقت

والے مین اب تیری خطرناک صلاح زیادہ نہین سُنا چاہتی جسنے مجھکو پہلے ہی کامل اور فرح حاصل

راحت کی حالت سے مجروح کیا ہی اور خرابی کے ایسے دریا مین ڈالا ہی کہ خیال بھی کبھی تھاہ نہین پا سکتا ہر

سرکس — نی الحقیقت اب تیری صلاح بیزبان ہی مین نے آب سٹکس کی قسم کھائی ہی کہ مین اُسے نہ روکونگی اور اِس

نیپٹیر — قسم کو خود جوپیٹر بھی جو سب دیوتاؤن کا بزرگ ہی اور ہر طرح کی طاقت رکھتا ہی بالذات نہین توڑ سکتا

ٹیلیمیکس — اسلیے ٹیلیمیکس اِس جزیرے سے جائے اور تو بھی ای سرکش لڑکے جا کیونکہ میری مصیبتون کا باعث درحقیقت

تو ہی وہ نہین۔

کیوپڈ — کیوپڈنے آنسو پونچھکر نفرت و حقارت آمیز تبسم کے ساتھہ جواب دیا اِس قسم سے تو اُسکا کچھہ بھی علاج

ٹیلیمیکس — نہین کر سکتی تو یہہ کام میرے اہتمام پر چھوڑ اگر تونے ٹیلیمیکس کو جانے دینے کی قسم کھائی ہی تو تو اُسکے

روکنے کی تدبیر نہ کر لیکن نہ مین نہ تیری پریان تیری قسم کی پابند ہین مین خفیہ اُنکو اُس جہاز کے

مینٹر — جلا دینے کی ترغیب دونگا جو مینٹر نے اِس جلدی سے تیار کر لیا ہی اور اُسکی کوشش ہمکو دھوکہ دینے

ٹیلیمیکس — کے واسطے بیفائدہ ہوگی بلکہ وہ خود دھوکہ کھائیگا اور ٹیلیمیکس کو تیرے اختیار سے باہر لیجانیکے واسطے

جو تدبیر اُسنے سوچی ہی اُس سے یکایک محروم ہو جائیگا۔

کیوپڈ — کیوپڈ کے کلام نے کیلپسو کی نا امیدی کو کم کیا جیسے دم نسیم چشمے کے کنارے پر اُن تھکے ہوئے موشیون

کیلپسو — کو تازہ کرتا ہی جو موسم گرما کے آفتاب کی تپش سے بے تاب ہوتے ہین ویسے امید و خوشی کے اثر شیرین نے

پھر اُسکے سینے کو تازگی دی اُسکا چہرہ تسلی ہوا اور اُسکی آنکھین ٹھنڈی اور نورانی ہوئین ایک

لحظے کے واسطے تاریکی فکر دور ہوئی وہ متوقف ہوئی اور مسکرائی اور اُس چالاک لڑکے کو گلے لگانے

کیوپڈ — سے ممنون ہوئی جس سے اُسکے دل کی بیقراری اور بڑھی کیوپڈ کیلپسو سے کامیاب ہونے پر خوش ہوا اور

کیلپسو

پریون پر اپنا اثر پھیلانے کو گیا وے پہاڑون پر جہان تہان پھر رہی تھین جسطرح وے بھیڑیان پھرتی ہین جو بھوکھے بھیڑیے کے متعاقب ہونے سے اپنے گلہ بان سے دور ہوجاتی ہین اُن سبکو جلد فراہم کرکے اُن سے کہا کہ ٹیلیمیکس اب تک تمھارے ہاتھون مین ہی لیکن ایک لحظہ کے بعد نکلجائیگا اسلئے جلدی کرو اور اُس جہاز مین آگ لگادو جو مینٹر کی بے باکی نے اُسکو لیجانے کے واسطے بنایا ہی اُنھون نے فورًا مشعلین جلائین اور اُس ساحل کیطرف ستوالے شرابیون کے سے زور و شور کے ساتھہ دوڑین اُنکے بال پریشان تھے اور اُنکے اعضا لرزان اُنھون نے چارون طرف سے آگ لگادی اور جہاز ایک شعلہ جلنے لگا اور شعلہ آمیز دھوان بادل سا بنکر آسمان کو چلا ٹیلیمیکس اور مینٹر نے اُس پہاڑی کے اوپر سے یے شعلے اُٹھتے دیکھے اور اُن پریون کی پکار سُنی ٹیلیمیکس یہہ واقعہ دیکھکر پوشیدہ خوش ہوا اگرچہ اُسکے دل کی درستی بالکل بحالی پر نہ آئی تھی اور مینٹر نے دیکھا کہ اُسکا عشق مثل اُس آتش کے اُسکے دل سے بالکل نہین گیا ہی جو جب تب اپنی چنگاریون سے چمک اُٹھتی ہی اور اکثر نا گہانی اور نا مترقبہ طاقت سے چنگاریان اُڑاتی ہی ٹیلیمیکس نے کہا کہ اب ہماری ہزیمت مسدود ہوئی اور ہمارا گریز اس جزیرے سے ناممکن ہوا مینٹر نے دیکھا کہ یہہ پھر اپنی ہیوقوفیون مین جاتا ہی اور جانا کہ اب ایک لحظہ کھونا نامناسب ہی اُسنے ایک جہاز کچھہ فاصلے پر لنگر کیا ہوا دیکھا جو کنارے کے پاس نہین آیا تھا اسلئے کہ سب ملاحونکو معلوم تھا کہ کیلیپسو کے جزیرے مین نہین جاسکتے اسلئے اُس نا آزمودہ جوان کے اِس عاقل محافظ نے یکایک ٹیلیمیکس کو اُس پہاڑی کے اوپر سے دریا مین ڈالدیا اور اُسکے پیچھے آپ بھی کود ٹیلیمیکس اوّل گرنے سے گھبرایا اور کھاری پانی پیکر لہرونکا کھیل بنا لیکن آخر کو اپنی گھبراہٹ سے ہوش مین آکر اور مینٹر کو دیکھکر جسنے پیرتے ہوئے اپنا ہاتھہ اُسکی مدد کو پھیلا رکھا تھا ناچار اِس جزیرے کو چھوڑکر اُسکے ساتھہ پیرا۔

پریون نے جنھون نے سمجھا تھا کہ ہمنے اپنے قیدیون کو روک لیا ہی جب اُنکو جاتے ہوئے دیکھا تب ایک دہشت ناک نعرہ مارا کیلیپسو پھر ناامیدی سے غمزدہ ہوکے اپنے مکان کو واپس گئی اور بیفائدہ گریہ وزاری کرنے لگی اور کیوپڈ جسنے دیکھا کہ میری فتح یکایک شکست سے بدلگئی ہوا مین اُڑا اور اپنے پر پھیلاکے ایتھیلیہ کے شجرستان کو اُڑگیا جہان وینس اُسکی منتظر تھی یہہ لڑکا جو اپنی ماسے بھی زیادہ ظالم تھا اپنی مایوسی چھپانے کو اپنی شرارت پر لاف زن ہوا۔

ٹیلیمیکس
مینٹر
ٹیلیمیکس
مینٹر
ٹیلیمیکس
مینٹر
کیلیپسو
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
مینٹر
کیلیپسو
کیوپڈ
ایتھیلیہ
وینس

ٹیلیمیکس نے معلوم کیا کہ کیلپسو کے مہلک جزیرے سے دور ہوتے ہی میرا استقلال اور تعشق نیکی پھر بحال ہوا تب مینٹر سے کہا کہ جو بات تو نے کہی تھی اُسکا مجھکو اب امتحان ہوا اگر مین یہ تکلیف نہ دیکھتا تو مجھکو ہرگز یقین نہین ہوتا کہ بدی صرف بھاگنے سے مغلوب ہوتی ہی ای میرے باپ مجھکو دیوتاؤن نے تیری عقل کی ہدایت وحفاظت بخشنے سے اپنی محبت کی کیسی بھاری گواہی دی ہی فی الحقیقت مین دونون سے محرومی کے لایق اور اپنی بیوقوفی سے مردودی کے قابل تھا اب مین نہ دریا سے ڈرتا ہون نہ ہوا سے صرف اپنے جوش طبیعت سے خوف کھاتا ہون اتنا خوف تباہی جہاز کی آفتون سے نہین ہی جتنا صرف عشق سے ہی۔

Telemachus
Calypso
Mentor

باب ہشتم

Triyar Radoim
Narbal

اُس جہاز کا ٹریائی معلوم دینا اور زیر حکم ایڈ وایم ہونا جو نارباؔل کا بھائی تھا اور اُسکا اِن مصیبت زدون کو مہربانی کے ساتھ جہاز پر چڑھانا اور ٹیلیمیکس کو پہچاننا

Telemachus

اور بیان کرنا پیلیئن اور ایسٹاربی کا افسوسناک مارا جانا اور ہیلیزر کا تخت نشین ہونا جسکو اس ظالم والد نے اُسکے بہکانے سے نکال دیا تھا ایک ضیافت مین جو

Pisenenor
Asterbee
Hellenor

اُسنے اپنے مہمانون کے لئے کی تھی ایکیٹو آس کا اُنکو اپنا الحان سُنانا جس سے ٹرائٹن

Erechtheus
Eidothea

اور نریئڈ وغیرہ دریائی دیبیون کا جوق جوق اُس جہاز کے گرد آنا اور مینٹر کا

Nereid
Mentor

بربط اُٹھا کے ایکیٹو آس سے بہتر گانا ایڈ وایم کا بیٹیکا کا عجیب حال اور آفت دائمی

Eidothea
Aegyptus
Bethica

کا ملایم اعتدال اور وہانکی خوبیونکا کمال بیان کرنا جہان لوگون کو طریقون کی غایت سادگی سے سلامت دائمی حاصل ہی۔

Telemachus
Mentor
Phenicia
Cyprus
Telemachus
Phenicia

جو جہاز لنگر پر تھا اور جسکی طرف ٹیلیمیکس اور مینٹر جاتے تھے سو فینیشیہ کا تھا اور اپیرس کو جاتا تھا جو اہل فینیشیہ اُس جہاز پر تھے اُنھون نے ٹیلیمیکس کو مصر سے فینیشیہ کے سفر مین دیکھا تھا

مینٹر

لیکن وہ دریا مین پیرتا تھا اسلیے اچھی طرح نہین پہچانا جب مینٹر جہاز سے اتنا نزدیک ہوا کہ آواز سنی جاسکے

فنیشیا

تب پانی سے سر اٹھا کے بلند آواز سے پکارا اے فینیشیہ والو تم جو سب اقوام کے تکلیف زدونکی مدد کرتے ہو ہم دو مسافرون سے اپنی مدد کا انکار نکرو جنکی زندگی تمھارے رحم پر منحصر ہی اگر تمکو دیوتاؤن کی کچھ بھی تعظیم منظور ہو تو ہمکو جہاز پر چڑھالو اور ہم جہان جاؤگے تمھارے ساتھ چلین گے حاکم جہاز نے فوراً جواب دیا کہ ہم تمکو خوشی سے سوار کرینگے یہہ ضرور نہین کہ تمکو پہچانین صرف یہی کافی ہی کہ تم آدمی ہو اور تکلیف مین ہو پھر حکم دیا تو دونون کو جہاز پر چڑھالیا۔

جب وے جہاز پر چڑھے تو ایسے تھکے ہوئے اور بیدم تھے کہ نہ بول سکتے تھے نہ چل سکتے تھے کیونکہ بہت دیر سے پیر رہے تھے اور لہرون سے مقابلہ کر رہے تھے مگر بتدریج ہوش مین آئے تو انھون نے نئے کپڑے دئے سو پہنے کیونکہ انکے کپڑے پانی سے بھیگ کر بھاری ہو رہے تھے اور جا بجا پھٹ بھی گئے تھے جب

فنیشیا

انکو بولنے کی طاقت ہوئی تو اہل فینیشیہ انکے گرد مجتمع اور انکا سانحہ سننے کے مشتاق ہوئے حاکم نے پوچھا تم اس جزیرے مین کیسے گئے جس سے آتے ہو یہہ ایک دیبی کے قبضے مین ہی جو کسی مرد کو وہان آنے نہین دیتی علاوہ اسکے اسکے گرد چٹانین ہین جو ہمیشہ ایسی خوفناک لہرونکی تکر کھاتی ہین کہ کوئی بلا تباہی جہاز

مینٹر اڈیسیوس

انکے قریب نہین جاسکتا مینٹر نے جواب دیا کہ ہمکو ایک طوفان وہان لیگیا تھا ہم ایتھاکہ کے یونانی ہین جو

ایپیرس

ایک جزیرہ ہی اور ایپیرس سے دور نہین ہی جہان تم جاتے ہو اور اگر تم اس جزیرے کے کنارے سے کہ تمھارے راستے مین ہی نہ لگوگے تو ہم تمھارے بندر ہی کے کنارے پر اترنے سے خوش ہونگے وہان سے

اڈیسیوس

ایتھاکہ کو پہنچنے کا بندوبست کرلینگے اور تب اُن لوگون مین داخل ہونیکے لئے جو دنیا مین عزیز ہین تمھاری مروت وانسانیت کے ممنون رہین گے۔

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس خاموش تھا اور دونون کیطرف سے مینٹر ہی جواب دیتا تھا اُن قصورون سے جو اُسنے کیلپسو کے جزیرے مین کئے تھے اب اسکی عقل زیادہ ہوگئی اپنا اعتبار نرکھتا تھا اور خود کو خود سے

کالپسو

مینٹر

دانا تر کی ہدایت کا اسقدر محتاج جانتا تھا کہ جب مینٹر کی صلاح پوچھنے کا موقع نہین ملتا تھا تو اسکی نظرون سے صلاح پوچھنے کی کوشش کرتا تھا۔

فنیشیا ٹیلیمیکس

فینیشیائی حاکم نے ٹیلیمیکس کی خاموشی دیکھکے اسکی طرف غور سے دیکھا اور سوچا کہ مینے اسکو پہلے دیکھا ہی لیکن کوئی شناخت کی خاص بات خیال مین نہ گذری تو پوچھا کہ تو نے مجھکو کبھی پہلے دیکھا ہی کیونکہ

ٹیلیمیکس — مین سوچتا ہون کہ مینے تجھکو پہلے بھی دیکھا ہی تیری صورت سے ناآشنا نہین ہون اوّل نظر مین مجھکو ایسا خیال ہوا تھا لیکن یہہ یاد نہین رہا کہ مین تجھکو کہان ملا تھا شاید تیری یاد میری یاد کو مدد کر ٹیلیمیکس نے فوراً اشتمال حیرت و فرحت سے جواب دیا کہ پہلے ہی جو خیال مجھے دیکھکر تجھے ہوا سو تجھے دیکھکر مجھے ہوا تھا مجھے خوب یاد ہی کہ مین نے تجھکو دیکھا ہی لیکن یہہ یاد نہین ہی کہ مصر مین دیکھا یا تیر مین وہ فینیشیائی حاکم مصر اور تیر کا نام سُنکر مثل اُس شخص کے جو صبح جاگ کر بتدریج اور گویا بہت دور سے خواب کی اُن صورتہاے غائبہ کو جو رات کے سایون کے ساتھہ غایب ہوجاتی ہین پھر خیال مین لاتا ہی یکایک ہوش مین آکر پکارا تو ٹیلیمیکس ہی جسکے ساتھہ نارٹیل نے مصر سے واپس آتے ہوئے دوستی کی تھی مین اُسکا بھائی ہون جسکا ذکر بیشک اُسنے تجھہ سے کیا ہوگا جب تیر سے چلے تھے تو مین نے تجھکو اُسکے ساتھہ چھوڑا تھا مین ضرورۃً بٹیکا کو گیا تھا جو ہرکیولیز کے ستونون کے پاس دریا کی دور و دراز حدود پر ایک مشہور ملک ہی اسلیے چونکہ تجھکو دیکھا ہی تعجب نہین ہی کہ تجھکو اول دید پر اچھی طرح نہین پہچان سکا

ٹیلیمیکس نے کہا مین معلوم کرتا ہون کہ تو ایڈوایم ہی میری تجھہ سے ذاتی ملاقات نہین تھی لیکن مینے تیرا ذکر نارٹیل سے بہت سنا ہی اُسکا حال تجھہ سے سنکر مجھکو نہایت خوشی ہوگی کیونکہ مجھکو اُسکی یاد ہمیشہ بہت عزیز ہی کیا وہ ابتک تیر مین ہی اُسکو پگمیلین کے ظلم اور اشتباہ سے کچھہ تکلیف تو نہین پہنچی ایڈوایم نے قطع کلام کرکے کہا ای ٹیلیمیکس نصیب نے اب تجھے ایسے شخص کی سپرد کیا ہی جو علی قدر لیاقت اِس سپردگی کے لایق ہی مین تجھکو ابیپرس جانے سے پیشتر ائیتھاکہ کے کنارے پر اُتارونگا اور تو نارٹیل کے بھائی مین نارٹیل سے کم محبت نہ دیکھیگا یہہ بات کہتے ہوئے اُسنے اوپر کو نظر کی تو دیکھا کہ جس ہوا کے واسطے ٹھہرے تھے سو اب چلنے لگی ہی اسلیے اُسنے فوراً لنگر اُٹھانے کا حکم دیا بادبان ہوا کے رخ پر چڑھائے اور ڈانڑ ہلانے لگے۔

تب ایڈوایم ٹیلیمیکس اور مینٹر کو علیحدہ لیگیا اور ٹیلیمیکس سے کہنے لگا کہ اب مین تیرا شوق پورا کرتا ہون کہ اب پگمیلین کا ظلم نہین رہا اُس ظالم سے رحم دل دیوتاؤن نے دنیا کو نجات بخشی جیسے وہ کسی آدمی کا اعتبار نہین کرتا تھا ویسے کوئی آدمی اُسکا اعتبار نہین کرتا تھا نیک آدمی خفیہ آہ پر قانع تھے اور خود کو اُسکے ظلم سے چھپاتے تھے کوئی کام اُسکے خلاف نہین کیا چاہتے تھے بدون نے سوچا کہ اُسکی جان لینے کے سوا اپنی جان بچانے کی کوئی صورت نہین ہی تیر مین کوئی شخص ایسا نتھا جسکو اُسکا اشتباہ پیدا

کرنے کا خطرہ ہمیشہ نہ رہتا ہو اور اس خطرے مین دوسرون کی نسبت اُسکے محافظ زیادہ تر رہتے تھے چونکہ اُسکی زندگی اُنکے ہاتھہ مین تھی اسلئے اُنکے اختیار کے موافق اُنسے ڈرتا تھا اور ذراسی بے اعتباری پر اُنکو اپنی سلامت پر نثار کرتا تھا اسلئے اُسکی حفاظت کی تلاش نے اُسکی عافیت کو ناممکن الوصول کر دیا وے لوگ جنکے ہاتھہ مین اُسنے اپنی جان رکھی تھی خود اُسکے اشتباہ سے خطرۂ دوامی مین مبتلا تھے اور اِس خوفناک حالت سے بچنے کے واسطے صرف یہی تدبیر تھی کہ اُسکے اشتباہ کے نتایج کو اُسکے مرگ سے روکین مگر جسنے پہلے اُسکو دفع کرنے کا ارادہ کیا سو وہ ناپاک ایسٹاربی تھی جسکا ذکر تو نے آگے سے اکثر سنا ہی وہ ایک تیر کے جوان پر بدرجۂ غایت عاشق تھی جو بہت مالدار تھا اور جسکا نام جوزر تھا اور جسکو وہ تخت پر بٹھانے کا ارادہ رکھتی تھی اِس ارادے کی تعمیل آسان کرنے کے لئے اُسنے بادشاہ کو بہکایا کہ تیرے دو لڑکون مین سے بڑے لڑکے فیڈائیل نے تیری جانشینی کے واسطے بیقرار ہوکے تیری جان لینے کے لئے سازش کی ہی اور اِس قصور کے ثبوت کے واسطے جھوٹے گواہ بنائے اور اُس بیمحنت ظالم نے فیڈائیل کو قتل کرایا اور اُسکے دوسرے بیٹے ہیلیزر کو یونان کے طریقے اور علم و ہنر سکھلانے کے بہانے سے ساماس کو بھجوایا لیکن درحقیقت اسواسطے کہ ایسٹاربی نے بادشاہ کو بہکایا تھا کہ اُسکو باہر بھیجدینا ضرور چاہیے تاکہ دوسرے ناخوش لوگون سے سازش نہ کرے جس جہاز پر وہ سوار ہوا تھا اُسنے بندر کو چھوڑا ہی تھا کہ دغاباز اور ظالم ایسٹاربی نے جو لوگ اُسکے چلانے پر مقرر تھے اُنکو رشوت دیکر تجویز کی کہ اُنھون نے رات کو جہاز ڈبو دیا اور اُس جوان شاہزادے کو دریا مین ڈالکے اپنی جان بچیرکے اور زورقون مین سوار ہوکے بچائی جو اِس کام کے واسطے وہان سے مناسب فاصلے پر موجود رکھے تھے۔

اِس عرصے مین ایسٹاربی کا عشق کسی سے پوشیدہ نتھا مگر صرف پگمیلین سے مخفی تھا جو شتاقانہ سمجھتا تھا کہ مین ہی اُسکا معشوق ہون اور جو نسیم کی سرگوشی کو بھی خوف اور بے اعتباری سے سنتا تھا سو اِس فاحشہ عورت پر نابینا یانہ اور جاہلانہ اعتبار رکھتا تھا لیکن جسوقت عشق نے اُسکو اُسکے فریبونکا مطیع کیا تھا اُسکو طمع نے اِس بات کی ترغیب دی تھی کہ کسی بہانے سے اُسکے معشوق جوزر کو ہلاک کرے تاکہ اُسکی دولت اپنے قبضے مین آئے۔

لیکن جب اشتباہ اور عشق اور حرص پگمیلین کے دل مین باہمدیگر شریک ہو رہے تھے تب ایسٹاربی نے اُسکی تباہی کی تجویز کی تھی اُسنے سوچا کہ شاید میرا تعلق جوزر کے ساتھہ اُسکو ظاہر ہوگیا ہی اور اگر

ایسٹاربی

ٹیر، جوزر

فیڈائیل

فیڈائیل

ہیلیزر ساماس

ایسٹاربی

ایسٹاربی

ایسٹاربی پگمیلین

جوزر

پگمیلین ایسٹاربی

جوزر

ظاہر نہین ہوا تو صرف اُسکی طمع اُسکے قتل کو کافی ہی اسلیے ایک لحظہ بھی ضایع کرنا نہ چاہا وہ دیکھتی تھی کہ دربار کے تمام بڑے بڑے خاص امرا اُسکے خون سے ہاتھ رنگنے کو تیار ہین اور سینی تھی کہ ہر روز نئی سازش ہوتی ہی پھر بھی کوئی ایسا نہ پاتی تھی جسکو اپنے ارادے کا راز دار کرسکے اور اپنی جان اُسکے ہاتھ مین نرکھے اسواسطے اُسنے پگمیلین کو زہر سے مارنا اور خود اُسکو زہر دینا چاہا۔

پگمیلین

پگمیلین کا یہہ عام دستور تھا کہ کھانا عزلت مین اُسکے ساتھ کھاتا تھا اور کھانا اپنے ہاتھ سے پکاتا تھا اپنے ہاتھ کے سوا کسی کے ہاتھ کا اعتبار نتھا اور جبتک یہہ شغل رکھتا تھا تب خود کو اپنے محل کے ایک نہایت مخفی مکان مین بند کرتا تھا تاکہ نہ کوئی اُسکو دیکھے نہ کسی پر اُسکی دہشت ظاہر ہو نہ وہ دسترخوان کی نعمتون سے محظوظ ہوتا تھا اور نہ وہ چیز کھاتا تھا جو اپنے ہاتھ کی پکائی ہوئی نہین ہوتی تھی اسطرح باورچی گری کی نفاست ولطافت ہی کے استعمال سے محروم نتھا بلکہ شراب ونان ونمک وروغن و شیر اور سب دوسری معمولی غذاسے بھی بے نصیب رہتا تھا صرف اُن میوون پر گذر کرتا تھا جو اپنے باغ سے اپنے ہاتھون سے چنتا تھا یا اُسی بیخ وترہ کھاتا تھا جو اپنے ہاتھ سے بوتا اور پکاتا تھا کوئی عرق وغیرہ نہین پیتا تھا سوا اُس پانی کے جو اپنے ہاتھ سے ایک چشمے سے بھرتا تھا جو اُسکے محل مین ایک طرف بنا ہوا تھا اور جسکی کنجی اپنے پاس رکھتا تھا اور اگرچہ ایسٹاربی پر اُسکا اتنا اعتبار تھا لیکن اِس کام مین اُسکی طرف سے بھی احتیاط کم نرکھتا تھا ہر ایک شی جو دسترخوان پر آتی تھی سو اپنے سامنے آپ چکھنے سے پہلے اُسے کھلاتا تھا اور پلاتا تھا تاکہ معلوم ہو کہ اُسمین زہر تو نہین ملایا ہی اور وہ بھی اُسکے بعد زندہ رہنے پائے مگر ایسٹاربی نے اِس احتیاط کو بے اثر کرنیکے لئے یہہ تدبیر کی کہ ایک بڑھیا سے جو اُس سے زیادہ تر بدذات تھی اور جسکا اِس موقع پر اعتبار کرنے مین اُسنے شک نہ کیا تھا کیونکہ وہ آگے سے اُسکے عشق سے واقف تھی تھوڑا تریاق منگالیا اور اسطرح بادشاہ کو زہر کھلانے کے خطرے سے جسکے ساتھ آپ کھانے مین شریک ہوتی تھی بچنے کا بندوبست کرکے اپنے ارادے کو یون انصرام دیا۔

ایسٹاربی

ایسٹاربی

جب وے اپنے دسترخوان پر بیٹھتے تھے تب اُس بڑھیا نے اُس کمرے کے دروازے پر آکر شور کیا بادشاہ کو ہمیشہ مقتولی کا اندیشہ رہتا تھا اسلیے بہت ڈرا اور خود دوڑکر دروازے پر گیا تاکہ دیکھے کہ بندہی یا نہین وہ بڑھیا اپنا کام کرکے چلی گئی اور بادشاہ متعجب سا کھڑا رہا نہین دریافت کرسکا کہ یہہ کیا شور تھا جو سُنا تھا اور نہ دروازہ کھولکر اپنا شک رفع کرسکتا تھا ایسٹاربی نے اُسکو تقویت دی اور گلے لگایا اور

ایسٹاربی

کھانا کھانے کو مجبور کیا جب وہ ڈر کر دروازہ پر گیا تھا تب اُسنے اُسکے طلائی پیالہ مین زہر ڈالدیا تھا پکیلین نے اپنی معمولی احتیاط کے ساتھہ اول وہ پیالہ اُسکے ہاتھہ مین دیا اُسنے اُس تریاق کے اعتبار پر جو پہلے کھالیا تھا بیخوف پیا تب پکیلین نے آپ پیا اور تھوڑے ہی عرصے کے بعد بالکل بیہوشی کی حالت مین ڈوبا ایسٹاربی جو جانتی تھی کہ اگر ذرہ سا بھی شک ہوگیا تو خنجر میرے سینے مین مار کر ہلاک کریگا اور ابھی اُسے ہوش مین آنیکی طاقت تھی مگر ہوش مین نہ آیا تھا ایسٹاربی نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بال نوچے اور زور سے نعرے مارے اور بادشاہ کو اپنی آغوش مین لیا سینے سے لگایا اور اُسپر دریاے اشک بہایا جو ہمیشہ اُسکے حکم مین تھا لیکن جب اُسنے دیکھا کہ اُسکی طاقت جاتی رہی اور حالت نزاع غالب ہی اُسنے پردہ ڈال دیا اور امکان صحت روکنے کے لیے خود اُسپر گری اور اُسکا گلا گھونٹا پھر اُسنے خاتم شاہی اُسکی انگلی سے نکالی اور اُسکے سر سے تاج اُتارا اور یے دونون جوزر کی نذر کیے جسکو اُسنے اسی واسطے پہلے سے اندر بُلا لیا تھا وہ سوچتی تھی کہ سب شریک میری اِس خواہش کے انصرام مین مدد کرینگے اور میرا عاشق بادشاہ ہونے سے محروم نہ رہیگا لیکن وے جو بڑی جانفشانی سے اپنی تعظیم ادا کرتے تھے سب کے سب بدذات اور زر دوست اور ناکارہ تھے جو صاف محبت کے لایق نتھے اور جو سوا بے ہمت ہونے کے دشمنون کے ڈر سے ایسٹاربی کی مدد کرنے سے بھی ڈرتے تھے علاوہ اِسکے اُسکے فریب اور ظلم زیادہ ترہیب تھے اور سب اپنے اپنے بچاو کے واسطے اُسکا مرنا چاہتے تھے اِسوقت محل مین ایک نہایت شور و شر پیدا ہوا کچھ سُنائی نہ پڑتا تھا سوا اِس بات کی تکرار کے کہ بادشاہ مرگیا بعض ترسان ولرزان کھڑے رہے بعض نے ہتھیار اُٹھائے ہر ایک اِس موقع پر خوش ہوا مگر نتیجون سے ڈرتا تھا یہہ خبر افواہاً تمام شہر مین پھیل گئی وہان کوئی ایسا نتھا جسکو اِس بادشاہ کے مرنے کا افسوس پیدا ہوا ہو کیونکہ اُسکا مرنا موجب آزادی واطمینان عام تھا۔

نارسیل نے ایک ایسے ناگہانی اور مہیب وقت سے حیران ہوکے پکیلین کی مصیبت پر رحم کھایا اگرچہ وہ اُسکی بدیون سے نافر تھا تاہم وفادارانہ افسوس کھاتا تھا کہ اُسنے ایسٹاربی کا بیحد اور غیر واجب اعتبار کرکے خود کو تباہی مین ڈالا اور بادشاہونکا سا کام کرنے اور رعایا کا باپ بننے کے بدلے ظالم اور سب کا مردود اور منفور ہونا پسند کیا اور اُسکو ریاست کے فواید کا بھی لحاظ تھا اسلیے اُسنے جھٹ پٹ ایسٹاربی کی تدبیرونکو روکنے کے واسطے ملک کے دوستون کو جمع کیا کیونکہ اُسکے ہاتھہ مین اختیار کار رہنا ملک کو

پرمیلیشن

پرمیلیشن ایسٹاربی

ایسٹاربی

ایسٹاربی

جوزر

ایسٹاربی

نارسیل پرمیلیشن

ایسٹاربی

ایسٹاربی

پگمیلیون — نہایت خطر کا بلکہ پگمیلیون کے ہاتھ مین تھا اُس سے بھی زیادہ تر ضرر کا باعث تھا۔

نارباِل، بیلیزر — نارباِل جانتا تھا کہ بیلیزر ڈوبا نہین ہی جب وہ دریا مین گرایا گیا تھا اگرچہ اُن کمبختون نے اُسکا

ریستاربی — ڈوب جانا سمجھا تھا جنھون نے ایستاربی کو اُسکی وفات کی اطلاع دی تھی لیکن اُسنے تاریکی شب کے وسیلے

کریٹ — سے خود کو پیر کے بچایا اور کریٹ کے بعض سوداگرون نے رحم کھاکر اُسکو اپنے جہاز پر سوار کرلیا اُسکو یقین

پگمیلیون — ہوگیا تھا کہ میری تباہی منظور تھی اور پگمیلیون کے ظالمانہ حسد اور ایستاربی کے بیباکانہ فریب کا بھی اندیشہ

سیریا، کیرٹ — تھا اسلئے وہ اپنے باپ کی حدود مین نہین آیا لیکن سیریہ کے کنارون پر آوارہ رہا جہان کریٹ والے جنھون

نے اُسکو جہاز پر چڑھایا تھا اُتار گئے تھے اور بھیڑیون کا گلہ چرا کے تھوڑا کھانے کو پاتا رہا مگر آخر کو اُس نے

نارباِل — موقع پاکر نارباِل کو اپنی حالت سے مطلع کیا اس یقین سے کہ وہ اُسکے حالات اور جان کا محافظ ہوگا کیونکہ

نارباِل — اُسکی نیکی کا بارہا امتحان ہوچکا تھا نارباِل اگرچہ اُسکے باپ سے کئی بار بدسلوکی دیکھ چکا تھا تاہم اُسکو

نظر شفقت سے دیکھتا تھا اور اُسکے فواید پر کم خیال نرکھتا تھا لیکن ایسا کام کرنے مین خود کو روکتا تھا جو

اُسکے باپ کے ساتھ وفاداری مین فرق لائے اور اسلئے حتی المقدور اُسکو مصائب پر شاکر رکھنے مین

کوشش کرتا رہا۔

بیلیزر، نارباِل، روپر — بیلیزر نے نارباِل سے یہہ درخواست کی تھی کہ جب میرا خیر مین آنا مناسب معلوم ہو تب ایک انگوٹھی

بطور نشانی کے میرے پاس بھیجدینا لیکن نارباِل نے اُسکے باپ کی حین حیات ایسا کرنا مصلحت نہ سمجھا کیونکہ

اُسمین دونون کیواسطے خطر متصور تھا اسواسطے کہ اُس ظالم کی محققانہ نگرانی ایسی تھی کہ کسی کی ہوشیاری

نارباِل — یا کوشش اُس سے چھپ نہ سکتی تھی لیکن جب یہہ بدبختی اُسپر نازل ہوئی جسکا وہ مستحق تھا تب نارباِل نے

بیلیزر، بیلیزر — انگوٹھی بیلیزر کے پاس بھیجی بیلیزر فوراً روانہ ہوکر جسوقت عام شہری یہہ بات دریافت کرنے کے لئے نہایت

پریشانی اور حیرانی کی حالت مین تھے کہ کون تخت نشین ہوگا شہر کے دروازے پر داخل ہوا اُسکو سب

خاص و عام نے جانا اور پہچانا اور قبول کیا وے اُسکو جانتے تھے نہ اُسکے باپ کی خاطر سے جو منفور عالم تھا

بلکہ اُسکی محبت کی خوبی اور اسلوبی کے سبب سے اور اب اُسکی مصیبتون نے اُسکی خوبیونکو تازہ جلا بخشی جو بڑے

فائدے کے ساتھ ظاہر اور خاص و عام کو باعث میل خاطر ہوئین۔

نارباِل، فینیشیائی، بیلیزر — نارباِل نے رعایا کے سردارون کو اور دربار کے بزرگونکو اور فینیشیائی بڑی دیہی کے پوجاریون

کو فراہم کیا اُنھون نے بیلیزر کو شکل اپنے بادشاہ کے سلام کیا اور نقیبون نے فوراً اُسکو خوشی کے شور و غل کے

ایستاربی
جوزر
پگمیلیون
ایستاربی
ایستاربی
نارنبل
بیلیزر
بیلیزر
بیلیزر
نارنبل
پگمیلیون
بیلیزر
بیلیزر

درسیان بادشاہ کے لقب سے ملقب کیا یہ آواز ہاے خوشی ایستاربی نے محل کے نہایت اندرونی مکان مین سنین جہان وہ اپنے بے ہمت اور بدنام آشنا جوزر کے ساتھہ چھپی ہوئی تھی اُسکے سب خوشامدی اور چاپلوسی بدکار اور بداطوار جو پگمیلیون کی زیست مین اُسکے ساتھ ہوگئے تھے اب اُس سے کنارہ کش ہوگئے کیونکہ بدبد سے ڈرتے ہین وے اُنکو اعتبار کے قابل نہین سمجھتے اور اسلیے نہین چاہتے کہ وے باخبر رہین خراب طریقے والے خوب جانتے ہین کہ جو خراب طریقے والے ہین اختیار کو کیسا خراب کرتے ہین اور کہان تک جور وظلم پھیلاتے ہین بلکہ چاہتے ہین کہ اُنکی جگہہ پر اچھے مقرر ہوجائین کیونکہ وے اچھون سے گو امید انعام نہین رکھتے تاہم جانتے ہین کہ نقصان سے محفوظ رہین گے اسلیے ایستاربی کا ساتھہ سب نے چھوڑ دیا صرف وے ہی بدذات اُسکے ساتھہ رہے جنکو دوسرے فریق کے ساتھہ رہنے پر امید محفوظیت تھی۔

وے محل مین زبردستی داخل ہوئے قصوروار ناستقل اور پُرخوف ہوتے ہین تاب مقابلہ نہ لاسکے اور بھاگ اُٹھے ایستاربی نے کنیز بنکے بھاگنا چاہا لیکن ایک سپاہی نے جو اُسکو جانتا تھا اُس کو پہچانا اور پکڑ لیا اور بڑی مشکل سے لوگون کو اُسکے پُرزے پُرزے کرنے سے روکا پہلے سے اُسکو گراکے فرش پر گھسیٹ رہے تھے نارنبل نے اُنکے ہاتھون سے اُسکو چھڑایا تب اُسنے عرض کی کہ مین بیلیزر سے کچھہ کہا چاہتی ہون اِس امید سے کہ اُسکو اپنے حسن سے فریفتہ کرونگی اور کچھہ ضروری حالات بتانے کے اقرار سے شیفتہ بیلیزر اُسکی عرض سننے سے انکار نکرسکا وہ اُسکے روبرو آئی اُسکی صورت سے ایسی شرم وحیا ظاہر تھی کہ اُسکے حسن کو نئی طاقت بخشتی تھی اور غضب کو رحمت وشفقت سے بدل سکتی تھی اُس نے نہایت نازکانہ اور دلربایانہ خوشامد سے عرض کی اور اُسکے باپ کی خاک کی قسم دی کہ مجھپر جسکو تیرا باپ ایسی محبت سے چاہتا تھا رحم لا دیوتاؤن سے التجا کی اسطرح پر کہ گویا اُنکو صاف تعظیم کی نذر گزرانتی تھی اور آنکھونسے آنسو بہاتی تھی اُس جوان بادشاہ کے آگے زمین پر ساجدانہ گری اور عاجزانہ اُسکے زانو سے لپٹی لیکن جیون ہی اُسنے سوچا کہ میرے فریبون نے اُسپر اثر کیا ہی تو اُسکو اُسکے نہایت ایماندار اور وفاشعار نوکرون کے ساتھہ بدگمان کرنے مین کچھہ باقی نرکھا اور نارنبل کو پگمیلیون کے مارنے اور خود کو بجاے بیلیزر بادشاہ کرنے کی تہمت دی اور یہہ بھی کہا کہ وہ تجھکو بھی زہر دیا چاہتا ہوا اور اِسیطرح ہر ایک دوسرے شخص کو جسکو جانتی تھی کہ دوست نیکی ہی ستم کیا اور اسید کی کہ جیسے اُسکا باپ شکی ویسے اعتبار تھا ویسے بیلیزر بھی ہوگا لیکن اِس جوان بادشاہ نے اُسکے حیلے اور کینے سے نفرت اور

حقارت کرکے اُسکو روکا اور اپنے سپاہیون کو بُلا یا دے اُسکو فوراً قید خانے مین لیگئے اور کئی شخص جو اپنے تجربے اور عقل کے باعث سے مشہور تھے اُسکے چال وچلن کی تحقیقات پر مقرر کئے۔

پرمیلیتن

اُنھون نے متفقانہ دریافت کیا کہ اُسنے پہلے پگمیلین کو زہر دیا تھا اور پھر اُسکا گلا گھونٹا تھا اور یہہ کہ اُسکی تمام زندگی علی الاتصال تقصیرات مہیبہ کا باعث رہی تھی اسواسطے اُسکو ستوجب سزاے سخت

کیمیریا

ترین جو قوانین فینیشیہ کے مطابق ہوسکتی تھی سمجھا اور بلکی آگ مین جلانے کا حکم دیا تھا لیکن جیون ہی اُسنے دیکھا کہ اُسکے تمام قصور معلوم ہوگئے اور اُسکے منصف سختی پر ہین اُس تمام غصّے کو جو اُسکے دل مین بھرا تھا ظاہر کیا اور فوراً زہر کھا لیا جو اُسنے اپنے پاس چھپا رکھا تھا صرف اسلئے کہ اگر اُسکو سزاے تکلیف زا کا حاکم ہو تو اُسکے وسیلے سے موت جلد حاصل کرے جو لوگ اُسکے گرد تھے اُنھون نے دیکھا کہ وہ تکلیف بہت زیادہ پا رہی ہے جو مدد آسایش اُنکے اختیار مین تھی اُنھون نے دینی چاہی لیکن اُسنے کچھہ جواب ندیا اور اشارہ کیا کہ مین کسی کی مدد نہین چاہتی پھر اُنھون نے پاک دیوتاؤن سے اُسکے واسطے دعا مانگی جنکا غضب اُسپر نازل ہوا تھا لیکن اُسنے تاسف اور پشیمانی کے عوض آسمان کیطرف اشتمال نفرت اور سخوت سے دیکھا گویا اُسنے اُنکی صفات کی حقارت کی اور اُنکے انتقام کو ناچیز سمجھا۔

اب اُسپر حالت نزع طاری ہوئی اور مرنیکے وقت بھی اُسکی صورت پر صرف ناپاکی اور خفگی ظاہر تھی اُس خوبصورتی کا کچھہ نشان نرہا جو بتون کے حق مین مہلک ہوئی تھی ہر ایک خوبی غائب ہوئی اُسکی آنکھین جنپر پہلے سے موت کا ہاتھہ بھاری تھا وحشیانہ بیمعنی سختی کے ساتھہ ہر طرف پھرنے لگین اُسکے ہونٹ اینٹھے اور مُنھہ پھٹ گیا اور تمام صورت بگڑ گئی زردی چھاگئی اور بدن سرد ہوگیا لیکن تو بھی کبھی کبھی ایسی چونک پڑتی تھی گویا جی اُٹھی لیکن یہہ صرف اُس تکلیف کا اظہار تھا جو اُسکو آہ اور نالون سے جگاتی تھی مگر آخر اُسنے اُن سبکو جو اُسکے آس پاس کھڑے تھے لابیان گھبراہٹ اور دہشت مین چھوڑکر

ڈینائس

وفات پائی اور بیگمان اُسکی گنہگار روح اُن غم خیز مقامون مین اُتری جہان ڈینائس کی بے درد

ایکیون

لڑکیان ہمیشہ اُن ظروف کو بھرتی رہتی ہین جو پانی نہین رکھہ سکتے اور جہان آیکزئین اپنا پیہ پھراتا ہی

ٹینٹیلس

اور ٹینٹیلس بے فائدہ اپنی دوامی پیاس اُس آب سے بجھایا چاہتا ہی جو اُسکے ہونٹون تک پہنچکر نکلتا ہی

سیسیفس

اور جہان سیسیفس بیفائدہ محنت سے پتھر کو لڑھکاتا ہی جو ہمیشہ پیچھے کو آتا ہی اور جہان ٹیٹیس کرگس

ٹیٹیوس

کو متواتر اپنے دل پر گوشت کھاتے ہوئے معلوم کرتا ہی جو کھا چکنے پر پھر تازہ ہوجاتا ہی۔

بیلیزر نے دیوتاؤنکو اس ظالمہ کے ہاتھ سے مخلصی بخشنے کے واسطے بیشمار قربانیان چڑھا کے اپنی ممنونی ظاہر کی اور پگمیلیون کے طریقے سے مختلف طریقے کے ساتھہ اپنی سلطنت کا آغاز کیا اب وہ بڑی محنت سے ترقی تجارت مین جو مدت سے رفتہ رفتہ کم ہوگئی تھی مصروف رہتا ہی بڑے بڑے کاموں مین ناریل سے صلاح لیتا ہی تو بھی ہر ایک بات مین بے سوچے اُسکی صلاح پر عمل نہین کرتا وہ حکومت کا انتظام آپ کرتا ہی ہر ایک کی حفاظت اپنے زیر نظر رکھتا ہی ہر ایک کی راے سُنتا ہی اور پھر اپنی راے سے تجویز کرتا ہی اسواسطے اپنی رعایا کا مرجع تعظیم ہو رہا ہی اور اپنی رعایا کی محبت سے اپنی دولت کا مالک بن رہا ہی کہ اُسکا باپ طمع سے اتنی دولت کا مالک نہین ہوسکا تھا کیونکہ اُسکی حدود مین کوئی ایسا شخص نہین ہی کہ اگر سخت ضرورت کے وقت مین وہ اُس سے کُل مال اُسکا چاہے تو بے تشدد دینے مین عذر کرے اسلیے جو کچھہ وہ اپنی رعایا کے پاس باقی رکھتا ہی سو درحقیقت زیادہ تر اُسی کا ہی اس سے کہ اُن سے لیکر اپنے پاس رکھے اُسکو اپنی جسمی حفاظت کے سب احتیاط بیضرورت ہین کیونکہ وہ برابر دشوار گذار حفاظت یعنی محبت عامہ سے محصور رہتا ہی اُسکی بادشاہت مین کوئی رعیت ایسی نہین ہی جو اپنے بادشاہ کے نقصان سے نہ ڈرتی ہو اور اُسکو اپنا نقصان نہ سمجھتی ہو اور جو اُسکے اور اُسکے خطرے کے بیچ مین پڑکے اپنی جان دینا نہ چاہتی ہو وہ خوش رہتا ہی اور اُسکے ساتھہ اُسکی رعایا خوش رہتی ہی وہ اُنسے زیادہ لینے سے ڈرتا ہی اور وے اُسکو کم دینے سے ڈرتے ہین اُسکا اعتدال اُنکو مالامال رکھتا ہی مگر اس مالامالی سے وے سرکش اور گستاخ نہین ہین کیونکہ وے عادت سے محنتی ہین اور تجارت کے عادتی اور اپنے قوانین کی پاکی قدیمہ کو قایم رکھنے مین مضبوط ہین فینیشیہ اب اپنی عظمت اور حشمت کی بلندی پر پہنچا ہی اور اس عام بہتری کے واسطے اپنے نئے بادشاہ کا مرہون ہی۔

ناریل اُسکا وزیر ہی اور اُسکی عقل اور نیکی کا ظہیر ای ٹیلیمکس اگر وہ اب تجھہ سے ملے تو نہایت خوش ہو اور بہت سے تحایف دے اور تجھے بڑی دھوم دھام سے تیرے ملک کو پہنچائے اور یولیسیز کے بیٹے کو اُنتھاکہ کے تخت پر بٹھا کے بغایت خوش ہوتا کہ ایسی ہی خوشی اُس جزیرے مین پھیلے جیسی بیلیزر سے تیر مین پھیلی ہی اور مین بھی نہایت خوش نصیب ہون کہ اُسکے عوض مین تیری یہہ خدمت کرتا ہون۔

ٹیلیمکس جسنے اِن حالات کا بیان بڑی خوشی سے سُنا تھا اور جو اس شفیقانہ اور شائقانہ

بیلیزر
پگمیلیون
نابُل
ناریل
ٹیلیمکس
فینیشیا
نابُل
ٹیلیمکس
یولیسیز
اتھاکہ
بیلیزر
ٹیلیمکس

ایڈاایم

دوستی سے کہ ایڈ وایم نے اُسکی مصیبت کے وقت اُسکے ساتھ ظاہر کی تھی زیادہ تر متاثر ہوا تھا ہی جو آ

ایڈاایم

دیا کہ اُسکو جوش ممنونی و مہربانی و قدر دانی مین اپنے سینے سے لگا لیا تب ایڈ وایم نے پوچھا کہ تو جزیرہ

کیلپسو

کیلپسو مین کیسے آیا اور اُسکے جواب مین ٹیلیمیکس نے پیلوس سے اپنے روانہ ہونے اور جزیرہ سپیرس مین پہنچنے

ٹیلیمیکس
نسٹر
مینٹر

اور مینٹر سے ملاقات ہونے اور کریٹ کو جانے اور ایڈومینیس کی گریز کے بعد دوسرا بادشاہ پسند

ایڈومینیس
کیلپسو
یوکیرس

کرنے کی تمام بازیون اور وینس کے انتقام اور اپنے جہاز کی تباہی اور کیلپسو کی خاطرداری اور یوچیرس

فنیشیائی
مینٹر

کے ساتھ اُسکی حاسدی کی اور اُس ساحل سے کچھ فاصلے پر ایک فینیشیائی جہاز دیکھنے پر مینٹر کا اُسکو

دریا مین گرانے کا تمام حال بیان کیا۔

ایڈاایم

پھر ایڈ وایم نے ایک عمدہ ضیافت دی اور اپنی خوشی کی تصدیق کے واسطے جو وسایل خوشی وہان

فنیشیائی

موجود تھے سو بھی پیش کیے اِس کھانیکے درمیان جو سفید کپڑے اور پھولون کا تاج پہنے ہوئے فینیشیائی نوجوان

پروس رہے تھے وہ مقام مشرقی خوشبودار گوند کے جلانے سے مہک رہا تھا اُنکے باجے والون نے

ایکیلوکاس

جنکو ڈانڑیون نے اپنی جگہ بٹھایا تھا اپنے بربط کی صدا سُنائی اِس صدا کے درمیان ایکیلوکاس

ایپالو
ہارمونیڈ

جب تب اپنی بانسلی کی آواز ایسے سرون سے سُناتا تھا جو دیوتاؤن کے دسترخوان پر سننے کے قابل

فنیشیائی

تھے اور خود اپالو بھی سُنکر خوش ہوتا اور ٹرائمن اور نرئیڈ اور دوسرے سب دیوتا جو والی دریا

کے ماتحت پانی پر حکومت رکھتے ہین اور نامعلوم برف سے سفید ملکونکے سب دیو بھی دریا کے آبی مقامات

فنیشیائی

چھوڑکے جوق جوق جہاز کے گرد سرودسننے کو پھرتے ہوئے آئے کئی فینیشیائی عجیب خوبصورت جوان

عمدہ برف سی سفید ململ کے کپڑے پہنے ہوئے اُس ملک کے طریقے سے بہت دیر تک ناچے پھر مصر اور یونان

کے موقع مناسب پر تُرئی کی تیز آواز ہوتی تھی جسکو لہرین دریا کے دور دور کے کنارونپر سُنہراتی

تھین رات کی خاموشی اور دریا کی بیجوشی اور چاند کی خوشنما روشنی جو لہرون کے سطح پر تھرتھراتی تھی

اور آسمان کی گہری نیلگونی جسمین ہزارہا ستارے چمکتے تھے اِس بہار کی خوبی کی افزونی کا

باعث تھین۔

ڈیلیمیکس

ٹیلیمیکس نے جو طبیعت کی تیزی اور رسائی مین موصوف تھا ان سب فرحتون سے بہت حظ اُٹھایا

کیلپسو

تاہم اپنے دلکو اُنکی تاثیرون سے متاثر نہونے دیا کیونکہ کیلپسو کے جزیرے مین نہایت پریشانی اور

بدنامی کے ساتھ اِس بات کا امتحان ہو چکا تھا کہ جوان آدمی کا دل بہت جلد بہک جاتا ہی اسلئے سب

خوشیونکو کیسی ہی بے سبب تحسین بے اعتباری اور ذہشت سے دیکھتا تھا اور مینٹر کی نظرون پر نظر رکھتا تھا کہ وہ اُنکو کیسا سمجھتا ہی۔ مینٹر

مینٹر اُسکی حیرانی سے خوش ہوا مگر اُسکو اپنا دیکھنا ظاہر نہونے دیا لیکن آخرش اُسکی رُکاوٹ سے متاثر ہوکے اُسنے مسکراکے کہا مین جانتا ہون جس بات سے تو ڈرتا ہی اور یہہ ڈر نا سمجھکو باعث عزت ہی لیکن اُسکو حد سے زیادہ نہونے دے ممکن نہین ہی کہ جتنی خوشی مین تیرے واسطے چاہتا ہون اُس سے زیادہ تر خوشی تو نہ چاہے بشرطیکہ وہ خوشی ایسی ہو کہ جوش کو نہ بھڑکائے اور طبیعت کو نامردانہ نکرے تیری فرحت ایسی چاہیئے کہ تیرے دلکو کشادہ اور تازہ کرے یعنی ایسی کہ تجھکو تجھپر حاکم رکھے نہ ایسی کہ تجھکو اپنا محکوم کرے جو خوشی مین تیرے واسطے چاہتا ہون سو روح کو بھڑکا کے درندگانہ غضب پر نہین لاتی لیکن اُسکو ایک شیرین اور ملایم تاثیر سے نرم کرکے پاک اور صاف راحت پر لاتی ہی تو نے تکلیف اور خطر اُٹھائے ہین اور اب فراغت وراحت ضرور ہی اسلیئے ایمد دایم کا ممنون ہوکر ان خوشیونکو جو وہ تجھے دیتا ہی منظور کر ای عزیز ٹیلیمکس اُنکو حاصل کر اور بے خطر اور بے حذر اُس سے متمتع ہو عقل نہ سختی رکھتی ہی نہ نرمی ایسی عقل خوشی کی باپ ہی کیونکہ وہی اُسکو پاک اور پائدار کرتی ہی اور وہی لعب وطرب کو بھاری خیال اور ضروری محنت کے ساتھ ملانے کی طاقت رکھتی ہی وہ محنت سے خوشی کو تیزی بخشتی ہی اور خوشی سے محنت کو پھر طاقت دیتی ہی اور عقل چاہتی ہی کہ وقت خوشی اتنا خوش نہونا چاہیئے کہ شرمانا پڑے۔ ایڈ ایم ٹیلیمکس

مینٹر نے یہہ کلام کہکے اپنا بربط لیا اور ایسا بجایا کہ ایکیٹو اُس نے حیرت اور غیرت سے متاثر ہوکے اپنا بربط ہاتھ سے گرادیا اُسکی آنکھین کھل گئین چہرہ زرد ہوگیا اور اُسکا اضطرار اور اضطراب اگر حاضرین کا خیال مینٹر کے بجانے پر بالکل متوجہ نہوتا تو سبکو ظاہر ہوجاتا وے دم لینے سے ڈرتے تھے کہ کہین بیسری آواز اُسکے الحان مین شامل نہوجائے اور اُسکی دلفریب خوبی کو نگھٹائے اگر اُنکو اُسکے راگ کے تمام ہوچکنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو فی الواقع اُنکو خوشی کامل حاصل ہوتی کیونکہ مینٹر کی آواز مین اگرچہ ملایمی زنانہ تھی تاہم وہ الحان کے کل اختلافون سے بھری ہوئی تھی وہ برابر پُرالحان اور پرتوان تھی اور ایسی طاقت اظہار رکھتی تھی کہ خیال کے کل دقایق بخوبی ظاہر ہوتے تھے۔ مینٹر

اُسنے پہلے جوپیٹر کی تعریف الاپی جو سب دیوتاؤن اور آدمیون کا بزرگ ہی اور بادشاہ ہی پھر منروا کی صورت مین اپنے سر سے عقل ظاہر کی جو اُس سے کہ وہی اُسکا اکیلا اور دائمی چشمہ ہی نکلکے اُن مخلوقونکے جوپیٹر منروا

دلون کے روشن کرنے کے واسطے جو اُسکے لئے کشادہ رہتے ہین مطلع نور ہی بے حقایق اُسنے ناساختہ
پاکی کی ایک ایسی کوشش اور اُنکی بزرگی اور ضرورت کی ایک ایسی جوشش سے گائے کہ تمام حاضرین
نے خود کو اولمپس کی بلندی پر اور جوپیٹر کے آگے بیٹھا دیکھا اُسکی آنکھین بجلی سے بھی زیادہ تر تیز تھین
پھر اُسنے نارسیسس کے نصیب کا راگ گایا جو اپنے حسن پر آپ عاشق ہو گیا تھا اور ہمیشہ ایک چشمے کے
کنارے پر بیٹھکر برابر اپنے عکس کو اُس پانی مین دیکھا کرتا تھا اور آخر مین بے اثر شوق سے مُوا اور ایک
پھول ہوا جو اب تک اُسکے نام سے موسوم ہی یعنی نرگس اور بعد اسکے اُسنے خوبصورت ایڈونس کے مرگ
بے زمان کا راگ چھیڑا جو ایک خنزیر کے دانت سے مارا گیا تھا اور جسکے واسطے وینس جلا نہ سکنے سے بیفائدہ
گریہ وزاری کرتی رہی۔

سامعین کے شوق راگ کے مضمون کے مطابق تھے اسلئے در پردہ بصورت اشک ظاہر ہوتے تھے اور
اپنے افسوس مین نہ ظاہر ہو سکنے والی خوشی پاتے تھے جب گانا بجانا ختم ہوا تو اپالو فینیشیہ متعجب اور متحیر ہو کر
ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگے ایک بولا کہ یہہ در حقیقت آرفیس ہی اور یہ اُسکے الحان ہین جن سے
وہ صحرا کے وحوش کو سخرا اور پہاڑون اور درختون کو تحرک کرتا تھا اسیطرح اُسنے سربیرس کو شیفتہ کیا
تھا اور اراکزیس اور ڈینائیڈ کی مکافیونکو روکا تھا اور نامغلوب یلیوٹو کے سینے کو رحم سے متاثر کیا تھا
جسنے اُسکو اپنی حدود سے خوبصورت یوریڈس کو واپس لیجانے دیا دوسرے نے کہا کہ یہہ لینس اپالو کا
بیٹا ہی اور تیسرے نے کہا کہ یہہ خود اپالو ہی ٹیلیمیکس بھی دوسرون سے کم حیران نتھا کیونکہ وہ نہین جانتا
تھا کہ تینٹر گانے مین بھی ایسا کامل اور ہوشیار ہی ایکیٹو آس جواب بخوبی ہوش مین آگیا تھا اپنا حسد چھپانے
کے لئے تینٹر کو سراہنے لگا لیکن بولتے ہوئے شرما گیا اور آگے نہ بڑھ سکا تینٹر نے اُسکی بیقراری دیکھی الا دوسرون
پر نہ ظاہر ہونے دی اور چونکہ وہ بول نہ سکتا تھا اسلئے آپ بول اُٹھا اور اُسکی لیاقت کے موافق تعریف
کرکے اُسکو تسلی دینی چاہی مگر ایکیٹو آس کو تسلی نہوئی کیونکہ اُسنے معلوم کیا کہ تینٹر اُس سے بہ نسبت علم کے
جو دین بھی بڑھکر ہی۔

اس اثنا مین ٹیلیمیکس نے ایڈوایم سے مخاطب ہو کر کہا کہ مجھے یاد ہی کہ جب ہم مصر سے ساتھ واپس آتے تھے
تب تو نے ذکر کیا تھا کہ مین نے بیٹیکا کا سفر کیا ہی بیٹیکا وہ ملک ہی جسکی نسبت بہت سے عجائبات مشہور ہین ایسے
کہ یقین مین نہین آسکتے اسواسطے مجھکو بتا کہ وے صحیح ہین یا نہین ایڈوایم نے کہا کہ مین اُس ملک کا حال

فونیشیا
فینیشیہ
ہارمونیا
ہارمونیا
سربیرس
سربیرس
ایراکزیس
اراکزیس
ڈینائیڈ
ڈینائیڈ
یلیوٹو
یلیوٹو
یوریڈس
یوریڈس
لینس
لینس
اپالو
اپالو
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
مینٹر
مینٹر
ایکیٹوآس
ایکیٹوآس
مینٹر
مینٹر
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
ایڈوایم
ایڈوایم
بیٹیکا
بیٹیکا
ایڈوایم
ایڈوایم

تجھکو خوشی سے سناؤن گا کیونکہ وہ تیرے سُننے کے لایق ہی اور جیسا مشہور ہی اُس سے زیادہ عجیب ہی

بیٹس دریا ایک سیراب ملک مین ہوکے بہتا ہی جہان ہوا ہمیشہ معتدل ہی اور آسمان صاف یہہ دریا جسنے اپنے نام سے اُسکو نامزد کیا ہی سمندر مین ہرکیولیز کے ستونون کے پاس گرتا ہی سو اُس جگہہ سے بہت دور نہین ہی جہان سمندر نے اپنی حد توڑکے ملک ٹارٹس کو ولایت آفریکہ سے علیحدہ کیا ہی یہہ سرزمین ست جگ کی تمام سیرابی رکھتی ہی سرما مین شمال کی ٹھنڈھر انیوالی ہوا کبھی نہین چلتی اسلئے وہ موسم معتدل ہی لیکن گرما مین مغرب کی تازگی بخش ہوائین ہمیشہ چلتی رہتی ہین درون اور میدانون مین فصل دوچندہ ہوتی ہی کھیتونکی باڑ لاریل اور انار اور یاسمن وغیرہ درختونکی بناتے ہین جو ہمیشہ ہرے اور پھولون سے بھرے رہتے ہین بہاڑ بھیڑی اور بکریون سے چھائے رہتے ہین جنکی اُون کو بہتر عمدگی سے سب اقوام چاہتے ہین اس خوشنما ملک مین کئی سونے چاندی کی کانین ہین لیکن باشندے سادگی سے خوش ہین سونے چاندی سے نفرت رکھتے ہین اُنکو اپنی دولت مین داخل نہین سمجھتے صرف اُس چیز کی قدر کرتے ہین جو آدمیونکی اصلی وطبیعی خواہشونکے رفع کرنے مین مدد کرتی ہی۔

جب ہمنے پہلے اِن لوگونکے ساتھہ تجارت کی تھی تب دیکھا تھا کہ بلونکے پھال چاندی اور سونیکے اور اکثر لوہے کے ملاکے بناتے ہین چونکہ وے بیرونی تجارت نہین کرتے روپیے اشرفی کی ضرورت نہین رکھتے وے سب کے سب گلہ بانی یا کاشتکاری کا کام کرتے ہین کیونکہ اپنے درمیان علوم وفنون کا استعمال نہین ہونے دیتے سوا ایسے علوم وفنون کے جو فوراً ضروریات زیست کو کام آتے ہین اور اس سبب سے یہان علم وہنر والونکی تعداد کم ہی علاوہ اِسکے بہت سے وے لوگ جو کاشتکاری یا گلہ بانی کا کام رکھتے ہین سوا ایسے ہنر جانتے ہین جو سادہ اور کم خرچ والونکو ضرور ہین۔

عورتین اُون کاتنے یا اُسکے کپڑے بنانے مین جو بہت عمدہ اور صاف ہوتے ہین مصروف رہتی ہین وے روٹی بناتی ہین اور کھانا بھی پکاتی ہین اور اس کام مین اُنکو تکلیف کم معلوم ہوتی ہی کیونکہ علی الخصوص سب لوگ میوے اور دودھہ پر گذر کرتے ہین گوشت کم کھاتے ہین وے بھیڑیون کے بڑے سے پنڈلیون اور بانوون کے لئے ہلکی قسم کی پوشاک بناتی ہین سوا اپنے خاوندون اور لڑکونکو دیتی ہین عورتین رہنے کے مکانات بھی بناتی ہین سوا ایک قسم کے خیمے سے ہوتے ہین اور عمومی چمڑے یا درختونکی چھال سے چھائے جاتے ہین اور اپنے گھرون کو بہت صفائی و درستی سے رکھتی ہین

۲

اُنکے کپڑے بہت آسانی سے بنتے ہین کیونکہ وہانکی آب وہوا معتدل ہی اسلئے وے ایکہ نفیس سفید کپڑا پہنتے ہین سو بدن کے انداز کے موافق نہین بناتے بلکہ اُسکے گرد لپیٹتے ہین اسطرح پر کہ لمبی شکن ہی پڑجاتی ہین اور ایسی صورت بنجاتی ہی جیسی پہننے والا پسند کرتا ہی۔

مرد زین جوتتے ہین اور اپنے گلون کی سنبھال رکھتے ہین اور دوسرے ہنر جنکا وے استعمال رکھتے ہین صرف وے ہین جنسے وے لکڑی یا لوہے کے ضروری اوزار بناتے ہین اور لوہے کو سوا کاشتکاری کے آلات کے اور کام مین کم لاتے ہین سب ہنر جو عمارت سے علاقہ رکھتے ہین اُنکے نزدیک بیفایدہ ہین کیونکہ وے مکانات نہین بناتے اِس سے ظاہر ہی کہ اُنکو زمین کا زیادہ خیال نہین ہی وے کہتے ہین کہ اُسپر ایسا گھر بنانا عبث ہی جو ہماری عمر سے زیادہ رہیگا اگر ہم ضرورت موسم سے محفوظ رہین تو کافی ہی دوسرے ہنر جنکی یونان اور مصر اور دوسرے ملکون مین قدر ہی جنھون نے عمدہ زیست کے لوازم بیشمار فراہم کئے ہین وے اُنکو سخوت اور عیاشی کا باعث سمجھکر اُنسے نفرت رکھتے ہین۔

جب کوئی اُنسے اُن لوگونکا ذکر کرتا ہی جو عمدہ عمارات یا چاندی یا سونے یا زردوزی یا جڑاؤ سامان یا عمدہ خوشبو یا لذیذ کھانے اور باجے کے ساز بنانے کے علم جانتے ہین تو وے یہہ جواب دیتے ہین کہ ایسے لوگ نہایت ناخوش رہتے ہین کیونکہ اپنی عقل ومحنت خود کو خوار وخراب رکھنے مین صرف کرتے ہین اُنکا قول ہی کہ یہہ فضولیان جو لوگ کرتے ہین اُنکو نامرد اور سست رکھتی ہین اور تکلیف دیتی ہین اور جو نہین کرتے اُنکو فریب وظلم سے اپنی تحصیل کی ترغیب دیتی ہین کیا وہ فضولی اچھی ہی جو آدمی کو صرف بدی سکھاتی ہی کیا اُن ملکون کے آدمی ہم سے زیادہ تندرست وچست ہین کیا وے ہم سے زیادہ جیتے ہین یا بایکدیگر زیادہ متفق رہتے ہین کیا وے ہم سے زیادہ آزادی اور راحت وفرحت پاتے ہین بخلاف اسکے کیا وے آپسمین ایک دوسرے کے حاسد نہین ہوتے کیا اُنکے دل خود حسد سے خراب نہین ہوجاتے اور حرص وہوا اور دہشت سے پیچ وتاب نہین کھاتے کیا وے ایسی خوشی کے نالایق نہین ہوتے جو پاک اور سادہ ہی کیا یہہ نالایقی اُن بیشمار مصنوعی خواہشات کا نتیجہ نہین ہی جنکے وے غلام ہورہے ہین اور جنکے متعلق اپنی سب خوشی سمجھتے ہین۔

ریڈوریم ایڈوایم نے کہا ان دور بین لوگون کے ایسے خیالات ہین جنھون نے صرف قدرت کے مطالعے سے ایسی عقل حاصل کی ہی وے ہماری آرایش سے نافر ہین اور یہہ بات قابل اقبال ہی کہ اُنکی سادگی

ہین کچھہ ایسی چیز ہی جو محض دلربا ہی نہین بلکہ بزرگی نما بھی ہی وے عموماً بلا تقسیم راضی رہتے ہین افسر قبیلہ
اپنے قبیلہ کا بادشاہ ہی یہہ دلسوز بادشاہ اپنے بیٹے پوتون کو اگر وے کسی قصور کے مرتکب ہوتے ہین تو سزا
دینے کا اختیار رکھتا ہی لیکن اول اپنے قبیلہ سے صلاح لیتا ہی درحقیقت سزا ان لوگون مین شاذ و نادر
دیجاتی ہی کیونکہ طریقون کی بے زبانی دل کی صفائی بدی سے نفرت اُس ملک کی طبیعی پیداوار ہین
ایسٹریہ جسکو کہتے ہین کہ زمین کو چھوڑ کے آسمان پر گیا ہی ابتک اُن خوشحال لوگون مین پوشیدہ معلوم ایسٹریا
ہوتا ہی یہ لوگ منصفونکی ضرورت نہین رکھتے کیونکہ سب عقل کی حکومت کے تابع رہتے ہین وے سب چیزین
شاملات مین رکھتے ہین کیونکہ مویشی دودھ اور کھیت غلہ اور باغ میوے ہر قسم کے اِس کثرت سے دیتے ہین
کہ جو لوگ ایسے کم خرچ اور معتدل مزاج ہوتے ہین اُنکو جدا گانہ ضرورت فراہم نہین ہوتی یہ کہین مسکن مستقل
نہین رکھتے لیکن اِس بہشت کے ایک حصہ کے جہان وے رہتے ہین میوے کھا لیتے ہین اور سبزہ چراگاہ
ہین تب اپنے خیمے دوسرے حصہ مین لیجاتے ہین اسلئے یہ فائدے کا مقابلہ نہین چاہتے بلکہ برادرانہ
محبت سے مربوط رہتے ہین جسکا کوئی امر مانع نہین ہی یہہ امن اور یہہ اتفاق اور یہہ آزادی جسکو
دولت بیفائدہ اور خوشی فریبندہ کو چھوڑنے سے حاصل کرتے ہین وے سب آزاد ہین اور اسلئے
برابر ہین۔

صرف عقل اعلیٰ جو تجربہ دراز یا خاص لیاقتون کا نتیجہ ہی ان لوگون مین علامت امتیاز کی سمجھی
جاتی ہی فریب کی تحقیقات اور ظلم کی فریاد اور کچہری کی بحث اور جنگ کی ہاے ہوے اِس پاک سرزمین
مین جسے خود دیوتاؤن نے اپنی خاص حفاظت مین رکھا ہی کبھی سننے مین نہین آتی ہین یہہ زمین خون
انسان سے کبھی آلودہ نہین ہوئی بلکہ خون حیوان سے بھی شاذ و نادر تر ہوئی ہوگی جب یہان کے
باشندون سے جنگہاے خونریز و فتوحات متواتر و مفتوحی ممالک کا ذکر کیا جاتا ہی جیسا دوسرے ملکون مین
ہوتا ہی تو وے تعجب سے حیران ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ کیا آدمی جلد نہین مرتے ہین جو قتل دوسرے
کا پسند کرتے ہین کیا کوئی آدمی زندگی کی کوتاہی سے ناواقف ہی اور جو واقف ہی تو کیا زندگی کو طول
سمجھتا ہی کیا ایسا سوچنا ممکن ہی کہ آدمی دنیا مین صرف خرابی پھیلانے اور ایک دوسرے کو تکلیف دینے
اور تباہ کرنے کو آیا ہی باشندگان بیٹیکا نہین سمجھ سکتے کہ وے فہمند و نکا نام کیسے پائے ہین اور کیونکر بیटिका
سراہے جاتے ہین جو بڑے بڑے بادشاہونکو مفتوح کرتے ہین وے کہتے ہین کہ دوسرے کی حکومت مین

خوشی سمجھنی دیوانگی ہی کیونکہ اپنی حکمرانی ایک کارجانفشانی ہی لیکن دوسرون پر اُنکی مرضی کے خلاف خواہش حکمرانی اُس سے بھی زیادہ دیوانگی ہی مرد عاقل جب تک اپنے اوپر سختی نہین کرتا تب تک اُن لوگون پر بھی حکمرانی اپنے ذمہ نہین لیتا جو رضامند ہین اور جنکو دیوتا اُسکی سپرد کرتے ہین اور جو اُس سے ہدایت اور حفاظت کی درخواست کرتے ہین پھر لوگونکو اُنکی خواہش کے خلاف محکوم کرنا غیر کو غلام رکھنے کی جھوٹھی توقیر کے واسطے خود کو خرابی مین ڈالنا ہی فتح کرنیوالا وہ ہی جسکو دیوتا آدمزاد کی بداعمالی سے ناراض ہو کر اپنے غضب مین زمین پر بھیجتے ہین تاکہ بادشاہونکو خراب کرے اور اُنکے گرداگرد دور دور تک دہشت اور خرابی اور ناامیدی پھیلائے بہادرونکو بگاڑے آزادونکو غلام کرے جو بزرگی کا حوصلہ رکھتا ہی سو جو لوگ دیوتاؤن نے اُسکی حفاظت مین رکھے ہین کیا اُنکا انتظام عقل کے ساتھ کرنے سے اُسکی تحصیل کا موقع کافی نہین پاسکتا کیا ایسا خیال مین آسکتا ہی کہ صرف رعونت اور صعوبت سے یا ظلم و تعدی سے مستحق ستائش ہوتے ہین سوا حفاظت آزادی کے جنگ کبھی نہین کرنی چاہیے وہ شخص خوش ہی جو دوسرے کا غلام نہین ہی اور دوسرے کو اپنا غلام کرنے کی ہوس سے آزاد ہی یہ فتح کرنیوالے جنکو بزرگی سے مصور جانتے ہین اُن دریاؤن کی مانند ہین جو اپنے کنارون سے باہر بہتے ہین فی الواقع وے بزرگ معلوم ہوتے ہین لیکن جن ملکون کو سیراب کرنا چاہیے اُنکو تباہ کرتے ہین۔

ایڈیوایم بیٹیکا کا بیان کرچکا تب ٹیلیمیکس نے جو اس حال کو خاص شوق سے سُنتا رہا تھا اُس سے کئی سوالات کئے جو عام شوق سے کبھی نہین کئے جاتے اوّل اُسنے پوچھا کہ کیا بیٹیکا کے رہنے والے شراب پیتے ہین ایڈیوایم نے جواب دیا کہ وے شراب پینے سے ایسے محترز ہین کہ اُسکو تیار بھی نہین کرتے اسواسطے نہین کہ انگور وہان پر نہون کیونکہ دنیا مین کہین انگور اسقدر کثرت اور عمدگی کے ساتھ نہین پیدا ہوتے جسقدر وہان مگر وے دوسرے میوجات کی مانند اُنکو کھانے پر ہی قناعت کرتے ہین اور شراب سے ڈرتے ہین کیونکہ وہ انسان کو خراب کرنیوالی ہی اور کہتے ہین کہ وہ ایک قسم کا زہر ہی جو دیوانگی پیدا کرتا ہی اگرچہ درحقیقت آدمیونکو ہلاک نہین کرتا تاہم اُنکو شکل حیوان جاہل مطلق کردیتا ہی آدمی بغیر شراب بھی اپنی تندرستی و طاقت محفوظ رکھ سکتے ہین شراب سے صرف اُنکی تندرستی ہی نہین بلکہ نیکی بھی خطرے مین پڑتی ہی۔

پھر ٹیلیمیکس نے دریافت کیا کہ بیٹیکا مین شادی کرنیکے کیا دستور ہین ایڈیوایم نے کہا کہ کوئی مرد ایک

ایڈیوایم, بیٹیکا
ٹیلیمیکس
بیٹیکا
ایڈیوایم

ٹیلیمیکس
بیٹیکا
ایڈیوایم

زن سے زیادہ نہین کرنے پاتا اور ہر ایک مرد کو اپنی زن کی پرورش تازیست کرنی پڑتی ہی اس ملک مین
مرد کی عزت اپنی زن کی وفاداری پر اسقدر موقوف ہی جسقدر زن کی عزت دوسرے ملکون مین
اپنے خاوند کے ساتھ وفادار رہنے پر کسی ملک کے لوگ اپنی پاکی کے واسطے ایسے فکّی اور حاسد نہین
ہوتے ہین جیسے یے ہین انکی عورتین خوبصورت ہوتی ہین اور اپنی طبیعت مین ایسی عذوبت اور عطوفت
رکھتی ہین جو خوبصورتی پر فایق ہین مگر وے آرائش سے استفادہ نہین کرتی ہین اپنے طریقے اور
لباس مین سب طرح کی قدرتی سادگی رکھتی ہین اور دن ہین اپنا کام کرتی ہین انکی شادیان سالمانہ
اور متمتعانہ اور پاکیزگانہ ہوتی ہین مرد و زن دو جسم ایک روح معلوم ہوتے ہین مرد باہر کے کام
کرتے ہین اور زن گھر کے کام کرتی ہین وہ اُسکی واپسی پر اُسکی آسایش کا انتظام کرتی ہی اور صرف
اُسکی خوشی کیواسطے زندگی چاہتی ہی وہ اُسکا اعتبار حاصل کرتی ہی اور جتنا اپنے حُسن سے اُس سے زیادہ
اپنی عفت سے فریفتہ کرتی ہی اُنکی خوشی ایسی ہی کہ صرف مرنے پر رفع ہوسکتی ہی ایسے متوسط اور پاک اور
سادہ طریقون سے اُنکو درازعمری اور تندرستی حاصل ہی اُنمین اکثر آدمی ایک سو اور ایک سو بیس
برس کی عمر تک دیکھنے مین آئے ہین جو ایسی فرحت و طاقت رکھتے ہین کہ زندگی کیواسطے ضرور ہین —

سیلیکس نے پوچھا کہ وے لڑائی کی آفتون سے کیسے محفوظ رہتے ہین کیا دوسرے ملک والے کبھی اُنپر حملہ آور نہین ہوئے ایڈوایم نے کہا کہ قدرت نے اُنکو دوسری اقوام سے اسطرح جُدا کیا ہی
کہ اُنکی ایک طرف سمندر ہی اور دوسری طرف کوہہاے دشوارگذار واقع ہین علاوہ اسکے اُن کی
نیکیان ایسی ہین کہ باہر کے بادشاہون کے دلون پر اپنا رعب و وقار منقوش رکھتی ہین جب گردو
نواح کے کسی ملک مین کوئی نزاع پیدا ہوتا ہی تو اُس ملک کو اُنکے ہاتھ مین رکھتے ہین اور لے پنچ بنکے
اُس نزاع کو رفع کرتے ہین کیونکہ یے عاقل لوگ ظلم کرکے گنہگار نہین ہوتے سب انکا اعتبار رکھتے ہین
جب وے سُنتے ہین کہ فلانے بادشاہ اپنے ملک کی حدود کے واسطے لڑتے ہین تو ہنستے ہین اور کہتے ہین
کہ کیا یے ڈرتے ہین کہ زمین اپنے باشندون کے واسطے جگہہ نہین رکھتی زمین مزروعہ سے نامزروعہ
ہمیشہ زیادہ رہتی ہی اور جب زمین نامزروعہ موجود ہی تو ہمارے نزدیک حملہ آورون سے اپنی
زمین کو بچانا محض بیوقوفی ہی حقیقت مین یے لوگ بالکل غرور اور فریب اور ہوس سے آزاد ہین
کسی کو نقصان نہین پہنچاتے اور عہد نہین توڑتے اور ملک نہین چاہتے اسلیے اُنکے ہمسایے اُنکے کیطرح کا

دیلومیکس

ریڈاریم

اندیشہ نہین رکھتے اور نہ اِنکو اندیشہ رکھنے کے باعث ہوتے ہین نہ اِنکو ستانا چاہتے ہین وے اپنے ملک کو چھوڑ دینا بلکہ مرجانا پسند کرتے ہین لیکن غلامی کی حالت مین رہنا پسند نہین کرتے چنانچہ جو صفتین اِنمین دوسرونکو مغلوب کرنے سے روکتی ہین وے ہی اِنکو اپنے غالب آنے سے مانع ہوتی ہین اِس سبب سے اِنکے اور اِنکے ہمسایون کے درمیان صلح رہتی ہے۔

ریجیو ایم فنیشیا ویٹیکا

پھر ایڈوایم نے اُس تجارت کا بیان کیا جسپر اہل فنیشیہ بیٹیکا کو گئے تھے اُسنے کہا کہ جب اُنھون نے پہلے پہل دیکھا کہ دریا کی لہرین اجنبی آدمیونکو ہمارے کنارے پر لاتی ہین تب متعجب ہوئے مگر ہمارے ساتھ بڑی مہربانی سے پیش آئے اور جو کچھ رکھتے تھے اُسمین سے ایک حصہ بے مانگنے کے اور معاوضہ چاہنے کے ہمکو دیا بلکہ گیڈیرا کے جزیرے پر ہمکو ایک آبادی کی بنیاد ڈالنے دی اور جو اُون اُنکی ضرورت سے بچ رہی تھی سو بہت سی اُسوقت ہمارے پاس بطور تحفہ بھیجی کیونکہ جو اپنے خرچ سے باقی بچتا ہی سو وے غیر ملکیونکو دینے مین خوش ہوتے ہین۔

گیڈیرا

اُنکی کانون کا یہہ حال تھا کہ اُنھون نے اُنکا استعمال نہین کیا اور اسلئے بلا دریغ اُنکو ہمارے حوالہ کر دیا وے اُس آدمی کو عقلمند نہین سمجھتے تھے جو اتنی محنت سے اُس شی کے لئے زمین کی تہونکو کھودتا ہی جو بیحد خوشی دیسکتی ہی نہ طبیعی ضرورت کو رفع کرسکتی ہی ہمکو نصیحت کی کہ زمین اتنی گہری نہ کھودو قلیہ رانی پر قناعت کرو اور وہ عوض مین تمکو حقیقی فوایدبخشیگی یعنی وے چیزین دیگی جنکے طلا و نقرہ اپنی قدر کے واسطے مرہون ہین کیونکہ سونا چاندی صرف ضروریات زندگی کے وسایل تحصیل ہونے سے قیمتی ہوتے ہین۔

فنیشیا

ہم نے اکثر اُنکو جہاز رانی کا کام سکھلانا اور اُنکے نوجوان لڑکون کو فنیشیہ مین لیجانا چاہا مگر وے راضی نہ ہوئے کہ اُنکے لڑکے ہماری سی زندگی کرین اور کہنے لگے کہ اگر ہمارے لڑکے تمھارے ساتھ جائین گے تو اُنکی ضرورتین بھی اتنی زیادہ ہوجائین گی جتنی تمھاری ہین طرح طرح کی بیشمار چیزین جو تمنے ضروری کرلی ہین سو اُنکو بھی ضروری ہوجائین گی اور جب تک یے فرضی ضرورتین حاصل نہونگی تب تک بیقرار رہین گے اور اُنکو بہم پہنچانے کے بے عزتانہ وسایل کا استعمال کرنے سے اپنی نیکی چھوڑ دینگے اور جلد اُس شخص کی مانند ہوجائینگے جسکے اعضا اچھے اور بدن درست ہین مگر مدت کی بے استعمالی سے چلنا بھول جاتا ہی اور بے دست و پا کی طرح چلنے پھرنے مین محتاج مدد رہتا ہی جہاز رانی کو

ایک عیب ہنر سمجھکر وے سراہتے ہین لیکن زود پا جانتے ہین کہتے ہین کہ اگر یہ لوگ ضروریات زندگی اپنے ملک مین رکھتے ہین تو ہمارے ملک مین کیا ڈھونڈھنے کو آتے ہین کیا جو چیزین حاجات طبیعت رفع کرتی ہین سو اُنکی حاجات رفع نہین کرسکتی فی الحقیقت جو حرص پوری کرنیکے لئے طوفان کو ہیچ سمجھتے ہین سو تباہی جہاز کے لایق ہین۔

ٹیلیمیکس نے ایڈوایم کا یہ بیان نہایت خوشی سے سُنا اور خوش ہوا کہ دنیا مین ایسے لوگ ابتک ہین جو قانون قدرت کی اطاعت کامل کرنے سے ایسے عاقل اور ایسے خوش ہین اور بولا کہ ان لوگون کے طریقے اُن طریقون سے کیسے مختلف ہین جو اُن لوگون مین جنھون نے عقل مین سب سے بڑھکر نام پایا ہی خوت اور ہوس سے داعی ہوتے ہین ہم اُن بیوقوفیون کے جنھون نے ہمکو خراب کر رکھا ہی ایسے عادی ہورہے ہین کہ اس سادگی کو اگرچہ جو درحقیقت جبلی ہی تو بھی جبلی نہین سمجھتے ہم اُن لوگونکے طریقونکو صاف ایجاد جانتے ہین اور وے ہمارے طریقونکو بے اصل خواب سمجھتے ہونگے ٭

ٹیلیمیکس
ایڈوایم

باب نہم

پھر بھی وینس کا ٹیلیمیکس پر غضبناک ہوکے جو پیٹر سے اُسکی تباہی چاہنا لیکن ایسا مقسوم نہونے سے اُس دیبی کا نیپٹیون سے اُسکو بچانا کہ نہ پہنچنے دینے کی جہان ایڈوایم اُسکو لیجاتا تھا صلاح کرنا اور ایک غافل نما دیوتا کا ایتھیماس ملاح کو رستہ بھلانے پر مقرر کرنا اور اُس ملاح کا اپنے آگے کی زمین کو ایتھاکہ سمجھکر جہاز کو تیز کرکے سیلینٹم کو لیجانا وہان ایڈوایس کا اپنے نئے شہر مین ٹیلیمیکس کے ساتھ مہربانی سے پیش آنا اور مینڈیوریہ والون سے ایک جنگ مین فتحیاب ہونے کے لئے جوپیٹر کے واسطے ایک قربانی کی تیاری کرنا اور پوجاری کا مقتولون کی انتڑیون سے استخارہ کرنا اور اُس سے کہنا کہ انجام نیک ہی مگر تو اپنی خوش نصیبی کے واسطے اپنے مہمانون کا ممنون ہوگا ٭

وینس ٹیلیمیکس
جوپیٹر
نیپٹون
ایتھاکا
ایڈوایم
ایتھیماس
ایتھاکا
سیلینٹم
ایڈوینیس
ٹیلیمیکس
مینڈیوریا
جوپیٹر

جب ٹیلیمیکس اور ایڈوایم اِس گفتگو مین مصروف ہو رہے تھے کہ خواب بھی بھول گئے تھے اور نہ جانتے تھے کہ آدھی رات گذر چکی ہی ایک ناساز اور دغاباز دیوتا نے اُنکو بھلا دیا جسکو اُنکا ملاح ایتھیمان بیفائدہ تلاش کر رہا تھا نپٹیون اگرچہ اہل فینیشیہ پر مہربان تھا لیکن ٹیلیمیکس کے اِس طوفان سے بچ جانے سے جسنے اُسکے جہاز کو کیلپسو کے جزیرے مین تباہ کیا تھا ناراض تھا اور وینس اُس جوان کی فتح سے زیادہ تر ناخوش تھی جو کیوپڈ کے تمام فریب اور طاقت پر غالب آیا تھا اُسکا کلیجہ حسرت وغیرت سے مضطرب تھا اور اُن مقامات مین نہین رہ سکتی تھی جہان ٹیلیمیکس نے اُسکی سلطنت کی حقارت کی تھی اِسلئے ستھیرا اور پیفاس اور ایڈیلیہ سے منہ پھیرکے اور اُس اطاعت کو جو جزیرہ سیپرس مین ہوتی ہی خیال مین نہ لاکے اولمپس کے قلۂ سنورہ پر چڑھی جہان دیوتا جوپیٹر کے تخت کے آس پاس مجتمع تھے اِس جگہ سے وے ستارون کو اپنے پانو کے تلے لڑھکتا ہوا دیکھتے تھے اور یہہ زمین چھوٹے سیاہ داغ سی اُنکے درمیان نظر آتی تھی اور یہہ وسیع دریا جنسے سب ولایتین علیحدہ ہو رہی ہین فقط پانی کے قطرون سے دکھائی دیتے تھے اور بڑے بڑے ملک اُنکے بیچ مین ریت کے چھوٹے دانہ سے بکھرے ہوئے معلوم ہوتے تھے اور یہہ بیشمار مخلوقات جو اُسکی سطح پر پھرتی ہین سو ایسی نظر آتی تھین جیسے آفتاب مین ذرے اور یہ طاقت ور لشکر چیونٹی کے دل سے نظر آتے تھے جو غلہ کے دانے یا گھاس کے پتے کیواسطے جھگڑتے ہین جو چیز آدمی کے خیال مین بہت ضروری ہی اُسپر دیوتا ہنستے ہین اور اُسکو بچون کا کھیل سمجھتے ہین اور جسکو ہم عظمت اور حشمت اور طاقت اور تدبیر کے نام سے پہچانتے ہین اُنکو وے ذلت اور جہالت سے بہتر نہین جانتے۔

اِس مہیب وعجیب بلندی پر جوپیٹر کا تخت جاودانی ہی اُسکی آنکھین ہر ایک کے دل کے مرکز مین پہنچکر ایک آن مین اُسکے تمام پیچدار مکانون کو دیکھتی ہین اُسکا تبسم سب مخلوقات کو فرحت و راحت بخشتا ہی لیکن اُسکے غضب سے صرف زمین ہی نہین آسمان بھی کانپتا ہی دیوتا اُسکے جلال سے جو اُسکے گرد چھا رہا ہی چُندھیا جاتے ہین اور اُسکے تخت کے پاس نہین جا سکتے مگر غیرت اور دہشت سے۔

اُسوقت آسمانی دیوتا اُسکے گرد حاضر تھے اور وینس اپنے حُسن کی تمام رونق کے ساتھ جسکا وہ خود ایک مخرج ہی اُسکے آگے حاضر آئی اُسکا لباس جیسے پروا ہی سے اُسکے بدن پر تھا اُن سب رنگون سے چمک مین بڑھکر تھا جنسے آئیرس جب ڈرے ہوئے آدمیون سے اقرار کرتی ہی کہ اب آندھی

دیلیمیکس ایڈوایم

جوپیٹر کا

جونو پیلس منروا ڈیانا وینس مارس مرکیوری اپولو ولکن سیریس

دیلیمیکس

سیتھیرا، پیفاس، ایڈیلیس، سمرس

جوپیٹر

چینس

ایرس

آخر ہوگی اور آسایش اور آفتاب کی تابش بحال ہوگی تب سیاہی بایل بادلون کے درمیان خود
کو آراستہ کرتی ہی اور اُسکی کمر سے وہ کراماتی کمر بند بندھا ہوا تھا جو شوق کو ترغیب دینے والی ہر ایک
خوبی سے آراستہ تھا اُسکے بال بے پروا نہ پیچھے موبان زری سے بندھے ہوئے تھے دیوتا اُسکے حسن سے
متحیر ہوئے گویا اُسکو پہلے کبھی نہین دیکھا تھا اور اُنکی آنکھین اُسکے نور سے ایسی چندھیا گئین جیسے لمبی رات
کے بعد یکایک آفتاب کی چمک سے آدمیونکی چندھیا جاتی ہین وے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے
لیکن آنکھین اُسی پر لگی ہوئی تھین مگر اُنھون نے دیکھا کہ وہ روتی تھی اور رنج کی صورت بن رہی تھی

اس عرصہ مین وہ سبک اور ملایم حرکت سے جوپیٹر کے تخت کیطرف بڑھی شل پرواز اُس پرندے جوپیٹر
کے جو ہوا کے میدان مین بے روک اُڑتا ہوا جاتا ہی اُس دیوتا نے تبسم اخلاق فادرانہ سے اُسکا استقبال
کیا اور اپنی نشستگاہ سے اُٹھکر اُسکو گلے لگایا اور کہا اے میری عزیز بیٹی تجھے کیا تکلیف ہی مین بے پروائی
سے تیرے اشک نہین دیکھ سکتا ہون مت ڈر جو تیرے دل مین ہی سب ظاہر کر تو میری شفیقانہ محبت سے
واقف ہی کہ ہر وقت تیرے مطلب برلانے کو مستعد ہون۔

اس دیوی نے ایک شیرین اور ملایم لیکن مرکی ہوئی آواز سے کہا اے دیوتاؤن اور آدمیون کے
بزرگ کیا تو جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہین ہی میری تکلیف کے سبب سے ناواقف ہی تو واُس بزرگ
شہر کو جو میری حکومت مین ہی بیخ و بنیاد سے برباد کرنے اور پیرس سے اپنی خوبصورتی کو میری
خوبصورتی سے کم ماننے کے واسطے انتقام لینے پر بھی قانع نہوکر یولیسیز کے بیٹے کو جسکے ظالمانہ فریب سے
ٹرائے کا شہر تباہ ہوا ہی ہر ایک ملک اور ہر ایک دریا سے بچاکر سلامت لیجاتی ہی تو واب ٹیلیمیکس کے
ہمراہ ہی اور یہی سبب ہی کہ اُسکی جگہہ اِن دیوتاؤن مین خالی ہی جو جوپیٹر کے تخت کے گرد رہتے ہین وہ
اُس مغرور جوان فانی کو سپارٹس مین لیگئی صرف اسلئے کہ وہ میری ہتک کرے اُسنے میری طاقت کی
حقارت کی اور میری محراب پر خوشبو جلانے سے نفرت اور اُن ضیافتون مین جو میری تعظیم کے واسطے
کیجاتی ہین نافرانہ شریک نہوا اور اپنے دلکو ہر ایک خوشی سے جو مین دیتی ہون روکا نیپچیون نے میری
درخواست پر ہواؤن اور لہرون کو اُسکے برخلاف آمادہ کیا مگر کچھہ کام نہ آیا ایک عجیب طوفان سے کیلپسو
کے جزیرے پر اُسکے جہازنے تباہی سہی لیکن وہان خود کیوپڈ پر بھی وہ غالب رہا جسکو مینے اُسکا سخت
دل ملایم کرنے کو بھیجا تھا نہ کیلپسو کے اور نہ اُسکی پریون کے شباب و حسن اور نہ کیوپڈ کے دلدوز تیر نہ مزدا کی

جوپیٹر

مینرو

پیرس

یولیسیز

ٹرائے، مینرو
ٹیلیمیکس

جوپیٹر

سپارٹس

نیپچیون

کیلپسو

کیوپڈ

کیلپسو
کیوپڈ، مینرو

تدبیرونکی مغلوبی کرسکے وہ اُسکو اُس جزیرے سے نکال لیگئی ایک امرونے مجھپر فتح پائی ہی اور مین حیران ہون۔

جوپیٹر مِنروا، ٹیلیمیکس — جوپیٹر نے جو اُسکو غم سے تسلی دیا چاہتا تھا کہا ای بیٹی یہہ درست ہی کہ منروا ٹیلیمیکس کے سینے کو تیرے بیٹے کے تیرون سے بچاتی ہی اور اُسکے واسطے ایسی بزرگی چاہتی ہی جسکا آجتک کوئی نوجوان مستحق نہین ہوا مین اِس بات سے خوش نہین ہون کہ اُسنے تیری محرابونکی ہتک کی لیکن مین اُسکو تیری طاقت کا مطیع نہین کرسکتا مگر تیری خاطر سے منظور کرتا ہون کہ ابھی وہ بحر و بر مین آوارہ پھریگا اور اپنے ملک سے دور رہیگا اور آفت و شامت مین گرفتار ہوگا لیکن ابھی اُسکا نصیب نہین ہی کہ مرے اور اُسکی نیکی اُن خوشیون مین ڈوبے جو تو دیتی ہی پس ای میری لڑکی اپنے دل کو تسلی دے اور یاد رکھہ کہ کیسے کیسے بہادرون اور دیوتاؤن پر تیرا حکم چلتا ہی اور قناعت کر۔

جب اُس نے یہہ کہا تب شفقت آمیز تبسم ظاہر ہوسکنے والی عذوبت و عظمت کے ساتھہ اُسکی صورت سے عیان ہوا اور ایک محبت نما نور بجلی سے زیادہ تر روشن اُسکی آنکھون مین چمکا اُسنے اُس دیبی کا محبت سے بوسہ لیا اور وہ پھاڑ فرحت بخش خوشبوؤن سے معطر ہوا آسمانون کے بادشاہ کی ایسی مہربانی وینس کے دل مین بے اثر کے نرہی اُسکا چہرہ فرحت کے ظہور جانفزا سے منور ہوا اور اُسنے حیا اور پریشانی چھپانے کو چہرے پر گھونگھٹ مارلیا الہامی مجلس اعلےٰ نے جوپیٹر کے کلام کو سراہا اور وینس بلا توقف زیادہ نیپٹیون کی تلاش کو گئی تاکہ ٹیلیمیکس سے انتقام لینے کے واسطے اُس سے نئی تدبیر کرائے۔

جو کچھہ جوپیٹر نے کہا تھا اُسنے وہ سب نیپٹیون سے بیان کیا اُس نے کہا مین پہلے سے قسمت کے احکام تبدیل ناپذیر سے واقف ہون اگرچہ ٹیلیمیکس کو دریا مین ڈبا نہین سکتے تاہم کوئی بات ایسی فراموش نکرین جس سے وہ زیادہ تکلیف پائے اور اُسکو ایتھاکہ کے پہنچنے مین دیر لگے مین فینیشیائی جہاز کو جسپر وہ سوار ہی تباہ نہین کیا چاہتا کیونکہ مین اہل فینیشیہ کو عزیز رکھتا ہون وے خاص میرے آدمی ہین اور بہ نسبت دوسرونکے زمین پر میری حکومت کی زیادہ تعظیم کرتے ہین اُنھون نے دریا کو اجتماع عام کا مملکہ کردیا ہی جسے دور دور کے ممالک متصل ہوگئے ہین اُنکی قربانیان میری محرابون پر ہمیشہ دھوان اُٹھاتی ہین وے مستقلانہ منصف اور صاحب تجارت ہین اور سب قومون مین راحت اور کثرت معیشت کے باعث ہین اسلئے مین اُنکے ایک جہاز کو بھی تباہ نہین ہونے دونگا لیکن ایسا کرونگا کہ اُنکا ملاح رستہ بھول جائیگا اور ٹیلیمیکس اپنے

جوپیٹر، ٹیلیمیکس

ونس

جوپیٹر، ونس

ٹیلیمیکس

جوپیٹر، نیپٹون

ٹیلیمیکس

ایتھاکا، فینیشیائی

فینیشیا

ٹیلیمیکس

بندر مقصود یعنی ایتھاکہ کو چھوڑ کر دوسری طرف جائیگا وینس نے اِس تدبیر سے خوش ہو کے اپنے تبسم بداندیشانہ سے خوشی ظاہر کی اور اپنے آسمانی رتھہ کے تیز پہیون کو ایڈیلیہ کے بہار دار میدانون پر پھرایا جہان خوبی اور بازی اور تبسم نے اُسکی واپسی سے تازگی پائی اور وے اُسکے گرد اُن پھولون پر جلوہ نما ہوئے جو اُس ملک فرح افزا مین زمین کو مختلف خوبی سے آراستہ کرتے ہین اور ہوا کو خوشبوؤن سے بھرتے ہین نیپٹیون نے ایک کو اُن دیوتاؤن مین سے بھیجا جو اُن خیالات پر حکومت رکھتے ہین جو ہر طرح خوابون کے برابر ہین سوا اِسکے کہ خواب سوتے ہوؤن پر عمل کرتے ہین اور یہ جاگتے ہوؤن پر اِس کینہ ور دیوتا نے ایک جماعت اُن پر دار خیالون کی ساتھہ لیکر جو ہمیشہ اُسکے گرد اُڑتے رہتے ہین ایک طرح کا دلفریب اور جادو آمیز عرق ایتھیماس ملاح کی آنکھون پر چھڑکا جو ستارونکے راستے کو اور ایتھاکہ کے کنارے کو غور سے دیکھہ رہا تھا جسکے ٹیلے بہت دور نہین معلوم ہوتے تھے اِسوقت سے ایتھیماس کی آنکھون نے اپنے کام کے ساتھہ وفاداری نکی اور اُسکو ایک دوسرا آسمان اور دوسری زمین دکھائی ستارے ایسے معلوم ہوئے گویا اُنکا راستہ اُلٹ گیا تھا اور لمپس نئے قاعدے سے چلتا معلوم ہوتا تھا اور زمین نے اپنی جاے قرار چھوڑ دی تھی ایک خیالی ایتھاکہ اُسکے آگے پیدا ہوا حالانکہ وہ اُس اصل ملک سے جہاز کو دوسری طرف چلا رہا تھا اور جیسے آگے بڑھتا تھا اُسکے آگے نظر فریب کنارے بھاگتے جاتے تھے وہ دیکھتا تھا کہ مین اُن تک نہین پہنچتا اور متعجب ہوتا تھا تو بھی کبھی وہ خیال کرتا تھا کہ مین اُس بندر کے لوگونکی آواز سنتا ہون اور اُن حکمون کے مطابق جو اُسنے پائے تھے ٹیلیمیکس کو ایک چھوٹے جزیرے کے کنارے پر جو ایتھاکہ کے قریب تھا اُتارنے کی تیاری کیا چاہتا تھا کہ اُسکی واپسی پینیلوپ کے امیدوارون سے پوشیدہ رہے جو اُسکی ہلاکت پر متفق تھے اور کبھی خود کو اُن چٹانون سے خطرے مین دیکھتا تھا جو اُس کنارے کے آس پاس تھے اور سوچتا تھا کہ اُن لہرون کا بھیانک شور سنتا ہون جو اُنسے ٹکراتی ہین اور تب وہ زمین اُسکی آنکھون سے پھر دور ہو جاتی تھی اور پہاڑ صرف ایسے بادلون سے نظر آتے تھے جو کبھی کبھی وقت غروب آفتاب اُفق کو چھپاتے ہین۔

اسطرح ایتھیماس متعجب اور متحیر تھا اور اُس دیوتا کے جس اثر نے اُسکی آنکھون مین دھوکہ دیا تھا اُسنے اُسکے دل مین ایک دہشت پیدا کی جو تب تک اُسکو کبھی نہین معلوم ہوئی تھی کبھی سوچتا تھا کہ مین جاگتا ہون یا جو کچھہ دیکھتا ہون صرف ایک خواب یا خیال ہی اِس عرصہ مین نیپٹیون نے مشرقی ہوا کو

नरथाका चीनस
भरहेनिया
नैप्च्यून
ऐथेमास
भरथाका
ऐथेमास
सोलिम्पस
भरथाका
टेलीमेकस भरथाका
पैनीलोप
ऐथेमास
नैप्च्यून

ہیسپیریا
ہیسپیریا

چلنے کا حکم دیا کہ اُس جہاز کو ہیسپیریہ کے ساحل پر لیجائے اور اُس ہوا نے اِس سختی سے اُسکے حکم کی اطاعت کی کہ فوراً ہیسپیریہ کا کنارہ اُنکے آگے آگیا۔

صبح نے پہلے سے دن نکلنے کی اطلاع دی تھی اور ستارے آفتاب کی شعاع سے رشک و دہشت کھاکے اپنی بجھتی ہوئی روشنی کو چھپانے کے واسطے دریا کے سینے مین جا چھپے تھے ملاح یکایک پکارا کہ مجھے یقین ہی کہ ہمارا بند ریعنی جزیرۂ ایتھاکہ ہمارے آگے ہی بلکہ ہم اُسکے ساحل سے آگے ہین پس ای ٹیلیمیکس خوش ہو کیونکہ ایک گھنٹے کے اندر تو پھر پینیلوپ کے گلے لگیگا اور شاید پھر یولیسز کو تخت پر دیکھے گا۔

بندرگاہ
ٹیلیمیکس
پینیلوپ
یولیسز
ٹیلیمیکس

اِس آواز سے ٹیلیمیکس جو اُسوقت گہرے خواب مین تھا جاگا اور چونکا اور بیقرار ہوکے پتوار کی طرف دوڑا اور ملاح سے ہم آغوش ہوا اُسی وقت اپنی آنکھین جو ابتک کم کھلی تھین کھولکے اِس پاس کے ساحل کو دیکھا تو دفعۃً ناامیدی اور حیرانی سے متحیر ہوا کیونکہ اِس ساحل مین اُسنے اپنے ملک کی کچھ شباہت نہ پائی اُسنے کہا افسوس ہم کہان آئے یہہ ایتھاکہ وہ عزیز جزیرہ نہین ہی جسکو مین تلاش کرتا ہون بیشک تو بھولا ہی اور میرے ملک سے بخوبی واقف نہین ہی جو تیرے ملک سے بہت دور ہی ایتھیماس نے جواب دیا کہ نہین مین بھولا نہین ہون یہہ وہی ساحل ہی مین اِس بندر پر اتنی بار آیا ہون کہ اِسکی ہر ایک چٹان سے واقف ہون اور جتنا اِس سے اُتنا ٹیر سے واقف نہین ہون دیکھہ وہ پہاڑ جو اُس کنارے سے چلا ہی اور وہ چٹان جو بیچ سی اُٹھہ رہی ہی تو اِن دوسرے پہاڑون اور چٹانون کو نہین دیکھتا ہی جو اوپر سے اُٹھے ہوئے دریا کو اپنے گرنے سے ڈرا رہے ہین اور اُن لہرونکی آواز نہین سُنتا ہی جو اُنکے پانو سے ٹکرا رہی ہین یہہ نیروا کا مندر ہی جسکا سر بادلون سے لگا ہوا نظر آتا ہی اور وہ یولیسز کا قلعہ اور محل ہی

بندرگاہ
ٹیلیمیکس
بندرگاہ
ٹیلیمیکس
ریتھ ماس
ٹیلیمیکس
بندرگاہ
ہیلینڈم
بندرگاہ
کیٹ ہیسپیریا

ٹیلیمیکس نے جواب دیا کہ ابھی تک تو بھولا ہوا ہی مین دیکھتا ہون کہ یہہ کنارہ بیشک اونچا ہی لیکن ہموار اور شکستہ ہی مین ایک شہر دیکھتا ہون لیکن وہ ایتھاکہ نہین ہی اسطرح ای دیوتا تو تم آدمیونکے ساتھہ کھیلتے ہو

جب ٹیلیمیکس یون کہہ رہا تھا ایتھیماس کی آنکھین کھلین وہ اثر دور ہوا وہ کنارہ دیکھا جیسا تھا اور اپنی بھول قبول کی اور کہا ای ٹیلیمیکس مین مانتا ہون کہ کسی ناموافق دیوتا نے میری نظر کو دھوکہ دیا مین نے سوچا کہ مین ایتھاکہ کا کنارہ دیکھتا ہون جسکا پورا نقشہ میرے آگے ہی لیکن اب وہ شکل خواب جاتا رہا اب مین دیکھتا ہون کہ یہہ ایک دوسرا شہر ہی اور جانتا ہون کہ اسکا نام سیلینٹم ہی جسکو ایندومنیس جو کریٹ سے بھاگا ہی بسیپریہ مین آباد کرتا ہی اور اسکی اُٹھتی ہوئی دیوارین ابتک ناتمام ہین اور یہہ بندرگاہ

جسکا کوٹ اب تک پورا نہین کھنچا۔

جب ایتھیماس اُن مختلف کامون کا جو اِس نوآباد شہر مین ہو رہے تھے بیان کرتا تھا اور ٹیلیمیکس اپنی کمبختی پر روتا تھا تب جو ہوا نیپٹیون نے چلائی تھی سو اُنکو بھرے ہوئے بادبانون کے ساتھ اُس راستے پر لیگئی جہان اُنھون نے خود کو پناہ مین اور اُس نئے بندر کے نزدیک دیکھا۔

مینٹر جو نیپٹیون کی عداوت سے ناواقف تھا نہ وینس کے ظالمانہ فریبون سے ایتھیماس کی بھول پر صرف مسکرایا جب وے سلامت سے راستے پر پہنچے تب اُسنے ٹیلیمیکس کو کہا کہ جو پیڑ تجھکو آزماتا ہی لیکن وہ تجھے مرنے نہین دیگا وہ تجھکو اسلئے آزماتا ہی کہ تیرے آگے بزرگی کے دروازے کھولے ہر کیولیز کی محنتون کو یاد کر اور اپنے باپ کی تحصیلات کو ہمیشہ اپنے دل مین حاضر رکھ جو تکلیف نہین اُٹھاتا ہی سو بزرگی و جانی نہین پاتا ہی تجھے چاہئے کہ صبر و استقلال سے بدنصیبی کو تھکائے جو تیرے پیچھے لگ رہی ہی اور یقین رکھہ کہ تجھکو نیپٹیون کی ناخوشی سے اتنا خطرہ نہین ہی جتنا کیلپسو کی خاطرداری سے تھا لیکن اِس بندر پر چلنے مین کیون توقف ہی یہان کے لوگ اپنے دوست ہین کیونکہ یے یونان کے رہنے والے ہین اور ایڈومینیس نصیب کی بدسلوکیان سہ چکا ہی سو ضرور ہماری تکلیف پر طبیعۃً رحم لائیگا پس وے فوراً ٹیلیمیکس کے بندر مین داخل ہوئے جہان فنیشیہ والون کو بے اشتباہ آنے دیتے تھے کیونکہ وے زمین پر ہر ایک قوم سے صلح اور تجارت رکھتے ہین۔

ٹیلیمیکس نے اُس تعمیر ہوتے ہوئے شہر کو تعجبانہ دیکھا جیسے ایک نیا پودا جو شبنم سے سیرابی پاتا ہی اور صبح کے آفتاب سے نازگی قدرتی تاثیر سے بڑھتا ہی شگوفہ لاتا ہی پتے پھیلاتا ہی اور ہزار ہا رنگ کے خوشبو پھول پھیلاتا ہی اور ہر لحظہ کچھ زیادہ خوبی دکھاتا ہی ویسا سیراب دریا کے کنارون پر ایڈومینیس کا یہ نیا شہر تھا وہ ہر ساعت زیادہ تر بزرگی مین بڑھتا تھا اور جو مسافر دریا کی راہ سے آسمین آتے تھے اُنکو دور سے نظر آتا تھا عمارت زیبا ایسی بلند تھین جو بادلون سے باتین کرتی تھین تمام کنارہ کاریگرون کی آوازون اور ہتوڑون کی چوٹون سے گونج رہا تھا اور بڑے بڑے پتھر ہوا مین چرخیون پر لٹک رہے تھے صبح ہوتے ہی نوکر اپنے افسرون کے ساتھ اپنے اپنے کام مین مصروف ہوتے تھے اور ایڈومینیس خود اپنے حکم دینے کو حاضر رہتا تھا سب کام ایسی پھرتی سے چلتے تھے جو اعتبار نہین کرسکتے۔

جب فنیشیہ کا جہاز کنارے پر آیا تو کریٹ والون نے ٹیلیمیکس اور مینٹر کا دوستی مخلصانہ کے تمام

ایتھیماس ٹیلیمیکس

نیپٹون

مینٹر، نیپٹون، مینس، ایڈومینس

ٹیلیمیکس، نیپٹون

ہرکیولیز

کیلپسو

ایڈومینیس

کیلیپسو

فنیشیا

ٹیلیمیکس

ایڈومینیس

فنیشیا، کریٹ، ٹیلیمیکس، مینٹر

اظہار کے ساتھ استقبال کیا اور فوراً ایڈ ومینیس کو خبر دی کہ یولیسیز کا بیٹا تیری حدود مین آیا ہی اُسنے
کہا کیا اُس یولیسیز کا بیٹا ہی جو میرا عزیز دوست ہی اور کیا اُس یولیسیز کا بیٹا جو شجاع بھی ہی اور دانا بھی اور
صرف جسکی صلاح سے ٹرائے کی بربادی کامل ہوئی تھی اُسکو یہان لاؤ تاکہ مین اُسے یقین کراؤن کہ مین
اُسکے باپ کو کسقدر چاہتا ہون تب ٹیلیمیکس کو اُسکے روبرو لائے اُسنے اپنا نام بتایا اور حقوق مہمانداری
کا دعوی کیا۔

ایڈ ومینیس نے شفیقانہ تبسم سے اُسکی پیشوائی کی اور کہا مین یقین کرتا ہون کہ تو یولیسیز کا بیٹا
ہی اگر تیرا نام نہ سنتا تو بھی مین پہچان لیتا مین تیری آنکھون مین تیرے باپ کی بصارت اور جسارت دیکھتا
ہون تیری اول گفتگو مین ویسی ملایمی اور مستقلی پائی جاتی ہین جیسی اُسمین تھین جو اتنی مختلف درستی
اور اتنی چستی رکھتی تھین تو اُسکی سی ہوشیارانہ دوربینی اور آسودگانہ بیفکری اور شیرینی اور سادہ
اور پُر اثر فصاحت رکھتا ہی جو دلکو بیشتر اپنی حفاظت کرنے سے تسخیر کرتی ہی فی الحقیقت تو یولیسیز کا بیٹا ہی
اور اب سے آیندہ ویسا ہی میرا ہی اب مجھ سے بیان کر کہ کونسا کام تجھکو اِس ساحل پر لایا ہی کیا تو اپنے
باپ کو تلاش کرتا ہی افسوس مین تیرے باپ کی کچھ خبر تجھ سے نہین کہہ سکتا بدبختی نے اُسکا اور میرا برابر
یکسان پیچھا کیا ہی وہ اپنے ملک کو ابتک نہین لوٹا اور مین بھی دیوتاؤن کی ناخوشی کا شکار بنا ہون اُسنے
مینٹر پر غور سے نظر کی اور جانا کہ مین اِسکو پہچانتا ہون اگرچہ اِسکا نام یاد نہین رکھ سکا۔

اس عرصہ مین ٹیلیمیکس آنکھون مین اشک بھر لایا اور بولا اے بادشاہ مجھے میرے افسوس کیواسطے
معاف فرما جو مین چھپا نہین سکتا فی الواقع مجھے واجب ہی کہ تیرے حضور مین افسوس ظاہر نہ کرون بلکہ خوشی
ظاہر کرون اور تیری مہربانی کے واسطے شکریہ تاہم جو تاسف تو یولیسیز کے واسطے ظاہر کرتا ہی سو مجھکو میرے
باپ کے نقصان کی مصیبت سے زیادہ متاثر کرتا ہی مین اُسکو پہلے سے دریا کے تمام جزیرون مین تلاش
کر چکا ہون لیکن دیوتاؤن کی ناخوشی ایسی ہی کہ نہ اُسکو دیکھنے پاتا ہون نہ اُسکی کچھ خبر سُننے نہین معلوم
کہ دریا نے اُسکو ہمیشہ کیواسطے اپنے اندر چھپا لیا ہی یا کیا اور نہ اتفاقاً کہ کوہ اِس جا سکتا ہون جہان ہیلیوپ
اپنے امیدوارون سے آزادی پانے کے واسطے بیقرار و مضطرب ہو رہی ہی مجھکو تجھ سے کریٹ مین ملاقات
کی امید تھی سو وہان مینے صرف تیری مصیبت کی داستان سُنی اور تب مجھکو نیسپیر یہ کے کنارے پر پہنچنے
کا خیال نتھا جہان تو نے نئی بادشاہت کی بنا ڈالی ہی لیکن نصیبنے جو آدمی کے ساتھ بازی کرتا ہی اور

ایڈومینیس
یولیسیز
یولیسیز
یولیسیز
ٹرائے
ٹیلیمیکس

ایڈومینیس
یولیسیز

یولیسیز

مینٹر

ٹیلیمیکس

یولیسیز

ایڈیاکا
پیلوپ
کریٹ
ہیسپیریا

مجھکو میرے ملک سے دور ملک مین آوارہ رکھتا ہی آخر کو تیرے اِس کنارے پر لاڈالا یہہ ایک مصیبت ہی جسکو مین دوسری مصیبتون سے کم جانتا ہون کیونکہ اگرچہ مین اِتھاکہ سے دور آیا ہون لیکن ایڈومینیوس کے پاس پہنچا ہون جو آدمیون مین سب سے زیادہ فیاض ہی۔

ایڈومینیوس ٹیلیمکس کو گلے لگاکر بڑی محبت سے اپنے محل مین لیگیا اور وہان اُس سے پوچھنے لگا کہ وہ واجب التعظیم پیر کون ہی جو تیرے ساتھہ آیا ہی مین سوچتا ہون کہ مین نے اُسکو آگے کہین دیکھا ہی ٹیلیمکس نے کہا کہ وہ مینٹر ہی تو لیسز کا دوست جسکی حفاظت مین اُسنے مجھکو طفلی سے چھوڑا ہی اور مین جسکی مہربانیون کا ایسا ممنون ہون کہ ظاہر نہین کرسکتا۔

ایڈومینیوس نے فوراً مینٹر کیطرف بڑھکے اُس سے ہاتھہ ملایا اور کہا کہ مین اور تو کہین آگے ملاقی ہوئے ہین تجھکو یاد ہی وہ سفر جو تونے کریٹ کو کیا تھا اور وہ نیک صلاح جو مجھکو وہان دی تھی تب مجھپر جوش جوانی اور شوق فریب آمیز شادمانی غالب تھا حاضر ورستھا کہ جو بینے عقل سے نہین سیکھا سو مصیبت سے سیکھون اچھا ہوتا کہ مین تیری صلاح پر چلتا لیکن مجھکو تعجب ہی کہ اتنے برسون نے تیری صورت پر اتنا تھوڑا فرق پیدا کیا ہی کہ تیرے چہرے پر ویسی ہی تازگی پائی جاتی ہی اور تیرا قامت ویسا ہی درست ہی اور تیری طاقت ویسی ہی بے کم وکاست سوا اسکے مین کچھہ فرق نہین پاتا کہ تیرے سر کے بالون مین کسی قدر سفیدی آگئی ہی۔

مینٹر نے جواب دیا کہ اگر خوشامد کیا چاہون تو مین بھی ایسا ہی کہہ سکتا ہون کہ تو بھی جوانی کی ویسی ہی شگفتگی رکھتا ہی جو ٹرائے کے محاصرے سے پہلے تیری صورت پر عیان تھی لیکن تجھے خوش کرنیکی ایسی خوشی سے خود کو مانع ہوتا ہون اور راستی کو ناخوش کرنا نہین چاہتا فی الحقیقت تیری عاقلانہ گفتگو سے دریافت ہوتا ہی کہ تو خوشامد سے خوش نہین ہوگا اور جانتا ہون کہ جو صاف کہتا ہی اُسکو ایڈومینیوس سے کچھہ زیان نہین ہی اسلیے کہتا ہون کہ فی الواقع تیری صورت مین اتنا تبدل آگیا ہی کہ مین تجھکو نہین پہچان سکتا لیکن مین ناواقف نہین ہون کہ تو مصیبت کے ہاتھہ مین مبتلا رہا ہی مگر اتنی تکلیفون سے تو فائدہ یاب ہوا ہی کیونکہ تونے اُنسے عقل سیکھی ہی اور جو جُھرّیان وقت سے تیرے چہرے پر پڑ رہی ہین اگر تو اس عرصے مین زمین سینہ مین درخت نیکی لگاتا رہا ہی تو ذرا افسوس نہین چاہیئے سوا اسکے یہہ بھی خیال کرنا چاہیئے کہ دوسرے آدمیونکی نسبت باوشاہ جلد تھک جاتے ہین کیونکہ مصیبت مین تردد دل اور

ایڈومینیوس

ایڈومینیوس ٹیلیمکس

ٹیلیمکس
مینٹر
یولیسز

ایڈومینیوس
مینٹر

کریٹ

مینٹر

ٹرائے

ایڈومینیوس

طاقت جسم پیری سے پہلے ضعف پیری لاتے ہین اور عافیت مین عیاشانہ زندگی کی زیادتیان بدنی محنت اور ذہنی فکرت سے زیادہ تر ستاتی ہین کوئی چیز تندرستی کے واسطے نامعتدل فرحت سے زیادہ مضر نہین ہی اور اسلیے بادشاہ کیا وقت صلح اور کیا وقت جنگ ایسی فرحت اور تکلیف پاتے ہین کہ پیری اپنے وقت سے پہلے آجاتی ہی متقیانہ اور معتدلانہ اور سادگانہ زندگی زیادہ رہتی ہی جو اتفاقی واشتیاقی بیقراریون سے آزاد ہوتی ہی اور محنت اور راحت مین برابر انتظام پاتی ہی عاقلون کو اگر یہہ احتیاط محافظ نہین ہوتا تو برکات جوانی بسہولت زمانی اُنکے پاس سے اُڑجانے کو تیار رہتی ہین۔

ہرڈومیکیوس مینٹر

اَئیڈومینیس جو مینٹر کی اُس نصیحت کو خوشی کے ساتھہ سُنتا رہا تھا اگر اُسکو اِس قربانی کی یاد نہین دلاتے جو وہ جوپیٹر کے واسطے کیا چاہتا تھا تو اِس عمدہ خوشی کی تحصیل مین زیادہ تر مشغول رہتا ٹیلیمیکس اور مینٹر اُسکے ساتھہ مندر مین گئے بہت سے آدمی ہمراہ تھے جو ان دو اجنبیو نکو بڑے شوق اور تعجب سے دیکھتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ آدمی ایک دوسرے سے نہایت مختلف ہین چھوٹا کچھہ ایسی بات چست و دلپسند رکھتا ہی جسکا اظہار مشکل ہی جملہ خوبیان جوانی اور حسن کی اُسکے تمام بدن پر آشکار ہین تاہم وہ کسیطرح کی ملائمت زنانہ نہین رکھتا اگرچہ خنکشکی نوجوانی بخنکی جوانی پر نہین آئی تاہم توانا و تناور اور محنت کا عادی معلوم ہوتا ہی اور دوسرے نے اگرچہ عمر مین بہت زیادہ ہی تاہم وقت سے کچھہ نقصان نہین پایا ہی بادی النظر مین اُسکی عام صورت کم ایرانہ ہی لیکن غور سے دیکھنے پر ہم اُسکی ناساختہ سادگی مین عقل و نیکی کے استوار آثار دیکھتے ہین ایسی ناموسومہ بزرگی کے ساتھہ کہ دفعۃً تعظیم و تعجب پیدا کرتی ہی جب دیوتا زمین پر آتے ہین تب اُنھون نے بیشک ایسے ہی اجنبیون اور مسافرون کی سی صورتین اختیار کی ہین۔

جوپیٹر ہرڈومیکیوس

اِس اثنا مین ہم جوپیٹر کے مندر مین داخل ہوئے جسکو اَئیڈومینیس نے جو اُس دیوتا کی نسل مین تھا بڑی شان و شوکت سے سجایا تھا اُسکی چارون طرف مختلف قسم کے سنگ مرمر کے ستونونکی دُہری قطار تھی اُنکے اوپر کے حصے چاندی کے تھے تمام عمارت سنگ مرمر سے منڈھی تھی اور چارون طرف تصویرین بنی تھین کھدائوٹ مین جوپیٹر کا بیل کیصورت ہونا اور اُسکا یورپہ کو بھگانا جسکو وہ صورت عاریتی مین چھپائے لہرون مین ہوکر جو اُسکے مطیع تھین کریٹ کو لیگیا تھا اور مینیاس کا پیدا ہونا اور اُسکی جوانی کا حال اور اپنی کبرسنی مین اُن قوانین کا جاری کرنا جو اُسکے ملک کی بہتری کی پایداری کے باعث متصور ہین دکھایا تھا

جوپیٹر یورپہ کریٹ مینیاس

ٹیلیمیکس نے ٹرائے کے محاصرے کی خاص تصویرات واقعات وہان کندہ دیکھین جنہین اَئیڈومینیس نے بڑی بہادری

ٹیلیمیکس ٹرائے ہرڈومیکیوس

شہرت حاصل کی تھی اِن واقعات مین ٹیلیمکس نے اپنے باپ کو تلاش کیا اور رتھ کے گھوڑے پکڑتے ہوئے جسکو ڈیومیڈیز نے اُسیوقت مقتول کیا تھا اور ایکیلیز کی زرہ کے واسطے ایجاکس کے ساتھ یونانی بادشاہون کے آگے لڑتے ہوئے اور ٹراے کو اُسکے باشندون کے خون مین ڈبونے کے لئے اُس مہلک گھوڑے پر سے اُترتے ہوئے دیکھا اِن حالتون سے ٹیلیمکس نے اپنے باپ کو پہچانا کیونکہ اُسنے اکثر اُسکے بے حالات سُنے تھے اُس سے مینٹر نے کہے تھے جب اُنکو سوچا تو اُسکے دل مین ایک جوش پیدا ہوا آنکھون مین اشک بھر آئے رنگ بدلا چہرہ غمگین ہوا اُسنے اپنی پریشانی چھپانے کو منہ پھیر لیا مگر بادشاہ نے دیکھ لیا اَیڈومینیس نے کہا اِس بات سے مت شرماکہ ہم سمجھے تیرے باپ کی بزرگی اور مصیبت سے متاثر دیکھین۔

لوگ اب جوق جوق اُسکے وسیع صحن مین جمع ہوئے جو اُن ستونون کی دُہری قطار سے بنا تھا جو اُس عمارت کے گرد تھے انمین دو جماعتین لڑکون اور لڑکیونکی تھین جو اُس دیوتا کے سمجھن گاتے تھے جسکے اختیار مین رعد ہاے آسمانی رہتے ہین وے اپنی خوبصورتی کے واسطے منتخب تھے اور لمبے لمبے بال رکھتے تھے جو زلفونکی طرح شانون پر لٹکتے تھے بدن پر سفید پوشاک سر پر گلاب کے تاج پہنے تھے خوشبوؤن مین ڈوبے ہے تھے اَیڈومینیس نے سنوبیل جوپیٹر کو اُس لڑائی مین فتح پانے کے لئے قربانی چڑھائے جو وہ گردونواح کے رئیسون کے ساتھ کیا چاہتا تھا اور مقتولون کا خون ہر طرف سے دھوان بنکر اُڑنے لگا اور اُسکو سونے اور چاندی کے بڑے بڑے برتنون مین لیتے تھے۔

تھیوفینیز جو اُس مندر کا پوجاری اور عمر مین واجب التعظیم اور اُس دیوتا کا پیارا تھا اِس کام مین اپنا سر سُرخ جامہ کے دامن سے ڈھانپ کر مقتولون کی تڑپتی ہوئی انتڑیان دیکھنے کو گیا اور ایک تپائی پر چڑھا اور پکارا اَی دیوتاؤ یے اجنبی کون ہین جنکو تم ہمارے یہان لائے ہو اِنکے بغیر یہ لڑائی جو ہم کیا چاہتے ہین مہلک ہوتی اور سیلینٹم اپنی بنیاد سے اُٹھتے اُٹھتے تباہ ہوتا مین دیکھتا ہون کہ یہ جوان بہادر ہی اور عقل اِسکی رہنما آدمزاد کو اسقدر ربیان کی اجازت ہی۔

جب وہ بولتا تھا اُسکی نگاہین وحشیانہ اور آنکھین آتشین ہوجاتی تھین اور جو چیزین اُسکے روبرو تھین اُنکو چھوڑکے دوسری چیزون کو دیکھتا تھا اُسکا چہرہ لال اور بال کھڑے ہوجاتے تھے مُنہ سے جھاگ نکلتے تھے اور بازو جو وہ اوپر کو اُٹھاتا تھا بحرکت رہجاتے تھے اور اُسکی تمام قوی قدرتی تاثیر سے متاثر معلوم ہوتی تھین اُسکی آواز آدمی کی آواز سے زیادہ تھی وہ دم لینے کو مُنہ کھولتا تھا اور روح

ہیلیمیکس
ریمس
ڈیومیڈیز
ایکیلیز
ایجاکس
ٹراے
ہیلیمیکس
مینٹر
اَیڈومینیس
اَیڈومینیس
جوپیٹر
تھیوفینیز
سیلینٹم

اوڈوسینیس قادرہ جو اُسکے اندر متحرک تھی پھر کتی تھی جلد ہی اُسنے نیا الہام دیا کہ ای خوش نصیب اَیڈو مینیس مین کیا دیکھتا ہون عجب مہیب آفات دیکھتا ہون لیکن وے روگردان ہین اندر امان ہی اور باہر جنگ لیکن فتح ہی ای ٹیلیمکس تیری تحصیلات تیرے باپ کی تحصیلات سے بڑھکر ہین تیرے نیزے کے تلے سخوت اور نقیض خاک مین ایک ساتھ لوٹتے ہین اور برنجی کواڑ اور دشوار گذار برج تیرے پانو سے پامال ہوتے ہین ای توانا دیبی اِسکے باپ کو۔ ای نوجوان نامی تو۔ پھر دیکھیگا یہان اُسکے الفاظ اُسکی زبان پر تمام ہوئے اور اُسکے قویٰ بے اختیار خاموشی اور تعجب مین معلق رہے

اوڈوسینیس لوگ دہشت سے سرد ہوئے اَیڈو مینیس کانپ اُٹھا اور تھیوکلیمینیز سے زیادہ دریافت کی جرات تھیوکلیمینیز نکر سکا ٹیلیمکس جو کچھ سُنا تھا اچھی طرح سمجھ نہ سکا بلکہ شک کرنے لگا کہ ایسے بڑے اور ضروری الہام فی الحقیقت ٹیلیمکس دیوتاؤن کیطرف سے دئے گئے ہین یا کیا اِس بڑے مجمع مین صرف ایک مینٹر تھا جو اِن غیب کی باتون سے مینٹر متعجب نہین ہوا تھا اُسنے اَیڈو مینیس سے کہا کہ دیوتاؤن کا مطلب یہہ ہی کہ جس قوم پر ہتھیار اُٹھائیگا اوڈوسینیس تیری فتح ہوگی لیکن اِس نوجوان کے ہاتھ سے جو تیرے دوست کا بیٹا ہی تو اپنی فتحیابی کے واسطے اِسکا ممنون رہیگا اِس عزت پر حاسد نہ ہو بلکہ جو کچھ دیوتا اُسکے ہاتھ سے تجھے دین اُسکو شکر گذاری کے ساتھ لے۔

اوڈوسینیس اَیڈو مینیس نے جواب دینا چاہا مگر ابتک اپنی حیرانی سے ہوش مین نہ آیا تھا کچھ جواب نہین سوجھا اور ٹیلیمکس مینٹر اسلئے خاموش رہا ٹیلیمکس اسقدر متحیر ہوا تھا مینٹر سے بولا کہ اتنی بڑی بزرگی کا اقرار کچھ میرے دل پر اثر نہین کرتا اور مین صرف اِن پچھلے لفظون کا یعنی تو پھر دیکھیگا کا مطلب جاننا چاہتا ہون جسکو مین پھر دیکھونگا سو میرا باپ ہی یا فقط میرا ملک ہی افسوس ہی یہہ کلام ناتمام کیون رہا اور میرا شک گھٹانے کے عوض بڑھانے یولیسیز کو ایسا کیون کہا ای یولیسیز ای میرے باپ کیا وہ تو ہی ہی جسکو مین دیکھونگا کیا یہہ بات ممکن ہی حیف ہی کہ میری آرزو مجھے امید کا دھوکہ دیتی ہی یہہ ظالمانہ الہام صرف میری مصیبتون سے کھیلتا ہی اِسمین ایک لفظ اور ہوتا تو مجھکو بالکل خوش کر دیتا مینٹر نے کہا جو کچھ دیوتاؤن نے ظاہر کیا ہی اُسکی تعظیم کر اور جو کچھ مینٹر اُنھون نے چھپایا ہی اُسکی جستجو کر جو نکر مناسب ہی کہ مستکبرانہ شوق حیرانی سے پوشیدہ رہے دیوتاؤن نے اپنی حکمت و رحمت کی زیادتی سے مستقبل کو آدمی کی نظر سے دشوار گذار تاریکی مین چھپایا ہی فی الحقیقت واجب ہی کہ ہم صرف اُس بات سے واقف ہون جو مطلقاً ہم سے متعلق ہی اور ہماری چال کی درستی کا باعث ہو

اِسیقدر مناسب ہی کہ ہم اُن باتون سے ناواقف رہین جنپر ہم اختیار نہین رکھتے اور جنکو دیوتاؤن نے ہمارا نصیب تجویز کیا ہی۔

ٹیلیمکس اس جواب سے متاثر ہوا تاہم بلاشکلی خود کو روک نہ سکا اِس عرصے مین ائیڈومینیس اچھی طرح اپنے آپے مین آکے ٹیلیمکس اور مینٹر کو دشمنون پر اپنی فتح کے واسطے بھیجنے کے لئے جوپیٹر کو اپنا شکریہ ظاہر کرنے لگا اُس قربانی کے بعد اُسنے ایک بڑی ضیافت دی اور پھر اِن اجنبیون سے مخاطب ہو کر اِسطرح کہا مین اقبال کرتا ہون کہ جب مین ٹرائے کے محاصرے سے کریٹ کو لوٹا تب علم حکومت سے اچھی طرح آگاہ نتھا ای میرے عزیز دوستو تم میری اُن مصیبتون سے جنھون نے مجھکو اُس میرے وسیع جزیرے سے محروم کیا ہی ناواقف نہین ہو کیونکہ تم کہتے ہو کہ ہم تیرے اُسکو چھوڑنیکے بعد وہان گئے تھے یہ مصیبتین ایسی ہین کہ اگر مجھکو غافلی اور غضب پر غالبی سکھائین تو بھی اِنکو مین بے تکلیف سمجھون مین آسمانیون اور زمینیون کے انتقام سے متقاب ہو کے مثل مفرور دریا پہ آوارہ ہوا میری پہلی حالت کی ترقی صرف میرے تنزل کی زیادتی کا باعث ہوئی اور اپنے خانگی دیوتاؤن کے لئے اس ویران ساحل پہ پناہ پذیر ہوا جو جھاڑی اور کانٹون سے اور ایسے دشوار گذار جنگل سے ڈھکا ہوا تھا کہ ابتداے زمین سے اُسکے اوپر اُگا ہوا تھا اور ایسے دشوار گذار پہاڑون سے بھرا ہوا تھا جنمین وحشی جانور رات کو شکار کے لئے پھرتے تھے اور دن مین چھپے رہتے تھے میری ضرورت ایسی تھی کہ تھوڑے سے سپاہیون اور دوستون سے جو مہربانی سے میری مصیبتون مین میرے ساتھ ہوئے تھے مین نے خوشی سے اِس ویران صحرا پر اپنا قبضہ کیا اور اِس ویرانے کو اپنا ملک سمجھا اُس دلکشا ملک مین پھر جانے کی امید نرہی تھی جہان دیوتاؤن کی مرضی سے مین حکمرانی کے واسطے پیدا ہوا تھا مجھکو اِس تبدیل سے نہایت رنج ہوا مین نے کہا کہ ائیڈومینیس دوسرے بادشاہون کے لئے کیا عبرت انگیز نظیر ہی اور کیا نصیحت ہی جو تیری تکلیفات سے وے حاصل نکرینگے وے سوچتے ہین کہ دوسرے آدمیون پر ہمارا ترقی پانا تکلیف سے محفوظ رہنا ہی لیکن افسوس ہی کہ اُنکی ترقی ہی اُنکے خطرے کا باعث ہوتی ہی مجھ سے میرے دشمن ترسان اور میرے دوست نڈھان تھے مین ایک طاقتور اور ایک جنگی قوم کا حاکم تھا دور دور کے بادشاہون مین میرا دبدبہ تھا مین ایک زرخیز اور خوشنما ملک کا مالک تھا سو شہرون کی دولت سے خراج پاتا تھا مجھکو لوگ جو پیٹر کی نسل مین جانکر مانتے تھے جو اُس ملک مین پیدا ہوا تھا جسمین مین حاکم تھا مین مثل نبیرۂ مینیاس جسکے قوانین نے دفعۃً سبکو طاقتور اور خوش کر دیا

ڈیلیکس ائیڈومینیس
ٹیلیمکس مینٹر جوپیٹر
ائیڈومینیس
جوپیٹر
مینوس

تھا سب کا عزیز تھا میری راحت مین صرف یہہ کمی تھی کہ مین اعتدال کے ساتھہ اُسکا حاصل کرنا نجانتا
تھا میرے غرور نے اور اُسکو خوش لگنے والی خوشامد نے میرا تخت چھین لیا اور مین اُس سے دور ہوا جیسے
سب دوسرے بادشاہ دور ہونگے جو اپنی عقل کے تابع رہتے ہین اور خوشامدیون کی صلاح مانتے ہین جب
مین یہان آیا تو مین نے خوشی اور امید کی نظر سے اپنا رنج چھپانے مین کوشش کی تاکہ میرے ہمراہیون کی
ہمت قایم رہے مینے اُنسے کہا آؤ یہان جو شہر کھوبا ہی اُسکے عوض مین دوسرا بسائین یہان جو ہمارے آس
پاس کے لوگون نے ہمارے کام کی ایک اچھی نظیر اختیار کی ہی ہم دیکھتے ہین کہ ٹیرینٹم بڑھتا جاتا ہی فیلاٹس نے
اور اُسکے ماتحت لیسیڈیمن والون نے آباد کیا تھا اور فلاکٹیٹیز اُسی کنارے پر نیپٹیلیا کو بساتا ہی ویٹیپام
اُسی طرح کی ایک اور نئی آبادی ہی پس کیا ہم جیسی آبادی ان اجنبیون نے بسائی ہی اُس سے بھی کم
بہائین گے بھی ہماری طرح آوارہ رہے ہین اور ان کے ساتھہ بھی مصیبتون نے کم مقابلہ نہین کیا ہی
لیکن مین اُس تسلی کا محتاج تھا جو دیا چاہتا تھا اور اُس رنج کو اپنے دل مین پوشیدہ رکھتا تھا جسکو
دوسرون مین بُرا سمجھتا تھا اُسکا مجھکو سوا اُسکے اور علاج نہ سوجھا کہ اپنے رنج کو چھپانے کے زور سے بچانا چاہا
اور تسلی کے ساتھہ دن کے اختتام کا انتظار کیا تاکہ رات کے اندھیرے مین بے گواہ اپنے رنج کا تحمل رہون
تب میری آنکھین اُنکون مین ڈوبتی تھین اور خواب میری نظر کے پاس نہین آتا تھا لیکن پھر صبح کو اُسی
شوق اور کوشش سے محنت کرتا تھا اور یہی سبب ہی کہ اپنے وقت سے پہلے پیر ہوا ہون۔

ٹیرینٹم
فیلاٹس
لیسیڈیمن
فلاکٹیٹیز
نیپٹیلیا
ویٹیپام

اینیڈ وینیس نے تب ٹیلیمیکس اور مینٹر سے جو لڑائی اختیار کی تھی اُسمین مدد کی درخواست کی اور
ٹیلیمیکس سے کہا کہ اس لڑائی کے آخر ہوتے ہی مین تجھے اتھاکہ کو بھیجدونگا اور اس درمیان مین یولیسیز
کی تلاش کے لیے ہر ایک ملک کو جہاز بھیجونگا اور دنیا کے جس جاتے ہوئے حصہ مین وہ طوفان سے یا کسی موافق
دیوتا کی عداوت سے پہنچا ہوگا وہان سے صحیح وسالم لایا جائیگا دیوتا اُسکو زندہ رکھین اور تجھکو عمدہ جہازون

اینیڈ وینیس
ٹیلیمیکس
دیلیمیکس
اتھاکہ
یولیسیز

پر جو کریٹ مین آجتک بنے ہین چڑھاؤنگا یہ جہاز اُن درختون سے بنائے گئے ہین جو اُیڈ کے پہاڑ پر جو جوپیٹر
کی زادبوم ہی پیدا ہوتے ہین اُنکی لکڑی دریا مین کبھی نہین بگڑتی اور پہاڑا اور ہوا بھی اُسکو مانتے ہین اور
خود نیپچون اپنے غضب کی نہایت تیزی مین اُسکے مقابل اہرو کو جھلانے کی جرات نہین کرتا ہی اسلیے یقین کر
کہ تو سلامت سے اتھاکہ کو پہنچیگا اور پھر کوئی ناموافق دیوتا تجھکو دوسرے ساحل پر نہ لیجائیگا یہ سفر چھوٹا اور
آسان ہی اسواسطے اِس فینیشیائی جہاز کو جو تجھے یہان لایا ہی رخصت دے اور صرف اُس بزرگی کا خیال رکھہ

کریٹ
جوپیٹر
نیپچون
اہرو
فینیشیائی

جو تو ائیڈومینیس کی نئی بادشاہت کو قایم کرنے سے اور اُسکے مصائب سابقہ کی تلافی کرنے سے پائیگا ای یولیسیز کے بیٹے اِس سے ثابت ہوگا کہ تو اپنے باپ کے لایق ہی اور اگر نا موافق نصیب نے اُسکو پلیوٹو کی تاریک حدود مین اُتار دیا ہی تو اہل یونان خوشی کے ساتھہ یولیسیز کو تجھہ مین دیکھین گے۔

یہان ائیڈومینیس کو ٹیلیمیکس نے روکا اور کہا کہ ہم فینیشیائی جہاز کو رخصت کرتے ہین پھر تیرے دشمنون پر ہتھیار اُٹھانے مین کیون توقف کرین کیونکہ جو تیرے دشمن ہین سو ہمارے دشمن ہین جب ہم نے ایسٹیز کے لئے جو تراے کا تھا اور اسلئے یونانیون کا دشمن تھا لڑکر فتح پائی ہی تب کیا یونانی بادشاہ کے لئے جو اُن بہادرون کا شریک رہا ہی جنھون نے دغا باز پرائیمیم کے شہر کو تہ و بالا کیا ہی ہم زیادہ شوق سے لڑنے کی کوشش نکرینگے اور کیا دیوتا ہماری مدد نفرمائین گے نی الحقیقت جو الہام ہم نے ابھی سُنا ہی اُسمین کچھہ شک نہین ہی ؛

باب دہم

ائیڈومینیس کا مینٹر کو لڑائی کا سبب بتانا اور مینڈیوریہ والونکا ساحل ہیسپیریہ اپنے سپرد کرنا اور وہان پہنچنے پر اپنا نیا شہر بسانا اور اُنکا قرب وجوار کے پہاڑون مین چلا جانا اور وہان اپنے آدمیون کا اُنکو ایذا پہنچانا اور اپنے گماشتونکو بھیجنا اور اُنکی معرفت شرایط صلح ٹھہرانا اور اپنے آدمیونکا جو شکار کو گئے تھے اور اُن شرطون سے ناواقف تھے اُن شرطونکو توڑنا اور مینڈیوریہ والونکا اُسپر حملہ آور ہونا اور اسی اثنا مین مینڈیوریہ والونکا مسلح ہوکر سیلینٹم کے دروازون پر داخل ہونا نیسٹر اور فلاکیٹیز اور فیلینتھس کا جنکو وہ طرفین سے بے علاقہ سمجھتا تھا اُن کے لشکر کے ساتھہ آنا پھر مینٹر کا سیلینٹم کے باہر تنہا جانا اور صلح کے شرایط جدید ٹھہرانا

جب ٹیلیمیکس بولتے ہوئے اپنے سینے مین بہادرانہ شوق مشتعل ہونے سے متاثر ہوا تب مینٹر نے اُسکو گانہ ملائمت سے اُسکی طرف متوجہ ہوکر کہا ای یولیسیز کے بیٹے مین تیری آنکھون مین نور خواہش عظمت تابان دیکھکر

ائیڈومینیس
مینٹر، مینڈوریا
ہیسپیریا

مینڈوریا

مینڈوریا
سیلینٹم

نیسٹر، فلاکیٹیز
فیلینتھس

مینٹر
سیلینٹم

ائیڈومینیس
مینٹر

یولیسیز

بہت خوش ہون لیکن تجھے یاد رکھنا چاہیے کہ تیرے باپ نے ٹرائے کے محاصرے پر مددگار بادشاہون مین
اپنی بزرگانہ دانش اور بیجوشانہ صلاح سے شہرت حاصل کی تھی اور ایکیلیز اگرچہ مغلوبی و مجروحی کے قابل
تھا اور بالیقین جہان کہین لڑتا تھا دہشت و ہلاکت پھیلاتا تھا تو بھی شہر ٹرائے کی دیوار کے تلے مارا گیا
اور ٹرائے بے جنبش قایم رہا اور اُس ہیکٹر کو فتح کرنیوالے سے فتح نہو سکا لیکن یولیسیز نے جسکی شجاعت عقل کامل
کی ہدایت کے تابع تھی اُسکے بیچ مین جاکر تلوار چلائی اور آگ لگائی اور ہم اُن اونچے برجون کی اُفتادگی
کے واسطے صرف یولیسیز کے ممنون ہین جنھون نے یونان کے مددگار بادشاہون کو دس برس تک تباہی
سے دمکایا تھا ہوشیارانہ اور زود فہمانہ شجاعت بیحیالانہ اور سخت کوشانہ ہمت سے اتنی بڑھکر ہے جتنی
تمنا مارس یعنی مریخ سے اسلئے ہمکو مناسب ہے کہ اس لڑائی مین مصروف ہونے سے پہلے دریافت کرین
کہ اُسکی بنیاد کیسی ہے مین ہر ایک خطرے سے مقابلہ کرنے کو تیار ہون لیکن مصلحت ہے کہ یہہ بھی ایڈیومینیس
سے دریافت کرلون کہ جسکے ساتھ وہ لڑائی چاہتا ہے اُنکے ساتھ اُسکی لڑائی منصفانہ ہے یا نہین اور اُسکے
پاس کتنی فوج ہے جسکی مدد سے وہ امید کامیابی رکھتا ہے۔

ایڈیومینیس نے کہا کہ جب ہم اُس ساحل پر پہنچے تھے تب یہان ایک قسم کے جنگلی لوگ آباد تھے جو
وحشیانہ جنگلون مین رہتے تھے اور ایسے جانورون پر جنکو شکار کرتے تھے اور ایسے میوجات اور نباتات
پر جو بلا زراعت ہر فصل مین پیدا ہوتے ہین اپنی گزر کرتے تھے یہ لوگ جو اہل مینڈیوریہ کے نام سے
مشہور ہین ہمارے جہازون اور ہتھیارون کو دیکھکر ڈر گئے اور پہاڑون کو بھاگ گئے مگر ہمارے سپاہی
اِس ملک کے دیکھنے کا اشتیاق رکھتے تھے اور شکار کے پیچھے دور تک چلے جاتے تھے سو بعض مفرورون
سے دوچار ہوئے اُنکے افسرون نے اِن سے یہہ کہا کہ ہمنے دریا کا وہ خوشنما ساحل تمھارے واسطے چھوڑ دیا
ہے اور اب ہمارے پاس سوا اِن پہاڑون کے جو دشوار گذار ہین کچھ نہین رہا اسلئے مقتضائے انصاف
یہہ ہے کہ ہمکو اِن پہاڑون پر بلا مزاحمت قابض رہنے دو تم جو ایک آوارہ و پریشان اور بے پناہ جماعت
ہو ہمارے ہاتھون مین آپڑے ہو ہم تمکو ابھی ایسا تباہ کرسکتے ہین کہ تمھارے رفیقونکو خبر تک نہو کہ تمھارا کیا
حال ہوا لیکن ہم اُنکے خون سے اپنا ہاتھ آلودہ نہین کرنا چاہتے جو اگرچہ اجنبی ہین مگر عموماً ہماری جنس سے
ہین اسلئے صلح سے رہو اور یاد رکھو کہ تم اپنی زندگی کے واسطے ہماری انسانیت کے مرہون ہو اور یہہ
کہ جن لوگونکو تمنے وحشی اور جنگلی کے نام سے بدنام کیا ہے اُنھون نے تمکو اپنی چال سے یہہ معتدل اور

فیاضی کا سبق دیا ہی۔

ہمارے آدمی اُن جنگلیون سے رخصت ہوکر اپنی لشکرگاہ مین واپس آئے اور جو حال گذرا تھا اُسکے مظہر ہوئے سپاہی سہمکر بھڑکے اور متنفر ہوئے کہ اہل کریٹ اپنی زندگی کے واسطے ان آوارہ جنگلیون کے مرہون رہین ہمارے نزدیک آدمی کیا ریچھ سے بھی کمتر ہین اسلئے وے زیادہ تر مجتمع اور مسلح ہوکر شکار کو گئے اور جلد اُنکی ایک جماعت کے ساتھ دوچار ہوکے اُنپر حملہ آور ہوئے یہ مقابلہ خونریز ہوا دونون طرف سے تیر چلے جیسے آندھی مین اولے اور آخر کو وے جنگلی ہارکے اپنے پہاڑونکو گئے جہان ہمارے آدمی اُن کے تعاقب کی ہمت نکرسکے۔

تھوڑے عرصے کے بعد اُنھون نے دو پیر مرد نہایت عقلمند صلح کے واسطے میرے پاس بھیجے اُنھون نے جانورون کے چمڑے اور سیوجات جو وہان ہوتے تھے اور اُنکو میسر تھے میری نذر گذرانے اور یہ کلام کیے کہ ای بادشاہ تو دیکھتا ہی کہ ہم ایک ہاتھمین تلوار رکھتے ہین اور ایک ہاتھ مین شاخ زیتون جو دونون علامتین ہین صلح وجنگ کی جو چاہے سو پسند کرہمارے نزدیک صلح پسندیدہ ہی صرف صلح کے واسطے ہمنے یہہ خوشنما ساحل تیرے آدمیونکے لئے چھوڑ دیا ہی جہان آفتاب زمین مین رضاعت لاتا ہی اور مزہ دار میوے پکاتا ہی مگر صلح اُن میوون سے بھی شیرین ہی اور صلح ہی کے واسطے ہم ان پہاڑون مین رہتے ہین جہان ہمیشہ برف پڑتی ہی اور چشمون پر گھاس نہین جمتی اور فصل خریف میوے نہین دیتی ہم جنگ سے نفرت کرتے ہین جو بلند حوصلگی اور بزرگی کے عالی لقبون کے واسطے زمین کو اُجاڑتی ہی اور آدمزاد کو بگاڑتی ہی اگر تو خونریزی اور تباہی مین بزرگی سمجھتا ہی تو ہم حسد نہین کھاتے مگر تیرے فریب کھانے پر افسوس کرتے ہین اور دیوتاؤن سے مانگتے ہین کہ کبھی ہمارے دلونکو ایسے خوفناک جنون سے خراب نکرین اگر یہہ لیاقت جسکو اہل یونان اتنی محنت سے حاصل کرتے ہین اور یہہ مروت جسکے لئے وے ایسی واقفانہ بزرگی کے ساتھہ مشیخت رکھتے ہین اُنکو ایسی خونخوار اور مضرت آرخواہشون کی ترغیب دیتی ہین تو ہم خود کو بغیر اِن فوایدکے خوش سمجھتے ہین ہم بزرگی اُسکو جانتے ہین اگرچہ جاہل ونالایق رہین مگر منصف اور انسانیت پسند اور ایماندار اور بیغرض اور تھوڑے پر قانع اور بے اصل لذت سے نافر رہین جو تحصیل زیادہ کی محتاج کرتی ہی ہم تندرستی اور کفایت شعاری اور آزادی اور بدنی اور ذہنی طاقت کی جیسی قدر کرتے ہین ویسی کسی دوسری شی کی نہین کرتے ہم صرف نیکی سے محبت اور دیوتاؤن سے دہشت اور

ہمسایون کے ساتھ سلوک اور دوستون کے ساتھ وفا اور اہل دنیا کے ساتھ صفا عافیت مین اعتدال اور مصیبت مین استقلال ہر حالت مین راستگوئی کی ہمت اور خوشامد سے منصفانہ نفرت وحقارت واجب سمجھتے ہین اگر دیوتا تمجھکو اپنی ناخوشی سے ایسا اندھا کرینگے کہ تو اُن کو پسند نکریگا تو تجربہ تمجھکو پسند کرائیگا مگر بیوقت کہ جنکو اعتدال صلح پر مایل رکھتا ہی جب جنگ سے مجبور ہوتے ہین تب نہایت مہیب ہوتے ہین

مین نے اِن اطفال قدرت کی یہہ بے تعلیمی نصیحت سُنی اور غور کامل سے اُنکو دیکھا لیکن میری آنکھین سیر نہوئین اُنکی داڑھیان ویسی ہی لمبی تھین جیسی نکلی تھین اُنکے بال چھوٹے تھے مگر برف سے سفید اُنکی بھوین گھنی تھین اور آنکھین تیز اور نظر مستقل تھی تقریر اُنکی سنجیدہ اور زبردست تھی اُنکا طریقہ سادہ اور صاف تھا وے ایک قسم کی کملیان اوڑھے ہوئے تھے سو اُنپر بے احتیاطی سے پڑی ہوئی اور کاندھون پر گرہ لگی ہوئی تھین اُنکے پٹھے زوردار اور بھاری تھے اور اُنکے ہتھیار کشتی بازون کے ہتھیارون سے زیادہ مضبوط اور زوردار تھے۔

مین نے اِن عجیب ایلچیون سے کہا کہ مین صلح چاہتا ہون اور اُنکے اور اپنے درمیان کئی شرطون کا صلحنامہ لکھاکے تعمیل کے اِقتدارانہ ارادے سے اُسپر مہر کی اور دیوتاؤن کی گواہی اور اپنی طرف سے اُنکو تحایف دیکر رخصت دی مگر دیوتاؤن نے جنھون نے مجھکو اُس سلطنت سے نکالا تھا جسکا مین وارث پیدا ہوا تھا میرا پیچھا نچھوڑا ہمارے شکاری جو باہر گئے تھے اور اِس صلحنامہ سے ناواقف تھے اِن غریب جنگلیون کی ایک بڑی جماعت سے جو اُن ایلچیون کے ساتھ آئی تھی اور جس روز یہہ صلحنامہ ہوا تھا اُسی روز اپنے گھر کو واپس جاتی تھی ملے اور سخت غصے سے اِنپر ٹوٹے بہتون کو مارا اور باقیون کا تعاقب کیا اسطرح یہہ لڑائی کا باعث ہوا اور اِن جنگلیون کو یقین ہوا کہ یے لوگ قول وقسم پر قایم اور قابل اعتبار نہین ہین۔

لوکریا
ریپولیا
لیوکینیا
لیوکینیا
لیوکینیا
لیوکینیا

اور اسواسطے کہ معرکہ مین ہمارا مقابلہ اچھی طرح سے کرسکین اپنی مدد کے لئے لوکریا اور اپیولیہ اور لیوکینیہ اور بریوٹیہ اور کروٹونا اور ٹریم اور برنڈیوزیم کے باشندون کو بلایا ہی لیوکینیہ والے لڑائی مین رتھون پر آتے ہین جو داس یعنی ہنسوون سے مسلح ہوتے ہین اور اپیولیہ والے جن جنگلی جانورونکو مارتے ہین اُنکے چمڑے اوڑھے رہتے ہین اور فولادیون سے مسلح ہوتے ہین جو گٹھیلی اور کیلون سے جڑی رہتی ہین وے قد کے لمبے اور چوڑے ہوتے ہین اور جن جنگلی مختیا نہ شقونکے

وے عادی ہوتے ہین اُن سے بدن کے کرمے اور ہٹے کٹے بنے رہتے ہین ایسے کہ اُنکی صورت سے
دہشت معلوم ہوتی ہی لوکریا والے جو اصل مین یونان سے آئے ہین اب تک اپنی اصل کی سب علامتون سے لوکریا
خارج نہین ہوئے وے بہ نسبت دوسرونکے کم وحشی ہین لیکن اُنھون نے اپنی یونانی فوج کی معمولی تعلیم
مین اِن جنگلیون کی وطنی طاقت شامل اور ہمیشہ محنت اور مشقت اُٹھانے سے سختی عادتی حاصل کرلی
ہی اسلیے ناقابل مفتوحی ہوگئے ہین سلاحًا ایک لمبی تلوار اور حفاظةً ایک ہلکی ڈھال بُنا وٹ کی اور چمڑے
سے منڈھی ہوئی رکھتے ہین اور برنوٹیہ والے ہرن سے تیز پا ہین ایسے کہ گھاس بھی اُنکے پانوون کے ڈیوریا
تلے کم دبتی ہی ریگستان مین بھی اُنکے نقش پا نہین دیکھ سکتے وے اپنے دشمنون پر نظر آنے سے پہلے پہنچ
جاتے ہین اور ویسی ہی سرعت سے واپس آتے ہین اور کروٹونا والے اپنی تیراندازی سے باعث خوف کوروٹونا
ہین وے ایسی کمان رکھتے ہین کہ اکثر یونانی اُسکو نہین جھکا سکتے اور اگر وے کبھی یونانی بازیون
مین شامل ہون تو یقین ہی کہ بازی لیجائین اُنکے تیر ایک قسم کی زہری گھاس کے عرق مین بجھے
رہتے ہین جو کہتے ہین کہ دریاے ایورنس کے کنارون پر اُگتی ہی اور اُن سے جو زخم ہوتا ہی سو مہلک ایورنیم
ہوتا ہی اور نرینم اور برنڈیوزیم والے بدنی طاقت اور دلی ہمت کے سوا کوئی بات شیخت کی نہین رکھتے نیرینم برنڈیوزیم
لیکن جب حملہ کرتے ہین تب ایسی چیخ مارتے ہین کہ سب آوازون سے زیادہ ترمہیب ہوتی ہی وے فلاخن
کا استعمال اچھا کرتے ہین اُنسے پتھرون کی جھڑی ایسی برساتے ہین کہ ہوا کو تاریک کردیتے ہین لیکن
بے ترتیبانہ لڑتے ہین یہ لڑائی کی بنا ہی اور ایسی دشمنونکی طبیعت ہی۔

یہ بیان سننے کے بعد ٹیلیمکس نے جو جنگ کے واسطے بے صبر تھا صرف اُنکے ساتھ معرکہ کا ارادہ کیا ٹیلیمکس
پھر مینٹر نے دیکھکر اُسکے شوق کو روکا اور ایڈمینیس سے کہا کہ کیا سبب ہی کہ لوکریا والے جو خود یونانی مینٹر بردومینیس
نسل سے ہین جنگلیون کے واسطے مسلح ہوکر یونانیون پر آیا چاہتے ہین اور کیا سبب ہی کہ اتنی آبادیان
ایک ہی ساحل پر آبادہین اور باہم ایسی عداوت نہین رکھتی ہین ای ایڈمینیس تو کہتا ہی کہ دیوتا بردومینیس
اب تک تیرے تعاقب سے باز نہین آئے اور مین کہتا ہون کہ ابتک اُنھون نے تجھکو نصیحت کامل نہین
دی اِن سب مصیبتون نے جو تونے ابتک سہی ہین تجھکو وہ بات ابتک نہین سکھائی جس سے لڑائی بند
ہوتی ہی تونے جو اِن وحشیون کی راستبازانہ صفائی کا بیان کیا ہی سو یہ جتانے کے واسطے کافی
ہی کہ تجھکو اُنکے ساتھ برکات صلح مین شریک ہونا چاہیئے تھا لیکن تیری نخوت اور رعونت نے بالضرورت

لیے جنگ کی آفتین تجھپر ڈالی ہین تجھکو باہم ضامن دینے لینے مناسب تھے اور آسان تھا کہ کچھ آدمی منتخب اختیار کرکے اُنکے سلامت سے واپس آنیکا بندوبست کرکے ایلچیونکے ساتھ بھیجتا جب یہہ جنگ شروع ہوئی تھی تمہارا مظلوم ہونیسے یہہ عذر ظاہر کرکے اِس جنگ کو روکتا کہ تمھارا مقابلہ میرے اُن لوگون نے کیا ہی جو اُس صلحنامہ سے واقف نہوئے تھے جو ابھی اپنے بیچ مین ہوا ہی اور ایسے ضامن دیتا جیسے وے چاہتے اور اپنی رہایکو تاکید کرتا کہ جو اِس صلحنامہ کی شرطونکو توڑیگا سو سخت سزا پائیگا لیکن جب سے یہہ لڑائی شروع ہوئی تھی تب سے اور کیا ظہور مین آیا ہی۔

اَنڈرومینیس نے کہا کہ مینے اُن جنگلیون کے ساتھ کسیطرح کی درخواست کرنی اپنے درجہ سے کم جانی خصوص جب اُنھون نے جلدی کرکے اپنے جنگی آدمی جمع کیے اور تمام آس پاس کے لوگون سے مدد چاہی اور ہماری طرف سے اُنکو نفور اور بدگمان کردیا مین نے سوچا کہ سب سے بہتر یہہ بات ہی کہ اِن پہاڑون کے جو گھاٹے اچھی طرح محفوظ نہین ہین یکایک اُنپر اپنا قبضہ کرلون سو مینے کرلیا ہی اِس سبب سے وے جنگلی بہت سے ہمارے اختیار مین آگئے ہین مین نے اِن گھاٹون مین بیچ بنالیے ہین جنپر سے ہمارے آدمی اُنکو ایسا تنگ کرسکتے ہین کہ وے پہاڑون سے ہمارے ملک پر حملہ آور نہین ہوسکتے بلکہ ہم اُن کے یہان جاسکتے ہین اور جب چاہین تب اُنکے خاص مقامات کو لوٹ سکتے ہین اسطرح پر ہم ایسی حالت مین ہین کہ خود کو اُنکی بڑی فوج سے بچاسکتے ہین اور جو بیشمار دشمن ہمارے گرد فراہم ہوئے ہین اُنکو اگرچہ ہماری فوج اُنکے برابر نہین ہی بھگا سکتی ہی لیکن صلح کرنا اِسوقت مین ناممکن ہی ہم اُن پر جو نکو بے مقابلہ ہوئے چھوڑ نہین سکتے اور جب تک اُنپر قابض ہین وے ایک طرح کی گدھیان سمجھی جاتی ہین گویا یہان کے باشندون کو غلامانہ مطیع کرنے کے واسطے بنائی ہین۔

مینٹر نے جواب دیا کہ اے اَنڈرومینیس مین جانتا ہون کہ تیری عقل کو راستی بے زیبایش و آرایش سب سے زیادہ پسند ہوگی تو اُن سب سے بزرگتر ہی جو برابر کمزوری اور دہشت سے اپنی آنکھین اُسکی قربت سے پھراتے ہین اور اپنی غلطیونکو درست کرنے کی طاقت نرکھنے سے اپنے اختیار کو اُنکی مدد پر لاتے ہین اِس مین آزادانہ تجھ سے کہتا ہون کہ اِن جنگلیون نے تیرے واسطے ایک عمدہ نظیر پیدا کی ہی جب وے تیرے پاس صلح کی درخواست سے آئے تھے کیا وے صلح اسواسطے چاہتے تھے کہ وے تجھ سے لڑائی کرسکنے کے قابل نہ تھے کیا وے تیرے ساتھ ہم معرکہ ہونے مین ہمت یا طاقت کے محتاج تھے فی الحقیقت ایسا نہین تھا کیونکہ

اُنکی جنگجویانہ ہمت اب اُنکے مددگارون کی تعداد اور فوج سے برابر ظاہر ہی پس تونے اُنکی نظیر قابل پروی
کیون نہین سمجھی تو عزت و شہرت کے خیالات باطل سے دھوکہ پاکر بلا مین پھنسا ہی تو اپنے دشمنون کو مغرور
کرنے سے ڈرا ہی لیکن بیشک تونے اپنی مغرورانہ اور موذیانہ عادت سے جسنے بہت سی اقوام تیرے برخلاف متفق
ہوگئی ہین اُنکو طاقتور کردیا ہی یہ برج کس کام کے ہین جنکے فواید تونے اس تسلی کے ساتھہ ظاہر کیے ہین
سوا اسکے کہ تیرے گردونواح کی اقوام کو اپنی آزادی کے واسطے اپنے مرنے یا تیرے مارنے پر مجبور کرین تو نے
یہ برج اپنے بچاؤ کے لئے بنائے ہین لیکن درحقیقت تیرے واسطے محل خطر ہین بادشاہت انصاف اور
اعتدال اور ایمان سے خوب مستحکم ہوتی ہی جنسے آس پاس کے رئیسون کو یقین ہوتا ہی کہ ہماری حدود
ہمارے قبضے سے باہر نجانیگی سب سے زیادہ مستحکم دیوارین ایسے مختلف اتفاقات سے گرجاتی ہین جنکو کوئی
دور بین پہلے سے نہین دیکھہ سکتا اور سب سے بہترین اہتمام والی جنگ قسمت کے ذرا سے تغیر و تبدل سے
ناکامیاب ہوجاتی ہی لیکن آس پاس کے رئیس جنکو تیرے اعتدال کا امتحان ہوچکا ہی اپنے اتحاد و
اعتماد سے تیرے گرد فراہم ہونگے ایسی دشوار گذار طاقت اور وسایل حفاظت کے ساتھہ جنپر کوئی فوج
غالب نہین آسکتی اور کوئی شجاع حملہ نہین لاسکتا اگر تو کسی گردونواح کے بادشاہ کی بیوقوفی یا بے انصافی
سے متحمل حملہ ہوگا تو سب دوسرے بادشاہ تیری حفاظت مین اپنا فائدہ سمجھکے تیری صیانت پر آئینگے
اِن متفق اقوام کی اعانت جو تیرے فائدے کی مدد مین اپنا فائدہ تصور کرینگے تجھکو ایسے فواید دیگی جو
اُن فواید سے کہین زیادہ ہونگے جنکی تو اُن برجون سے امید رکھتا ہی جنپر تو مغرور ہی اور جو صرف اُن
خرابیون کو لاعلاج کرتی ہین جنکے رفع کے واسطے بنائی گئی ہین اگر تو پہلے احتیاط کرتا اور آس پاس
کے رئیسون مین حسد روکتا تو تیرا یہہ نو تعمیر شہر امن و امان سے جلد آباد ہوتا اور تو ہیسپیریہ مین سب
اقوام کا منصف بنتا مگر بالفعل فقط ہمکو وہ تدبیر سوچنی چاہیے جو مستقبل سے ماضی کی تلافی کرسکے تو کہتا ہی
کہ بہت سی یونان کی نئی آبادیان اِس کنارے پر آباد ہوئی ہین یقین ہی کہ اُنکے باشندے تجھکو مدد
دینا چاہین گے وے جو پیٹر کے بیٹے مینیاس کا نام نہ بھولے ہونگے اور نہ تیری اُن تحصیلات کو جو تونے
ٹرائے کے محاصرے مین حاصل کی ہین جہان تونے یونان کے واسطے یونانی بادشاہون مین اکثر
نام پیدا کیا ہی پھر اِن نو آبادی والون کو اپنے فائدے مین کیون نہین شامل کرتا۔

ہیسپیریا

نوپیٹر
مینیاس

ٹرائے

ایڈومینیس نے جواب دیا کہ اِن نئی آبادیون کے باشندون نے طرفین سے علیحدہ رہنا تجویز

ایڈومینیس

کیا ہی فی الحقیقت وے کچھ میل میری مدد پر رکھتے ہین الا محتشمانہ صورت نے ہمارے شہر کی جو ابھی اپنی بنیاد سے اُٹھہ رہا ہی اُنکو ڈرا رکھا ہی ہمارے سب یونانی اور دوسرے سب ہمسایہ ڈرتے ہین کہ ہمارا ارادہ اُن کی آزادی چھینے کا ہی وے خیال کرتے ہین کہ اِن بھاری جنگلیون کے مجبور کرنے کے بعد ہم اپنا حوصلہ آگے بڑھائینگے فی الجملہ سب ہمارے خلاف ہین جو ظاہرا ہم پر حملہ آور نہین ہوئے سو بامید ہمکو عاجز دیکھنا چاہتے ہین اُنکے حسد نے ہمکو بے رفیق کر رکھا ہی۔

مینٹر

مینٹر نے کہا حقیقت مین یہہ عجیب بات ہی کہ تو نے زور آور معلوم ہونیکے واسطے کوشش کرکے خود کو کمزور کر دیا ہی اور تو باہر اپنے ہمسایون کو باعث دشمنی و دہشت ہوا ہی لیکن اندر اتنی طاقت بھی نہین رکھتا ہی کہ لڑائی لڑسکے جو ضرورۃً تیری دشمنی اور دہشت نے پیدا کی ہی حقیقت مین تو بڑا بدنصیب ہی کہ اپنے اوپر یہہ آفت آپ لایا ہی بلکہ زیادہ تر بدنصیب ہی کہ اِس آفت سے جتنی عقل سیکھنی چاہیے تھی تو نے اُس سے آدھی بھی نہین سیکھی ضرور ہی کہ اُن خرابیونکو دیکھنے سے پہلے جنھون نے تجھے اِس نقصان مین ڈالا ہی تو یہہ دوسری بادشاہت بھی اپنے ہاتھہ سے کھودے مگر اب اپنی بے مشکلات حال مجھپر چھوڑ صرف اتنا بتا کہ اِس کنارے پر کون کون سے یونانی شہر واقع ہین۔

ایرتھرائی نیس ٹیرینٹم فیلینتھس لیکونیا ٹرائے فیلینتھس ٹیرینٹم لیسیڈیمن فلاکٹیٹیز فلاکٹیٹیز ٹرائے ہرکولیز ہیڈیمیا ٹیرینٹم میٹرونائسر، میسر، پیلیا میسر، میسر فیسپیا

ایڈیوینیس نے کہا کہ ایک خاص یونانی شہر ٹیرینٹم ہی جسکو تین برس ہوئے فیلینتھس نے آباد کیا تھا بہت سے لڑکے لیکونیا مین اُن عورتون سے پیدا ہوئے تھے جو اپنے خاوندون کو ٹرائے کی لڑائی پر جانے سے بھول گئی تھین اور جب وے واپس آئے تب اُن عورتون نے اپنے گناہ کی تکفیر کے لئے اُن لڑکون کو چھوڑ دیا اور اِسطرح وے لڑکے اپنے ماباپ سے متروک ہوجانے پر خودمختار رہے اور جیسے بڑے ہوتے گئے ویسے ابتر ہوتے گئے قانوناً اُنپر سختی واجب ہوئی تب وے فیلینتھس کے زیر حکم ایک جماعت بنگئے جو ایک بہادر اور دلاور اور حوصلہ و سردار ہی اور جو بہت سے مکر و فریب سے اُن نوجوانون کا دل اپنے ہاتھہ مین کرکے اُنکو اِس ساحل پر لایا جہان اُنھون نے ٹیرینٹم کو دوسرا لیسیڈیمن بنالیا ہی دوسری طرف پر فلاکٹیٹیز نے جسنے ٹرائے کے محاصرے مین ہرکولیز کے تیر لاکے ایسی شہرت پائی تھی پیٹیلیا کا کوٹ قایم کیا ہی یہہ حقیقت مین ٹیرینٹم سے طاقت مین کم ہی لیکن عاقلانہ حکمرانی سے زیادہ تر مستحکم ہی اور تھوڑے فاصلے پر پیٹیلیا نمٹم ہی اِس شہر کو نیسٹر کی ہدایت سے پیلیا والون نے آباد کیا ہی۔

مینٹر نے پوچھا کہ نیسٹر ہیسپیریہ مین کیسے آیا اور کیا تو اُسکو اپنے فائدے مین شامل نہین کرسکا جبکی

آنکھون کے تلے تو ٹرائے کی دیوارونکے نیچے بارہا لڑا ہی اور جو تب تیرا دوست تھا جو عام معاملہ مین سبکا شریک
اور رفیق مخاطرہ سبکا رفیق عزیز تھا اینیڈ وینیس نے جواب دیا کہ وہ اُن لوگون کے فریب سے جو نام کے
جنگلی ہین میرے ہاتھون سے نکلگیا کیونکہ اُنھون نے اُسکو اِس حیلہ سے بہکایا کہ اینیڈ وینیس تمام ہسپیریہ
کو دبایا چاہتا ہی مینٹر نے کہا کہ ہم اُسکو اِس فریب سے نکالین گے پیشتر اِس سے کہ اُسنے اِس نئی آبادی کی
بنا ڈالی اور ہم نے دنیا مین یولیسیز کی تلاش شروع کی ٹیلیمکس نے اُسکو پیلاس مین دیکھا ہی مینٹر یولیسیز کو
بھول نہین سکتا بلکہ ٹیلیمکس کو محبت سے یاد کرتا ہوگا جسکو اُسنے اپنا بیٹا مُنہ سے کہا تھا ہمارا خاص کام
یہ ہی کہ بدگمانی کو رفع کرین اِس لڑائی کو اُس حسد نے اشتعال دی ہی جو تو نے اپنے ہمسایون مین
پیدا کیا ہی اور حسد دفع ہونے سے یہہ رفع ہوسکتی ہی مین ایک دفعہ پھر تجھہ سے کہتا ہون کہ اِس کام
کا انصرام مجھپر چھوڑ۔

مینٹر کے اِس خطاب سے اینیڈ وینیس ایسا متاثر ہوا کہ جواب نہ دے سکا اور خاموشانہ محبت کے
جوش مین آکر اُس سے ہمکنار ہوا اگرچہ آخر کو بڑی مشکل سے یے لفظ بولا کہ ای مینٹر تو پیغمبر غیبی ہی مین تیری
عقل دیکھتا ہون اور اپنی غلطیان قبول کرتا ہون تاہم اقرار کرتا ہون کہ یہی عقل اگر دوسرے مین ہوتی
تو بیشک میرا غصہ پیدا کرتی تو ہی مجھکو صلح کی ترغیب دیسکا ہی ورنہ مین مرنے یا مارنے پر آمادہ تھا لیکن بہتر
ہی کہ تیری صلاح پر چلون نہ اپنے جوش طبیعت پر ٹیلیمکس کیسا خوش نصیب ہی کہ تجھہ سا رہنما ساتھہ رکھتے ہے
کبھی ایسا آوارہ نہین ہوسکتا جیسا مین ہوا ہون مین یقینی اعتقاد سے تیرا اعتبار رکھتا ہون تجھکو دیوتاؤن
نے عقل آسمانی بخشی ہی تمسرا کی صلاح بھی تیری صلاح سے زیادہ مفید نہین ہوسکتی پس جا اور جو کچھہ میرے
اختیار سے ہوسکتا ہی اقرار کر اور انصرام دے اور جایز رکھہ قبول کر یا رد جو کچھ تو کریگا مین منظور کرونگا

ابتک اینیڈ وینیس یہہ کلام کہہ رہا تھا کہ اُنھون نے یکایک پریشانی کی آواز سُنی یعنی رتھون کی
گھڑگھڑاہٹ اور گھوڑونکی ہنہناہٹ اور آدمیون کی کلکلاہٹ اور تُرئی کی تُرتُراہٹ لوگ پکارے
کہ دشمن فراہم ہوکے نیچے اُترآئے اور اُن گھاٹونکو نہین گئے جو اینیڈ وینیس نے سیلینٹم کے محاصرے کے
واسطے روکے تھے وہان کے پیر مرد اور پیرزن دہشت سے گھبرائے اور پکارے افسوس ہی کہ ہم اپنا وطن
یعنی عزیز و سیراب ملک کریٹ کو چھوڑکے ایک بدنصیب بادشاہ کے ساتھہ دریاؤن کے خطرات اُٹھاکے یہان
یہہ نیا شہر بسانے کو آئے جو ٹرائے کی مانند ابھی خاک مین ملیگا شہر پناہ کی دیوارون سے جو ابتک پوری

نہین اُٹھی تھین نیچے وسیع میدان مین دشمنون کے مغفر اور بکتر و سپر نظر آتے تھے جو آفتاب مین چمکتے تھے اور نظر کو جھپکاتے تھے اُنکی برچھیون سے زمین اُفق تک ایسی چھاگئی تھی جیسی اُن فصلون سے چھاجاتی ہی جنکو سرزمین موسم گرما کے آفتاب کی گرمی سے آیندہ کے کھیتون مین کاشتکار روئی محنت کا انعام دینے کو پکاتی ہی اُنمین وے رتھ نظر آئے جنمین داس یعنی ہنسوے لگے تھے اور سب مختلف قوم کے آدمی جو اُنکی مدد پر آئے تھے اپنے ہتھیارون اور سپاہیون سے بہ آسانی پہچانے جاتے تھے۔

کیرون ایسا

مینٹر اُنکو اچھی طرح دیکھنے کے واسطے ایک اونچے برج پر چڑھا اور رائیڈ وینیس اور ٹیلیمیکس اُسکے ہمراہ گئے اُنھون نے فوراً دیکھا کہ فلاکیٹیز ایک جانب ہی اور نیسٹر جو اپنی تعظیم قابل عمر سے بآسانی پہچانا جاتا تھا اپنے لڑکے پزسٹریٹس کے ساتھ دوسری جانب پر مینٹر نے کہا یہ کیا ہی تو سمجھتا تھا کہ فلاکیٹیز اور نیسٹر صرف تیرے معاون ہونے پر قناعت کرینگے تو دیکھتا ہی کہ وے تیرے مقابل ہتھیار باندھکے آئے ہین اور اگر میری نظر غلطی نہین کرتی ہی تو وے دو سرگروہ جو ایسی سنجیدہ گامی اور ایسی درست ترتیب سے آتے ہین فیلینتھس کے زیر حکم لیسیڈیمن والے ہین یے سب تیرے خلاف ہین اس کنارے پر کوئی قوم ایسی نہین ہی جسکو تونے خواہ مخواہ اپنا دشمن نہ بنایا ہو۔

مینٹر یہہ حال دریافت کرتے ہی اُس برج سے نیچے اُترا اور شہر کے اُس دروازے کیطرف چلا جدھر سے دشمن بڑھ آئے تھے اُسنے فوراً دربان کو دروازہ کھولنے کا حکم دیا رائیڈ وینیس اُسکی وضع کے حالکا رعب سے متحیر ہوکر نہین پوچھ سکا کہ تو کہان جاتا ہی وہ دروازے کے باہر نکلا اور ہاتھ کے اشارے سے دوستون کے ساتھ آنیکے واسطے مانع ہوکر آپ سیدھا دشمن کے سامنے بڑھا جو ایک تنہا آدمی کو بے حفاظت اپنے پاس آتے دیکھکر متعجب ہوئے ابھی وہ نزدیک نہ پہنچا تھا کہ اُسنے شاخ زیتون بطور علامت صلح اُنکے سامنے بلند کی جب اتنا نزدیک پہنچا کہ وے اُسکی بات سُن سکین تو کہا کہ اپنے سردارونکو جمع کرو اور جب وے جمع ہوگئے تب اُنسے یے کلام کہے۔

مینٹر

مینٹر

مینٹر

مینٹر

مینٹر

مین ہر ایک قوم کے افسر کو جو اس خوشنما ملک مین آباد ہین اپنے آگے دیکھتا ہون اور جانتا ہون کہ فیاضانہ مطلب اِس مجمع کا ایک فائدۂ عام کی حفاظت ہی یعنی آزادی کی جو آدمی کا حق پیدایش اور فرحت اور فخر ہی مین تمھارے شوق کو آفرین کہتا ہون لیکن تمکو ایک آسان طریق بتانے کی اجازت چاہتا ہون جس سے بلاخونریزی تم اپنی آزادی اور عزت بچا سکتے ہو اِس مجمع مین دوسرے بادشاہون کے

نیسٹر، نیسر

درسیان مین دیکھتا ہون کہ نیسٹر بھی ہی ای نیسٹر بھکو تیری عمر اور عقل نے لڑائی کی آفتون سے واقف کیا
ہی خواہ لڑائی انصاف کے مطابق اور دیوتاؤن کی مرضی کے موافق ہو تو بھی سب بلاؤن سے جو آسمان سے
آدمی پر نازل ہوتی ہین زیادہ خوفناک ہی تو کبھی نہین بھول سکتا ہی جو تکلیفین یونانیون نے دس برس
تک ٹرائے کی دیوارون کے آگے اُٹھائین اور جو اختلاف اُنکے سردارون مین ہوئے اور جو واہمہ نصیبے
پیدا کیے اور جو خونریزی ہیکٹر نے کی اور جو آفات دور دور کے شہرون مین اُنکے بادشاہونکے مدت تک
غیر حاضر رہنے کے باعث نازل ہوئین اور جو تکلیفات اُنھون نے اپنی واپسی کے وقت جھیلین اور جیسے

ٹرائے

ہیکٹر

کیکیریم

بعضون کے جہاز کیفیریس کی بلندی پر تباہ ہوئے اور جیسے بعضون نے مہیب خرابیون سے اپنی جان
لہرون مین گنوائی بیشک جیسے دیوتاؤن نے اپنی ناخوشی مین اُنکو اِس مہم کی رونق باطلہ سے بھگنے
دیا ویسے ای نیسپیریہ والو وے تمکو اِس مہلک فتح کی اسید سے بھگنے ندین فی الحقیقت ٹرائے خاک مین ملگیا

ہیلسپیرس، ٹرائے

پیرس، ہیلن

لیکن اگر وہ اپنی تمام بزرگی کے ساتھ آباد رہتا اور پیرس اُن خوشیونکے ساتھ ہیلن کو رکھتا جو بناوٹی
اور گھنگاری کے لایق ہین تو یونان کے واسطے بہت بہتر ہوتا کیا فلاکٹیٹیز جو مدت تک لیمناس کے جزیرے

فیلاکٹیٹیز، لیمناس

لیمنیا

مین بصیبت زدہ اور متروک عالم رہا ہی لڑائی کی ویسی آفتون سے نہین ڈرتا ہی کیا لیکو نیا والون نے
اپنے سردارون اور حاکمون اور سپاہیونکی غیر حاضری سے جو ٹرائے کے محاصرے پر گئے تھے تکلیف نہین

ٹرائے

ہیسپیریا

اُٹھائی ہی اور کوئی یونانی اسوقت نیسپیریہ کے کنارے پر ایسا ہی جو اپنے ملک سے اُس مہلک مہم کا مارا بھاگ
نہین آیا۔

مینٹر، فینیا، نیسٹر

مینٹر

نیسٹر یہہ خطاب کرتا ہوا اپنیلیا والون کی طرف بڑھا اور نیسٹر اُسکی وضع سے اُسکو پہچانکر اُسکے سلام
کو آگے آیا اور بولا یہہ بڑی خوشی ہی کہ مین ایک دفعہ پھر نیسٹر سے ہاتھ ملاتا ہون بہت برس ہوئے جب

فوسس

مینے پہلے تجھکو فوسس مین دیکھا تھا تب تو صرف پندرہ برس کا تھا مگر تجھ مین عقل کا آغاز معلوم ہوتا تھا
جواب ایک جہان پر آشکار ہی مگر مجھکو بتا کہ تو یہان کیسے آیا ہی اور یہہ لڑائی روکنے کی تو نے کیا تدبیر سوچی

اخروگیمینوس

ہی اُنیڈ ویٹیس نے ہمکو حملہ آوری پر مجبور کیا ہی ہم صرف صلح چاہتے ہین یہی ہمارا فائدہ ہی اور یہی ہماری
خواہش مگر ممکن نہین ہی کہ جب تک وہ مارا نجائے تب تک صلح ہو سکے اُسنے آس پاس کے لوگون سے سب
قول و قرار توڑ دیے ہین اور اب اگر ہم اُسکے ساتھ عہدنامہ کرینگے تو سوا اِسکے اور کچھ نتیجہ نہ دیگا کہ ہمارا اتفاق
جسپر ہماری سلامت موقوف ہی ٹوٹ جائیگا اُسنے اچھی طرح سب دوسرے لوگون کو اپنی خلاصی مین لانے کا

ارادہ ظاہر کیا ہی اور ہمکو اپنی آزادی کا بجز اسکے اور کچھ وسیلہ نہین رہا ہی کہ اسکی نئی بادشاہت کو تباہ کرین اسکی بے ایمانی ہمکو اس انتہا پر لائی ہی کہ اسکی طاقت کو آخر کرین یا اسکی اطاعت کا جوا اپنے کاندھے پر رکھین اگر تو ثابت کرے کہ اسکا اعتبار کرنے مین کچھ نقصان نہوگا اور یقین کرائے کہ اسکے ساتھ عہد نامہ کرنے سے صلح قایم رہیگی تو یے سب لوگ جو اسکے برخلاف متفق ہوکر آئے ہین خوشی سے اپنے ہتھیار رکھدینگے اور تیری عقل کو اپنی عقل سے زیادہ سمجھین گے۔

مینر ٹیلیماکس ٹیلیماکس

مینٹر نے جواب دیا کہ تو جانتا ہی کہ یولیسز نے اپنا بیٹا ٹیلیماکس میری حفاظت مین رکھا ہی یہ نوجوان اپنے باپ کا حال دریافت کرنے کو پہلے پیلاس مین گیا جہان تو نے اسپر ایسی مہربانی کی جیسی مہربانی کی اسکو اپنے باپ کے دوست سے امید تھی اور جب وہ تجھ سے رخصت ہوا تو تو نے اپنا لڑکا اسکے ہمراہ کیا پھر اسنے

سیسلی، سسلی سراکس، کیرٹ

دریا پر بہت دور دور کے سفر کئے سسلی اور سراکس اور کریٹ کے جزیرے دیکھے آخر ہواؤن نے بلکہ دیوتاؤن نے اسکو اٹھا کہ کوجاتے جاتے اس کنارے پر لا ڈالا یہان ہم وقت پر آپہنچے ہین کہ تجھکو دوسری لڑائی کی نفرت آمیز عداوتون سے بچائین کیونکہ تو اب صلحنامہ کی شرایط کے ایفا کے لئے

ایڈومینیس

ایڈومینیس کا اعتبار نکریگا لیکن یولیسز کے بیٹے کا اور میرا تو کریگا۔

بروگامینیس یونیسز مینر، نیسٹر بروگامینیس ٹیلیماکس، کیرٹ سیلینٹم

جب مینٹر اور نیسٹر مین مددگارون کی فوج کے درمیان یہہ گفتگو ہوتی تھی تب ایڈومینیس اور ٹیلیماکس سب مسلح کریٹ والون کے ساتھ سیلینٹم کی دیوارون سے اس حال کے ناظر تھے جانا چاہتے تھے کہ وے مینٹر کے کلام کسطرح پر سنتے ہین اور ایسے دعقیل اور واجب التعظیم آدمیونکی گفت وشنود مین

مینر

حاضر ہوا چاہتے تھے نیسٹر ہمیشہ سے یونان کے دوسرے بادشاہون سے علم تجربہ کا اور خوبی فصاحت مین

نیسٹر

افضل سمجھا جاتا تھا یہی تھا جسنے ایکیلیز کے غصہ کو ایگیممن کے غرور کو اور اگیمیکس کی سختی کو اور ڈیوکیلین

ایکیلیز ایگیممن، ایناکس ڈیوکیلین

کی جلد بازانہ جرات کو روکا تھا شہد سے شیرین تر تقریر ترغیب جو اسکے لبون سے نکلتی تھی اور صرف

مینر

اسکے بولنے کی آواز لوگونکو اسکی طرف متوجہ کرنے کو کافی تھی جب نیسٹر بولتا تھا سب ہمہ دران حاضر خاموش رہتے تھے اور اسی کو طاقت تھی کہ نفاق کو وفاق سے بدلتا تھا اب وہ عمر کی کمزور نما تاثیر سے متاثر تھا لیکن اسکے الفاظ ویسے ہی زوردار اور ویسے ہی شیرین تھے وہ اکثر سانحات ماضیہ کا بیان کرتا تھا تاکہ نوجوان اسکے تجربہ سے تعلیم پائین اگرچہ اسکی تقریر آہستہ تھی لیکن اسکا مضمون دلچسپ تھا۔

مینٹر الّا یہ پیر واجب التعظیم جو تمام یونان کا ممدوح تھا جب سے مینٹر کے مقابل ہوا تب سے اپنی فیاضی
مینٹر اور فصاحت اور بلاغت بھول گیا اُسکے مقابلہ مین وہ عمر سے پژمردہ اور افسردہ معلوم ہونے لگا کیونکہ مینٹر
مینٹر کی درستی اور چستی مین پیری سے کچھ نقصان عاید نہین ہوا تھا مینٹر کی فصاحت مین اگرچہ پُرتکلف اور
نیسر سادہ تھی لیکن ایک طرح کا اقتدار اور اختیار پایا جاتا تھا جو نیسٹر کی فصاحت مین نتھا وہ جو کہتا تھا سو
مختصر اور منتخب اور مضبوط ہوتا تھا کبھی لفظ کو دُہراتا نتھا اور صرف مطلب کی بات کہتا تھا اگر کوئی بات
تعلیم یا ترغیب کے واسطے دوبارہ کہنی پڑتی تھی تو ہمیشہ ایک خوش مزاجانہ تبسم یا اشارے سے ادا کرتا تھا
اُسکو راستی سمجھانے کا ایسا علم تھا کہ جب خاص طبیعتون اور سیرتون کے ساتھ موافق ہونا پڑتا تھا تب ایک
طرح کی خوش خلقی اور خوش مزاجی سے سمجھاتا تھا اِن شخصون کی صورت مین کچھ ایسی بات تھی کہ جو لوگ
میلینٹم اُنکے گرد تھے اُنکے دلون مین زبردستی تعظیم پیدا کرتی تھی اور جو مددگارون کے لشکر سیلینٹم پر آئے تھے
سرڈومینیس سو شایقانہ ایک دوسرے پر گرتے تھے تاکہ اُنکو اچھی طرح دیکھین اور اُنکی کوئی بات سنین اور آئیڈومینیس
اور لوگ جو اُسکے ساتھ تھے بڑے شوق و ذوق سے اپنی آنکھین اُنپر لگا رہے تھے تاکہ اُنکی صورت
اور ادا سے ظاہر ہو کہ اُنکی گفتگو کا کیا مطلب ہی۔

باب یازدہم

ٹیلیمیکس کا مینٹر کو مددگارون کے درمیان دیکھنا اور اُنکی گفتگو سُننے کے
ٹیلیمیکس مینٹر
سیلینٹم واسطے بیقرار ہونا سیلینٹم کے دروازے کھلوانا اور اپنے دوست کے پاس جانا
سرڈومینیس اور اُسکی موجودی سے مددگارون کا اُن شرطونکو منظور کرنا جو آئیڈومینیس
مینٹر کیطرف سے مینٹر نے کی تھین اور سیلینٹم مین دوستانہ داخل ہونا آئیڈومینیس کا
سیلینٹم
سرڈومینیس
مینٹر مینٹر کی تجویزونکا تصدیق کرنا اور باہم ضامن دینا اور سب فریقونکا ایک قربانی
مین شہر اور لشکرگاہ کے درمیان اُس عہدنامہ کے ثبوت مین مدد کرنا ٭

ٹیلیمیکس اِس اثنا مین ٹیلیمیکس جو اپنی بے صبری کو زیادہ نہ روک سکا اُس مجمع سے علیحدہ ہوا اور دوڑتا ہوا

مینٹر

اُس دروازے پر گیا جس سے مینٹر باہر گیا تھا اور ذی اختیارانہ آواز سے حکم دیا تو دروازہ فوراً کھولدیا

ارڈومینیئم

اینیڈ و مینیئس جسکو یقین تھا کہ وہ میرے پاس کھڑا ہی تھوڑے لفظون مین اُسنے اُس سیمان پر دورتا ہوا

مینٹر. مینٹر

دیکھکر جو اُس مقام سے دور تھا جہان مینٹر کھڑا تھا متعجب ہوا مینٹر نے فوراً اُسکو پہچانا اور جلدی سے نظر

ٹیلیمیکس

رکھکر لیکن آہستہ اور بھاری قدم سے اُسکی پیشوائی کے لئے بڑھا ٹیلیمیکس اُسکے گلے سے لپٹ گیا اور اپنے

دونون ہاتھ اُسکی گردن کے حمایل کئے بولنے کی طاقت نہ تھی مگر آخر کو پکارا ای میرے باپ مین تجھکو اس

عزیز خطاب سے پکارنے کے دعوی سے خوف نہین کھاتا اُسکا نقصان جس سے مین پیدا ہوا ہون اور وہ

پدرانہ محبت جو مین نے تجھ مین دیکھی ہی مجھے تجھکو اس لقب سے ملقب کرنے مین مستحق کرتے ہین تو وہ باپ ہی

یولیسیز

جس سے مین پھر ملنے پایا ہون کیا مین اسیطرح ایک دفعہ یولیسیز سے ملنے پاؤن گا اگر کوئی شی اُسکے نقصان

کی تلافی کرسکتی ہی تو وہ یہہ ہی کہ تجھ مین اُسکی عقل اور نیکی اور شفقت دیکھتا ہون۔

مینٹر

اس الفت نما شوق کے خطاب سے مینٹر آنکھون مین آنسو بھر لایا اور اپنے اس نوجوان عزیز مین

ایسا اظہار الفت دلی دیکھکر جسنے اُسکے چہرے کو زیادہ رونق بخشی تھی اندرونی خوشی سے متاثر ہوا اور

اُس نوجوان اجنبی کی خوبصورتی اور شیرین زبانی اور خوش اعتقادی سے کہ بلا احتیاط اتنے دشمنون

مینٹر

مین آنے کی ہمت کی سب مددگاران دشمن متحیر ہوئے اور کہنے لگے کیا یہہ اس پیر مرد کا بیٹا تو نہین ہی مینٹر سے

باتین کرنے آیا ہی بیشک ہم ایک سی عقل ان دونون مختلف العمر مین دیکھتے ہین سو اسمین صرف بصورت

شگوفہ ہی اور اُس دوسرے مین بصورت بارسنجہ۔

مینٹر. مینٹر
ٹیلیمیکس

مینٹر اُس شفقت کو دیکھکر بہت خوش ہوا جسکے ساتھ مینٹر نے ٹیلیمیکس کا استقبال کیا تھا اور اُسکی اس

یولیسیز

موافق مطلب طبیعت سے استفادہ کرکے بولا یہہ یولیسیز کا بیٹا ہی جو سب یونان کا پیارا ہی اور جسکو تو اس

ارڈومینیئم

شفقت سے پیار کرتا ہی مین اِسکو ضامن دیتا ہون جو کچھ اینیڈ و مینیئس کیطرف سے اقرار ہوگا اُسکے

ایفا کے واسطے یہہ ضامن گران بہا ہی تو جانتا ہی کہ مین اس لڑکے کے نقصان سے اسکے باپ کا نقصان

ٹیلیماچس
مینیلیس
ہیلینا

ہرگز گوارا نہین کرسکتا اور مینیلوپ کے بچے کو سپلینڈر کے نئے بادشاہ کی طمع پر نثار کرکے اُسکی ملامت نہین

اُٹھا سکتا اِس ضمانت سے ای ہیسپیریہ والو جو مین خوشی سے دیتا ہون اور جسکو دیوتاؤن نے بھیجا ہی

جو صلح چاہتے ہین مین پائدار صلح قایم کرنے کی تجویز کرتا ہون۔

صلح کے نام سے لوگ صف بہ صف بڑبڑانے لگے اور ناصاف خفگی دکھانے لگے جسکو وے بمشکل روکتے

تھے کیونکہ سب حاضرین ہر ایک لمحے کو ضایع سمجھتے تھے جسمین لڑائی ملتوی رہتی تھی اور سوچتے تھے کہ مینٹر کا مطلب
صرف یہہ ہی کہ ہماری عداوت کم کرے اور ہمارا شکار ہم سے چھین لے خصوصاً مینڈیوریہ والے پھر فریب مین آنا مینڈوریا
نہین چاہتے تھے اور ڈرتے تھے کہ مینٹر کی فصاحت ہمارے مددگارون پر غالب آئیگی اسلئے بار بار اسکو روکا مینٹر
چاہتے تھے بلکہ وے سب یونانیون پر جو وہان حاضر تھے شک کرنے لگے اور مینٹر نے جو انکا یہہ شک دیکھا تو فوراً مینٹر
اُسکو بڑھانا چاہا تاکہ انمین سنگ تفرقہ ڈالکر انکے اتفاق کو توڑے۔

اُسنے کہا مین مانتا ہون کہ اگر مینڈیوریہ والے جو تکلیف اُنھون نے اُٹھائی ہی اُسکے واسطے شکایت مینڈوریا
کرین اور اطمینان چاہین تو زیبا ہی لیکن ایسے ہی اِس ملک کے پُرانے باشندے تمام یونانیون کے ساتھ جو
آکر اُنکے کنارے پر آباد ہوگئے ہین اشتباہ اور عداوت رکھین تو کیا بیجا ہی اسلئے سب یونانیونکو اتفاق سے
باہم مستحکم رہنا چاہیے تاکہ اُس پاس کی اقوام سے اپنے ساتھ سلوک واجب کراسکین اور خود بھی اُنکی حدود
پر کسی بہانہ سے دست درازی نکرین مین جانتا ہون کہ اَیڈومینیس اپنی بدبختی سے حسد کا سبب کافی اڈرومینیوس
ہوا ہی لیکن یہہ حسد بہ آسانی رفع ہوسکتا ہی ٹیلیمیکس اور مین دونون اُسکی آیندہ کی وفاداری کے ٹیلیمیکس
واسطے ضامن ہوتے ہین اور جب تک اُسکی شرطین پوری نہون تب تک تمھارے اختیار مین رہنے
کو حاضر ہین پھر اُسنے مینڈیوریہ والون سے مخاطب ہوکر کہا مین جانتا ہون کہ تمنے جو کنارے کا میدان مینڈوریا
کریٹ والونکو خالی کردیا ہی سو تم واپس نہین چاہتے لیکن صرف اس سبب سے ناراض ہو کہ اُنھون نے یکایک کریٹ
پہاڑون کے گھاٹے روک کر اپنے قبضے مین کرلئے ہین تاکہ جب چاہین اُس ملک مین چلے آئین جسمین تم
جارہے ہو یے گھاٹے کریٹ والون نے بلند برجون سے اور توانا فوج سے مستحکم کرلئے ہین یہی اِس
لڑائی کا اصل باعث ہی اور اگر کوئی دوسرا باعث ہو تو ظاہر کرو۔

تب مینڈیوریہ والون کے سردار نے آگے بڑھکے یے کلام کہے اِس لڑائی کا جو کچھ سبب ہی اُسکے روکنے مینڈوریا
کے واسطے جو تدبیر ممکن تھی ہمنے کوئی باقی نرکھی دیوتا ہمارے گواہ ہین کہ ہمنے صلح قایم رکھنے مین کسیطرح
کمی نہین کی لیکن کریٹ والون کی بیقرار اطمع نے اُسکو قایم رہنے نہین دیا اور اُنکی بے ایمانی سے قسم کریٹ
پر بھی اُنکا اعتبار ناممکن ہی اِن بیوفاؤن نے ہمکو اِس مہلک ضرورت مین لاڈالا ہی کہ خود ہمون یا اُنکو
مارین جب تک وے اِن گھاٹون پر جو مضبوط کرلئے ہین قابض ہین تب تک ہمکو ہمیشہ اُن سے اپنی حدود پر
حملہ آوری اور اپنی مغلوبی کا اندیشہ ہی اگر وے اپنے ہمسایون کے ساتھ صلح سے رہنے کا صاف ارادہ

رکھتے ہین تو جو ملک خوشی سے ہمنے اُنکے حوالے کر دیا ہی اُسپر قناعت کرین اُنکو جریصانہ دوسرون کی آزادی
کا ارادہ نہین کرنا چاہیے تھا اور اسلیے جن راستون سے دوسرے کے ملک مین جاسکتے ہین اُنکو اپنے
قبضے مین لانا نہین چاہیے تھا لیکن ای پیرزیان دیدہ اگرچہ تو عقلمند ہی لیکن تو اُنکو نہین جانتا ہی اور
ہم صرف اپنی تکلیفون سے اُنکو جانتے ہین اسلیے ای آسمانیون کے پیارے ایسی منصفانہ اور مجبورانہ جنگ
کو مت روک جسکے بغیر جیسپیر یہ ہمیشہ صلح سے محروم رہیگا وے ناشکرے اور بے ایمان اور بیمروت آدمی ہین
جنکو دیوتاؤن نے اپنے غصے مین ہمارے درمیان ہمارے آرام مین خلل ڈالنے کو اور ہمکو ہمارے قصورون
کی سزا دینے کو بھیجا ہی لیکن دیوتا جب ہمکو سزا دے چکین گے تب ضرور ہمارا بدلہ لینگے اور ہمارے دشمن بھی
جانین گے کہ ہم حق پر تھے۔

ان کلامون پر اُس مجمع کے سب لوگ متاثر ہوئے اور ایسا معلوم ہوا کہ گویا مارس اور بیلونا ایک
صف سے دوسری صف مین جاتے ہین اور ہر ایک کے سینے مین آتش جنگ بھڑکاتے ہین جسکو نیزہ بھجانا
چاہتا تھا لیکن اُسنے پھر اُس مجمع سے مخاطب ہوکے یہ کلام کہے کہ اگر مین خالی اقرار کرتا تو تمھارا نہ ماننا
بجا تھا لیکن مین جو اقرار کرتا ہون اُسمین فائدہ یقینی اور حالی ہی اگر تم مجھکو اور ٹیلیمیکس کو ضامن لینے
پر راضی نہین ہو تو کوٹ والون کے سب سے عمدہ اور بہادر بارہ سردار بطور ضامن تمھارے سپرد کئے جائینگے
مگر انصافاً تمکو بھی اسیطرح ضامن دینے پڑینگے کیونکہ اَنیڈ ویٹیس صلح چاہتا ہی لیکن بے دہشت اور بے
عاجزی چاہتا ہی وہ اُنہی شرطون پر صلح چاہتا ہی جنپر تم چاہتے ہو یعنی عقل و اعتدال پر اسلئے نہین کہ وہ
عیاشانہ آرام سے رہا چاہتا ہی یا لڑائی کے خطرے ڈرتا ہی وہ بھی تمھاری طرح مرنے یا مارنے پر مستعد ہی
لیکن وہ صلح کو فتح جایلہ پر مقدم سمجھتا ہی وہ شرم مغلوبی سے نافرہی الا نا منصفی سے ڈرتا ہی اور اپنے قصورون
کی تلافی کرنے مین شرم نہین کرتا وہ اپنی تلوار ہاتھ مین لیکے تمسے صلح چاہتا ہی لیکن مغرورانہ اپنی شرطون
پر صلح نہین چاہتا اور مجبورانہ عہدنامہ کی قدر نہین کرتا وہ ایسی صلح چاہتا ہی کہ سب فریق قانع ہون اور
سب طرح کے حسد آخر اور سب طرح کی عداوت دور ہو اور سب طرح کی بے اعتباری جاتی رہے اُسکا
کہنا منصفانہ ہی جیسا تم چاہتے ہو سوائے ثبوت صداقت اور کوئی بات ضرور نہین ہی سو اگر تم سیر اکناہے ہو
اور بے غصے سنوگے تو کچھ مشکل نہین ہی پس تم ای شجاعت مین نامی قوموا ور ای عقلمند گرامی سردارو جوین
اَنیڈ ویٹیس کیطرف سے اب کہتا ہون سنو یہہ بات منصفانہ نہین ہی کہ وہ اپنے ہمسایون کے علاقہ

پر حملہ آور ہوا اور یہہ بات بھی منصفانہ نہین ہی کہ وے اِسکے علاقہ پر حملہ آور ہون وہ اقرار کرتا ہی کہ جن برجون
سے اُسنے گھاٹے مستحکم کرلئے ہین اُن مین طرفین کے سپاہی رہا کرین اے نیسٹر اور اے فلاکیٹیز تم دونون نیسٹر فلاکیٹیز
یونانی نسل سے ہو تو بھی اِس جھگڑے مین تم ائیڈومینیس کے خلاف ہو اسلئے تم پر اُسکی جانب داری کا اشتباہ اینڈرومینیس
نہین آسکتا تم صرف اس عام کام کے لئے ہیسپیریہ کی صلح اور آزادی کے جانب دار ہو پس یے گھاٹے ہیسپیریا
جو اِس جنگ کے باعث ہوئے ہین تمھارے سپرد ہین تمکو جیسا فائدہ ہیسپیریہ کے اصلی باشندون کو ہیسپیریا
سیلینٹم جو تمھاری جیسی نئی آبادی ہی تباہ کرنے سے باز رکھنے مین ہی ویسا ہی ائیڈومینیس کو اپنے سیلینٹم اینڈرومینیس
ہمسایون کے حقوق چھیننے سے باز رکھنے مین ہی اسلئے تم اِن دونون کے بیچ مین میزان عدل بنو اور
جنکے ساتھ تمھین محبت اور الفت سے پیش آنا چاہئے اُنکو آگ اور تلوار سے تباہ کرنیکے عوض اپنے واسطے
ثالثانہ اور منصفانہ بزرگی حاصل کرو شاید تم ایسا کہو کہ یہہ شرایط پوری نہین ہونگی تو مین اچھی طرح
سے تمھارا اطمینان کرسکتا ہون کہ ائیڈومینیس صاف دل ہی جن ضامنون کا مین نے ابھی ذکر کیا ہی اینڈرومینیس
سو جب تک یہہ برج تمھارے حوالے نہ کئے جائین تب تک طرفین سے طرفین کے پاس رہین جب حفاظت
نہ فقط سیلینٹم کی بلکہ تمام ہیسپیریہ کی تمھارے اختیار مین رہیگی تو کیا پھر بھی تم راضی نہوگے اور سوا اپنے ہیسپیریا
کس دوسرے کی بے اعتباری کروگے تم ائیڈومینیس پر اعتبار نہین کرسکتے لیکن وہ اپنے ارادے کی اینڈرومینیس
صفائی کے ثبوت کے واسطے تم پر اعتبار کرنے کو تیار ہی اور اپنی اور اپنی رعایا کی سلامت اور زندگی
اور آزادی تمھارے حوالہ کرنے کو آمادہ ہی اگر یہہ بات سچ ہی کہ تم صرف منصفانہ اور پایدار صلح چاہتے ہو
تو یہہ صلح تم سے ایسی شرطون کے ساتھ کی جاتی ہی کہ تم اُنکی نامنظوری کے لئے کوئی حیلہ نہین کرسکتے مگر
ایک دفعہ پھر تمکو مطلع کرتا ہون کہ ایسا نہ سمجھو کہ ائیڈومینیس نے یہہ تجویز ڈر کے کی ہی اُسکا مقصد صرف دوستی اینڈرومینیس
اور انصاف پر مبنی ہی اور اپنے ارادہ کی درستی سے واقف ہی اس سے تمھاری راے کا محتاج نہین ہی
اگرچہ تم اُسکو کمزوری سے متہم کرو لیکن وہ جانتا ہی کہ اُسکی کمزوری نیکی پر مبنی ہی ابتدا مین وہ بعض
غلطیون کا قصوروار تھا اسلئے اُنکے اقبال کو ایک طرح کی عزت سمجھ کے ایسی شرطین کرتا ہی جیسی تمھاری
خواہشون کے موافق ہین جو شخص اپنی غلطیون کو نخوت اور رعونت سے چھپایا چاہتا ہی سو اپنی پر افسوس
کمزوری اور نالایقی اور اپنے فائدہ سے سخت نادانی ظاہر کرتا ہی لیکن جو شخص اپنے دشمن سے اپنی غلطی
قبول کرتا ہی اور اُسکی تلافی کیا چاہتا ہی سو اِس بات کی مضبوط دلیل دیتا ہی کہ پھر وہ ایسی غلطی نکریگا اور

ایسی عقلمندی اور استقلی ظاہر کرتا ہی جو صلح نامنظور ہونے پر بھی اُسکی دشمنی کو مہیب کرتی ہین اسلئے احتیاط رکھو کہ اس معاملہ مین تمھاری غلطی نہ ہونے پائے اگر تم انصاف اور صلح کو جسکے لئے درخواست ہی نامنظور کرتے ہو تو یقین رکھو کہ صلح اور انصاف کے کام کا انتقام لیا جائیگا اور ائیڈ ومینیس جو دیوتاؤن کی ناخوشی سے واجبا طور پر ہی پھر اُنکو اپنے ساتھ موافق اور تمھارے ساتھ منافق پائیگا ٹیلیمیکس اور مین خود اُسکی حفاظت کیواسطے ہتھیار اُٹھائینگے اور مین آسمان اور زمین کے دیوتاؤن کو گواہ کرکے کہتا ہون کہ جملہ شرائط جو مینے تم سے ظاہر کی ہین سو محض منصفانہ ہین۔

مینٹر — پھر مینٹر نے شاخ زیتون جو اُسکے ہاتھ مین تھی بلند کی تاکہ دور والے علامت صلح دیکھ سکین سردار جو اُسکو اپنے پاس دیکھتے تھے متعجب ہوئے اور اُس آسمانی نور سے جو اُسکی آنکھون سے چمکا چُندھیا گئے اور اُنھون نے اُس مین کوئی چیز ایسی بزرگانہ اور حاکمانہ دیکھی جو آدمی کے قیاس سے باہر تھی اور اُسکی پُرزور اور شیرین فصاحت کے جادو نے گویا اُنکا دل چُرایا اُسکی طاقت پوشیدہ اور ایسی ناممنع تھی جیسی سحر ساحر کی جو رات کی خاموشی مردگانہ مین آسمان کے چاند اور ستارون کو مسخر کرتی ہی اور دریا کا جوش خروش مٹاتی ہی اور ہواؤن اور لہرون کو دباتی ہی اور بڑے زور در ریاؤن کی روانی روکتی ہی۔

بکس — وہ اِن غصہ ور آدمیون کے درمیان ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے بکس بگھیرون کے درمیان جنکی سختی اُسکی شیرین کلامی سے ملایم ہوتی ہی حتّی کہ سب ارادۃً اُسکے گلے سے لپٹنے اور اطاعۃً اُسکے پانون چاٹنے لگتے ہین آخر مینٹر — سب لوگ خاموش رہے سردار ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے مینٹر کی فصاحت پر معترض نہوسکے متحیر تھے کہ یہ کون ہی جو لوگ اُسکے گرد حاضر تھے اُن مین سے ہر ایک کی نظر اُسپر تھی اور زبان خاموش اِس اندیشہ سے کہ وہ کچھ اور کہے اور ہمارے لفظ اُسکو سننے نہ دین اگرچہ وے سمجھتے تھے کہ جو یہ کہہ چُکا ہی اُسمین کچھ زاید نہین کرسکتا تاہم چاہتے تھے کہ جلد خاموش نہو اور اُسکے لفظ ہمارے دلون پر منقوش ہون اُسکی خوش بیانی نے اُسکو سبکا مرجع اعتبار ہی نہین بلکہ مرجع محبت بھی کیا اور سننے والون کی قوی کو بیکار رکھا دے دم نہ لے سکے کہ شاید کوئی لفظ اُسکے منہ سے نکلے اور سننے مین نہ آئے۔

اِس خاموشی کے بعد ایک طرح کی آہستہ مکالمت ہوئی سو رفتہ رفتہ سب مین پھیل گئی وہ غصہ کی سی ناسازاور خبط آواز نتھی بلکہ ملایمت اور آدمیت کی سی سرگوشی تھی جو پہلے خفیہ ہر ایک کی صورت مین

مینڈیوریہ

ظاہر ہوچکی تھین مینڈیوریہ والون نے جو اپنے غضب سے متاثر ہوچکے تھے اب اپنے ہتھیار ہاتھ سے رکھدئے اور

نیسٹر

تنہ مزاج فیلینتھس مع لیسیڈیمن والون کے خود کو مہربانی سے ملایم دیکھکر متعجب ہوا اور دوسرے ہر ایک قوم

فیلاکیڈیز

والے اُس صلح کے لئے مرنے لگے جسکی درخواست کی گئی تھی اور فلاکیڈیز جسکی واقفیت مصیبت سے

نیسٹر مینٹر

زیادہ ہوگئی تھی اپنے اشکون کو روک نہ سکا اور نیسٹر مینٹر کے کلام سے ایسا مسرور اور متحیر ہوا کہ

بول نہ سکا اور دلی شفقت سے اُسکے ساتھ ہم آغوش ہوا اور سب لوگ ایک ساتھ گویا اشارۃً پکار اُٹھے کہ تیری

نیسٹر

عقل نے ہمارے ہتھیار گرادئے صلح بہتر ہی صلح بہتر ہی پہلی خاموشی پر نیسٹر نے بولنا چاہا لیکن فوج والون کو اندیشہ ہوا کہ یہہ

کچھ دشواری پیدا نکرے اسلئے پھر نہایت بیقراری سے پکارے کہ صلح بہتر ہی صلح بہتر ہی اور اُنکے سردار

اُنکو خاموش نکرسکے بلکہ خود اُنکی آواز کے شامل ہوگئے۔

نیسٹر مینٹر

نیسٹر نے یہہ دیکھکر کہ کلام برابر سُنا نہ جائیگا صرف یہہ کہنے پر قناعت کی کہ ای مینٹر تو دیکھتا ہی کہ اچھے

آدمی کے کلام کیسا اعجاز رکھتے ہین جب عقل اور نیکی اپنا زور دکھاتی ہین تب ہر ایک جوش سرد ہوجاتا ہی

ہماری عداوت کیسی ہی منصفانہ تھی مگر اب دوستی سے بدل گئی اور ہمارا ارادۂ جنگ خواہش صلح پائدار

سے مبدل ہوا جس صلح کو تو کہتا ہی ہم منظور کرتے ہین اُسوقت سردارون نے اپنے ہاتھ بطور علامت ایجاب

پھیلائے۔

مینٹر سیلینم اڈیسیوس

مینٹر اپ سیلینم کے دروازے کی طرف دوڑا تاکہ اُسکو کھلوائے اور ائیڈومینیس کو اطلاع کرے کہ

ٹیلیمیکس

شہر کو بیخوف چھوڑے اِس عرصہ مین نیسٹر ٹیلیمیکس کے پاس گیا اور اُسکو گلے لگاکر بولا ای میرے ہر دل عزیز

نوجوان تیرا باپ یونان کے سب بادشاہون سے عقلمند تھا تو بھی ویسا ہی ہوا اور اُس سے زیادہ ترفصیح ہے

یولیسیز

تم دونون کے بدن بہت مشابہ ہین اور یہہ صرف یولیسیز کی مشابہت ہی جسنے ہماری عداوت کو ملائمت سے بدلا

فیلینتھس یولیسیز

ہی فیلینتھس اگرچہ طبیعۃً سخت اور نامتاثر تھا اور کبھی اُسنے یولیسیز کو نہین دیکھا تھا تاہم اُسکی اور اُسکے

ٹیلیمیکس

لڑکے کی مصیبتون سے متاثر ہوا اور دوسرے سردار ٹیلیمیکس کے پاس فراہم ہوکے اُسکے سوانح پوچھنے لگے

مینٹر ائیڈومینیس کریٹ

اِس عرصہ مین مینٹر ائیڈومینیس کے ساتھ واپس آیا اور وہ کریٹ والا نوجوان بھی آیا جو سواری کے

ساتھ تھا۔

ائیڈومینیس مینٹر

ائیڈومینیس کو دیکھکر مددگار لوگون کی عداوت پھر تازہ ہونے لگی لیکن مینٹر نے اِس آتش کو پہلے

اِس سے کہ مشتعل ہو بجھا دیا اُس نے کہا اب اِس پاکیزہ دوستی کے انصرام مین کیا توقف ہی جس کے آسمانی

دیوتا ناظر اور محافظ ہین جو کوئی اُسکو توڑے اُس سے دیوتا اُسکے توڑنے کا انتقام لین اور لڑائی کی تمام بلائین ایماندار اور بے گناہ سے دور ہو کے اُس جھوٹے اور ملعون کے سر پر پڑین جو اس پاک دوستی کے حقوق کی پامالی کی ہوس کرے وہ آسمان اور زمین پر مکروہ ہو اور اپنی بے ایمانی سے فائدہ نہ اُٹھائے اور دوزخ کے دیوانگیان اپنی نہایت مہیب صورتون سے اُسکے سینے مین دائمی رنج اور ناامیدی پیدا کرین وہ بلا امید تدفین وفات پائے اُسکے اعضا کو گدہ اور کُتے چبائین جب وہ دوزخ کی سرزمین مین جائے تب تارٹیرس کی خلیج مین پڑے اور وہان اُس سے بھی سخت تر عذاب ہمیشہ اُٹھاتا رہے جو ٹیٹیاس اور اکزن اور تو نیا ٹیڈیز اُٹھاتے ہین لیکن یہ صلح مثل کوہ ایٹلاس جسپر افلاک قایم ہین قایم رہے اور زمین پر ہر ایک قوم مین قابل تعظیم ہو اور اُسکی برکات نسل در نسل عاید ہون اور جنھون نے یہ صلح کی ہے اُنکے نام ہماری اخیر اولاد تک عزت اور محبت کے ساتھ یاد رہین یہ صلح ہر ایک صلح کے واسطے نظیر ہو جو آیندہ انصاف شعاری اور ایماندار پر مبنی ہو اور سب اقوام جو خوشی اور اتفاق رکھا چاہین سو اِن شرطون کی پیروی کرین۔

ٹارٹیرس

ٹیٹیاس
اکزن
ٹونیا ٹیڈیز

پھر اَیڈ ومینیس نے اور دوسرے بادشاہون نے اُن شرطون پر صلح قایم کی جو قسم پر تجویز ہوئی تھین بارہ بارہ ضامن طرفین سے طرفین کو دیے گئے ٹیلیمکس اپنی خوشی سے اُن ضامنون مین سے ایک بنا جو اَیڈ ومینیس نے دیے تھے لیکن مددگار بادشاہون نے نیسٹر کا اُسکے ساتھ دوسرا ضامن ہونا منظور نہ کیا اِس غرض سے کہ وہ اَیڈ ومینیس کے پاس اور اُسکے چال چلن کا ذمہ دار رہے اور جب تک اُسکے اقرار تمام و کمال پورے نہون اُسکی مشورت کی محافظت کرے بعد ازان ایک سو بچھڑے برن سے سفید اور ایک سو اُسی رنگ کے بیل جنکے سینگ سونے سے منڈھے اور اُنپر پھولون کے ہار پڑے تھے لشکر گاہ اور شہر مین قربان کیے گئے اور پاک چھری کے نیچے آنے پر اُنکی پکار سے آس پاس کے پہاڑ گونج اُٹھے اور اُنکا خون ہر طرف دخانی دھارین بنکر بہا اور نہایت تیز شراب کثرت سے دیوتاؤن کے آگے چڑھائی مقتولون کی اُن انتڑیون سے برکتین ہمراز رہین جب تک وے روح باقی رہنے سے تڑپتی تھین اور پوجاریون نے محرابون پر خوشبوئین جلائین جنکا دھوان خوشبودار بادل بنکر اُڑا اور سب میدان پر چھایا۔

ایڈ ومینیس
ٹیلیمکس
نیسٹر

اِس درمیان مین دونون طرف کے سپاہی دشمنی کو بھول گئے اور ایک دوسرے کو اپنے اپنے سوانح سُنانے لگے اور بعد محنت فرحبخش سستی پر مایل ہوئے اور دور بینی سے صلح کا مزہ چکھنے لگے بہتون نے جو اَیڈ ومینیس کے ساتھ ٹرائے کے محاصرے پر گئے تھے نیسٹر کے سپاہیون سے اُسوقت کی پہچان نکالی جبوقت

اُنکے ساتھ ہوکر وے اُس لڑائی مین لڑے تھے اُنھون نے ایک دوسرے کو نہایت محبت سے بغلگیر کیا اور
اُس بزرگ شہر کو جو فخر ایشیا تھا تباہ کرنیکے بعد جو کچھ اُنپر گذرا تھا سو سب باہم بیان کیا اور فرش کا ہ پر بیٹھکر ایشیا
پھولون کے تاج پہنے اور اُس شراب سے جو اُس دن کی بہار کی کے اظہار کے واسطے برتنون مین بھرکر شہر
سے لائے تھے حظ اُٹھایا۔

اِس فرحت وبہجت مین مینیٹر یکایک جوش طبیعت سے پکار کرکہنے لگا ای بادشاہو اور ای سردار واب سے چینڈر
آیندہ لوگ جو یہان جمع ہین اگرچہ مختلف قومون کے نامون سے موسوم اور مختلف افسرون سے محکوم ہین
ایک قوم سمجھے جائینگے اسواسطے دیوتا جو اپنی مخلوقات سے محبت رکھتے ہین اُنکے بیچ مین وثیقۂ اتفاق بنا چاہتے
ہین نسل آدمی کیا ہی صرف ایک خاندان ہی جو وسعت کے ساتھ زمین پر پھیلا ہوا ہی بالطبیعت سب آدمی آپسمین
برادر ہین اور اسلئے اُنکو بایکدیگر برادرانہ محبت رکھنی چاہیے اُن ناپاک وحشی مزاجون پر لعنت ہو جو اپنے رشتہ دارون
کے خون مین جو اُنکے خون سے صرف برائے نام مختلف ہی عظمت چاہتے ہین جنگ فی الحقیقت کبھی کبھی ضرور
ہی لیکن ضرورت جنگ آدمی کے واسطے چشم نمائی ہی چاہیے کہ اب حوصلہ ور بادشاہ جنگ کو وسیلۂ بزرگی نہ سمجھین
کیونکہ جو چیز ظلم رکھتی ہی سو عظمت نہین رکھ سکتی جو شخص ظلم کرکے عظمت پیدا کرتا ہی سو ایک شیطان ہی آدمی نہین
ہی عظمت حقیقی الطرح حاصل نہین ہوسکتی عظمت کچھ نہین مگر صرف ایک نور نیکی ہی اور نیکی بادشاہ میانہ روی
اور مہربانی ہی خوشبوے خوشامد ظالم کی بیوقوفی اور بےشعوری پر چڑھاتے ہین لیکن چڑھانیوالے
خود اپنے دل کی زبان سے پوشیدہ اقرار کرتے ہین کہ عظمت اُنکو بسبب بےایمانی سے تلاش کرتے ہین
اُسیقدر نازیبا ہی واجب ہی کہ جو آدمیونکو ایسا حقیر جانتا ہی کہ اپنی وحشیانہ بےشعوری کی تسلی کے واسطے
اُنکے خون سے زمین کو آلودہ کرتا ہی اُسکو آدمی بھی حقیر سمجھین وہ بادشاہ خوش ہی جو اپنی رعیت سے محبت
رکھتا ہی اور رعیت اُس سے محبت رکھتی ہی اور جو اپنے ہمسایون پر اعتبار رکھتا ہی اور ہمسائے اُسپر اعتبار
رکھتے ہین اور جو اُنکے ساتھ جنگ سے ایسا نافر رہتا ہی کہ اُنکو بایکدیگر جنگ کرنے سے روکتا ہی اور جو دوسرے
بادشاہون کو اپنے ملک مین وہ خوشی پھیلانے کے واسطے حاسد کرتا ہی جو وہ اپنے ملک مین پھیلاتا ہی پس ای
ہیسپیریہ کے بادشاہو تم اکثر مجتمع ہوا کرو اگر کم سے کم ہو تو بھی تین سال مین ایک دفعہ تجدید اقرار سے اُس ہیسپیریا
صلح کو مضبوط کرنے اور اپنے باہمی اقرار کو دُہرانے اور عام فواید پر غور فرمانے کے لئے ضرور بایکدیگر ملاقات
کرو جب اِس پُر فرحت ملک مین تم روابط صلح سے مربوط ہوگے اِس پُر فرحت ملک کی کثرت پیدایش پر قابض

ہوگے تب اپنے گھر مین پُر عظمت اور باہر نا مغلوب رہوگے نا اتفاقی ایک دوزخیا نہ غضب ہی جو آدمیونکو تکلیف دینے کے واسطے دوزخ سے آتا ہی سو صرف اُس آرام کو روکتا ہی جو دیوتاؤن نے تمکو دیا ہی۔

نیسر — نیسر نے کہا صلح کرنے کے واسطے ہماری مستعدی اِس بات کی ایک دلیل کافی ہی کہ ہم بفائدۂ عظمت کے واسطے جنگ سے اور اپنے ہمسایون کو گھٹاکے خود کو بڑھانیکے نا منصفانہ ارادے سے احتراز کرتے ہین لیکن جب اِن بادشاہون مین سے جو یہان فراہم ہین کوئی ایسا ہو کہ قانون کو نہ مانے اور صرف اپنا فائدہ مقدم جانے اور ردوسے کی حد و پر حملہ آوری کا موقع نہ چوکے تب کیا کیا جائے مت سمجھ کہ اب مین ایگیمینن — ایگیمینن کا ذکر کرتا ہون کیونکہ اب مین آیندہ اُسکو ایسا اتہام نہین لگا سکتا اب ہمکو فقط ایڈرراسٹس سے خوف ہی — ایڈرراسٹس

جو ڈانیا کا بادشاہ ہی یہہ ظالم دیوتاؤن کو نہین مانتا اور جانتا ہی کہ سب آدمی زمین پر صرف اپنی کمینگانہ — ڈانیا

اطاعت سے میری عظمت کی امداد کے لئے پیدا ہوئے ہین وہ رعایا کو اسلئے نہین چاہتا کہ اُنکے ساتھ دُہرا رشتہ بادشاہ اور باپ کا پیدا کرے بلکہ صرف اسواسطے چاہتا ہی کہ وے اُسکے غلام اور خادم رہین اور اُسکو دیوتاؤن کی سی تعظیم کرین نصیب سے اُسکی نابینایانہ ہوس نے ابتک اُسکے کامون کو سرسبز کر رکھا ہی ہم سیلینٹم پر حملہ کرنے کو صرف اسلئے جلد آئے تھے کہ اس بادشاہت کو حالت ابتدائی مین دبائین تاکہ — سیلینٹم

ہم مُلیب اکر بیفکر ہوکے اپنے کل لشکر کو ایڈراسٹس پر لیجائین جو پیشتر سے ایک قوی دشمن ہی اُسنے ہمارے — ایڈراسٹس

مددگارون کے بہت سے شہر چھین لئے ہین اور کرٹونیا والونکو دو لڑائی مین شکست دی ہی وہ اپنی — کروٹونیا

ہوس برلانے مین کچھ پس وپیش نہین کرتا اگر وہ اپنے دشمنون کو تباہ کرسکتا ہی تو زور یا زور کرنے مین کچھ اندیشہ نہین رکھتا اُسنے بہت روپیہ جمع کیا ہی اُسکی فوج خوب باقاعدہ اور جنگ آزمودہ ہی اور اُسکے افسر تجربہ کار ہین اور اچھی نوکری دیتے ہین وہ اپنے احکام کی نگرانی آپ رکھتا ہی تھوڑے قصور پر بہت سزا کرتا ہی اور اچھی نوکری پر فیاضانہ انعام دیتا ہی اور اپنی فوج کو اپنی ہمت سے رکھتا ہی اور تقویت دیتا ہی اگر اُسکا طریقہ انصاف اور ایمان سے درست ہوتا تو وہ بہت کامل بادشاہ ہوتا لیکن نہ وہ دیوتاؤن کے انتقام سے ڈرتا ہی نہ عقل کی سرزنش سے وہ نیکنامی کو صرف ایک خیال جانتا ہی جس سے صرف کمزورون کے دل متاثر ہوتے ہین وہ اپنے خیال مین صرف اِسی کو اصلی اور حقیقی نیکی جانتا ہی کہ بہت سا روپیہ جمع کرے اور اپنا رعب خوب جمائے اور آدمیونکو اپنے پانوکے تلے دبائے اُسکی فوج جلد ہماری حدود مین آنیوالی ہی اور اگر ہم باہمی اتفاق سے اُسکے مقابلہ کی طاقت بہم نہ پہنچائینگے تو اپنی آزادی کا ہمیشہ کو استعفا دینگے

اس ظالم کا مقابلہ کرنے مین جو کسی کو اپنی اطاعت سے آزاد نہین رکھا چاہتا اینڈ وینیس کو بھی دوسرے بادشاہون سے کم فائدہ نہین ہی اگر ہم مغلوب ہونگے تو سیلینٹم بھی ہمارے ساتھ مغلوب ہوگا اسلئے مناسب ہی کہ ہم سب عام حفاظت کے لئے بلا توقف اتفاق کرین جب نیسٹر یہ کلام کرتا تھا تب وے شہر کیطرف بڑھے کیونکہ اینڈ وینیس نے سب بادشاہون کی اور خاص سردارون کی شہر کے اندر دعوت کی تھی ۔

باب دوازدہم

نیسٹر کا مددگارون کیطرف سے اینڈ وینیس سے ڈانیا والے دشمنون کے مقابلہ مین مدد چاہنا اور نیسٹر کا سیلینٹم کی اندرونی حکومت کے واسطے درست قوانین کا مقرر کرنا اور لوگونکا کاشتکاری مین لگانا چاہ کے انکو کریٹ کے سوامر ٹیلیکیس کے زیر حکم دیکے راضی کرنا اور انکی روانگی کے بعد اسکا شہر اور بندر کی محققانہ تحقیق مین مشغول ہونا اور ہر ایک امر سے واقف ہو کر اینڈ وینیس سے حکومت اور تجارت کے لئے قوانین جاری اور رعایا کے سات درجے مقرر کرکے مختلف لباس سے انکے درجہ اور عزت کی شناخت اور ضروری ہنر اور عیاشی گھٹاکے لوگونکو کاشتکاری مین جو منصفانہ شہرت کا باعث ہی مصروف کرانا ۔

اب مددگارون نے اپنے خیمے نصب کئے اور میدان ہر رنگ کے گنبد دار خیمون سے چھا گیا اُن مین ہمارے ماندے ہسپیریہ والے سوئے اس عرصہ مین بادشاہ اور انکے ہمراہی شہر مین داخل ہوئے اور دیکھکر متعجب ہوئے کہ اتنی عالیشان عمارتین اتنے تھوڑے عرصے مین تعمیر ہوگئین اور ایسی مہیب لڑائی اُسکی افزایش اور آرایش مین خلل نہوئی ۔

انھون نے اینڈ وینیس کی عقلمندی اور ہوشیاری کو سراہا جسنے ایسی لایق بادشاہت قایم کی تھی اور سوچا کہ ڈانیا والون کے مقابلہ مین ایسے مددگار کا شامل ہونا بہت طاقت بخشیگا اسلئے اُس سے انھون نے

شامل ہونیکی درخواست کی آئیڈومینیس نے اُسکا منظور کرنا مناسب سمجھا اور اُنکو فوج دینے کا اقرار کیا لیکن مینٹر
آن سب باتون سے واقف تھا جو بادشاہت کی بہتری کیواسطے ضرور ہین اور بالیقین جانتا تھا کہ آئیڈومینیس
کی طاقت فی الحقیقت اتنی بڑی نہین ہی جتنی ظاہر معلوم ہوتی ہی اسلئے وہ اُسکو ایک طرف لیگیا اور اُسکے ساتھ
اسطرح مخاطب ہوا۔

تو دیکھتا ہی کہ اپنی محنت رائگان نہین گئی سیلینٹم تباہی سے بچگیا لیکن صرف تو اُسکی بزرگی کو ترقی
دے سکتا ہی رہا یا کی محکومی تجھپر منحصر ہی اور تیرا کام ہی کہ مینٹاس کی عقل کارواج دے اور ظاہر کرے کہ تو
اُسکی نسل کے لایق ہی مین تجھکو یہہ سمجھ کے آزادگانہ کہتا ہون کہ تو راستی کو پسند کرتا ہی اور خوشامد سے
نفرت رکھتا ہی جب یے بادشاہ تیری بزرگی کی تعریف کرتے تھے مین تیری بے تدبیری پر اندیشہ کرتا تھا
اِس بے تدبیری کے لفظ پر آئیڈومینیس کا چہرہ بدلا آنکھین تیزی پر آئین رخسارے دمک اُٹھے اور
اظہار ناخوشی سے مینٹر کو روکا چاہتا تھا کہ مینٹر نے شرم آگین اور تعظیم نما آواز سے بے تکلف اور بے لغزش
کہا کہ لفظ بے تدبیری تجھکو بُرا معلوم ہوا ہی اور مین قبول کرتا ہون کہ اگر یہہ لفظ میرے سوا کوئی دوسرا
آدمی کہتا تو تیری ناخوشی واجب تھی کیونکہ بادشاہون کی تعظیم فرض ہی اور وے ایک طرح کی حاسدانہ
سمجھ رکھتے ہین اسلئے اُنکے ناصحون کو بھی احتیاط چاہیے کہ اُسکو کسیطرح مجروح نکرین کیونکہ اُنکو بیان راستی
کیسا ہی ملایم ہونا گوار گذرتا ہی اور مجھے امید تھی کہ تو مجھے اجازت دے کہ بلا اظہار ملائمت تعلیمی تیرے
عیب تجھے بتاؤن اور تو اِس بات مین میری خاطر کریگا کہ تجھے اپنے عیب نام بنام سننے کا عادی کرون
اور تجھے اُس خیال کا دریافت کرنا سمجھاؤن جو دوسرون کو تعظیم کے مانع اظہار ہونے سے ہوتا ہی اگر
تو خود کو عیاشانہ فریب کے حوالے نکریگا تو تو اپنے نقصان کے مضمون کو جتنا جنایا چاہتا ہی اُس سے زیادہ
سمجھ سکیگا مین تو اپنے اظہار کو جتنا ملایم ہوسکتا ہی ملایم کرنے کو تیار ہون لیکن تیرے لئے یقیناً اِس بات مین
زیادہ فائدہ ہی کہ جو شخص تیرے کامون مین بالطبع بے مطلب اور بے غرض اور بے تعلق ہو سو جب تنہائی
مین کوئی بات کہے تو صاف کہے کوئی دوسرا ایسا ہرگز نہین کریگا تو راستی کو بالتمام نہ دیکھ سکیگا
اُسکی صورت سے ناآشنا رہیگا کیونکہ وہ تیرے روبرو خوشنا بنکے کبھی نہین آئیگی۔

آئیڈومینیس جسکی پہلی بیصبری پہلے سے دور ہوگئی تھی اب اپنی کمزوری سے شرمانے لگا اور مینٹر
سے بولا کہ تو جانتا ہی کہ ہمیشہ کی خوشامد کیا کرتی ہی مین اپنی نئی بادشاہت کی حفاظت کے واسطے تیرا مرہون

ہون اور کوئی ایسی راستی نہین ہی جو تیرے لبون سے سنکر مین خود کو خوش نصیب نہین سمجھونگا رحم کے ساتھ
یاد کرکہ مین مدت سے زہر خوشامد سے متاثر ہوا ہون اور اپنی تکلیفون مین بھی راستی سے ناآشنا رہا ہون
افسوس ہی کہ کسی شخص نے مجھکو اتنا نہین چاہا کہ جس بات کے کہنے مین میری ناخوشی سمجھتا سو مجھے کہتا۔
یہ بات کہتے ہوئے اسٹیڈ ویسیس کا دل پگھلا آنکھون مین آنسو بھر آئے اور بڑی محبت کے ساتھ مینٹر — مینٹر
سے بغلگیر ہوا مینٹر نے کہا مجھے نہایت افسوس آتا ہی کہ تجھے رنج پہنچاتا ہون لیکن مجبور ہون کہ مین تجھکو
راست بات کے چھپانے سے دھوکہ نہین دیسکتا کیا تو میرا قایم مقام ہوکر ایسا کریگا اگر ابتک تو ہمیشہ دھوکہ
کھاتا رہا ہی تو اسکا باعث یہ ہی کہ تو دھوکہ کھانا پسند کرتا تھا کیونکہ جو تجھکو صلاح دیتے تھے تو انمین صفائی
دیکھنے سے ڈرتا تھا کیا تونے ایسے آدمی تلاش کئے تھے جو نہایت بیغرض تھے اور ایسے جو غالبًا تیری مرضی
کے خلاف کہتے کیا تونے ایسے آدمی پسند کئے ہین جو تیری خوشی کی اور اپنے مطلب کی اعانت نہ کرتے
ہون بلکہ جب تیری خواہشات نادرست ہون اور تیری تدبیرات ناانصافانہ تب انکا مقابلہ کرتے ہوئے
تونے دیکھے ہون جب تونے کسیکو خوشامدی معلوم کیا ہی تو کیا اپنے حضور سے اُسے خارج کیا ہی اور جنپر تونے
شک کیا ہی کیا پھر اُنپر سے اپنا اعتبار اُٹھا لیا ہی کیا تونے وے کام کئے ہین جو راستی کے چاہنے والے اور اُسکے
مستحق کرتے ہین جن راستیون سے تو بدنام ہی کیا تو اُنکی سماعت کے تحمل کی طاقت رکھتا ہی ان باتون کا
مین امتحان کرتا ہون اور تجھسے پھر کہتا ہون کہ جس بات سے تونے تعریف پائی ہی سو قابل ملامت ہی جب
تو دشمنون سے محصور اور اس ملک مین اجنبی ہی تب تو اس نئے شہر کو عمارات عالیشان سے آراستہ کرنے
کا خیال رکھتا ہی جسکے واسطے تونے ابھی مجھ سے کہا ہی کہ تونے اُسکے واسطے اپنا آرام چھوڑا ہی اور اپنا روپیہ
خرچ کیا ہی تونے نہ اپنے ملک مین رعایا بڑھانے کی نہ اپنے ملک مین زراعت کرانیکی تدبیر سوچی ہی کیا تیری
طاقت آبادی رعایا پر اور اُنکی ضروریات کی کثرت پیداوار پر منحصر نہین ہی اول ریاست قایم کرنے
پر ترقی رعایا کے لئے بڑا امن درکار ہی اسلئے بالفعل تجھکو سوا زراعت کرانے اور قوانین بنانے کے اور
کوئی بات نہین کرنی چاہئے تو مغرورانہ حوصلہ سے سیدھے پہاڑ کے کنارے پر چڑھا ہی تاکہ صورت بزرگی
نظر آئے اور اپنی اصلی بزرگی کی بنیاد کو جڑ سے کھودتا ہی ان غلطیونکو بلا توقف درست کر اس سستی افزا
بزرگی کے کام چھوڑ اس احتشام سے جو تیرے نئے شہر کو تباہ کرے گا منہ موڑ اپنی رعایا کو محنت سے آسودہ
کر اور اُنمین کثرت معیشت سے طاقت مناکحت پیدا کر یاد رکھ کہ تو بادشاہ ہی مگر علی قدر رعایا جنپر تو حکمران ہی

اور تیرے اختیار کی مقدار تیری رعایا کی تعداد ہی نہ تیرے ملک کی وسعت اپنے علاقہ کو کیسا ہی چھوٹا ہو سرسبز رکھہ اور اُسکو ایسے آدمیون سے آباد کر جو تعلیم یافتہ اور محنتی ہون اگر تو ان لوگون کا عزیز رہیگا تو اُن سب نفع کرنیوالون سے جنھون نے زمین کو ویران کیا ہی تو زیادہ تر طاقتور اور زیادہ تر خوش اور بزرگ ہوگا۔

ایڈمینیس نے کہا تو پھر مین اِن بادشاہون کو جنھون نے مجھہ سے اِس معاملہ جنگ مین مدد چاہی ہی کیا جواب دون کیا اپنی ریاست کی کمزوری ظاہر کرون درحقیقت یہہ بات درست ہی کہ باوجود خاص فواید کے جو اپنے موقع حاصل سے مجھکو حاصل ہین غافل رہا ہون یعنے زراعت وتجارت کے کام مین غفلت کی ہی اور صرف شہر کو عالیشان کرنے کا خیال رکھا ہی لیکن اِی عزیز مینٹر کیا مین اتنے بادشاہون کے سامنے اپنی بے تمیزی قبول کرکے خود کو بیحرمت کرون اگر بجبوری کرنی پڑیگی تو کرونگا اور کیسی ہی تکلیف ہو فوراً جھیلونگا کیونکہ تونے مجھکو سمجھایا ہی کہ بادشاہ صرف رعایا کے واسطے ہی اور بالکل انکا مرہون ہی اور اُسکو ہمیشہ چاہیئے کہ اُنکی عافیت اپنی شہرت پر مقدم جانے۔

مینٹر نے کہا کہ یہہ تقریر بزرگی رعایا کے لایق ہی اور مین اِسی کے واسطے تجھکو تیرے نام کے لایق بادشاہ سمجھتا ہون نہ تیرے شہر کی پُرغرور بزرگی کے واسطے لیکن تیری عزت کی حفاظت تیرے ملک کی منفعت پر بھی مقدم ہی اِس کام کو مجھپر چھوڑ مین اِن بادشاہون کو سمجھاؤن گا کہ تو یولیسیز کو اگر جیتا ہی اور اگر مرگیا ہی تو اُسکے بیٹے کو جبراً اُسکی بادشاہت کی حکومت پر قایم اور پینیلوپ کے امید واروں کو ملک اتھیکا سے خارج کیا چاہتا ہی وے فوراً سمجھہ جائینگے کہ یہہ بات بلا افواج بیشمار ناممکن ہی اسلئے ڈانیا والون کے مقابلہ مین تجھہ سے تھوڑی فوج ملنے پر بھی راضی ہوجائینگے۔

وہ یہہ بات سنکر اُس شخص سا خوش ہوا جو اپنے سر سے اُس بوجھہ کے اُتر جانے سے خوش ہوتا ہی جسکے تلے وہ دب رہا ہی اور بولا کہ اِی میرے عزیز مینٹر بیشک اِس بات سے تیری شہرت اور میرے نوآباد شہر کی عزت دونون محفوظ رہینگی اور میرے ہمسایہ کے بادشاہون پر میری کمزوری ظاہر ہوگی لیکن جب ٹیلیمیکس خود میری طرف سے ڈانیا والون کے مقابلہ مین مصروف رہیگا تب مین کس صداقت کے اظہار پر یہہ عذر کرسکتا ہون کہ مین یولیسیز کو یا ٹیلیمیکس کو اُسکی بادشاہت پر قایم کرنے کے واسطے فوج بھیجا چاہتا ہون مینٹر نے کہا کہ اِس بات سے کچھہ تکلیف نہ پا مین جھوٹھ کبھی نہین بولونگا یہ جہاز جو تو اپنی تجارت کے واسطے درست کر رہا ہی ایپیرس کے ساحل کو جائین گے اور دو فائدے ایک ساتھہ

ماینٹر
مینٹر
یولیسیز
پینیلوپ
ڈانیا
مینٹر
ٹیلیمیکس
یولیسیز
ٹیلیمیکس
مینٹر
ایپیرس

حاصل کرینگے ایک یہہ کہ جو تجار افزونی محصول کے سبب سے سیلینٹم سے چلے گئے ہین اُنکو واپس لائین گے
اور دوسرا یہہ کہ یولیسیز اگر زندہ ہی تو اُسکی کچھہ خبر پائین گے وہ کہین اُن دریاؤن کے قریب ہی ہوگا
جو یونان کو اٹیلی سے علیحدہ کرتے ہین اور یہہ معتبر خبر پائی ہی کہ لوگون نے اُسکو فینیشیہ والون کے درمیان
دیکھا ہی لیکن اگر یولیسیز نہ ملیگا تو بھی اُسکے بیٹے کو تیرے جہازون سے بہت فائدہ ملیگا کہ وے اُسکے نام
سے تمام اِتھاکہ مین اور آس پاس کے ملکون مین جہان یقین کرتے ہین کہ جیسے اُسکا باپ مرگیا ہی ویسے
وہ بھی مرگیا ہی اُسکا رعب پیدا کرینگے پینیلوپ کے امیدوار یہہ سُنکر حیران ہونگے کہ وہ ایک توانا بادشاہ کی
فوج کے ساتھہ واپس آتا ہی اہل اِتھاکہ خوف سے مطیع رہین گے اور پینیلوپ کو دوسرے خاوند کے اقبال
کے انکار مین تقویت ہوگی اسطرح پر جب ٹیلیمیکس ڈانیا والون کے مقابلہ مین تیری خدمت کریگا تو اُسکی
خدمت کریگا اَیڈوینیس نے کہا وہ بادشاہ خوش نصیب ہی جسکو ایسی صلاح ملتی ہی لیکن وہ اُس سے
دوچند خوش نصیب ہی جو اہل صلاح کی قدر جانتا ہی اور اُس سے فائدہ اُٹھاتا ہی ایک خردمند اور وفادار
دوست ایک لشکر فیروزی اثر سے بہتر ہی تاہم بادشاہ خردمند اور وفادار پر جنکی نیکی سے ڈرتے ہین
اعتبار کم لاتے ہین خود کو خوشامدیون کے حوالہ کرتے ہین اور اُنکی بے ایمانی سے نہین ڈرتے ہین مین
خود ایسی مہلک غلطی مین پڑچکا ہون اور تجھہ سے وے مصائب بیان کرونگا جو مینے ایک جھوٹے دوست
سے سہے ہین وہ میری خواہشون کو خوشامدیانہ سراہتا تھا اس امید سے کہ مین اُسکی خواہشون کو
پورا کرون۔

مینٹر نے باسانی مددگارون کو یقین کرایا کہ مناسب ہی کہ اَیڈوینیس ٹیلیمیکس کے کام اپنے ذمہ لے
اور ٹیلیمیکس اُسکی طرف سے ہمارے ساتھہ اِس معاملے مین شریک رہے بلکہ اِس بات سے بہت راضی ہوئے
کہ بڑے یولیسیز کا بیٹا کریٹ کے سو جوانون کے ساتھہ ہمارے ہمراہ رہیگا جنکو اَیڈوینیس نے اُسکے زیر حکم
کر رکھا ہی یہ نوجوان اُسکے باغ مصاحبت کے گل تھے جنکو وہ اپنے وطن سے اپنے ساتھہ لایا تھا اور جنکے
واسطے مینٹر نے اُسکو اِس عزیمت پر بھیجنے کی صلاح دی تھی یعنی اُسنے کہا تھا کہ اَیام امان مین رعایا کی تعداد
کا بڑھانا ضرور ہی لیکن جنگی نام اور کام کی قومی ناواقفی مٹانے کے لئے اِن نوجوان امیرونکو جنگ پر بھیجنا
بھی واجب ہی تاکہ سپاہیانہ خونی کا خیال امیرانہ نسل اور بلندی درجہ کے خیال سے ملکے قومی خواہش
بزرگی اور شوق سلاح اور تحمل تکلیف اور تحقر مرگ اور علم جنگ سے آزمودہ کارانہ واقفی کے پیدا کرنے اور

سیلینٹم
یولیسیز
ٹیلیمیکس
اِتھاکہ
پینیلوپ
ڈانیا
اَیڈوینیس
مینٹر
کریٹ

رکھنے کو کافی ہو۔

مددگار بادشاہون نے ایڈومینیس سے رضامندا ور مینٹر کی عقل سے خورسند ہوکے سیلینٹم سے کوچ کیا وے ٹیلیمیکس کے ہمراہ ہونے سے بہت خوش تھے لیکن ٹیلیمیکس کو اپنے دوست سے جدا ہونے پر بہت افسوس ہوا جسوقت وے بادشاہ ایڈومینیس سے رخصت ہوتے تھے اور اُسکے ساتھ ہمیشہ کے لئے اپنی دوستی قایم رکھنے کے عہد کرتے تھے اُسوقت مینٹر نے ٹیلیمیکس کو ایک خاموشانہ جوش محبت مین آکے اپنے سینہ سے لگایا اور خود کو اُسکے اشکون سے تر پایا ٹیلیمیکس نے کہا کہ مجھکو بزرگی کی تلاش مین خوشی نہین ہی اور تیری جدائی سے سوا افسوس کے اور کچھ نظر نہین آتا اور مین سوچتا ہون کہ وہی ملک وقت پھر آیا جب مصریون نے مجھکو تیرے آغوش سے دور کرکے تجھ سے پھر ملنے کی امید بغیر دور کے ملک مین ڈالا تھا مینٹر نے اُسکو ملایمی اور تسلی کے الفاظ کہکے تشفی دی اور کہا کہ یہہ جدائی اُس جدائی سے بہت مختلف ہی جو مصر مین ہوئی تھی یہہ جدائی خوشی کی ہی اور تھوڑے دن کی اور تجھکو بزرگی بخشیگی ای بیٹے تو مجھ سے کم ملایمی اور زیادہ مضبوطی کے ساتھ محبت رکھیو اور میری جدائی کی حادث سیکھیو کیونکہ وہ وقت آتا ہی کہ مین اور تو ہمیشہ کے واسطے جدا ہونگے اور کیا درست ہی اور کیا نادرست ہی سو تجھکو اپنی عقل اور نیکی کے الہام سے زیادہ تر سیکھنا چاہیئے اِس سے کہ مینٹر کی موجودگی سے سیکھتا ہی۔

اُس دیہی نے جو مینٹر کی صورت مین مخفی تھی تب ٹیلیمیکس کو اپنی سپر سے محفوظ کیا اور اُسکو عقلمندی اور دوربینی اور بے باکانہ ہمت اور اشرافانہ اعتدال کا نور مع اُن نیکیون کے جو کم نصیب ہوتی ہین بخشا اور کہا کہ جہان تیرا کام ہی وہان جا اور مت سوچ کہ وہ پرخطر ہی یا پرسلامت بادشاہ کو خطرے سے بچنے کے واسطے لڑائی سے انکار کرنا اتنا باعث بے عزتی نہین ہی جتنا لڑائی کے وقت الگ ہونا باعث بیعزتی ہی جو دوسرون پر حکم کرتا ہی چاہیئے کہ اُسکی ہمت کبھی شکستہ نہو اگر یہہ مناسب ہی کہ رعیت اپنے بادشاہ کو بچاوے تو یہہ زیادہ تر مناسب ہی کہ بادشاہ اپنی عزت کو بچائے یاد رکھہ کہ جو دوسرون پر حاکم ہوتا ہی اُسکو اُنکے واسطے نظیر بننا پڑتا ہی اور اپنی ہمت دکھاکے اُنکی ہمت کو تقویت دینی پڑتی ہی اسلئے ای ٹیلیمیکس خطرے سے مت ڈر لڑائی مین مرنگر اپنی نجات پر حرف نہ آنے دے جو خوشامدی تجھ سے کہتے ہین کہ تجھے خود کو خطرے مین نہ ڈالا چاہیئے سو ہی جب خطرہ آئیگا اور اُنسے صلاح لیجائیگی تو تیری کم ہمتی ظاہر کرینگے لیکن بے ضرورت خود کو خطرے مین نہ ڈال ہمت جہان تک عقل کے ساتھ ہی ایکطرح کی خوبی ہی اور اگر عقل کے ساتھ نہین ہی تو وہ زیست کی ایک بیہودہ خفت

یعنی صرف ایک وحشیانہ خوشی ہی جاہلانہ ہمت سے کچھ فائدہ نہین ہوتا جو کوئی خطرے مین اپنے ہوش بجا نہین رکھتا ہی سو بہادر نہین دیوانہ ہی اور صرف اپنی بے امتیازی سے دہشت پر غالب آتا ہی ورنہ جسقدر اضطراب سے آزاد ہی اُسیقدر بزدلہی اور اگر نہین بھاگتا ہی تو مضطرب ہی دل اختیار مین نہین رکھتا کہ انتظام درست رکھ سکے اور اتفاقی اور ضروری موقع پاسکے یا اُس سے فائدہ اُٹھاسکے جیسا لڑائیون مین پاتے ہین اور اُس سے فائدہ اُٹھاتے ہین کہ دشمن کو گھبرادیتے ہین اور اپنے ملک کو بچالیتے ہین اور اگر وہ سپاہیانہ شوق رکھتا ہی تو حاکمانہ تمیز نہین رکھتا اور نہ وہ ہمت رکھتا ہی جو عام آدمی کے واسطے بھی ضرور ہوتی ہی کیونکہ عام آدمی بھی کام کے جوش مین اتنی تمیز رکھتا ہی جتنی اپنے افسر کے احکام سننے اور سمجھنے کو ضروری ہی جو شخص جلد بازی کرتا ہی سو فوج کی درستی اور ترتیب کو بگاڑتا ہی اور پُر ضرر بے تدبیری کی نظیر بنتا ہی اور اکثر تمام فوج کو لاعلاج نقصان مین ڈالتا ہی جو لوگ عام کام پر صرف اپنی ہوس برآری مقدم جانتے ہین سو انعام کے نہین سزا کے مستحق ہوتے ہین۔

پس اے میرے بیٹے بزرگی کے تعاقب مین بھی تعجیل سے احتراز کر کیونکہ بزرگی صرف موقع منفعت کا صابرانہ تسلی کے ساتھہ انتظار رکھنے سے حاصل ہوتی ہی وہ نیکی زیادہ تر واجب التعظیم ہی جو بے شر اور بے ضرر اور بے نخوت ہوتی ہی جیسے تجھکو خطرے مین پڑنے کی ضرورت زیادہ ہو ویسے چاہئے کہ تیری تدبیر اور دوربینی اور ہمت بھی زیادہ ہو یہ بھی یاد رکھہ کہ جس بات سے تیرے رفیقو نکو حسد پیدا ہو اُس سے پرہیز کر اور خود مین دوسرے کی کامیابی کو حسد پیدا کرنے دے جس کام کے واسطے آفرین چاہئے فیاضانہ آفرین دے مگر نیکی اور بدی سے مشتمل کام کے واسطے کسیکو مت سراہ نیکی کو خوشی سے ظاہر کر اور بدی کو چھپا اور اُسکو کبھی یاد نکر مگر حیلہ پُرانے حاکمون کے سامنے جنکو سب طرح کے تجربے حاصل ہین جو تجھکو نہین ہین اپنی رائے ندے اُنکی رائے ادب سے سُن اور اُنسے صلاح لے اور جو زیادہ ہوشیار ہون اُن سے مدد چاہ اور جو اچھے کام اُنکی صلاح سے تجھ سے ظہور مین آئین تو اُنکے واسطے اپنی ممنونی ظاہر کرنے مین مت شرما۔

کوئی ایسی بات مت سُن جو تجھکو دوسرونکا حاسد اور نامعتمد کرے اُن سے اپنا حال دل اعتبار اور احتیاط کے ساتھہ ظاہر کر اگر تو جانتا ہی کہ اُنکا طریقہ تیرے ساتھہ مخصوص ہی تو فوراً اپنا ضمیر اُنکو ظاہر کر اور اُسکا جو سبب ہو اُنکو جتا اگر وے اِس طریقے کی فیاضانہ عمدگی سے واقفیت کی قابلیت رکھتے ہونگے

تو ضرور خوش ہونگے اور تو اُنسے جو رعایت وعنایت چاہ سکتا ہی اُنکے پانے مین کچھ مشکل نہین دیکھے گا
اگر اُنکی ناواقفیت ایسی سخت ہی کہ اِس طریقے کی درستی اُن سے پوشیدہ رہے تاہم تجھکو اُن سے جس
بات کی امید ہوسکتی ہی اُسکا کسیقدر امتحانی علم حاصل ہوجائیگا اور تو اُنکے ساتھ ایسے معاملات پیش
کریگا کہ لڑائی کے درمیان تجھے اُن سے زیادہ بحث کرنیکی ضرورت نرہیگی اور اُنکے واسطے تجھکو ملامت
زسہنی پڑیگی لیکن سب سے زیادہ اِس بات کا خیال رکھہ کہ تیری ناخوشی اُن خوشامدیون کے روبرو
ذراسی بھی ظاہر نہونے پائے جو ہر وقت حسد اور نفاق پیدا کرنے کو مستعد رہتے ہین مین یہان ہونگا
اور رائیڈ ومینیس کو اُن تدبیرون کے کرنے مین مدد دونگا جو واجبًا اُسکی رعایا کے فائدے کیواسطے
اور اُن غلطیون کی درستی کے واسطے ضرور ہین جو بدصلاحون اور خوشامدیون کے بہکانے سے اپنی
نئی بادشاہت جمانے مین اُس سے سرزد ہوئی ہین۔

ٹیلیمیکس اَیڈ ومینیس کی اِس تھوڑی سی ملامت پر اُسکے طریقے کی نسبت حقارت آمیز استعجاب
ظاہر کئے بغیر نرہ سکا مینٹر نے سخت آواز سے اُسکو روکا اور کہا کیا تو تعجب کرتا ہی کہ سب سے زیادہ عالیقدر
آدمی ہی آدمی ہوتے ہین اور روے بیشمار مکرون اور فریبون مین جو بادشاہت کے ساتھ شامل رہتے
ہین آثار ضعف انسانی ظاہر کرتے ہین اَیڈ ومینیس مین خیالات عظمت وحشمت ایّام طفولیت سے جاگزین
ہین اور ترقی پاتے رہے ہین اور ایسا فیلسوف کون ہی جو اُسکی جگہہ پر آکے خوشامد پر غالب ہے حقیقت
مین اِسنے اُنسے بہت دھوکہ کھایا ہی جنپر اعتبار کیا ہی لیکن سب سے عاقل بادشاہ بھی کتنا ہی احتیاط رکھین
اکثر دھوکہ کھاجاتے ہین کوئی بادشاہ ہر ایک کام آپ نہین کرسکتا اسلئے اُسکو وزیر رکھنے پڑتے ہین اور
اُنپر اعتبار کرنا پڑتا ہی علاوہ اِسکے کوئی بادشاہ اُنکو جو اُس پاس رہتے ہین اِسقدر نہین پہچان سکتا
جسقدر اُنکو دوسرے پہچانتے ہین کیونکہ اُسکے روبرو کبھی بے پردہ نہین آتے اور اُسکو دھوکہ دینے کے
لئے جو مکر وحیلہ ممکن ہی سوکرتے ہین افسوس ای عزیز ٹیلیمیکس تیرا خاص تجربہ اِس صداقت کا ثبوت اچھی طرح
نہین کرسکتا ہم جو خوبیان اور لایقیان تلاش کرتے ہین سو آدمیون مین کبھی نہین پاتے اور کیسی ہی
محنت اور فراست سے اُنکے طریقون کو سیکھتے ہین تو بھی ہر روز نتیجہ نکالنے مین غلطی ہی کرتے ہین جو خوبیان
اور لایقیان ہم تلاش کرتے ہین سو عوام مین کبھی نہین پاسکتے کیونکہ اچھے اچھے آدمی تو ہم اور تنفر اور
حسد رکھتے ہین اور اپنی راے کیسی ہی عیب ہو کم دیتے ہین اور اپنا عیب کیسا ہی مضر ہو کم قبول کرتے

ہین ملک جتنا زیادہ ہوتا ہی اُتنا ہی عملہ زیادہ ہوتا ہی کیونکہ بہت سے کام ایسے ہوتے ہین کہ بادشاہ خود نہین
کرسکتا اور اسلیے وے کام اوروں سے لیتا ہی اور وے جنکو وہ اپنا اختیار سونپتا ہی جسقدر زیادہ ہوتے
ہین اُسیقدر وہ اپنے انتخاب مین غلطی دیکھتا ہی جو شخص آج بادشاہون کو بُرا کہتا ہی سو کل جنکو بُرا کہتا ہی
اُنسے بھی خراب حکمرانی کرتا ہی اور اگر اُسکو ویسا ہی اختیار دیا جاتا ہی تو ویسی ہی بلکہ اُنسے بھی سخت تر
غلطیان کرتا ہی اگر کوئی شخص طبیعی فصاحت رکھتا ہی تو حالت بیکاری مین اُسکے عیب پوشیدہ رہتے ہین
اور اُسکی عقل روشن فائدے پر متوجہ ہوتی ہی اور وہ جن کامون پر نہین ہی اُن سب کامونکے لایق
معلوم ہوتا ہی لیکن اختیار آدمی کی لیاقتونکو سخت امتحان پر لاتا ہی اور بڑے بڑے عیب جو بیکاری کی
تاریکی کے سایہ مین پوشیدہ رہتے ہین ظاہر کرتا ہی بزرگی اُن آئینون کی مانند ہی جو ہر ایک شی کو اُسکی
مقدار سے زیادہ تر دکھاتے ہین بڑے درجہ پر ہر ایک عیب بڑا معلوم ہوتا ہی جہان چھوٹی چیزین اپنے
نیچون مین بڑی ہوتی ہین اور چھوٹے چھوٹے قصور سخت مقابلہ پیدا کرتے ہین بادشاہ ایک شخص ہی جسکے
طریق پر تمام دنیا برابر ناظر اور عیب جوئی پر حاضر ہی اُسکا وے لوگ درست خیال نہین کرسکتے جو صرف
اُسکے عہدے پر قیاس کرتے ہین اور اُن مشکلات سے مطلق واقفیت نہین رکھتے جو اُسکو گھیرے رہتی
ہین اور جیسا کامل چاہتے ہین ویسا ہونے سے اُسکو آدمی نہین سمجھتے مگر بادشاہ آدمی سے کچھ زیادہ
نہین ہی اُسکی نکوئی اور عقلمندی اُسکی طبیعت پر منحصر ہی وہ بھی ہوا اور ہوس اور عادت رکھتا ہی جنپر
ہمیشہ غالب آنا ناممکن ہی اُسکو خوشامد غرض اور مکار برابر گھیرے رہتے ہین جو مدد چاہتا ہی سو کسی سے نہین
پاتا اور کبھی اپنے جوش طبیعت سے اور کبھی اپنے وزیرون کی نصیحت سے ہمیشہ دھوکہ کھاتا ہی اور ایک
غلطی کی درستی نہین کرنے پاتا کہ دوسری غلطی مین پڑتا ہی اُن بادشاہون کا بھی یہی حال ہی جو
سب سے زیادہ عقل اور سب سے زیادہ نیکی رکھتے ہین اور جو غلطی ابتدا مین ہوتی ہی انتہا مین اُسکی درستی
کرنے کے لئے دراز ترین اور بہترین بادشاہت کو تاہ اور بغایت قاصر ہوتی ہی ایسی خرابیان بادشاہت
سے جدا نہین ہوسکتین اور آدمی کمزوری سے ایسے بوجھ کے تلے دب جاتا ہی بادشاہ لایق رحم اور قابل
معافی ہین کیا اُنپر رحم واجب نہین ہی جو بیشمار مخلوقات کی حکمرانی پر مقرر کیے جاتے ہین جنکی خوشی نامحدود
ہین اور جو اپنے اوپر اچھی طرح حکم کرنیوالون کی ہر ایک قوت کی مصروفیت چاہتے ہین ورنہ صاف یہہ
بات ہی کیا وے آدمی قابل رحم نہین ہین جو مثل خود کی ضروری اطاعت کرتے ہین بادشاہت کا کام

صرف کوئی دیوتا انجام دے سکتا ہی لیکن وہ بادشاہ رعایا کی نسبت کم قابل رحم نہین ہی جو کمزور اور ناقابل
ہی اور خراب اور مکار رون پر عامل۔

دیمیٹریکن
ایڈومینیس
کریٹ

ٹیلیمیکس نے کچھ بے باکی سے کہا کہ ایڈومینیس پہلے ہی کریٹ جو اُسکے بزرگون کی بادشاہت تھی بے تدبیری

سیلینٹم

سے کھو چکا تھا اگر تو اپنی عقل سے اُسکی حفاظت نکرتا تو سیلینٹم کو بھی جو اُسکی عوض آباد کر رہا ہی اپنے ہاتھ
سے کھو دیتا۔

مینٹر
ایڈومینیس

مینٹر نے کہا مین قبول کرتا ہون کہ ایڈومینیس بڑی غلطیون کا خطاوار ہی لیکن یونان کو اور زمین
کے دوسرے ہر ایک ملک کو دیکھ اور دریافت کر کہ اُنمین جنھون نے بہت ترقی کی ہی کوئی ایسا بادشاہ ہی
جو بہت سی حالتون مین ناقابل معافی ہی سب سے بڑے آدمی اپنی اصلی طبیعت اور ذہنی حالت مین ایسے
نقص رکھتے ہین کہ کبھی اُنکو گمراہ کرتے ہین اور سب سے اچھے آدمی وے ہین جو اُن نقصون کے اقبال کی
طاقت اور جو خرابی اُن نقصون سے پیدا ہوتی ہی اُسکو درست کرنے کی واقفیت رکھتے ہین کیا تو سوچتا

یولیسیز

ہی کہ بڑا یولیسیز جو تیرا باپ ہی جسکو یونان کے تمام بادشاہ نظیر گردانتے ہین ایسی کمزوری اور ناکاملی نہین

منروا

رکھتا ہی اگر وہ منروا کی دایمی ہدایت وحفاظت سے متمتع نہوتا تو کتنی ہی بار اُن خطرات اور مشکلات کے
تلے جو نصیب کی نہایت ناموافقت سے اُسکو پیش آئے تھے دب جاتا اُس دیبی نے کتنی ہی بار اُسکو روکا اور

اتھاکا

سنبھالا ہی تب وہ نیکی کے راستہ پر چلا ہی اور اِس بزرگی کو پہنچا ہی اور جب تو اُسکو اتھاکا مین اُسکی

ایشیا

فضیلت کی تمام رونق کے ساتھ حکمرانی کرتا دیکھے تو مت امید کیجیو کہ وہ بے نقص ہی وہ یونان اور ایشیا
اور دریا کے سب جزیرون مین اُن غلطیون پر بھی باعث تعجب ہی جو اُسکے طریقہ کے پُر رونق تعجبات مین
فراموش ہو رہی ہین اگر تو بھی اُسکو ایسا سراہتا ہی اور اُسکی عقل اور نیکی کے لئے خوش نصیبانہ پیروی
کر کے اُنکو اپنے سینہ مین جگہہ دیتا ہی تو تو دوسری فرحت اور عزت کا محتاج نرہیگا۔

بڑے آدمیون سے اُس سے زیادہ تر توقع مت رکھ جو انسانی طبیعت سے ہوسکتا ہی جو ان آدمی
اپنی ناتجربہ کاری اور مغروری سے ایسی سخت تجویز کرتے ہین کہ اُس سے جن طریقون کی پیروی
کرنی چاہیئے سو بُرے لگتے ہین اور نا امید وارانہ سستی پیدا ہوتی ہی تجھکو صرف یہی نہین چاہیئے کہ عظمت

ایڈومینیس

سے محبت رکھے اور اپنے باپ کی ناکاملی پر بھی اُسکی پیروی کرے بلکہ ایڈومینیس کو بھی باوجود اُن
باتون کے جو مینے اسکے طریقے اور تجارت مین قابل مذمت بتائی ہین نہایت اچھا سمجھنا چاہیئے وہ طبیعۃً

صاف اور راستباز اور منصف اور مہربان اور فیاض ہی اُسکی ہمت کامل ہی اور وہ ارادۂ فریب سے بیطاقت
ہوتا ہی نفرت کرتا ہی اُسکی سب ظاہری لیاقتین بزرگانہ اور اُسکے درجہ کے لایق ہین اور اُسکی غلطیان
قبول کرنے کے واسطے اُسکی عاقلانہ طبیعت اور ہر ایک سخت ملامت کے واسطے اُسکی صابرانہ اور سالمانہ
برداشت اور اپنے قصورون کی عام درستی کرنے کے واسطے اپنے برخلاف اُسکی مضبوطی اور اسطرح
دوسرون کی ملامت سے اُسکی بلند منزلتی بیگمان اس بات کی گواہ ہین کہ اُسکا دل بزرگی حقیقی رکھتا
ہی بعض نقص ایسے ہین جنسے کم لیاقت کا آدمی خوش نصیبی اور خوش صلاحی سے بچ سکتا ہی لیکن جو بادشاہ
مدت سے خوشامدیون کے فریب مین مبتلا ہی سوا اپنے نقصون کو صرف نیکی اعلیٰ کی کوشش سے دریافت
کر سکتا ہی اسطرح کا چڑھنا کبھی نہ پڑنے سے اچھا ہی اُیڈومینیس کی غلطیان ایسی ہین کہ اکثر سب بادشاہون اودومینیئس
سے ظہور مین آئی ہین مگر اُسنے شہرت ایسی پائی ہی کہ آجتک کسی نے نہین پائی اور مین نے جو اُسکو ملامت
کی ہی تو اُسکو آفرین بھی دی ہی کیونکہ مجھکو اُسنے اپنی ملامت کرنے دی اور ای عزیز ٹیلیمیکس تو بھی اُسکو ٹیلیمیکس
سراہ اسمین اُسکی شہرت کمتر ہی اور تیری منفعت زیادہ تر اسلیے مین نے تجھکو یہ نصیحت دی ہی۔

اِس کلام سے مینٹر نے ٹیلیمیکس کو واقف کیا کہ جو دوسرون کی نسبت سختی سے تجویز کرتے ہین علی الخصوص مینٹر ٹیلیمیکس
اگر وے حکمرانی کی دشواریون اور بیچداریون مین مبتلا ہوتے ہین تو اپنی نیکی کو نقصان پہنچاتے ہین
پھر کہا کہ ای ٹیلیمیکس اب وقت جدا ہونے کا ہی خوش رہیو مین یہان تیری واپسی کا منتظر رہونگا یاد رکھیو ٹیلیمیکس
جو دیوتاؤن سے ڈرتے ہین سو آدمیون سے اسیطرح کا ڈر نہین رکھتے تو خطرے مین پڑیگا لیکن یاد رکھیو
کہ منروا تیرا ساتھ کبھی نہین چھوڑیگی۔ منروا

اِسوقت ٹیلیمیکس کو ایسا خیال ہوا کہ وہ دیبی روبرو موجود ہی بلکہ یقین ہوا کہ اُسی کی آواز ہی جو تقویت ٹیلیمیکس
دے رہی ہی لیکن مینٹر پھر روبرو نظر آیا اور بولا کہ ای میرے بیٹے اُس خبرداری کو یاد رکھ جو مین نے مینٹر
تیری طفولیت کے وقت سے تجھے تیرے باپ کی مانند دانا اور دلیر کرنے مین کی ہی اور کوئی کام ایسا نکر
جو اُسکی نظیر سے ناموافق اور میری نصیحتون سے منافی ہو۔

آفتاب نکل آیا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان اُس کے نور سے سنہری ہو رہی تھین تب ہیلینٹم
مددگار بادشاہ سیلینٹم سے روانہ ہو کر اپنے لوگون مین واپس آئے وے فوجین جو اُس شہر کے باہر
خیمہ زن تھین اب اپنے اپنے افسرونکے ساتھ روانہ ہونے لگین اُنکے نیزے ہر طرف جنگل سے نمایان

ہوئے اور اُنکی سپر پر آفتاب مین تابان ہوئین اور غبار کا ایک بادل آسمان کو چڑھا اُنڈیومینیس اور مینٹر اُن بادشاہونکو شہر سے بہت دور میدان تک پہنچانے آئے آخر باہم صفا شعارانہ دوستی کا ثبوت دیکے اور ایکے ایک دوسرے سے رخصت ہوئے اُن مددگار بادشاہونکو اُنڈیومینیس کے طریقے سے جو لوگون کے بہکانے سے بگڑ رہا تھا واقف ہونے پر کہ اِس صلح کے قایم رہنے مین کچھ اشتباہ نہ تھا حقیقت مین اُنھون نے اُسکی نسبت جو تجویز کی تھی سو اُسکے طبعی خیالون سے نہین بلکہ اُسکے خوشامدیون کی خراب صلاح سے کی تھی جسکو فوراً وہ مان لیتا تھا۔

جب یہہ فوج چلیگئی اُنڈیومینیس مینٹر کو اپنے شہر کے ہر ایک حصہ مین لیگیا مینٹر نے کہا دیکھین تو کتنی رعایا کیا شہر مین اور کیا ملک مین رکھتا ہی کہ اُن سبکو گنین اور دریافت کرین کہ اُنمین کتنے کاشتکار ہین اور تحقیق کرین کہ کسقدر غلّہ شراب وغیرہ روغن ضروریات تیری اراضی سال بسال پیدا کرسکتی ہی تب معلوم ہوگا کہ تیرا ملک اپنے باشندون کی پرورش کرسکتا ہی اور بیرونی تجارت کیواسطے کچھ بچا سکتا ہی یا نہین اور یہہ بھی معلوم کرین کہ تیرے یہان کتنے جہاز ہین اور اُنکے واسطے کتنے ملاح ہین تاکہ تیری طاقت کا اندازہ ہوسکے پھر وہ اُسکے ساتھ ہر ایک بندر دیکھنے گیا جہازون پر چڑھا اور اُن سب بندرون سے مطلع ہوا جہان جہان وے جہاز تجارت پر جاتے تھے اور کیا سامان تجارت لیجاتے تھے اور وہان سے کیا لاتے تھے اور اُس سفر کا کیا خرچ پڑتا تھا اور تاجرونکو ایک دوسرے کا کیا دینا تھا اور اُنمین کتنی تاجرانہ جماعتین مقرر تھین تاکہ معلوم ہو کہ اُنکی شرطین منصفانہ اور اُنکی رعایتین ایماندارانہ ہین یا نہین اُسنے یہہ بھی تحقیق کیا کہ اِن دریائی سفرون مین کیا خطرہ ہی اور تجارت مین کیا نقصان پہنچتا ہی تاکہ ایسے قاعدے مقرر کئے جائین جو تاجرون کو تباہی سے بچائین کیونکہ کبھی وے منفعت کی نہایت طمع مین آکے ایسے کام اختیار کرتے ہین جنکی تکمیل کا اقتدار نہین رکھتے۔

اُسنے کہا کہ دیوالہ نکالنے کے واسطے سخت سزا دینی چاہیے کیونکہ دیوالہ اکثر دغابازی کا نتیجہ نہین ہوتا تو جلد بازی اور بے امتیازی کا ضرور ہوتا ہی اور ایسے قوانین بنائے جنسے دیوالہ نکالنا بالکل بند ہوسکے سوداگرون کو تاکید کی کہ اپنے اپنے مال اور آمد و خرچ کا حساب اور اپنی سوداگری کی تفصیل مجسٹریٹون کے یہان جو اِس کام کیواسطے مقرر ہون لکھاتے رہین اور تنبیہ کی کہ دوسرون کا مال اپنے آدھے مال سے زیادہ جوکھو مین نہ ڈالنے پائین اور جو تجارت تنہا نہ کرسکین سو بشراکت کرین

اور ایسے شرکونمین جو شرایط مقرر ہون اُنکی نگرانی سخت سزا کے ساتھ کیجائے یہہ بھی ہدایت کی کہ تجارت بالکل کشادہ اور بے قید رہے اُسپر محاصل کا بوجھ ڈالنے کے بدلے ہر ایک سوداگر کو جو نئے ملک کی تجارت کا مال سیلینٹم کے بندر پر لائے کچھہ انعام دیا جائے۔ سیلینٹم

اِن قوانین سے ہر طرف کے لوگ بہت چلے آئے اور سیلینٹم کی تجارت گویا دریا کا چڑھاؤ اُتار بنگئی دولت پر دولت اِس کثرت سے آتی تھی جیسے لہر پر لہر آتی ہی ہر ایک شی بندر پر یا بندر سے بے روک ٹوک آتی جاتی تھی اور ہر ایک چیز جو آتی تھی فائدہ مند تھی اور ہر ایک چیز جو جاتی تھی اپنے بدلے کوئی زیادہ تر فائدے کی چیز چھوڑ جاتی تھی اِس بندر پر جو بیشمار قومون کا مرکز تھا ملائمانہ سختی کے ساتھ انصاف غالب تھا اور اونچے اونچے برجون سے جو اسکی زینت و حفاظت کے باعث تھے آزادی اور راستبازی اور عزت دنیا کی دور دور کی سرزمین سے سوداگرون کی طالب تھین اور یے سوداگر خواہ مشرق کے ساحلون سے جہان آفتاب دن نکالنے کے واسطے لہر کو چیرتا ہوا نکلتا ہی خواہ اُس نامحدود دریا سے جہان دراز راہ سے تھک کر اپنی آتش کو بجھاتا ہی آتے تھے تب سیلینٹم مین ایسی سلامت و حفاظت سے رہتے تھے جیسے اپنے وطن مین رہتے تھے۔ سیلینٹم

مینٹر تب شہر کے اندر کے سلاح خانجات و اسباب خانجات و کارخانجات مین گیا اُن سب بیرونی اشیا کا کہنا بند کیا جو عیاشی اور نامردانہ خوش باشی سکھلاتی ہین اور اُسنے ہر ایک درجہ کے باشندون کے لباس و طعام اور اُنکے گھرونکے اسباب اور انداز اور زیبائش مقرر کئے اور سب نقرہ و طلائی زیورات کا پہننا ممنوع کیا اور ائیڈومینیس سے کہا کہ تیری رعایا کو اُنکے اخراجات مین تیری نظیر معتدل کرنی ضرور ہی کہ تیری وضع مین کچھہ امتیاز درجہ پایا جائے مگر تیرا اختیار تیرے پاسبانون اور تیرے دربار کے بڑے اہلکارون مین جو ہمیشہ تیرے گرد رہتے ہین اچھی طرح پہچانا جا سکتا ہی اسلئے اپنا لباس بہت عمدہ کپڑے کا رکھہ لیکن سرخ رنگ کا اور گرد پتلا سا گوٹا لگا ہوا اور ویسے ہی عمدہ کپڑے کا تیرے خاص اہلکارون کا ہو لیکن رنگ ذرا دھندلے رنگونسے مختلف درجونکی پہچان رہے مگر سونا چاندی اور جواہرات کوئی نہ پہننے پائے اور یے درجے علیٰ قدر ولدیت ترتیب دئے جائین۔ ائیڈومینیس

جو بہت قدیم اور نامی امرا ہین اُنکو اول درجہ مین رکھہ جو لیاقت بدنی یا اختیار عمدہ سے ممتاز ہون سو اُن سے جو نیچے مدت سے موروثی عزت رکھتے رہے ہین دوسرے درجہ مین رکھے جائین اور

جو لوگ امیرانہ نسل سے نہین ہین سوانسے فروتر رہنا خوشی سے قبول کرینگے جو امیرانہ نسل سے ہین اگر تو انکو احتیاطاً اتنی تقویت نہ دیگا کہ اپنے واسطے خیال باطل کرین اور انکو یکایک درجہ اعلیٰ پر نہ بڑھائیگا تو خوشی سے اُن لوگون سے فروتر رہنا قبول کرینگے جو امیرانہ نسل سے ہین اُن لوگونکو سراہنے مین کبھی کمی نکر جو عافیت مین معتدلانہ رہے ہین کسی فرق سے اتنا حسد پیدا نہین ہوتا جتنا خاندانی نسل کے فرق سے پیدا ہوتا ہی۔

نکوکاری کی تحریص اور سرکاری خدمت مین پیش قدمی کی ترغیب دینے کے لئے اسقدر کافی ہی کہ اُنکو لیاقت عامہ کے واسطے کچھ امتیاز بزرگانہ مثل تاج یا تصویر دیا جائے جو جنکو دیا جائے اُنکی اولاد کے واسطے نئی امیری کی بنیاد ہو۔

پہلے درجہ کے آدمیونکا لباس سفید اور سُنہری کنارہ دار ہو اور امتیازاً ایک طلائی انگشتری اُنکی اُنگلی مین رہے اور ایک طلائی تمغہ جسپر تیری تصویر منقش ہو اُنکے گلے مین حمایل رہے دوسرے درجہ کے آدمیون کا لباس نیلا نقرئہ کنارہ دار ہو اور امتیازاً اُنکے پاس ایک انگوٹھی بلا تمغہ رہے تیسرے درجہ کے آدمیون کا لباس نیلا اور بیکنارہ ہو اور اُنکے پاس انگشتری نرہے چوتھے درجہ کے آدمیون کا لباس گہرا زرد ہو پانچوین درجہ کے آدمیون کا زردی مایل سرخ چھٹے درجہ کے آدمیون کا ملے ہوئے سُرخ اور سفید رنگ کا ساتوین درجہ کے آدمیون کا ملے ہوئے سفید اور زرد رنگ کا ہو اِن مختلف رنگون کے لباس سے تیری ریاست کے آزاد آدمی سات درجون مین اچھی طرح شناخت ہوسکین گے غلامون کا لباس سیاہی مایل سفید رنگ کا ہو اور اسطرح ہر ایک شخص اپنی حالت کے موافق بلا انصاف پہچانا جائیگا اور ہر ایک ہنر جو صرف تکبر کو ترقی دیتا ہی سیلینٹم مین جاری نہونے پائے تمام ہنر والے آدمی جو اب اپنے ملک کے بیفائدہ کامون مین مصروف ہین آیندہ ایسے ہنر جو فائدہ مند اور تھوڑے ہین یا تجارت اور زراعت اختیار کرین پہلے کی قسم اور وضع مین کبھی فرق نہونے پائے آدمی بالطبیعت بھاری اور ضروری کامون کے واسطے پیدا ہوئے ہین اور یہ بات اُنکے لایق نہین ہی کہ جو کپڑے پہنتے ہین اُنمین کچھ نئی بات ایجاد کرین یا اپنی عورتونکو جنکو ایسے کام مین بیعزتی کم متصور ہی ایسی مکروہ اور خراب فضول خرچی مین پڑنے دین۔ سیلینٹم

اِسطرح لیکرگس مثل ایک ہنرمند باغبان کی جو اپنے میوے کے درختون کی نکی ڈالیان چھانٹتا ہی سیلینٹر

نمایش کو جو طریقو نکو بلا معلوم خراب کرتی ہی کمی پر لانیکی اور ہر ایک شی کو عمدہ اور کفایتی سادگی مین لانیکے واسطے گھٹانے کی کوشش کی اُسنے غذا کا بھی انتظام کیا نہ صرف غلامون کے واسطے بلکہ اعلیٰ درجہ کے آدمیون کے واسطے بھی اُسنے کہا کہ نہایت شرم کی بات ہی کہ اعلیٰ درجہ کے آدمی اپنی بزرگی غذاؤن مین سمجھین جو دلکو نامرد کرتی ہی اور بدن کو مغلوب اُنکو چاہیے کہ اپنی قدر اِس بات مین سمجھین کہ اپنی خواہشونکو درست رکھین اور دوسرونکو فائدہ پہنچاسکین اور وہ نیکنامی پاسکین جو خاص وعام مین نیکی پھیلانے سے پاتے ہین جو شخص پرہیزگار اور اعتدال پسند ہی اُسکو ہمیشہ سادی غذا اچھی لگتی ہی اور صرف سادی غذا نہایت توانا تندرستی پیدا کرتی ہی اور فرحتہاے عالیہ و پاکیزہ کے واسطے ایک ساتھہ طاقت وطبیعت بخشتی ہی تو بہت عمدہ غذا کھالیکن وہ بے تکلف بنائی جائے علم باورچی گری لوگونکو زہر دینے کا علم ہی کیونکہ طبیعی خواہشات پوری ہونے پر اشتہا کو تقاضی کرتا ہی۔

ایڈمینیس کو بآسانی معلوم ہوا کہ مینے غلطی کی تھی کہ اپنی رعایا کو مینیاس کے کفایت شعارانہ قوانین توڑنے اور اپنے طریقے خراب اور نامردانہ کرنے دئے بلکہ مینٹر نے اُسکو یہہ بھی ثابت کیا کہ جب تک بادشاہ اپنی نظر سے نا ئید نکریگا تب تک اِن قوانین کی بحالی سے کچھہ فائدہ نہوگا اسلئے اُس نے اول اپنے دسترخوان کا انتظام کیا کہ اُسپر صرف ایسی سادہ غذا آنے دی جیسی وہ ٹراے کے محاصرے کے وقت دوسرے بادشاہون کے ساتھہ کھاتا تھا اور جو فیاضانہ اور لذیذ تھی جس قانون کا بادشاہ خود پابند ہوا اُسکے اجرا مین کوئی دم نہ مارسکا اور بلاغرر دسترخوان کی کثرت زائدہ اور لذت باطلہ سے دست بردار ہوا۔

مینٹر نے دو قسم کے باجے بھی بند کئے ایک ملایم اور زنانہ آواز کا جو روح کو سستی اور شہوت پر مایل کرتا ہی اور دوسرا اوباشانہ انداز کا جو اُسکو بے سبب ابترانہ اور فاحشانہ فرحت پر ترغیب دیتا ہی اُسنے صرف وہ پاک اور مذہبی الحان جایز رکھا جو دیوتاؤن کے مندرین خواہش عبادت کو زاید کرتا ہی اور بہادرانہ نیکی کو شہرت دیتا ہی اور عمدہ عمارتی آرایش مثل ستون اور سادہ گوشہ دیوار اور رواق وغیرہ بھی مندرون کے واسطے مناسب سمجھی اور سادہ اور عمدہ وضع کے نقشجات ایسے مکانات کے بنانے جنمین نہ بہت زیادہ نہ بہت کم زمین پر ایک قبیلہ کے بہت سے آدمی رہ سکین اور ایک ساتھہ راحت و فرحت پاسکین تاکہ اپنی صورت معتورانہ اور کمرجات کافی جداگانہ رکھین اور انتظام اور ادب قایم رہین اور خرچ کم لگے اور ایسی ہدایت کی کہ اوسط درجہ والون سے جو اوپر ہین اُنکے ہر ایک مکان مین ایک دالان اور ایک

ایڈومینیس — अड्रोमिनिश्स
مینٹر — मैन्टर
ٹراے — ट्राय
مینٹر — मैन्टर

چھوٹا ستوندار مدور مکان اور ہر ایک قبیلہ کے سب آنا دا آدمیون کے واسطے چند متفرق کمرے بنے رہین لیکن سخت سزا کے ساتھ ممانعت کی کہ کوئی بڑے کمرے ضرورت سے زیادہ وسعت اور عظمت کے نہ بنائے جیسے اپنا افتخار اور اقتدار دکھانے کو بناتے ہین جو مکانات اِن نقشون کے مطابق ہر ایک قبیلہ کے انداز کے موافق بنائے گئے اُن سے شہر کا ایک حصہ تھوڑے سے خرچ مین آراستہ ہوگیا اور باقاعدہ نظر آنے لگا اور دوسرا حصہ جو پہلے سے لوگون کے مغرورانہ اور متکبرانہ شوق سے بن چکا تھا باوجود اتنی عظمت کے کم خوشنما اور دلکشا تھا یہ شہر بہت تھوڑے عرصہ مین تیار ہوا کیونکہ پاس کے یونانی ساحلون سے

ڈیپرس — بیشمار معمار اور ایپیرس سے بہت سے کاریگر ہوشیار اس قرار پر وہان آگئے تھے کہ جب تم اپنا کام کر چکوگے

سیلینٹم — تب سیلینٹم کے قرب وجوار مین آباد کردئے جاوگے جہان تمکو کھیتی کے واسطے زمین عطا ہوگی اور آبادی کرنیکے واسطے مدد ملیگی۔

مینٹر — مینٹر نے علم نقاشی اور بت تراشی کا رواج نامناسب سمجھا مگر چند آدمیون کے واسطے اُسکا استعمال جایز رکھا کئی مدرسہ بھی اچھے لایق استادون کے زیر نظر مقرر کئے جو طلبا کی لایقی کا امتحان لیتے تھے اُسنے حکم دیا کہ جو علم زیست کے واسطے بیضرورین اُنکا سکھانا کچھ ضرور نہین ہی اسلئے کوئی لڑکا اُن کا استعمال نکرے لیکن ایسے جو فضیلت حاصل کرنے کی عقل رکھتے ہین اور جو طبیعۃً کمتر عمدہ کامون کیواسطے پیدا ہین سو لوگونکی معمولی ضرورت رفع کرنے مین فائدہ کے ساتھ مصروف ہوسکتے ہین نقاش اور بت تراش صرف بڑے آدمیون اور بڑے کامونکے یادگار قایم رکھنے کے کامون مین لگائے جائین اور جو واقعات بہادرانہ نیکی سے خدمت عام کے واسطے ظہور مین آئے ہون اُنکی صورتین عام مکانون اور مردون کی یادگارون

مینٹر — مین بنائی اور لگائی جائین لیکن مینٹر کی کیسی ہی جز رسی اور کم خرچی تھی تو بھی اُسنے اپنا شوق عظمت ایسے بڑے بڑے مکانون کے بنوانے مین ظاہر کیا جو مفید عام ہوتے ہین مثلاً کھیل کھیلنے کے اور گھڑدوڑ کے اور رتھ دوڑ کے اور مشت زنی اور کشتی گری وغیرہ ہر طرح کی بدن درست اور چست رکھنیوالی ورزش کرنے کے۔

اُسنے بہت سے تاجرونکو دبایا جو بیرونی دست کاریون کا بنا ہوا سامان بیش قیمت زردوزی اور نقرہ وطلائی ظروف مختلف تصویرون سے منقش اور کھنچے ہوئے عرق وعطر بیچتے تھے اور یہ بھی حکم سنایا کہ ہر ایک

سیلینٹم — گھر کا اسباب سادہ اور پائدار ہو تاکہ جلد بگڑنہ سکے اسلئے سیلینٹم والے جو آگے ناداری سے نشاکی تھے

اب دیکھنے لگے کہ ہمارے پاس دولت زائدہ کثرت سے ہی لیکن یہہ زیادتی فریب سے خالی نتھی کیونکہ جسقدر وے رکھتے تھے اُسیقدر نادار تھے اور جسقدر نہین رکھتے تھے اُسیقدر مالدار تھے وے کہتے تھے کہ اصلی دولتمندی وہ ہی کہ ایسی دولت سے نفرت کرین جو حالت کو تباہ کرتی ہی اور اپنی خواہشون کو اسقدر کم کرین کہ ضروریات نیکی کی برابر ہو جائین۔

مینٹر نے اول موقع پانے پر جنگی اسباب خانے دیکھے اور یہہ کہکر کہ لڑائی کے واسطے ہمیشہ تیار رہنا لڑائی سے بچنے کا سیدھا طریقہ ہی استحانا سب ہتھیار اور لڑائی کے دوسرے ضروری اسباب ملاحظہ کئے تو بہت سی چیزین کم پائین اور فوراً پیتل اور لوہے کے کاریگرون کو اُس کمی کو رفع کرنے کیواسطے مامور کیا فی الفور ہتھیان تیار کیگئین اور اُنکا دھوان اور شعلہ بادلون سا تہ بہ تہ اوپر اُٹھا ایسے جیسے کوہ اٹینہ کی اندرونی آتش سے اُٹھتے ہین ہتوڑا نہائی پر لگتا تھا جو اُسکے صدمہ سے ایسی پکارتی تھی کہ آس پاس کے ساحل اور پہاڑ اُسکی آواز سے گونجتے تھے اور دیکھنے والا اِس جنگی سامان کی تیاریونکا جو نہایت اس کے وقت مین بنظر دور اندیشی ہو رہی تھین خود کو اُس جزیرے مین سمجھتا تھا جہان ولکین دیوتاؤن کے بزرگ کیواسطے آلات رعد بنانے مین سکلاپ کو اپنی نظر سے تقویت دیتا ہی۔

مینٹر
ہرڈوٹس

بلکین
سکلاپ

پھر مینٹر نے ایڈومینیس کے ساتھ شہر سے باہر جاکے دیکھا کہ اُس زرخیز ملک کا ایک بہت وسیع خطہ بالکل نامزروعہ پڑا ہی علاوہ اسکے بہت سے بڑے قطعہ زمین کے جسقدر مزروعہ تھے اور جسقدر کاشتکارون کی غفلت یا فلاکت سے نامزروعہ تھے اُسنے بادشاہ سے کہا کہ یہہ ملک اپنے باشندون کو دولتمند کرنے کے واسطے تیار ہی لیکن باشندے اتنے نہین ہین کہ سب ملک کو کاشت کرسکین اسلئے چاہئے کہ شہر سے فالتو کاریگرون کو جنکے پیشے صرف لوگون کے طریقون کو خراب کرتے ہین یہان لائین اور اِن میدانون اور پہاڑون کو سیراب کرنے کے کام پر لگائین یہہ کم نصیبی ہی کہ بے آدمی ایسے علمون مین جو زیست آسایش کے محتاج ہین مشغول رہنے سے محنت سے عاری رہے ہین لیکن چاہئے کہ ہم اِس خرابی کے رفع کی تدبیر کو سوچین یعنی اِس نامزروعہ اراضی کو قرعہ اندازی سے اُنپر تقسیم کرین اور قرب و جوار کے آدمیون کو اُنکی مدد کے واسطے بلائین جو سب سے زیادہ محنت کا کام اِس شرط پر خوشی سے اختیار کرینگے کہ جسقدر زمین صاف کرین اُسیقدر زمین کی پیداوار سے ایک حصہ اُنکو ملے اور پھر وے اُسکے ایک حصہ کے زمیندار مقرر کئے جائین اور اِسطرح وے تیسرے لوگونکے ساتھ جو کسیطرح کافی نہین ہین شامل

ہوجائینگے اگر وے محنتی اور قواعد کے مطیع ہونگے تو وے اچھی رعیت نہین گے اور تیری طاقت بڑھائین گے اور جن کاریگر ونکو تو شہر سے کھیتون مین لائیگا سو اپنے لڑکونکو دہقانی زیست کی محنتون مین لگائین گے اور جن پردیسیونکو تونے شہر کی تعمیر پر آنکی مدد کے واسطے مقرر کیا تھا انھون نے تیری زمین کا ایک حصہ صاف کرنے کا اور کاشتکار ہونے کا اقرار کیا ہی آنکو جب تعمیر کا کام پورا کرچکین تب اپنی رعایا کے ساتھ شامل کیجیو وے ایسی ملایم حکومت مین جیسی تونے اب قایم کی ہی رہ کر اپنی زندگی بسر کرنے کو بہت خوش ہونگے اور چونکہ وے بدن کے ہٹے کٹے اور محنتی ہین آنکی دیکھا دیکھی یے نئے بنائے ہوئے کسان کاریگر بھی تقویت پائینگے کہ آنکے ساتھ شامل رہین گے اور تھوڑے عرصہ مین تیرا ملک ایسی توانا نسل سے کہ سب کاشتکار ہونگے بھر جائیگا۔

ایسا ہوجانے پر اپنی رعیت کی زیادتی کے واسطے کچھ فکر نکر اگر تو مناکحت آسان کریگا تو وے تھوڑے عرصہ مین بیشمار ہوجائینگے اور مناکحت کی آسانی کا طریقہ کچھ مشکل نہین ہی تمام اشخاص بالطبیعت مناکحت کی رغبت رکھتے ہین اور دشواری اور زیرباری کے سوا کوئی آنکو اس رغبت سے مانع نہین ہوسکتا اگر تو آنپر محاصل کا بار زیادہ نہ ڈالیگا تو آنکو اپنا قبیلہ کبھی گران نہ معلوم دیگا زمین ناشکرگذار نہین ہی بلکہ جو اسکو محنت سے کاشت کرتا ہی اسکو ہمیشہ روزی بخشتی ہی وہ آن لوگونکو اپنی بخشش سے محروم رکھتی ہی جو محنت نہین کرتے کاشتکار اگر بادشاہ آنکو مفلس نہین کیا چاہتا تو جتنے اطفال رکھتے ہین ہمیشہ اتنے ہی مالدار ہوتے ہین کیونکہ آنکے اطفال وقت طفلی ہی سے آنکو مدد دیتے ہین سب سے چھوٹے لڑکے آنکے گلونکو چراگاہ مین لیجاتے ہین اور جو آنسے کچھ بڑے ہوتے ہین سو آنکی مویشیون کی نگرانی رکھتے ہین اور جو آنسے کچھ بڑے ہین یعنی تیسرے درجہ کے سو اپنے باپ کے ساتھ کھیت مین کام دیتے ہین اس عرصہ مین لڑکیان اپنی ماکو مدد دیتی ہین جو باہر جانے والون کے واسطے سادہ لیکن شفابخش کھانا تیار کرتی ہین اور جب وے دن کی محنت سے تھکے ہوئے واپس آتے ہین تب وے اپنی گایون اور بھیڑ بکریونکا دودھ نکالتی ہین اور اپنے ظروف چوبی اس مایۂ طول عمری و تندرستی سے لبالب بھرتی ہین اور اپنا وہ قلیل المقدار ذخیرہ پنیر اور ایک قسم کے پھل اور دوسرے میوے جو بچا رکھتی ہین آنکے آگے لاتی ہین آگ جلاتی ہین اور قبیلہ کے سب آدمی اسکے گرد بیٹھتے ہین ہر ایک کا چہرہ عصمت اور راحت کے نور تبسم سے چمکتا ہی اور جب تک وقت آرام طالب نہین ہوتا تب تک کوئی دہقانی راگ آنکے دلونکو بہلاتا ہی جو

گاہ کے ساتھ جاتا ہی سوحقہ پیتا ہوا واپس آتا ہی اور جب سب فراہم ہوتے ہین تب وہ کوئی نیا راگ جو گرو
کے گانون والون سے سُنکر آتا ہی اُنکو سُناتا ہی اور جو کھیتون مین کام کرتے ہین اپنا ہل اور اپنے تھکے
ہوئے بیل لیکے آتے ہین جو اپنے سر جھکائے ہوئے سُست اور بھاری قدم اُٹھاتے ہین اگرچہ جلد چلانیکے
واسطے آر لگاتے ہین مگر بیفائدہ دن کی محنت کی تکلیفات دن کے ساتھ آخر ہوتی ہین دیوتاؤن کے
حکم سے دست خواب ایسی تاثیر زمین پر چھاتی ہی کہ تمام تشویش صاف ہوجاتی ہی اور راحت پر سحر تمام
طبیعت مین سرایت کرتی ہی اور وے ہارے تھکے ایسے آرام مین آجاتے ہین کہ دوسرے دن کی تکلیف
سے کچھ دہشت نہین کھاتے اگر اُنکو دیوتا ایسا بادشاہ بخشین جو اُنکی بےنقص راحت کو نہ بگاڑے تو حقیقت
مین یے باشندے جو اعتبار سے نزدیک اور فریب سے دور ہین بہت خوش نصیب ہین اور وے لوگ
کیسے بیرحم ظالم ہین جو اپنی نخوت و ہوس برلانے کے لئے اُنسے وہ پیدا وار شیرین چھینتے ہین جسکے واسطے
وے قدرت کی فیاضی کے اور اپنی پیشانی کے پسینہ کے مرہون ہین اِس زمین کی طبیعت کے بار دار
آغوش مین اُنکے واسطے جو اعتدال رکھتے ہین اور محنت کرتے ہین ایسی زیادتی معیشت ہی کہ کبھی کم نہین
ہوسکتی اگر کوئی تن پرور اور کاہل نہو تو کوئی کمبخت اور مفلس نہو۔

آئیڈ ویٹیس نے کہا کہ اگر وے لوگ جنکو اِس سیراب زمین پر جہان تہان آباد کرون اُسکو
کاشت کرنے مین غفلت کرین تو کیا کرون مینٹر نے کہا تب تجھکو اُسکے برخلاف کرنا چاہیے جو عموماً کیا جاتا ہی
بے پرواہ اور غارتگر بادشاہ صرف اُن لوگون پر محصول لگانے کا خیال رکھتے ہین جو نہایت محنت کرتے ہین
اور اپنی زمین کو ترقی دیتے ہین کیونکہ وے سوچتے ہین کہ اِن لوگون سے محصول بہ آسانی وصول ہوسکیگا
اور اُن لوگونکو بچاتے ہین جو اپنی سستی سے محتاج رہتے ہین تو اِس معکوس اور پُرمضرت عادت سے
برخلاف عمل کر جو نیکی کو گھٹاتی اور بدی کو بڑھاتی اور سستی کو پھیلاتی ہی اور بادشاہ اور بادشاہت
دونونکو مہلک ہی اسلئے جو اپنی زمین کو کاشت کرنے مین غفلت کرین تو آنپر محصول بڑھا اور سوا محصول
کے اگر ضرور ہو تو جرمانہ اور مصادرہ بھی زیادہ کر غافلون اور کاہلونکو ایسی سزا دے جیسی اُس سپاہی کو
دیتا ہی جو اپنے پہرے سے بھاگتا ہی بخلاف اِنکے اُنکو خاص حقوق اور فوائد سے ممتاز کر جو اپنے قبیلہ کی
زیادتی کے موافق زیادہ محنت سے زمین کاشت کرتے ہین تب ہر ایک قبیلہ بڑھیگا اور ہر ایک شخص نہ صرف
فائدے کی بلکہ عزت کی امید سے محنت کرنے پر تقویت پائیگا اور کاشتکارون کی حالت پھر خراب نرہیگی

गरडोमिनिक्रम

मैन्टर

اور حقیر نہ سمجھی جائیگی اور بل کی جب ایک دفعہ قدر ہوگی تب وہی فتحمند اُسکو اپنے ہاتھون سے چلائین گے جنھون نے ملک بچایا ہی اور اُن کے وقت مین اپنی موروثی زمین کو جو تنے مین اِس سے کمتر افتخار نہ سمجھین گے کہ جنگ کے وقت مین اُسکی حفاظت کے واسطے تلوار کھینچنے مین سمجھتے ہین تمام ملک تیرے گرد سرسبز رہیگا اور پکے ہوئے خلونکے سنہرے بھٹے اور بال سرپزکے مندرون کے تاج ہنین گے بکس انگور کے خوشونکو اپنے پانو کے تلے کچلیگا اور آب حیات سے لذیذ تر شراب پہاڑون سے ندی کیطرح بہیگی اور پہاڑونکے درے گڈریونکے راگ سے گونجین گے جو چکتی ہوئی دھارون کے کنارے پر متفرق ہو کر اپنی بانسلیون کی آواز سے اپنی آوازین ملائینگے اور اُنکے گلے اُنکے گرد کھیلین گے اور بلا دہشت گرگ اس سبزہ گلزار مین چرینگے۔

سیئیز بکس

ایڈوسینیس

ای آئیڈومینیس کیا تو اِس بات سے نہایت خوش نہوگا کہ تو ایسی بہتری کا منبع بنے اور اپنا سایۂ حفاظت مثل سایۂ کوہ اُن لوگونکے سر پر ڈالے جو اُسکے تلے راحت و فراغت سے آرام کرین کیا تو اِس واقفیت پر ایسی دلی کامیابی کے ایرانہ پاس سے اور ایسی بزرگانہ بزرگی کے سلیمانہ احساس سے محفوظ نہ ہوگا جو اُس ظالم کے سینہ مین کبھی نہین آسکتی جو فقط زمین کو ویران کرنے کے واسطے جیتا ہی اور جو اپنی حدود مین اُس سے کمتر خونریزی اور آشوب اور دہشت اور عذاب اور پریشانی اور قحط اور زائیدگی نہین پھیلاتا ہی جتنی دوسرے کی حدود مین پھیلاتا ہی جنکو مفتوح کرتا ہی فی الحقیقت وہ بادشاہ خوش ہی جسکو اُسکے دل کی مہربانی اور دیوتاؤنکی قدردانی رعایا کے واسطے باعث خوشی اور آیندہ کیواسطے نظیر بناتی ہین اہل دنیا اُسکی طاقت کے مقابلہ کو ہتھیار اُٹھانیکے بدلے اُسکے قدمون پر ساجد ہو پڑتے ہین اور اُس سے اپنی اطاعت مین رکھنے کی درخواست کرتے ہین۔

ایڈوسینیس

مینٹر

ایڈومینیس نے پوچھا کہ جب اسطرح لوگ کثرت معیشت اور راحت سے آسودہ ہونگے تو کیا اُنکی آپسی اُنکے طریقے کو خراب نکریگی اور وے اِس طاقت کو جو مجھ سے پائینگے میرے برخلاف نہ دکھائین گے مینٹر نے جواب دیا ایسا اندیشہ کرنا مصلحت نہین ہی کیونکہ فضول خرچ بادشاہونکے خوشامدیون نے ظلم کے واسطے ہمیشہ ایک بہانہ پیدا کیا ہی لیکن اِسکی تدبیر بہت آسان ہی جو قوانین ہمنے زراعت کی نسبت مقرر کیے ہین اُن سے محنت کی عادت ہوجائیگی اور لوگ باوجود کثرت معیشت صرف وہی چیز زیادہ رکھین گے جسکی ضرورت ہوگی کیونکہ ہمنے وے علم و ہنر موقوف کردیے ہین جنسے خیالات فضولی پیدا ہوتے ہین اور کثرت ضروریات

بھی سناکت اور موالدت کا طریقہ آسان ہونے سے محدود رہیگی کیونکہ قبایل کی زیادتی سے آبادی بڑھیگی
مگر زمین وسعۃ جسقدر ہی اُسیقدر رہیگی پس خواہ مخواہ محنتیانہ کاشت کرنی پڑیگی اور وہ محنت متواترہ
چاہیگی صرف کثرت معیشت اور سستی لوگونکو گستاخ اور باغی کرتی ہی بیشک وے کھانے کو پائینگے اور کھانیکو
پورا پائینگے لیکن سوا اسکے جو اپنے عرق پیشانی سے اور اپنی زمین سے پیدا کرینگے اور کچھ نپائین گے۔
لوگون کو اعتدال کی حالت مین قایم رکھنے کے لئے ضرور ہی کہ تو جسقدر زمین ہر ایک قبیلہ کو دینی
چاہیے اُسیقدر اب مقرر کردے تو جانتا ہی کہ بہتیرے سب لوگون کے اُنکی حالت کے موافق سات درجے مقرر
کئے ہین اور ہر ایک درجے کے ہر ایک قبیلہ کو صرف اسقدر زمین رکھنی چاہیے جسقدر اُنکی گذران کیواسطے
ضرورۃً ضرور ہو اگر قانون مقررہ نہ توڑا جائیگا اور اُسپر خیال رہیگا تو غرباکی زمین پر امرا کبھی قابض نہونے
پائین گے ہر ایک شخص زمین پائیگا لیکن صرف اسقدر پائیگا کہ اُسکو محنتیانہ کاشت کا محتاج رکھے اگر بہت
مدت گذرنے سے آدمی اسقدر بڑھ جائین کہ اُنکے واسطے زمین وطن مین نہ نکلے تو وے نئی آبادیان
بسانے کو باہر بھیجے جائین اِس سے اصل ملک کو زیادہ تر فائدہ ہوگا۔
میری رائے یہہ ہی کہ تو اپنے ملک مین شراب کو زیادہ رواج نہ پانے دے اگر تو دیکھے کہ انگور زیادہ
لگائے ہین تو اُکھڑوا دے سب سے زیادہ تر آفت جو آدمیون پر آتی ہی سو شراب سے پیدا ہوتی ہی وہ بیماری
اور تکرار اور فساد اور سستی اور محنت سے نفرت اور ہر طرح کی جان کی خرابی کا باعث ہی پس شراب کو
ایک قسم کی دوا سمجھنا چاہیے یا عرق نادرہ اور اِسکا استعمال صرف بیماری کے یا دیوتاؤن کی قربانی کے
یا عام مہمانی کے وقت جایز ہو مگر مت سمجھ کہ جب تک تو نظیر نہ بنے گا تب تک یہہ قانون جاری ہوسکیگا۔
لڑکون کی تعلیم کے واسطے مینیناس کے قوانین کو بھی بے تغیر قایم رکھنا چاہیے اور اُنکو دیوتاؤن مردناس
کا خوف اور اپنے ملک کی محبت اور قوانین کی تعظیم اور نہ صرف خوشی پر بلکہ زندگی پر بھی عزت کی فایق سکھانے
کے واسطے مدارس مقرر کئے جائین اور نہ صرف ہر ایک قبیلہ کی بلکہ ہر ایک شخص کی عادت کی نگرانی کیواسطے
مجسٹریٹ متعین ہون اور مجھکو بھی اُنپر نظر رکھنی چاہیے کیونکہ تو بادشاہ صرف اسواسطے ہی کہ لوگونکی مثل گلہ بان
پاسبانی رکھے اور گلے کیطرح رات دن اُنکی نگہبانی کرے اِس بلا ناغہ خبر داری سے تو بہت سے فتور اور
قصور بند کرسکے گا اور جنکو بند نکرسکے اُنکے واسطے فوراً سخت سزا دے کیونکہ ایسی حالت مین ایک سختی
کرنا عام پر رحم کھانا ہی سزا نادرستونکو اُنکے مخرج پر بند کرتی ہی ورنہ وے ملک کو خواری اور گنہگاری

سے تباہ کرتی ہین موقع مناسب پر ایک جان لینا بہتون کو جان دینا ہی اور یہہ ہمیشہ یا اکثر بادشاہ کو بیحد صاحب رعب رکھتا ہی یہہ مقولہ نادرست ہی کہ بادشاہ کی حفاظت رعایا کی سیاست پر موقوف ہی اگر انکی واقعی اور خوش اخلاقی کی ترقی کی خبرداری نکیجائے تو وے جو اطاعت کیواسطے پیدا ہوئے ہین اُسکی محبت حاصل کرنے کے بدلے دہشت سے مایوس اور مسیب ضرورت سے مجبور ہو کر خواہ اُسکی اطاعت کا جُوا اپنے کاندھے سے نیچے رکھین گے خواہ اُسکے بوجھ کے تلے دب مرینگے کیا یہہ راحت کے ساتھہ حکمرانی کا طریقہ ہی اور عظمت کیطرح رہنما۔

یاد رکھہ کہ جو بادشاہ بغایت خودسر ہوتا ہی ہمیشہ نہایت کمزور رہتا ہی وہ سب پر قابض ہی اور اُسکا قبضہ موجب تباہی ہی فی الواقع جو کچھہ اُسکا ملک رکھتا ہی وہ اُس کا مالک ہی لیکن اسی سبب سے اُسکا مالک کوئی چیز قیمتی نہین رکھتا کھیت ناکاشتہ اور اکثر ویران رہتے ہین اور قصبے اپنے تھوڑے سے باشندون مین سے تھوڑے ہر روز کھوتے ہین اور تجارت روز بروز گھٹتی جاتی ہی بادشاہ جو رعایا کی پرواہ نہین رکھتا سو بالضرور بادشاہی کی پرواہ نہین کرتا اور جو صرف رعایا رکھنے سے بزرگ ہی خود بمعلوم اپنی علامت اور طاقت ایسے کھوتا ہی جیسے تعداد مردم جس سے یہ دونون باتین حاصل ہین بے معلوم گھٹتی ہی اور اُسکا ملک آخر کار دولت اور رعیت سے خالی ہو جاتا ہی آدمیونکا نقصان جو وہ سہتا ہی بہت بڑا اور بے بدل ہی اُسکی طاقت مطلق ہر ایک رعیت کو غلام کرتی ہی اُس ظالم کی یہانتک خوشامد کرتے ہین کہ اُسکی عبادت اختیار کرتے ہین اور جسپر وہ نظر کرتا ہی سو تھہرتا ہی لیکن تھوڑی سی بغاوت پر یہہ بے انتہا طاقت اپنی ہی زیادتی سے آپ نیست ہو جاتی ہی اُسنے رعایا کی محنت سے کچھہ مدد نہین پائی اور جہانتک پہنچی ہی سب کو تنگ اور ناخوش کیا ہی اور اُس ملک کے ہر ایک شخص کو اپنی قایمی سے بے صبر مقابلے کے پہلے ہی صدمہ پر یہہ بت سنگمرمر کے ٹوٹکے پارہ پارہ اور سب کا پائمال ہوتا ہی حقارت اور نفرت اور دہشت اور عداوت اور بے اعتباری اور طبیعت کے دوسرے جوش ایسے مکروہ طبیعت کے مقابلے کو شامل ہو جاتے ہین جو بادشاہ مافیت کے وقت مین کوئی ایسا ہمتور آدمی نہین رکھتا جو اُسکو راستی ظاہر کر سکے سو مصیبت کے وقت مین کوئی ایسا مہربان نہین رکھتا کہ اُسکے قصورونکو معاف کرے اور اُسکے دشمنون سے اُسکو بچائے۔

ہرڈومینیس مینر

پھر ایڈورڈ کنفیسر نے اپنی نامزد عداراضی کو تقسیم اور اُنکو نئے کاریگرون سے آباد اور ممیز کی ہر ایک صلاح کی تعمیل کرنے مین تعمیل کی صرف ایسے حصے اراضی کے باقی رکھے جو معماروں کو دئے تھے جنکو تاکید تھی کہ

جب تک شہر تعمیر نہو سکے تب تک اُن کو کاشت نکرین ۔

باب سیزدہم

اَیڈوبینیس کا مینٹر سے ظاہر کرنا پروٹیسیلاز مین اپنا اعتبار رکھنا اور ٹیموکریٹیز سے ملکے اُسکا فریب کرنا اور دھوکہ دینا اور فلاکلیز کو تباہ کیا چاہنا اور اُسکا اقرار کرنا اِن معتمدون کے دم مین اکر ٹیموکریٹیز کو اُسکو مارنیکے واسطے بھیجنا اور اُسکا اُسوقت مین ایک خطرناک مہم پر حاکم ہونا ٹیموکریٹیز کا اُسکو نہ مار سکنا اور فلاکلیز کا انتقاماً اُسکی جان نہ لینا اور معاف کرنا اور اپنی حاکمی پاکیمینیز کا جو اُسکے قتل کے تحریری حکم مین اُسکا جانشین مقرر ہوا تھا سونپ کے جزیرہ سیماس کو چلا جانا اور اَیڈوبینیس کا کہنا کہ مین نے پروٹیسیلاز کی بغاوت جان لی لیکن تب بھی اُسکے اختیار ہی مین رہا ۔

اَیڈوبینیس کی ملایم اور منصفانہ حکومت سے قرب وجوار کے ملکونکے باشندے اُسکی رعایا کے ساتھ شامل ہونے کو اور اُسکی بادشاہت سے فرحت حاصل کرنے کو سیٹلینٹم مین جوق جوق فراہم آئے کھیت جنمین مدت سے کانٹے اور کنٹیلے پیڑ اُگے ہوئے تھے اب بیش بہا غلہ جات اور ایسے میوجات جنکا آگے وہان نام تک نہ جانتے تھے پیدا کرنے کا اقرار کرنے لگے زمین ہل کی پھال سے اپنا سینہ کشادہ اور کاشتکارون کے انعام کے واسطے اپنا خزینہ آمادہ کرنے لگی ہر ایک کی آنکھ نور امید سے روشن ہوئی بیشمار گلّون سے پہاڑ اور درے سفید ہونے لگے اور پہاڑ مویشیون کی آواز سے گونجنے جنکے غول کے غول بھیڑیون اور بکریون کے ساتھ اس وسیع چراگاہ مین چرتے تھے اور زمین چراگاہ کثرت مویشی سے جسقدر کہات زیادہ پاتی تھی اُسیقدر زرخیز زیادہ ہوتی جاتی تھی یے گلّہ ہاے مویشی وغیرہ اَیڈوبینیس نے مینٹر کی صلاح سے اپنے ہمسایے کی ہیوسیٹیز نامی ایک قوم سے اُن اشیاء کے بدلے لئے تھے جنکا رواج قانون جدید کی رو سے سیٹلینٹم مین ممنوع ہو گیا تھا ۔

ایڈوبینیس
مینٹر
پروٹیسیلاز
ٹیموکریٹیز
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز
فلاکلیز
پانامینیز
سیماس
ایڈوبینیس
ایڈوبینیس
مینٹر
ہیوسیٹیز
سیٹلینٹم

اِس اثنا مین شہر اور گردکے گانوجوان لڑکے اور لڑکیون سے بھر گئے تھے جو مدت سے کلفت اور غفلت مین مبتلا تھے اور اپنی تکلیفات بڑھنے کے خوف سے شائعت سے ڈرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ اُنکا ایڈیڈ وینیئس نے خیالات انسانیت اختیار کیے ہین اور اپنی رعایا کو ایسا چاہتا ہی جیسا والدین چاہتے ہین تو وے معیشت کی تنگی سے یا دوسری تکلیفات سے جو آسمان سے زمین پر نازل ہوتی ہین بے اندیشہ ہوگئے ہر طرف شادیان ہونے سے خوشی کی آوازون کے اور گلہ بانون اور کاشتکارونکے گیتون کے سوا اور کچھ سننے مین نہین آتا تھا پین خود اُنکے درمیان حاضر تھا اور فان اور سیٹر اپنی پریون کے ساتھہ اُنکے ناچ مین شامل تھے جو اُنکی دہقانی بانسلیون سے کئی قسم کا ہورہا تھا ہر طرف راحت زحمت پر آتی تھی مگر زحمت فساد پر نہ جاتی تھی صرف محنت کی سستی مٹاتی تھی اور محنت اُسکو ایک ساتھہ زیادہ تیز اور زیادہ پاک کرتی تھی۔

یہہ حال دیکھکر پرانے آدمی جنکو اتنی بڑی عمر مین ایسی امید نتھی بہت متعجب ہوئے اور نہایت ملائمت اور مسرت کے اشک بہانے لگے انکی خوشی اِنکو عبادت پر لائی تب اپنے ہتھہ تھراتے ہوئے ہاتھہ آسمان کیطرف اُٹھاکے پکارے ای توانا جوپیٹر اِس بادشاہ کو برکت دے جو تیری مانند ہی اور خود ہمارے واسطے سب سے زیادہ برکت ہو رہا ہی جو تو دے سکتا ہی یہہ آدمی کی منفعت کے لئے پیدا ہوا ہی جیسے فواید ہم اِس سے پاتے ہین ویسے فواید تو اِسکو دے اِن شادیون سے جو اولاد ہوگی اور جو اُن سے ہوگی سو اپنی اخیر پشت تک اپنی زندگی کے واسطے اِسکی ممنون رہیگی اور حقیقت مین یہہ اپنی رعایا کا باپ ہوگا جو نوجوان جوڑے باہم شادی کرتے تھے سو اپنی خوشی اِسکی تعریف کے گیت گانے سے ظاہر کرتے تھے جس سے وے خوشی پاتے تھے اِسکا نام ہمیشہ اُنکی زبانون پر رہتا تھا اور اِسکی تصویر اُنکے دلون مین رہتی تھی اگر وے اِسکو دیکھتے تھے تو خود کو خوش نصیب سمجھتے تھے اور اِسکے مرگ سے ایسے ڈرتے تھے کہ گویا اُنکے سر پر بہت بھاری بلا آئیگی۔

اب ایڈیڈ وینیئس نے مینڑ سے اقرار کیا کہ مین نے کبھی کوئی ایسی خوشی نہین دیکھی جو اُس خوشی کی برابری کرسکے جو دوسرونکی زحمت اور محبت پیدا کرنے مین ہی یہہ ایسی خوشی ہی جسکا مجھکو کبھی خیال بھی نتھا مین سوچتا تھا کہ بادشاہ کی بزرگی صرف صاحب رعب ہونے مین ہی اور دوسرے جتنے آدمی ہین سو صرف اُسی کے لئے پیدا کئے گئے ہین مین اُن بادشاہونکا حال سنتا تھا جو اپنی رعایا کی محبت و فرحت کے

باعث تھے تو مین اُسکو صرف ایک جھوٹھی کہانی جانتا تھا لیکن اب اُسکو صحیح مانتا ہون مگر اب تجھہ سے کہتا ہون جس سبب سے یہ خیالات واہی جو میرے مصائب کے باعث تھے ابتدا سے میرے دل مین جاگزین ہوئے تھے۔

پرٹیسیلاز
فلاکلیز

اُن شخصون مین جنکو مین اپنی جوانی مین چاہتا تھا دو شخص تھے ایک پرٹیسیلاز دوسرا فلاکلیز پرٹیسیلاز مجھہ سے کچھہ بڑا تھا اور میرا خاص مورد مہربانی تھا اُسکی اصلی طبیعت جو چالاک اور عیار تھی سو بعینہ میری طبیعت کے موافق تھی اور میری سب خوشیون مین شامل رہتا تھا اور میری سب خواہشون کو خوشامدیانہ سراہتا تھا اور مجھکو فلاکلیز کیطرف سے بدگمان کیا چاہتا تھا فلاکلیز دیوتاؤن کی تعظیم عظیم رکھتا تھا اور اپنے خیالات رفیع اور خواہشات طبع وہ بزرگی طاقت پیدا کرنے مین نہین بلکہ خود پر غالب آنے اور بُرے کام کی طرف مایل ہونے مین سمجھتا تھا اکثر نہایت آزادگانہ مجھکو میرے قصورون سے واقف کرتا تھا اور جب بولنے کی ہمت نہ پاتا تھا تب اُسکی خاموشی اور مغمومی سے جو اُسکی صورت سے پائی جاتی تھی مجھکو ثابت ہوتا تھا کہ مین نے کوئی کام قابل ملامت کیا ہی۔

پرٹیسیلاز
فلاکلیز
فلاکلیز

پہلے مین اُسکی صفائی سے خوش ہوتا تھا اور اقرار کرتا تھا کہ مین تیری راستیون کو خوشامدیون سے اپنا محافظ سمجھکر ہمیشہ سنونگا وہ مجھکو سینیاس کی پیروی کرنے اور اپنی رعایا کو خوش رکھنے کی ہدایت کرتا تھا اُسکی عقل فی الحقیقت تیری عقل کے برابر نہین ہی لیکن اب مین جانتا ہون کہ اُسکی صلاح اچھی تھی

مڈنام

مگر رفتہ رفتہ پرٹیسیلاز جو حاسد اور مطلبی تھا مکر اور فریب سے کامیاب ہوا فلاکلیز کی صفائی اور راستگوئی نے مجھکو ناخوش کر دیا وہ خود کو فلاکلیز کی بزرگی سے بلا مقابلہ مغلوب دیکھتا تھا تاہم جب کبھی مجھکو سننے پر مایل پاتا تھا تب بے سچ کہے نہین رہتا تھا کیونکہ اُسکو صرف میرے فائدے کا خیال تھا نہ اپنے فائدے کا۔

پرٹیسیلاز
فلاکلیز
فلاکلیز

پرٹیسیلاز نے بمعلوم مجھکو بہکایا کہ وہ مغرور اور تند خو ہی اور ناخوشی طبیعت سے تیری عادت کا عیب جو تجھہ سے کوئی مہربانی نہین چاہتا صرف اسلئے کہ تیرا ممنون ہونے سے نافرہی اور خود ایسا بزرگ بنا چاہتا ہی گویا وہ اُن عورتون کی پرواہ نہین رکھتا جو بادشاہ دیسکتا ہی اور یہہ بھی کہا کہ اس جوان نے تجھہ سے جو تیرے عیب ایسے آزادانہ کہے ہین سو دوسرون سے بھی ایسی ہی آزادگی کے ساتھہ ظاہر کئے ہین اور یہہ بھی کنایۃً کہا ہی کہ تو قابل قدر نہین ہی اور اسطرح تجھکو لوگونکی آنکھون مین ہلکا بنا کے

پرٹیسیلاز

اور اپنی سخت پارسائی کا پُر رعب جلوہ دکھا کے تخت پر اپنا راستہ کیا چاہتا ہی اول مین نے یقین نہین کیا
کہ فلاکلیز مجھ سے میرا تاج لیا چاہتا ہی کیونکہ اصلی نیکی مین کوئی چیز ایسی صاف اور باسلیقہ ہوتی ہی جسکو فریب فیلاکلیز
سے نہین چھپا سکتے اور اگر غور سے دیکھتے ہین تو غلط نہین سمجھ سکتے لیکن جس تعدی سے فلاکلیز میری بیوقوفی گریٹیمیلاز
کو روکتا تھا اُس سے مین تنگ آگیا اور پرڈیسیلاز کی خوشامدیانہ فرمانبری نے اور میرے واسطے نئی
خوشیان حاصل کرنے مین اُسکی مستقلانہ محنت کشی نے مجھکو اُسکے ہمسر کے اختیار کا زیادہ تر تامل کر دیا۔

گریٹیمیلاز اس عرصہ مین پرڈیسیلاز نے دیکھا کہ اُس نے جو کچھ مجھ سے فلاکلیز کی نسبت کہا تھا اُسپر مین بالکل یقین فیلاکلیز
نہین لایا تب مغرورانہ اشتباہ سے حقارت کرکے جو اُسکی دروغگوئی پر واجب تھا مجھ سے اُسکا ذکر کرنا
بالکل چھوڑ دیا لیکن قوی تر شہادت اور حجت اور دلیل سے میرا شک دفع کرنے کی کوشش کی اور مجھے صلاح
دی کہ جو جہاز کارتھیجا والون کے مقابلہ کے واسطے تیار کئے گئے ہین اُنکی حاکمی اُسکو دے تو جانتا ہی کہ کارتھیجا
مین اُسکی تعریف کرنے سے طرفداری کا الزام نہین پاسکتا فی الحقیقت وہ بہادر اور جنگ مین ہوشیار ہی
اِس خدمت کے واسطے اُس سے بہتر ملنا بہت دشوار ہی اور مین اپنی عداوت پر میری منفعت مقدم سمجھتا
ہون۔

مین اِس فیاضانہ راستبازی سے ایسے شخص کی جسکو مینے امورات ضروری پر معتمد کیا تھا بہت خوش
ہوا بلکہ مینے خوشی کے جوش مین آکے اُسکو اپنے گلے لگایا اور خود کو نہایت خوش نصیب سمجھا کہ ایسے آدمی پر
اعتبار رکھتا ہون جو غضب اور غرض پر غالب معلوم ہوتا ہی لیکن افسوس ہی کہ بادشاہ کیسے لایق رحم ہین
یہ شخص مجھکو مجھ سے زیادہ تر جانتا تھا کہ بادشاہ اکثر بے اعتبار اور کاہل ہوتے ہین بے اعتبار اسلئے کہ
ہمیشہ نالایق اور خود مطلبون سے دھوکہ کھاتے رہتے ہین اور کاہل اسلئے کہ آرام طلب ہوتے ہین اور
اپنا کام دوسرون پر چھوڑتے ہین اور اپنا کچھ خیال نہین رکھتے اسلئے اُس نے سوچا کہ ایسے آدمی کی نسبت
میرے دل مین حسد پیدا کرنا کچھ مشکل نہوگا جو بڑے کامون کی تعمیل مین قاصر نہین ہوا خصوص جس حالت
مین وہ اُسکی مغالطہ دہی پر اعتراض کرنے کو حاضر نتھا۔

فیلاکلیز جو بات ظہور مین آنیوالی تھی فلاکلیز نے پہلے سے دریافت کی اور وقت روانگی مجھسے کہا یاد رکھ
کہ مین خود کو زیادہ تر نہین بچا سکتا کیونکہ تیرے پاس صرف میرے دشمن کو دخل رہیگا اور اگرچہ مین اپنی
جان خطرے مین ڈالکر تیری خدمت کرونگا تاہم شاید تیری ناخوشی کے سوا اور کچھ انعام نہ پاؤنگا مین نے

پروٹیسیلاز

کہا کہ تونے غلط سمجھا ہی پروٹیسیلاز تیرا ذکر ایسا نہین کرتا ہی جیسا تو اُسکا کرتا ہی وہ تیری تعریف اور قدر کرتا ہی اور تجھکو تیرے اعتبار کے لایق سمجھتا ہی اور اگر وہ کچھ بھی تیرے خلاف کہیگا تو وہ میرا جانے اعتبار نہ کریگا اسلئے تو بلاخوف اپنے کام پر جا اور صرف اُسکو فائدے کے ساتھہ انصرام دینے کا خیال رکھہ اُسنے کوچ کیا اور مجھکو نامعمولی پیچ وتاب مین چھوڑا۔

فلاکلیز

مین اقرار کرتا ہون کہ مجھکو بہت سی مہمات مین مشورت کی ضرورت صاف نظر آئی اور کوئی امر میری شہرت اور منفعت کو اسقدر مضر نتھا جسقدر خود کو بے سوچے ایک شخص ہی کی صلاح پر قایم رکھا اور سمجھا کہ فلاکلیز کی دانایانہ صلاح مجھکو بہت سی پُرخطر غلطیون سے محفوظ رکھتی تھی جو مین پروٹیسیلاز کی مغروری سے کر بیٹھتا تھا اور واقف ہوا کہ فلاکلیز کے دل مین جو بضاعت راستی و دانائی تھی سو پروٹیسیلاز کے دل مین نتھی لیکن مین نے پروٹیسیلاز کو طریقہ حاکمانہ اختیار کرنے دیا تھا اُسکو مین نہین روک سکتا تھا آخر مین بے دو آدمیون کی مشورت سے جو کبھی بیراے نہین ہوتے تھے تنگ آکے اپنے امورات کے انتظام مین کچھہ نقصان اُٹھانا اِس سے بہتر جانا کہ ہمیشہ دو شخص کی راے مختلف کو دیکھون اور دریافت کرون کہ اِنمین کونسی بہتر ہی مین نے اِنکے اِس شرم انگیز اسرار کے اسباب پر کچھہ لحاظ نہین کیا اور وے میرے دل پر اپنا خفیہ اثر اور سب کامون مین ہدایت کرتے رہے۔

فلاکلیز

فلاکلیز دشمن کو گھبراکے اور اُسپر فتح کامل پاکے جن باتون سے ڈرتا تھا اُنکے بندوبست کے واسطے واپس آیا تھا لیکن پروٹیسیلاز نے جسکو اپنی مطلب برآری کا موقع نہ ملا تھا اُسکو میری طرف سے لکھا کہ میری مرضی یہہ ہی کہ تو اپنی فتح کو کارتھیجس کے جزیرے پر حملہ کرنے سے ترقی دے اُسنے فی الحقیقت مجھکو بھی بہکایا تھا کہ وہ جزیرہ بآسانی فتح ہوسکتا ہی لیکن جانتا تھا کہ اِس مہم کے واسطے بہت باتون کی ضرورت ہوگی اور ایسے احکام بھی لکھہ بھیجے جو اُسکو پس وپیش مین ڈالے بغیر نرہے اور اِس اثنا مین اُسنے ایک میرے خانگی ملازم کو جسکے طریقے بہت خراب تھے اور جو ہمیشہ میرے پاس حاضر رہتا تھا کہ بہت دقیق باتون کو بھی دریافت کرکے اُس سے ظاہر کرے اگرچہ وے دونون کبھی نہین ملتے تھے اور باہم اتفاق بھی نرکھتے تھے بہکایا یہہ

ٹیموکریٹیز

خانگی ملازم جسکا نام ٹیموکریٹیز تھا ایک دن میرے پاس آیا اور بطور رازگوئی کہنے لگا کہ مین نے ایک بڑے خطرے کی بات سُنی ہی وہ یہہ ہی کہ فلاکلیز تیری فوج کی مدد سے آپکو کارتھیجس کا بادشاہ بنایا چاہتا ہی سب افسران فوج اُسکا فائدہ چاہتے ہین اور تیرے خانگی آدمیونکو بھی ملالیا ہی بعض کو اپنی فیاضی سے

فلاکلیز

کارتھیجس

اور اکثر کو زود اثر نادرستیون سے جو اُنمین پیدا کر رہا ہی اُسکا دل اِس فتح سے بہت بڑھ گیا ہی اور یہہ اُسکا ایک خط ہی جو اُسنے اپنے دوستون مین سے ایک کو اپنے ارادے کی نسبت لکھا ہی ایسے ثبوت پر شک ہونا ناممکن ہی۔

بوڑیسیلاز — مین نے وہ خط پڑھا جو فلاکلیز کے ہاتھہ کا لکھا ہوا معلوم ہوتا تھا لیکن جعل تھا پر ٹیسیلاز اور

ٹیموکریٹیز نے ملکر کیا تھا اُس خط نے مجھکو حیرانی مین ڈالا مین نے اُسکو بار بار پڑھا اور جب مین فلاکلیز

ٹیموکریٹیز — فیلاقیز کی بیغرضانہ وفاداری کے ثبوت یاد کرتا تھا جو اُسنے متواتر دیئے تھے تو دل کو یقین ہوتا تھا کہ اِس

خط کا لکھنے والا وہ ہی مگر حرف اُسکے سے نظر آتے تھے کوئی بات تجویز نہ کر سکتا تھا۔

ٹیموکریٹیز — جب ٹیموکریٹیز نے دیکھا کہ اُسکا فریب یہانتک چلا تو اُسنے اُسکو آگے بڑھایا اور کہا کہ اِس خط کی نسبت

فیلاقیز — مین یہہ عرض کرتا ہون کہ اِس خط مین فلاکلیز اپنے دوست کو کہتا ہی کہ مین ایک بات خفیہ کہتا ہون لیکن

بوڑیسیلاز — اُسنے اُس بات کی جگہہ خالی رکھی ہی پرٹیسیلاز درحقیقت اِس معاملہ مین فلاکلیز کا شریک ہی اور ان

فیلاقیز — دونون نے تیرے نقصان پر اتفاق کیا ہی تو جانتا ہی کہ یہہ پرٹیسیلاز وہ ہی جسنے تجھہ سے فلاکلیز کو

بوڑیسیلاز — فیلاقیز — اِس مہم پر بھیجوایا تھا اور تھوڑے عرصہ سے اُسکی نسبت کوئی بات نہین کہتا تھا جیسے آگے کہتا تھا اب وہ

ہر ایک موقع پر اُسکو سراہتا ہی اور بچاتا ہی اور اُنھون نے بارہا آپس مین مشورے کئے ہین اِسمین شک

بوڑیسیلاز — فیلاقیز — نہین ہی کہ پرٹیسیلاز نے فلاکلیز کے ساتھہ اِس فتح کو باہم تقسیم کرنے کی تدبیر سوچی ہی تو دیکھتا ہی کہ اُس نے

عقل و تدبیر کے قواعد کے خلاف تجھکو اِس مہم پر آمادہ کیا ہی اور اپنا حوصلہ پورا کرنے کے واسطے تیرے

فیلاقیز — بسیر کو خطرے مین ڈالا ہی اگر اِن دونون مین دشمنی ہوتی تو کیا ممکن تھا کہ وہ فلاکلیز کے حوصلے کا اسقدر

مطیع رہتا بلکہ ظاہر ہی کہ وے دونون اپنی بزرگی بڑھانے اور تجھے تخت سے اُٹھانے کو اِس کام مین متفق

ہوئے ہین مین جانتا ہون کہ اگر تو پھر اپنا اختیار اُنکے ہاتھون مین رکھیگا تو مین اسطرح پر اپنے اشتباہات

ظاہر کرنے سے اُنکا دشمن بنونگا مگر چونکہ مین نے اپنا حق نمک ادا کیا ہی اسواسطے اِس بات کی پرواہ

نہین رکھتا۔

ٹیموکریٹیز — ٹیموکریٹیز کے یہ پچھلے الفاظ میرے دلمین جاگزین ہوئے اور یقین ہوا کہ فلاکلیز دغاباز ہی

فیلاقیز — بوڑیسیلاز — اور پرٹیسیلاز اُسکا دوست ہی اِس درمیان مین ٹیموکریٹیز مجھکو متواتر کہتا رہا کہ اگر فلاکلیز کے کارقصہ

ٹیموکریٹیز — فیلاقیز — کو فتح کرنے کا تو منتظر رہیگا تو اُسکو اُسکے ارادے سے محروم رکھنے کا موقع ہاتھہ مین نہ رہیگا اسلیے چاہیئے کہ

کاپیام

جب تک وہ تیرے اختیار مین ہی تب تک تو اُسکو گرفتار کرلے مگر مین اِس وقت ایسا متحیر اور تنگ ہو رہا ہون
جانتا تھا کہ کسکا اعتبار کرون فلاکلیز کے دغاباز ظاہر ہونے پر مجھے کوئی آدمی ایسا معلوم نہین ہوا جسکی
نیکی کی نسبت شک نہو مین نے فلاکلیز کو فوراً دفع کرنے کا ارادہ کیا لیکن پرڈیسیلاز سے ڈرا اور اُسکی
نسبت شک کیا کہ اُسکو کیا کرون نہ اُسکو برابر گنہگار کہہ سکتا تھا اور نہ بیگناہ سمجھکر اُسکا اعتبار کرسکتا تھا
میرے دل کی بیقراری ایسی تھی کہ مین اُسکو بے کہے نہین رہ سکا کہ مجھکو فلاکلیز پر کچھ شبہ ہوا اُسنے
میرا یہہ کلام سُنکر بہت تعجب ظاہر کیا اور بہت سے معاملات مین مجھکو اُسکی استہزای اور ریا نہ روی یاد
دلائی اور اُسکی خدمتونکو مبالغہ سے ظاہر کیا اور ہر ایک بات کہی جس سے میرا شک اُنکی نسبت سازش ہونے
کا قوی ہو ٹیموکریٹیز اِس وقت مین میرے خیال کو ہر ایک ایسی بات پر متوجہ کرنے مین برابر کوشش کرتا تھا
جس سے گمان سازش قوی ہوا اور متواتر تقاضی تھا کہ جب تک تیرے اختیار مین ہی تب تک فلاکلیز کو دفع
کرای عزیز مینٹر بادشاہت کیسی بے نصیبی کی حالت ہی اور بادشاہ کسقدر دوسرونکے کھیل بن رہے ہین
حالانکہ وے لرزان اُنکے قدمون پر گرتے ہوئے نظر آتے ہین۔

مین نے سوچا کہ فلاکلیز کے قتل کے واسطے ٹیموکریٹیز کو اُس سیر مین خفیہ بھیجنا بہت مصلحت ہوگا
اور پرڈیسیلاز کو سراسر تحیر کریگا پرڈیسیلاز اِس اثنا مین مستقلانہ محنت اور نہایت عاقلانہ حکمت سے اپنی
ظاہرداری مین سرگرم تھا مینے جانا کہ اُسنے دھوکہ کھایا لیکن اُسنے مجھکو دھوکہ دیا مینے ٹیموکریٹیز کو بھیجا اُسنے
فلاکلیز کو بہت سراسیمہ دیکھا کہ جزیرہ کارتھیس پر حملہ کے واسطے اُسکے پاس کچھ تیاری نتھی پرڈیسیلاز
نے یہہ سمجھکر کہ وہ جعلی خط شاید کچھ اثر نکرے یہہ ایک دوسری تدبیر سوچی تھی کہ جس مہم کو اُسنے آسان بتایا
تھا اُسکو دشوار کرے تاکہ ناکامیابی کے باعث فلاکلیز جو اِس مہم پر گیا تھا یہ امور عتاب ہو مگر فلاکلیز نے
اپنی ہمت اور عقل اور شہرت سے جو فوج مین رکھتا تھا خود کو اِن سب مشکلات مین مستقل رکھا اُس فوج
مین ایسا کوئی سپاہی نتھا جو نجانتا ہو کہ اُس جزیرے کا ارادہ جلد بازانہ اور ناممکن تھا تاہم ہر ایک
ایسی چستی اور سرگرمی سے اُسکی تعمیل مین مصروف ہوا گویا اُسکی زیست اور قسمت اُسکی کامیابی پر منحصر تھی
اور ہر ایک شخص اپنے حاکم کے حکم پر جو اپنی عقل کے واسطے عموماً ممتاز اور اپنی فیاضی کے واسطے بالعزیز
تھا اپنی جان خطرے مین ڈالنے کو تیار تھا۔

ٹیموکریٹیز ایسے حاکم کی جان کا قصد کرنے سے بہت ڈرتا تھا جو فوج کے اندر تھا اور جسکو سب چاہتے

فلاکلیز
فلاکلیز
موٹے سیلاز
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز
فلاکلیز
مینڈر
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز
موٹے سیلاز
موٹے سیلاز
ٹیموکریٹیز
فلاکلیز
کارتھیس
موٹے سیلاز
فلاکلیز
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز

تھے لیکن جوش ہوس ہمیشہ اندھا ہوتا ہی وہ اُس بات مین کچھ مشکل دیکھتا تھا نہ خطرہ جو پرٹیسیلاز کو خوش کرنیوالی تھی جسکے ساتھ فلاکلیز کے مارے جانے پر بلا اطاعت حکمرانی کی امید رکھتا تھا اور پرٹیسیلاز اُس آدمی کی موجودگی نہین چاہتا تھا جسکی نظرون مین خاموشانہ ملامت پائی جاتی تھی اور جو اُسکے ارادے مجھکو ظاہر کرنے پر اُسکو اُسکے سب ارادون سے محروم کرسکتا تھا۔

ٹیموکریٹیز نے دو عہدہ دارونکو جو ہمیشہ فلاکلیز کے پاس رہتے تھے میری طرف سے انعام دینے کا اقرار کرکے بہکایا اور اُنکی معرفت اُسکو کہلایا کہ بادشاہ نے کچھ خفیہ ہدایات فرمائی ہین سو خلوت مین کہنی ہین اور اُسوقت یہ ہی دو عہدہ دار حاضر ہون فلاکلیز نے اُسیوقت اُنکو ایک پوشیدہ کمرے مین بلایا اور دروازہ بند کیا جیون ہی تنہا ہوئے ٹیموکریٹیز نے اُسپر خنجر چلایا سو تر چھا چلنے سے ایک خفیف سا زخم لگا فلاکلیز نے مرد خطرآزمودہ کے سے پُرقرار استقلال کے ساتھ وہ حربہ اُسکے ہاتھ سے چھین لیا اور اُس سے خود کو اُن قاتلون سے بچایا اور مدد کے واسطے آواز دی کچھ آدمی باہر حاضر تھے فوراً دروازہ کھولکر اندر گئے اُنھون نے اُسکو اُن قاتلون سے الگ کیا جو بہت گھبرا رہے تھے اور کمزور اور ناستقلانہ مقابلہ کررہے تھے فوراً اُنکو گرفتار کیا اور سپاہیونکو ایسا جوش آگیا تھا کہ اگر فلاکلیز اُنھون کے درمیان نہ پڑتا تو اُسیوقت اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالتے یہہ پہلا ہنگامہ رفع ہونیکے بعد فلاکلیز نے ٹیموکریٹیز کو ایک طرف لیجاکے بلااظہار آثار عداوت پوچھا کہ کس سبب سے تونے ایسا مہلک ارادہ کیا ٹیموکریٹیز نے جسکو فوراً قتل کیے جانے کا خون تھا جلدی سے وہ لکھا ہوا حکم جو مین نے اُسکو دیا تھا اور جس واسطے اُسنے ایسا کیا تھا پیش کردیا اور جیسے ہر ایک نکحرام نامرد ہوتا ہی اُسنے صرف اپنی زندگی کا بچاؤ سوچا اور اسلیے کچھ باقی نرکھا پرٹیسیلاز کے فریب کا سب حال ظاہر کردیا۔

فلاکلیز اگرچہ جو ارادہ اُسکے خلاف کیا تھا اُسکے خطرے سے کچھ ہراسان نہین ہوا تو بھی اُسکے گناہ سے ڈرا اُسنے خود کو کسی آدمی کی عداوت کے لایق نہ سمجھا اور اسلیے اُسمین زیادہ پڑنا نہین چاہا اُسنے فوج سے ٹیموکریٹیز کی بیقصوری ظاہر کی اور اُسکو اُنکی عداوت سے بچاکے بسلامت کریٹ کو بھجوادیا پھر اُس نے فوج کی حاکمی پالیمینیز کو سپرد کی جسکو مینے تحریری حکم سے اُسکی جگہہ پر مقرر کیا تھا اور فوج کو نصیحت کرکے کہ میرے ساتھ اپنی وفاداری مین قایم رہین خود رات کو ایک چھوٹے سے جہاز پر سوار ہوکر جزیرہ سیماس کو گیا وہان اتنک بڑے آرام کے ساتھ غریبی اور تنہائی مین رہتا ہی اور بت تراشی کا کام کرکے تھوڑی

پرٹیسیلاز
فلاکلیز
پرٹیسیلاز
ٹیموکریٹیز
فلاکلیز
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز
فلاکلیز
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز
ٹیموکریٹیز
پرٹیسیلاز
فلاکلیز
ٹیموکریٹیز
کریٹ
پالیمینیز
سیماس

روزی پیدا کرتا ہی اور آدمیونکی بات بھی نہین سُنا چاہتا جو بے ایمان اور بے انصاف ہین خصوصاً بادشاہونکی زیادہ تر جنکو وہ یقین کرتا ہی کہ فریب مین آجاتے ہین اور سب سے زیادہ ناخوش رہتے ہین۔

میںٹر ایڈومینیس کو پوچھا کہ کیا تجھکو حقیقت حال دریافت ہونے مین عرصہ لگا تھا اُس نے جواب دیا نہین مگر مین نے اِس حال کو بتدریج دریافت کیا تھا بعد اسکے جلد ہی پرٹیسلاز اور تیموکریٹیز مین تکرار ہوئی کیونکہ بدمعاشون مین اتفاق مشکل سے رہ سکتا ہی اور اُنکے نفاق سے دفعۃً اُس بحر بلا کا عمق نظر آیا جسمین مجھکو اُنھون نے گرایا تھا مینٹر نے کہا کیا تو نے اُنکو برطرف نہین کیا ایڈومینیس نے جواب دیا افسوس ہی کہ تو میری کمزوری سے یا میری حالت کی مشکلی سے اِسقدر ناواقف ہی جب کوئی بادشاہ جلد بازانہ اعتبار سے خود کو ایسے دلیر اور حوصلہ ور آدمیونکے حوالے کر دیتا ہی جو اُسکو اپنا محتاج کر لینے کا علم جانتے ہین تب پھر امید آزادی نہین رکھ سکتا جنسے وہ نہایت نفرت رکھتا ہی اُن ہی کو اپنی مہربانی سے نہایت ممتاز اور ہر طرح کے فواید سے سرافراز کرتا ہی مین پرٹیسلاز سے ناز تھا تو بھی اپنے کُل اختیار پر اُسکو قابض رکھتا تھا عجیب دیوانگی تھی کہ مین خیال کرتا تھا کہ مین اُسکو جانتا ہون تو بھی اِس علم سے فائدہ حاصل کرنے اور اِس نالایق سے اختیار لینے کا ارادہ کافی نہین رکھتا تھا مین دیکھتا تھا کہ حقیقت مین وہ بہت مطیع اور ہوشیار اور میری خواہشات برلانے کے واسطے محنت کش اور میرے فواید بڑھانے کیواسطے سرگرم تھا اِسکے سوا کچھ سبب بھی تھا جس سے مین خود کو اپنی کمزوری کیواسطے معذور سمجھتا تھا کم نصیبی سے مین نے اپنے امورات کے انتظام کے واسطے راستباز آدمی کبھی نہین رکھے تھے اسلئے یقین نہین تھا کہ دنیا مین کوئی راستباز آدمی ہی مین جانتا تھا کہ نیکی ایک خیالی چیز ہی حقیقی نہین ہی اور سمجھتا تھا کہ بڑی محنت اور کوشش سے ایک خراب آدمی کے ہاتھ سے بچنا اور دوسرے خراب آدمی کے ہاتھ مین پڑنا جو اُس سے کمتر خودغرض اور زیادہ صاف نہو صرف اپنی ہنسی کرانا ہی اِس عرصہ مین وہ بحیرہ جو پالیمینز کے زیر حکم ہوا تھا گریٹ کو واپس آیا مین نے پھر کارتھیس کی فتح کا خیال نہ کیا اور پرٹیسلاز کی ظاہرداری ایسی پوشیدہ تھی لیکن مجھکو معلوم ہوگیا کہ وہ یہہ خبر سُنکر بہت رنجیدہ ہی کہ فلاکلیز خطرے سے بچکر جزیرہ سیماس کو چلا گیا ہی۔

مینٹر نے کہا کہ اگرچہ تو نے پرٹیسلاز کو اُسکے عہدے پر قایم رکھا تو کیا پھر بھی اُسکا اتنا اعتبار کیا کہ بے سوچے اپنے کام اُسکے انتظام پر چھوڑے ایڈومینیس نے کہا کہ مین محنت اور تکلیف کا نہایت دشمن تھا اسواسطے مینے کام اُسکے ہاتھون سے نہین لیا دوسرے کو سمجھانے کی تکلیف میری اُس آسایش مین فرق لاتی

میںٹر ایڈومینیس
پرٹیسلاز
تیموکریٹیز
میںٹر ایڈومینیس
پرٹیسلاز
فلاکلیز
کارتھیس
پرٹیسلاز
فلاکلیز
سیماس
میںٹر
پرٹیسلاز
ایڈومینیس

جو مین نے سُستی سے تجویز کی تھی اور جسکو مین چھوڑ نہین سکتا تھا مین نے اپنی آنکھون کو بند رکھنا بہتر سمجھا تھا اِس سے کہ اُن فریبون کو دیکھون جو میرے ساتھہ کیے جاتے تھے اور صرف اِس بات پر قانع تھا کہ اپنے چند ملازمان مورد مہربانی کو جتاتا تھا کہ مین اُسکی دغابازی سے ناواقف نہین ہون اسطرح جانتے ہوئے کہ پیئے دھوکہ کھایا سمجھتا تھا کہ تھوڑا دھوکہ کیا ہی مین کبھی پرڈیسیلاز سے کہتا تھا کہ مین تیرے ظلم سے ناراض ہون اور اکثر اُس سے برخلاف ہونے مین اور جو کام اُسنے کیا تھا اُسکے واسطے سچے روبرو ملامت کرنے مین اور اُسکی راے سے اُلٹی راے دینے مین خوش ہوتا تھا لیکن وہ میری غافلی اور کاہلی سے خوب واقف تھا اِس سبب سے کچھہ خوف نہ رکھتا تھا وہ ہمیشہ مستقلانہ کبھی دلیل اور حجت سے اور کبھی ملایمت اور ملاطفت سے اُسی بات پر پھر آتا تھا اور جب کبھی وہ دیکھتا تھا کہ مین اُس سے ناخوش ہو گیا ہون تب مجھے ملایم اور نرم کرنے کے واسطے نئے وسایل تفریح بہم پہنچانے مین یا کسی ایسے کام پر لگانے مین اپنی محنت اور کوشش دوچند کرتا تھا جسمین جانتا تھا کہ مجھے اُس سے مدد لینی پڑیگی یا اُسکو میری نیکنامی کیواسطے اپنی سرگرمی دکھانے کا موقع ملیگا۔

مٹیسیلاز

اگرچہ مین اُس سے برخلاف رہنے مین احتیاط رکھتا تھا تو بھی وہ میری خواہشات برلانے کے اس خوشامدیانہ طریقے سے کامیاب رہتا تھا وہ میرے تمام اسرار جانتا تھا اور مجھکو تمام مشکلات سے بچاتا تھا اور لوگو نکو میرے نام سے لرزان رکھتا تھا اسلیے مین اُس سے علیحدگی کا ارادہ نہین کر سکتا تھا اور اُسکو اُسکے مقام پر قایم رکھنے سے دوسرے معتمد آدمیونکو اِس مقام سے دور رکھہ کے اپنا اصلی فائدہ دکھانے نہ دیتا تھا کوئی شخص میری مشورت مین آزادانہ نہین بول سکتا تھا راستبازی میرے حضور سے دور رہتی تھی اور غلطی جو بادشاہون کے زوال کی پیشرو ہی مجھے ستاتی تھی کیونکہ مینے فلاکلیز کو پرڈیسیلاز

فیلاقلیز
مٹیسیلاز

کا حوصلہ پورا کرنے کے واسطے قربان کر دیا تھا وے بھی جنکو میرے بدن اور ملک کے ساتھہ نہایت محبت تھی ایسی مہلک نظیر دیکھنے کے بعد مجھے فریب سے بچانا خود پر فرض نہ سمجھتے تھے اور ای عزیز بیٹے مین خود بھی ڈرتا تھا کہ خوشامد کے بادلون مین جو میرے آس پاس چھا رہے تھے کبھی راستی کی بجلی نہ چمکے اور اُسکی بے روک چمک مجھہ تک نہ پہنچے کیونکہ مین ناصح رہنما کی حاضری سے ڈرتا تھا اُسکی رہنمائی کو پسند کرتا تھا مگر اُسکی تعمیل کی طاقت نہین رکھتا تھا مین اپنی تابعداری پر افسوس کھاتا تھا اور اُس سے آزادگی کی کوشش نکرتا تھا کیونکہ میری کاہلی اور پرڈیسیلاز کی غالبی جو اُس نے مجھپر حاصل کر لی تھی مجھکو

مینر

مٹیسیلاز

مایوسانہ بیحرکتی سے سر درکھتی تھی مین اپنی شرم آگین حالت سے آگاہ تھا جسکو مین خود سے اور دوسرون سے چھپایا چاہتا تھا تو جانتا ہی کہ نخوت بیفایدہ اور عظمت باطلہ بادشاہون مین موروثی ہی جو اپنی غلطی یا خطا کے اقبال کی طاقت نہین رکھتے ایک چھپاتے ہین سو کرتے ہین اور ایک دفعہ دھوکہ کھانے کا اقرار نہین کرتے بلکہ ہمیشہ دھوکہ کھاتے ہین سست اور کمزور بادشاہ کا حال ایسا ہوتا ہی اور ٹراے کے محاصرے پر جانے سے پہلے ایسا ہی حال میرا تھا۔ ٹرای

مین اپنی حکومت کا کل انتظام پروٹیسیلاز پر چھوڑ گیا تھا وہ میری غیر حاضری مین سب کے ساتھ بڑی سخوت اور نااہلیت سے پیش آیا تمام بادشاہت اُسکے ظلم سے نالان تھی لیکن کسیکو مجھ تک اطلاع کرنے کی ہمت نتھی وے جانتے تھے کہ مین راستی کی صورت سے ڈرتا ہون اور جو پروٹیسیلاز کے برخلاف بولنے کی جرأت کرتے ہین اُنکو ہمیشہ اُسکے ظلم کے حوالہ کرا ہون لیکن جسقدر ظاہر کرنے مین ڈرتے تھے اُسیقدر اُسکا ظلم زیادہ ہوتا تھا آخر اُسنے مجھے مجبور کرکے مجھ سے میرمین کو موقوف کرایا جو میرے ساتھ ٹراے کے محاصرے پر گیا تھا اور جسنے اِس مہم مین فخر جاودانی پایا تھا میرے واپس آنے پر وہ اُسکا حاسد ہوگیا تھا جیسے دوسرے آدمیون کا تھا جو میری مہربانی سے یا اپنی نیکی سے معزز تھے۔ پروٹیسیلاز مینٹر مینٹر

ای عزیز مینٹر پروٹیسیلاز کی یہ غالبی میری مصیبتون کا منبع ہی کریٹ والون کی بغاوت اسقدر میرے بیٹے کے ہلاک ہونے سے نہ ہوئی تھی جسقدر دیوتاؤن کی خفگی سے جنکو میری بیوقوفیون نے ناخوش کردیا تھا اور لوگونکی نفرت سے جو پروٹیسیلاز نے میرے برخلاف پیدا کی تھی ہولی تھی جابرانہ اور ظالمانہ حکومت سے لوگ صبر کرتے کرتے بالکل تنگ آگئے تھے اُسوقت مینے اپنے بیٹے کے خون سے اپنے ہاتھ نرکے اِس فعل کی دہشت نے وہ پردہ اُٹھا دیا جو مدت سے اُنکے دلی کینہ پر پڑا تھا۔ کریٹ والون کی بغاوت پروٹیسیلاز

ٹیموکریٹیز بھی میرے ساتھ ٹراے کے محاصرے پر گیا تھا سو پروٹیسیلاز کو ہر ایک بات کی جو پاسکتا تھا لکھکر خفیہ خبر دیتا تھا مین جانتا تھا کہ مین قید مین ہون لیکن اِس سے آزادی چاہنے کے بدلے مین مایوسی سے اپنی رعایا کو بھی اپنے خیال سے دور رکھا جب میری واپسی پر کریٹ والون نے بغاوت اختیار کی تب پروٹیسیلاز اور ٹیموکریٹیز پہلے بھاگے تھے اور اگر مین نہ بھاگتا تو بیشک اُسیوقت وے مجھکو چھوڑ جاتے ای میرے عزیز مینٹر یقین کرو وے جو عافیت مین بیباک ہوتے ہین مصیبت مین غریب اور بزدلہ ہوجاتے ہین جب وے اپنے اختیار سے بیدخل کئے جاتے ہین تب اُنکو بیم ویاس کے سوا کچھ نہین

سوجھتا جسقدر رنجوت کرتے ہین اسیقدر ذلت دیکھتے ہین اور ایک لحظہ مین ایک انتہا سے دوسری انتہا پر جاتے ہین۔

مینٹر — مینٹر نے کہا یہہ کیا سبب ہی کہ اگرچہ تو اِن آدمیونکی بدذاتی سے اچھی طرح واقف ہی تو بھی مین اُنکو تیرے گرد دیکھتا ہون مین سوچتا ہون کہ اُنکا تیرے ساتھہ آنیکا یہہ سبب ہی کہ اُنکو وہان زیادہ تر فائدے کی امید تھی اور یہہ بھی بآسانی خیال کرسکتا ہون کہ تو اپنی فیاضی سے اُنکو اِس نوآباد شہر مین پناہ دیا چاہتا ہی لیکن اُنکی اتنی خوفناک شرارتین دیکھنے پر بھی کیا مطلب ہی کہ تونے اپنا انتظام اُنکے ہاتھہ مین رکھا ہی۔

ایڈومینیئس — ایڈومینیئس نے کہا تو واقف نہین ہی کہ کاہل آدمیونکو جو کام وخیال سے یکسان نافر ہین تجربہ کچھہ فائدہ نہین دیتا فی الحقیقت وے ہر ایک چیز سے ناراض ہوتے ہین لیکن کمی استقلال سے کسی کی دوستی نہین کرسکتے اِن آدمیون کے ساتھہ مجھکو بہت برسون سے ربط عادت نے ایسی زنجیرون سے جکڑ رکھا ہی کہ جنکو توڑ نہین سکتا یہان آتے ہی مجھکو اِس فضول خرچی مین ڈالا جسکا تو گواہ ہی انھون نے اِس نوآباد شہر کی طاقت گھٹائی اور مجھکو یہہ لڑائی کی آفت دکھائی ہی جو تیری مدد بغیر مجھکو تباہ کرتی اور سیلینٹم مین بھی وے ہی مصائب دیکھتا جو کریٹ مین دیکھے تھے لیکن تونے دفعۃً میری آنکھین کھولین اور میرے دل مین استقلال پیدا کیا تیری موجودگی مین نہ معلوم کیا سبب ہی کہ کچھہ دل مین آیا زور پاتا ہون کہ کمزوری مجھہ سے ایسی بھاگتی ہی جیسی روح سے آسمانون پر جانے پر فنا بھاگتی ہی اور مین بہتر حالت مین اپنی نئی زندگی سمجھتا ہون۔

مینٹر — ایڈومینیئس — سیلاز — ایڈومینیئس — یولیسیز — تب مینٹر نے ایڈومینیئس سے پوچھا کہ انتظام کی جو تبدیل حال مین کی ہی اُسمین پروٹیسیلاز کا چلن کیسا رہا ہی ایڈومینیئس نے جواب دیا کہ اِسمین اُسنے اپنی چال بہت درست رکھی ہی جب تو یہان آیا تھا تب اُسنے بیجا اشارون سے میری بدگمانی پیدا کرنی چاہی تھی مگر اُسنے مُنہہ سے تیری شکایت نہین کی لیکن اب کبھی ایک اور کبھی دوسرا شوائر آکے مجھہ سے کہتا ہی کہ اِن دو مسافرون سے بہت ڈرنا چاہیے ایک اِنمین عیار اور کارآور یولیسیز کا بیٹا ہی اور دوسرا اپنے ارادے بہت عمیق رکھتا ہی اور سینہ کا سیاہ اور بیچ در بیچ ہی یہہ ملک بملک پھرتے رہے ہین اگر اِس ملک کے لینے کا ارادہ رکھتے ہون تو کسو خبر ہی اِنھین کے بیان سے معلوم ہوتا ہی کہ جن ملکون مین یہ گئے ہین اُنمین بڑی تکلیفون کے باعث

ہوئے ہین اور ہمکو یاد رکھنا چاہیے کہ ابھی یہہ بادشاہت حالت ابتدائی مین ہی اچھی طرح قایم نہین ہوئی ہی اور تھوڑی سی ابتری اسکو تہ و بالا کرسکتی ہی۔

مورٹ میسنجر

اس باب مین پرڈیپلاز خاموش تھا لیکن وہ مجھکو یہہ بات سمجھانے مین بہت کوشش کرتا تھا کہ جو انتظام مین نے تیری صلاح سے شروع کیا تھا سو بہت خطرے اور خرچ کا تھا اور مجھکو میرے فائدے کے دلایل لاکے جتاتا تھا کہ اگر تو اپنے لوگونکو ایسی راحت و فراغت مین رکھیگا تو پھر وے محنت نہین کرینگے بلکہ سست اور سرکش اور مفسد ہوجاینگے صرف کمزوری اور تکلیف اُنکو ملایم اور مطیع رکھتی ہی وہ اکثر اس باب مین اپنی پہلی سی خالبانہ عادت سے کوشش کرتا تھا لیکن اُسکو میری خدمت کیواسطے سرگرمی کی صورت مین چھپاتا تھا کہتا تھا کہ اپنے لوگون کو آرام دینے سے تو اپنے بادشاہی اختیار کو کم کریگا اور رعایا کے واسطے بھی یہہ نقصان لاعلاج ہوگا اُنکو جسقدر یگینگا نہ اطاعت نارضامندی کے اضطرار اور فتنہ انگیزی کے اضطراب سے محفوظ رکھتی ہی اُسقدر اور کوئی دوسری بات نہین رکھ سکتی اِس سب کا مین نے یہہ جواب دیا کہ مین لوگونکو اپنے ساتھہ محبت رکھنے سے اور بلا تخریب اختیار اپنے اختیار سے اور بدمعاشون کو برابر سزا دینے سے اور اڑکون کو درستی کے ساتھہ تعلیم دلانے سے اور لوگون مین ایسا انتظام جس سے اُنکی طبیعت سادگی پسند اور پرہیزگار اور محنتی ہو رکھنے سے اُنکے کام پر مستعد رکھ سکتا ہون اور مین نے کہا کیا آدمی مطیع نہین رہ سکتے صرف وے ہی مطیع رہ سکتے ہین جو بھوکے مرتے ہین کیا علم حکومت مین مہربانی ناواجب ہی اور کیا حاکم کو ضرور ہی کہ انسانیت نرکھے ہم دیکھتے ہین کہ بہت سی اقوام ہین کہ دست ملائمت سے محکوم ہین تاہم اپنے بادشاہ کے ساتھہ برابر وفادار رہتی ہین عناد اور فساد نتیجے ہین اول بڑے آدمیونکی مضطربی اور حوصلہ وری کے جنکے خیالات زیادتی پر متوجہ رہتے ہین اور جو اپنی آزادگی کو آوارگی سے بدلتے ہین دوم عیاشی اور اوباشی اور سستی کے سوم سب درجون کی زیادتی تعداد کے چہارم حد سے زیادہ جنگی کارخانے رکھنے کے جسمین ایسے لوگ رہتے ہین جو صلح کے وقت کے ہر ایک فائدہ بخش پیشہ سے ناواقف ہوتے ہین پنجم اُن مظلومون کی مکلیفون کے جو ظلم سے ناتحمل ہوکے مایوس ہوجاتے ہین بلوہ اور فساد کا اصل سبب بادشاہ کی سختی اور سختی ہی جو اُنکو اُس میزان ہوشیاری کے لایق نہین رکھتی ہین کہ تمنا ریاست مین بے انتظامی کو دبا سکتی ہی نہ کہ کاشتکار کا اُس روٹی کو سالمانہ اور صالحانہ کھانا جو اُسنے اپنے عرق پیشانی سے پیدا کی ہی۔

مورٹیسی نانز

جب پرڈیسیلاز نے دیکھا کہ مین ان اصول پر مستقل ہون تب اسنے اپنا مزاحمانہ طریقہ بالکل چھوڑ دیا اور اسی مقولون پر عمل کیا جنکو بیفائدہ مشتہر کیا چاہتا تھا بلکہ اپنی غلطی کا اقرار کرکے اُنکی تعمیل مین ایسا اشتیاق دکھایا کہ مجھ سے اپنی ممنونی ظاہر کی کہ تونے میرا وہم دور کیا اور میرے دلکو تازہ نور دیا اب وہ پیش بینی سے میری اصلی خواہش دیکھتا ہی اور غرباکو آسایش پہنچانیکے واسطے اُنکی ضروریات کو اوّل ظاہر کرتا ہی اور اُنکو خرچ بھیجا ہے بازر رکھتا ہی اور اب تجھ سے پوشیدہ نہین ہی کہ تیری تعریف مین مبالغہ کرتا ہی اور تیری عقل اور اصل پر بڑا اعتبار رکھتا ہی اور کوئی ایسی بات باقی نہین چھوڑتا ہی جو جانتا ہی کہ مجھے خوش کریگی اب اُسکی دوستی ٹیموکریٹیز کے ساتھ کمی پر معلوم ہوتی ہی اور ٹیموکریٹیز اُسکی اطاعت سے نکلا چاہتا ہی پرڈیسیلاز اُس سے حسد کرتا ہی کچھ آپس کی نا اتفاقی سے اور کچھ اسواسطے کہ مین اُنکی مغالبازی سے واقف ہوگیا ہون۔

ٹیموکریٹیز
ٹیموکریٹیز
مورٹیسی نانز

مینٹر

مینٹر نے مسکراکے کہا کہ اس حالت مین تو یہ تکلیف اپنی کمزوری سے سہتا ہی کہ ان بدذاتون کی بدذاتی دیکھ چکا ہی اور دیکھتا ہی تو بھی اُنکا مطیع ہو رہا ہی اُیڈومینیئس نے کہا افسوس ہی کہ تو نہین جانتا ہی کہ فریجی آدمی کمزور اور کابل بادشاہ پر کسقدر اعتبار رکھتے ہین جسنے اپنے کل امورات کا انتظام اُن کے ہاتھون مین چھوڑ رکھا ہی علاوہ اسکے پرڈیسیلاز جیسا ابھی مین نے ظاہر کیا ہی اب بڑی سرگرمی سے ریاست کے فوایدکے واسطے تیری تجویزون کی تعمیل کر رہا ہی۔

جرگوفینیشس
مورٹیسی نانز

مینٹر

مینٹر نے کچھ سختی نظر سے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ جو اشخاص بادشاہ کے گرد رہتے ہین اُنمین بہکار نکو کارون پر غالب رہتے ہین اس صداقت کی تصدیق کو تو آپ ایک مہیب نظیر ہی تو کہتا ہی کہ مین نے تیری آنکھین تیرے فواید پر کھولی ہین لیکن پھر بھی تو اسقدر اندھا بن رہا ہی کہ تو نے اپنی حکومت کا انتظام ایک ایسے بدذات کو سونپ رکھا ہی جو زندہ رہنے کے قابل نہین ہی یہ وقت ہی کہ تجھے جاننا چاہیے کہ ایک آدمی اچھے کام کرتا ہی اور پھر بھی بد ہوتا ہی کیونکہ سب سے زیادہ خراب اصول اور خراب طبیعت کے آدمی جب اُنکا مطلب ہوتا ہی تب جیسے بدی کرتے ہین ویسے ہی نیکی کرتے ہین یہ صحیح ہی کہ وے بدی بلا استکراہ کرتے ہین کیونکہ وے عقل و اصل سے کچھ مدد نہین پاتے مگر یہ بھی صحیح ہی کہ وے نیکی کرتے ہین لیکن خود پر زیان نہین لانے دیتے کیونکہ اُنکی بدیون کی کامیابی نیکی کی صورت پر موقوف ہی جو وے درحقیقت نہین رکھتے اور جسوقت آدمی کو دھوکہ دیتے ہین اپنی بدی سے خوش ہوتے ہین اگرچہ وے نیک نظر آتے ہین مگر نیکی کے قابل

نہین ہوتے وے بدی مین زیادہ تر بدی یعنی فریب شامل کرتے ہین جب تک تو اس بات پر قایم اور
مستقل رہیگا کہ نیکی کیجائے تب تک پرومیسلاز اپنا اختیار بچانے کے واسطے نیکی کریگا لیکن جب تجھکو ذرا
بھی سستی پر مایل دیکھیگا تب نیکی کرنا چھوڑ دیگا اور حتی المقدور موقع پاکے تجھکو پھر اسی دقت اور خدمت
مین پھنسائیگا اور اپنی اصلی ریا اور سختی پر آجائیگا کیا ممکن ہی کہ جب تک پرومیسلاز سا بد ذات تیرے پاس
ہی تو عزت اور راحت کے ساتھ رہ سکے اور یاد رکھ کہ فلاکلیز جو دانا اور امین ہی اپنی افلاس اور
بیعزتی کے ساتھ سیماس مین جیتا ہی۔

اسی ایڈیمینیس یہہ بات تو قبول کرتا ہی کہ بادشاہونکو جو دلیر اور مطلبی آدمی اُنکے گرد رہتے ہین
دھوکہ دیتے ہین اور گمراہ کرتے ہین لیکن یہہ بھی سمجھکو جاننا چاہیے کہ بادشاہ ایک اور بھی زیادہ تر مصیبت
کے قابل ہوتے ہین وہ یہہ ہی کہ وے جو آدمی حاضر نہین ہوتے اُنکی نیکی اور خدمت کو بھول جاتے
ہین کیونکہ اُنکے پاس ہمیشہ ایک جم غفیر رہتا ہی اُسمین ایک کا خیال نہین آسکتا جو پیش نظر ہی اور خوش
لگتا ہی اُسیکو چاہتے ہین دوسرے سب کی یاد دل سے دور ہوجاتی ہی نیکی اور چیزونکی نسبت اُن پر
کم اثر کرتی ہی کیونکہ نیکی اُنکو خوش نہین کرسکتی اسلیے کہ وہ اُنکی بیوقوفیون کا مقابلہ اور اُنکو ملامت کرتی
ہی بادشاہ حشمت اور فرحت کے سوا اور کچھ نہین چاہتے اسلیے اگر اُنکو کوئی نہین چاہے تو کیا تعجب ہی۔

باب چہاردہم

مینٹر کا ایڈیمینیس کو پرومیسلاز اور ٹیموکریٹیز کو سیماس کے جزیرے مین
بھیجنے اور فلاکلیز کو اپنے اعتماد اور صلاح پر لانے کے واسطے دبانا اور ہیجیپس کا
اس کام پر مقرر ہونا اور خوشی سے تعمیل کرنا اُسکا اپنے قیدیون کے ساتھ سیماس
مین پہنچنا اور اپنے دوست فلاکلیز کو نہایت مفلسی اور گوشہ تنہائی لیکن قناعت
مین پانا اور اُسکا اول واپس آنے سے انکار کرنا لیکن اس بات مین دیوتاؤن
کی خوشی سنکے ہیجیپس کے ساتھ اُسکا سوار ہونا اور سیلینٹم کو پہنچنا اور وہان

مینٹر
ایڈیمینیس
پرومیسلاز
ٹیموکریٹیز
سیماس
فلاکلیز
ہیجیپس
سیماس
فلاکلیز
ہیجیپس
سیلینٹم

ایڈوینیس کا جسکی اب عادت بالکل بدلگئی تھی اُسکے ساتھ نہایت دوستی سے پیش آنا ۞

اِس گفتگو کے بعد مینز نے پرٹیلاز اور ٹیموکریٹیز کو فوراً موقوف کرنے اور فلاکلیز کو بلانے کے واسطے ایڈوینیس کو دبایا بادشاہ اگر فلاکلیز مین سختی نیکی نہوتی جسکے نتایج سے وہ ڈرتا تھا تو فوراً اُسیوقت نظر کرتا اُسنے کہا کہ مین قبول کرتا ہون کہ اگرچہ اُسکو چاہتا ہون اور اچھا سمجھتا ہون تاہم اُسکو واپس بلانے پر بخوبی اتفاق نہین کرسکتا مین طفلی سے ایسے لوگون کی صحبت کا عادی ہورہا ہون جو تعریف اور محنت اور اطاعت سے پیش آتے ہین بے باتین فلاکلیز مین نہین پاؤن گا جب کبھی مین کوئی تدبیر سوچتا تھا اور وہ اُسکو پسند نکرتا تھا تب اُسکی رنجیدگی صورت میری ملامت کو کافی تھی اور جب تخلیہ مین ہوتا تھا تب حقیقت مین اُسکا طریقہ بہت شائستہ اور روادبانہ تھا مگر بدمزاج اور تندخو۔

مینز نے کہا کیا تو نہین جانتا ہی کہ بادشاہونکو جو خوشامد سے خراب ہورہے ہین ہر ایک صاف گو اور متدین بدمزاج اور تندخو معلوم ہوتا ہی ایسے بادشاہ بھی نہایت کمزور ہین جو اپنی خدمت کیواسطے سرگرمی کے اور اپنی حکومت کیواسطے تعظیم کے قدردان نہین ہین صرف فرمانبرداری چاہتے ہین جو اُنکو اچھی لگتی ہی اور اُنکے اختیار کو خراب کرتی ہی وے آزادانہ مقال اور فیاضانہ خیال سے ایک طرح کی مغروری اور عیب جوئی اور مفسدی سمجھکر ناراض ہوتے ہین اور جھوٹھی نازک مزاجی اختیار کرتے ہین جسکو ہر ایک بات بے خوشامد مایوس اور متنفر کرتی ہی لیکن فرض کرتا ہون کہ فلاکلیز حقیقت مین بدمزاج اور تندخو ہی تو کیا اُسکی سختی اُن لوگون کی خوشامد ناقصسے بہتر نہین ہوگی جواب تیرے پاس ہین ایسا آدمی کہان ملیگا جو بے عیب ہو اور کیا راستگوئی جسمین ایک طرح کی سختی اور آزادگی رہتی ہی ایسا قصور نہین ہی جس سے تجھکو بہ نسبت دوسرے قصورونکے کمتر اندیشہ ہی حقیقت مین وہ عیب نہین ہی جو تیری بے تیری ہی سے تیرے فائدے کے واسطے ضرور ہی کیونکہ وہی راستی کی اُس نفرت پر غالب آسکتا ہی جو خوشامد نے تجھ مین پیدا کی ہی تجھکو ایسے آدمی کی ضرورت ہی جو صرف راستی کو اور تجھکو چاہے اور تجھکو تجھ سے زیادہ چاہے اور تیری مزاحمت پر بھی تجھکو راستی بتائے اور زبردستی تیری مزاحمت کے موجود مین اُسکا راستہ بنائے ایسا اور ایسا ضروری آدمی فلاکلیز ہی یاد رکھ کہ سب سے زیادہ خوش نصیبی جسکی کوئی بادشاہ اُمید کرسکتا ہی یہہ ہی کہ ایسی عمدہ لیاقت کا کوئی آدمی اُسکی بادشاہت مین پیدا ہو ایسے آدمی کے مقابلہ مین بادشاہت کے کل خزانے بے حقیقت ہین اور کوئی بادشاہ ایسی مہیب سزا نہین پاسکتا جیسی سزا

ایسے آدمی کو اُسکی نیکی کے لایق نہونے اور اُسکی خدمت سے استفادہ نہ نکانے ہاتھ سے کھونے مین ہی بیشک مجھکو چاہیے کہ ایسے لایق آدمی ہم پہنچائے اگرچہ ضرور نہین ہی کہ تو اُنکے عیبون سے نابینا رہے اُنکو جھٹ پٹ قبول نکر لیکن اُنکی درستی مین کوشش کر اور لیاقت کا ہمیشہ قدر دان ہو اور لوگونکو ظاہر کر کہ تو اُسکی ایسی تمیز رکھتا ہی اور قدر کرتا ہی لیکن سب سے زیادہ اِس بات مین کوشش کر کہ جیسا تو ابتک رہا ہی ویسا آیندہ نرہے جن بادشاہون کی نیکیون نے تیری نیکیون کیطرح دوسرے آدمیونکی بدیون سے نقصان اُٹھایا ہی سو خراب آدمیون کو فکرمندانہ ناپسند کرنے پر قانع ہوتے ہین اور اُنکو نہایت اعتبار کے کام سے سرافراز اور انعام اور اکرام سے ممتاز کرتے ہین اور برخلاف اسکے نیک آدمیون کو تلاش اور پسند کرنے مین اپنی قدر سمجھتے ہین لیکن اُنکو خالی تعریف کے انعام دیتے ہین اور اُنکو کام دینے اور اپنی صحبت مین داخل اور اپنی مہربانی سے ممتاز کرنے مین ہمت کے محتاج رہتے ہین۔

پس اَیڈورڈ وینیئس نے اقرار کیا کہ مین بہت شرماتا ہون کہ مین نے ابتک اُس بیگناہ کو ظلم سے نہین بچایا اور اُنکو سزا نہین دی جنھون نے میرے اعتبار کو عیب لگایا اور سارے اشتباہ جو اَیڈورڈ وینیئس کو فلاکلیز کو واپس بلانے مین تجھے رفع ہوگئے تب بینٹر کو بادشاہ سے اُسکے مورد مہربانی ہونے مین کچھ مشکل نرہی کیونکہ جب کسی مورد مہربانی کی نسبت مزاحمت اِسقدر کامیاب ہوجاتی ہی کہ وہ اشتباہ اور باعث تکلیف ہوجاتا ہی تب بادشاہ جو خود کو حیران اور پریشان دیکھتا ہی صرف اُس سے علیحدگی کا خیال کرتا ہی تب دوستی فوت ہوجاتی ہی اور سب خدمتین فراموش بادشاہ کو مورد مہربانی کی برطرفی سے اگر وہ برطرف ہوتے ہی اُسکی نظر سے دور کردیا جاتا ہی تو کچھ رنج نہین معلوم ہوتا۔

اَیڈورڈ وینیئس نے بیجیپس کو جو اُسکے خانگی خاص عہدہ دارون مین سے ایک تھا خفیہ حکم دیا کہ پرنس بلاز اور ٹیو کریٹیز کو گرفتار کرکے سلامت سے سیماس کو لیجا اور انکو وہان چھوڑ کے فلاکلیز کو واپس لے آئے بیجیپس نے یہ حکم پانے پر حیرت و فرحت سے اشکباری کی اور بادشاہ سے کہا کہ تو اب اپنی بادشاہت مین ہر ایک کا دل خوش کریگا کیونکہ یہ ہی آدمی تمام مصیبتون کے باعث تھے جو تجھ پر اور تیری رعایا پر پڑی ہین اچھے آدمی بیس برس تک اِنکے سخت ظلم کے تلے خفیہ روئے ہین کہ علانیہ نہین رو سکتے تھے اور فریاد کرنا تو کیا ممکن تھا جو اِن موردان مہربانی سے بالا بالا تیرے پاس آیا چاہتے تھے سو اِنکے بار اقتدار کے نیچے دب مرنیکا اندیشہ رکھتے تھے۔

ایڈورڈ وینیئس

ایڈورڈ وینیئس

فلاکلیز کو واپس بلانے

بیجیپس

ایڈورڈ وینیئس ہے نے بیجیپس

مورد مہربانی

فلاکلیز کو واپس لے آئے بیجیپس نے ہے نے بیجیپس

ہینجیپس نے ایڈیڈومینیس کو اُنکی تعدی اور بیرحمی کی بہت سی نظیرین دین جو اُس نے کبھی نہین سنی تھین کیونکہ کوئی شخص اُنکی حکایت نہین کرسکتا تھا اور اِسنے یہ بھی کہا کہ مجھکو تحقیق ہوا ہی کہ اُنھون نے مینٹر کی جان لینے کے واسطے بھی سازش کی ہی اِس بیان سے بادشاہ بہت متحیر ہوا۔

ہینجیپس اِسلئے کہ پرڈیسیلاز کو فوراً گرفتار کرے اُسکے مکان پر گیا وہ مکان اسقدر بڑا تھا جسقدر محل ہوتا ہی لیکن راحت اور فرحت کے لایق اچھا بنا ہوا تھا اُسکی عمارت بہت عمدہ تھی اور صرف کثیر سے ایسی سجی ہوئی تھی جیسی نہایت ظالمانہ خیال تجویز کرسکتا ہی اِسوقت وہ ایک سنگ مرمر کے ایوان مین تھا جسکا دروازہ اُسکے حمام کی طرف کا کھلا ہوا تھا وہ غافلانہ ایک پلنگ پر لیٹا ہوا تھا جسپر سرخ زردوزی کا پردہ پڑا تھا وہ تھکا ہوا اور محنت سے ہارا ہوا معلوم ہوتا تھا اُسکی ابرو دن پر ایک ناخوشی کا اندھیرا سا چھا رہا تھا اور اُسکی آنکھون مین ایسی بیقراری اور سختی پائی جاتی تھی کہ بیان سے باہر تھی بادشاہت کے خاص امرا فرش پر دور بیٹھے تھے اُسکی نظر کے اشارے پر آنکھین لگا رہے تھے اور اُسکی توجہ کے منتظر تھے اگر مُنہ کھولتا تھا تو ہر طرف خوشی و شادمانی تھی اور منہ سے کلام نہ نکلنے پاتا تھا کہ ہر ایک اُسکی تعریفین سبقت جوئی پر آمادہ تھا ایک اُسکی خوشی کے لئے اُن خدمتون کو بڑے مبالغے کے ساتھ سراہتا تھا جو اُس نے بادشاہت کے واسطے کی تھین اور ایک کہتا تھا کہ اسکی مان نے اِسکو جوپیٹر کے تخم سے جنا ہی اِسلئے یہ دیوتاؤن کے بزرگ کا فرزند ہی ایک شاعر چند اشعار اِس مضمون کے پڑھ رہا تھا کہ اِسنے میوزیز سے عقل پائی ہی اور یہ تمام امورات غور و خیال مین اپالو کا ہمسر ہی اور ایک زیادہ تر خوشامدی اور جیسا شاعر ایسے شعر پڑھتا تھا کہ یہ سب علم و ہنر کا موجد ہی اور عوام کا بزرگ ہی جنکو اِسنے ایمبلتھیہ کے جام سے کثرت فرحت و عیشت بخشی ہی۔

پرڈیسیلاز اِس سب خوشامد کو ایسے غافلانہ اور نافرانہ انداز سے سنتا تھا گویا اُسکی لیاقت ہیچ تھی اور جو تعریف کرتے تھے اُنکی بہت عزت کرتا تھا اِن خوشامدگویون مین سے ایک نے اِن نئے قانونون کی نسبت جو مینٹر کی ہدایت سے جاری ہوتے تھے کچھ مضحکانہ اُسکے کان مین کہا اِسپر پرڈیسیلاز ملایم ہوکے کچھ مسکرایا اور اِس جماعت مین سب سے سب قہقہہ مار اُٹھے اگرچہ بہتون نے نہین سمجھا تھا کہ اُسنے کیا کہا تھا پھر پرڈیسیلاز کے چہرے پر ویسی ہی تندی اور مغروری آگئی تو ہر ایک نے دہشت سے خاموشی اختیار کی سب اُس فرحت افزا لحظہ کے منتظر تھے کہ وہ اپنی نظر اُنکی طرف متوجہ کرے اور بولنے کی اجازت دے اور

ہیجیپس — Hegesippus
ایڈیڈومینیس — Adeidomenis
مینٹر — Mentor
ہیجیپس — Hegesippus
پرڈیسیلاز — Prodicelaz
جوپیٹر — Jupiter
میوزیز — Muses
اپالو — Apollo
ایمبلتھیہ — Amalthea
پرڈیسیلاز — Prodicelaz
مینٹر — Mentor
پرڈیسیلاز — Prodicelaz

ہر ایک کچھہ اُسکی مہربانی چاہنے کے واسطے نہایت اضطراب اور پیچ وتاب کھا رہا تھا اُنکی عرضدارانہ نشست اُنکے الفاظ کی کمی کا کام دیتی تھی اور وے ایسے عجز وتعظیم سے متاثر تھے جیسے کوئی ما اپنے اِکلوتے بیٹے کی زندگی کیواسطے دیوتاؤن سے عرض کرتی ہی ہر ایک کے چہرے سے کچھہ تسلی اور حیرت سی ظاہر تھی اور ہر ایک کے دل مین دشمنانہ حسد اور سخت کینہ چھپا ہوا تھا۔

اِسوقت مین ہیجیپس اُس ایوان مین داخل ہوا اور اُسنے پرٹیسلاز کی تلوار جھین کے اُسے واقف کیا کہ مجھکو بادشاہ نے تجھے سیماس کو لیجانے کے واسطے حکم دیا ہی اِن خوفناک لفظون پر اُس مرد مہربانی کا تمام غرور ایک لحظہ مین ایسا دور ہوا جیسے کسی چٹان کا ٹکڑا اُسکے سر سے دور ہوتا ہی وہ ہیجیپس کے قدمونپر گرا اور رویا اور مضطرب ہوا اور ہکلایا اور تھرّایا اور ایسے شخص کے قدمونپر لپٹا جسکو ایک لحظہ پیشتر وہ اپنی آنکھون مین حقیر سمجھتا تھا اِس عرصہ مین اُسکے خوشامدگو جنھون نے دیکھا کہ اُسکی تباہی کامل اور لاعلاج ہی جسقدر خوشامد کرتے تھے اُسیقدر اُسکو اُسکی کمینگی اور ظلم کے واسطے ملامت کرنے لگے۔

ہیجیپس نے اُسکو اپنے قبیلے سے رخصت لینے یا اپنے خانگی کاغذات سنبھالنے کی رخصت نہ دی اُسکے سب کاغذات بادشاہ کے حوالے کیے اور اُسیوقت ٹیمو کریٹیز کو بھی گرفتار کیا وہ نہایت حیران ہوا کیونکہ پرٹیسلاز کے ساتھہ اُسکا بگاڑ ہوجانے سے اُسکو اُسکی تباہی مین شامل ہونیکا مطلق اندیشہ نتھا اِن دونون کو ایک جہاز پر جو اُنھین کے واسطے تیار کرایا تھا سوار کیا۔

وے خیریت سے سیماس مین داخل ہوئے وہان ہیجیپس نے اپنے قیدیونکو چھوڑا اور اُنکی مصیبت کامل کرنے کے واسطے دونون کو شامل رکھا یہانپر وے اپنے کینہ کے ساتھہ جو ایسی حالت مین طبیعت کو ہوتا ہی ایک دوسرے کو اُن قصورون کے واسطے جو اُنپر یہہ بلا لائے تھے ملامت کرنے لگے یہان اُن کو سیلینٹم کو واپس جانے کی یاس سے مجبور اور اپنے عیال اور اطفال سے دور رہنا پڑا دوستون کا تو کیا ذکر ہی کیونکہ وے دوست رکھتے ہی نتھے اِس ملک سے بالکل ناواقف تھے اور سوا اپنے ہاتھہ کی محنت کے کچھہ وسیلہ گذر نرکھتے تھے اِس حالت کی تکلیفات اُس راحت وفراغت کے نہونے سے اور بھی زیادہ معلوم ہوتی تھین جسکے مدت سے عادی ہونے سے اسقدر محتاج تھے جسقدر طعام اور آرام کے اس حالت مین درندہ وحشی درندون کیطرح وے ہمیشہ ایک دوسرے کے پھاڑ کھانے کو تیار تھے۔

اِس اثنا مین ہیجیپس نے دریافت کیا کہ فلاکلیز اِس جزیرے کے کس حصّہ مین ملیگا تو سُنا کہ وہ

ہیجیپس
پرٹیسلاز
سیماس

ہیجیپس

ہیجیپس

ٹیمو کریٹیز
پرٹیسلاز

سیماس
ہیجیپس

سیلینٹم

ہیجیپس
فلاکلیز

شہر سے بہت دور ایک پہاڑ پر رہتا ہی اُس پہاڑ مین ایک غار ہی سو اسکی جاے قرار ہی ہر ایک شخص اُسکو سراہتا تھا اور اچھا بتاتا تھا سب کہتے تھے کہ جب سے وہ اِس جزیرے مین آیا ہی اُسنے کسیکو کبھی تکلیف نہین دی ہی سبکو اُسکی برداشت محنت اور فرحت فلاکت دیکھکر رحم آتا ہی وہ کچھ نہین رکھتا ہی تاہم ہمیشہ قانع ہی اگرچہ وہ کام سے اور دنیا کی خوشیون سے دور ہی نہ مالدار ہی نہ صاحب اختیار تاہم احسان کے وسایل لیاقت رکھتا ہی اور ہزارہا تدبیرون سے اپنے ہمسایونکو خوش کرتا ہی۔

ہیجیپس فوراً اُس غار کو گیا جسکو اُسنے خالی اور کھلا پایا کیونکہ اُسکو اپنی مفلسی اور اپنے طریقون کی سادگی سے اُسکو بند رکھنے کی کچھ ضرورت نتھی بستر کے عوض ایک موٹی گھاس کی چٹائی پڑی تھی وہ آگ شاذ و نادر جلاتا تھا کیونکہ اُسکی غذا اکثر ایسی تھی کہ پکانی نہ پڑتی تھی موسم گرما مین ایسے پھل کھاتا تھا جو تازہ توڑکے لاتا تھا اور موسم سرما مین سوکھے چھہارے اور انجیر اور ایک صاف چشمہ سے اپنی پیاس بجھاتا تھا جو پہاڑ سے ایک آبشار مین گرتا تھا اِس غار مین اُسکے اوزارون کے اور چند کتابون کے سوا اور کچھ نتھا اِن کتابونکو وہ اُن خاص وقتونمین پڑھتا تھا جو اُسنے اِس کام کے لیے مقرر کر رکھے تھے اسواسطے نہین کہ اپنی عقل کو کامل یا اپنے شوق کو حاصل کرے بلکہ اسواسطے کہ جب محنت سے آرام پر مایل ہو کچھ نصیحت پائے اور نیکی سیکھنے سے خود کو سستی سے بچاے بت تراشی مین مصروف رہتا تھا اسواسطے نہین کہ کچھ شہرت یا دولت پیدا کرے بلکہ صرف اسواسطے کہ دوسرونکا ممنون ہوا اور اپنی ضرورت رفع کرے۔

ہیجیپس

جوپیٹر

مارس

مینروا

ہیجیپس

فلاکلیز

فلاکلیز

جب ہیجیپس اِس غار مین آیا تب اُس نے اُن مورتون کو دیکھکر سراہا جو بنانی شروع کی تھین جوپیٹر کی ایک مورت دیکھی جسکے چہرے سے ایک طرح کا حلیمانہ جلال اظاہر تھا جس سے وہ فوراً دیوتاؤن اور آدمیونکا بزرگ معلوم ہوتا تھا اور مارس کی ایک مورت دیکھی جو مغرورانہ اور مہیبانہ سختی سے صاف پہچانا جاتا تھا لیکن جنگ وا کی مورت دیکھکر بہت متحیر ہوا ایسی معلوم ہوتی تھی کہ علم و ہنر کی ترغیب کر رہی ہی اُسکے چہرے سے امارت اور سخاوت عیان تھی اُسکا قامت بلند تھا اور اُسکی صورت روان آسا اُسکا انداز ایسا نادر تھا کہ دیکھنے والا جانتا تھا کہ ابھی چلیگی ہیجیپس اُن تصویرونکو بڑی خوشی کے ساتھ دیکھکے لوٹا اور غار سے نکلتا تھا کہ فلاکلیز کچھ فاصلہ پر ایک بڑے درخت کے سایہ مین بیٹھا ہوا ایک کتاب پڑھتا نظر آیا وہ فوراً اُسکی طرف بڑھا اور فلاکلیز نے دیکھا تو حیران ہوکے اپنے دل سے کہا

کہ یہ ٹیلیمیکس تو نہین ہی جسکو مینے مدت تک کریٹ مین دیکھا ہی لیکن وہ اتنی دور سیماس کے جزیرے مین کیون آیا ہوگا وہ مر تو نہین گیا اور یہہ اُسکا سایہ تو نہین ہی جو دریائے سٹکس کے کنارے سے زمین پر پھر آیا ہی۔

جب وہ اُسے دیکھکر اپنے دلمین ایسا گمان کر رہا تھا ٹیلیمیکس اتنا قریب آیا کہ اُسکے سب گمان دور ہوئے اُس نے کہا کہ کیا یہہ تو ہی ای میرے عزیز اور قدیم دوست اور اُسکو گلے سے لگایا اور پوچھا کہ کس اتفاق نے اور کس نے تجھکو اس ساحل پر لاڈالا ہی کیا تو نے جزیرہ کریٹ کو خوشی سے چھوڑا ہی یا تو میری سی مصیبت مین بتلا ہوکے اپنے ملک سے یہان آیا ہی۔

ٹیلیمیکس نے کہا کہ مصیبت نہین لائی دیوتاؤن کی مہربانی مجھکو یہان لائی ہی پھر اُسنے اپنے دوست سے پرٹیسیلاز کے اتنی مدت تک کے ظلم کا اور ٹیمو کریٹیز کے ساتھہ اُسکی سازش کا اور اُن مصیبتون کا جو دے و دونون ایڈیسینیس پر لائے تھے اور اپنے تخت سے ایڈیسینیس کے نکالے جانے اور ٹیلیمیکس کو آنے اور سیلیمٹم کو بسانے کا اور وہان مینٹر اور ٹیلیمیکس کے وارد ہونے کا اور اُس عقل کا جو مینٹر نے اُس بادشاہ کے دلمین پیدا کی تھی اور اُن سفیرون کی بے عزتی کا جنھون نے اُسکو نکلیف دی تھی سارا حال ظاہر کیا اور کہا کہ مین اُنکو اِس جزیرہ سیماس مین لے آیا ہون جہان اُنھون نے تجھکو پھنچایا تھا اور کہا کہ مجھکو حکم ہی کہ تجھے سیلیمٹم کو لیچلون جہان بادشاہ جسکو تیری راستبازی ثابت ہوگئی ہی اپنی حکومت کا انتظام تیرے حوالے کیا چاہتا ہی اور تجھے تیری لیاقت کے موافق انعام دیا چاہتا ہی۔

فلاکلیز نے کہا کہ تو یہہ غار دیکھتا ہی جو زیادہ تر صحرائی درندون کے رہنے کے قابل ہی نہ آدمیون کے لیکن مین نے اِس غار مین ایسی راحت اور فرحت پائی ہی کہ کبھی کریٹ کے عالیشان محلون مین نہین پائی یہان کوئی آدمی مجھے دھوکہ نہین دیتا کیونکہ اب مین کسی آدمی سے کچھہ علاقہ نہین رکھتا مین اب نہ کسی آدمی کو دیکھتا ہون اور نہ سنتا ہون اور نہ چاہتا ہون خود میرے ہاتھہ اب محنت کے عادی ہوگئے ہین میرے واسطے ایسی سادہ غذا جو طبیعت ضرور ہی حاصل کرتے ہین اور یہہ بے حقیقت کپڑا جو تو دیکھتا ہی میرا بدن ڈھکنے کو کافی ہی مین بے خواہش رہتا ہون اور بے نقص اور با آرام اور پُر فرحت آزادی کھاتا ہون جسکا استعمال واجب مجھکو وہ عقل جو میری کتابون مین لکھی ہوئی ہی سکھلاتی ہی پھر آدمیون سے کیون ملون اور پھر اُنکے حسد اور فریب اور وہم کیون دیکھون ای عزیز ٹیلیمیکس میری اِس خوش نصیبی

ہیلیسیم
کریٹ، سیماس
سٹکس
ہیلیسیم
کریٹ
ہیلیسیم
پرٹیسیلاز
ٹیمو کریٹیز
ایڈیسینیس
ایڈیمینیٹس
ہیسپیریا
سیلینٹم، مینٹر
ٹیلیمیکس، مینٹر
سیماس
سیلینٹم
فلاکلیز
کریٹ
ہیلیسیم

مینیلاس

پر جو حاصل ہی حاسد نہو پر وٹیسیلاز بادشاہ کو بہکا کر مجھے مارچکا تھا سو اپنے جال مین آپ پھنسا ہی اُس نے
میرا کچھ نقصان نہین کیا بلکہ آخر کو مجھے نہایت فائدہ بخشا ہی اُسنے مجھکو عام کام کی محنت اور اضطرابی سے بچایا
ہی اور اِس گوشۂ فراغت اور توشۂ راحت کیواسطے جو رکھتا ہون مین اُسکا ممنون ہون پس ای میرے
دوست اپنے بادشاہ کے پاس جا اور غظمت کی ضروری تکلیفات مین اُسکا معاون ہو اور جو خدمت مجھ سے
کرایا چاہتا ہی سو تو آپ کرا اور چونکہ اُسکی آنکھون کو جو ابتک راستی پر بند تھین اُس شخص کی عقل نے کھولدیا
نیسٹر ہی جسکو تو نیسٹر کہتا ہی وہ بھی اُسکے پاس ہے اور مین تو ایک دفعہ جہاز کی تباہی اُٹھا چکا ہون اب طرح
مناسب نہین سمجھتا کہ اِس بندر کو چھوڑون جسپر طوفان نے خوش نصیبی سے مجھکو ڈالا ہی اور پھر لہرون کے
تلاطم سہون افسوس ہی کہ بادشاہ کیسے قابل رحم ہوتے ہین اور وے بھی قابل رحم ہوتے ہین جو اُن کی
خدمت کرتے ہین اگر وے بد ذات ہوتے ہین تو کیسی خرابیان دوسرون پر لاتے ہین اور کیسی کیسی سزا
کے خزانے اپنے واسطے فراہم کرتے ہین اور اگر نیک ذات ہوتے ہین تو کیا کیا مشکلات دباتے ہین اور
ڈیانسیڈس کیا کیا جال ہٹاتے ہین اور کیا کیا آفتین اُٹھاتے ہین ای عزیز تیسیس ایک دفعہ پھر مجھے اس مغلطی مین
رہنے اور خوش ہونے دے۔

فلاکلیز نے بڑی تیزی سے یے خیالات ظاہر کیے اور تیسیس متحیرانہ سنتا رہا اُسنے اِسکو کریٹ
فلاکلیز ڈیمیٹیس کریٹ مین تب دیکھا تھا جب وہ ریاست کا کام کرتا تھا اور اُس وقت وہ زردار اور ضعیف اور لاغر تھا اُسکے زوال
کے اصلی شوق اور راستبازی کے دہم نے اُس عہدۂ جلیلہ کو اُسکی تندرستی کیواسطے مہلک کردیا
تھا وہ بدی کے واسطے بے نفرت سزا دئے بغیر نہین رہتا تھا اور مجبورانہ غلطی کا بلا افسوس متحمل نہین
کریٹ ہوتا تھا اسلئے کریٹ مین اُسکی تندرستی ہمیشہ روبہ زوال رہتی تھی لیکن یہان مین قوی اور تناور
ہوگیا تھا اور برخلاف عمر کے ایک نئی جوانی اُسکی صورت سے عیان تھی اعتدال اور راحت اور محنت
فلاکلیز کے ساتھ رہنے سے اُسکی اصلی طبیعت بحالی پر آگئی تھی فلاکلیز نے مسکراکے کہا تو مجھے ایسا بدلا ہوا دیکھکر تعجب
کرتا ہی لیکن مین اِس تازگی اور تندرستی کیواسطے اپنی گوشہ گزینی کا ممنون ہون اسلئے مجھکو میرے
دشمنون نے اُس سے زیادہ تر دیا ہی جو میرا نصیب دے سکتا ہی کیا تو مجھ سے وہی بہتری کے واسطے اصلی
بہتری چھڑایا چاہتا ہی اور پھر مجھپر وے ہی آفتین ڈالا چاہتا ہی جنسے اب مین بخوشی دوری چاہتا ہون بیشک
اوڈیسیلاز تو پر وٹیسیلاز کی نسبت کم ظالم نہین ہی کہ جو خوش نصیبی مجھکو اُس نے بخشی ہی تو اُسپر حسد کرتا ہی۔

پھر یہ جب اس طرح جانا کہ اُسکے دل پر اثر کریگا اُسکو سمجھایا مگر کچھ فائدہ نہ دیکھا تب کہا کہ کیا تجھکو اپنے عیال اور اطفال کا دیکھنا جو تیری واپسی کے واسطے بیقرار ہین اور صرف تجھکو ایک دفعہ پھر اپنے سینہ سے لگانے کی امید مین جیتے ہین نرحمت نہ بخشیگا اور کیا تیرے خیال مین کہ تو دیوتاؤن سے ڈرتا ہی اور اپنا کام سمجھتا ہی اپنے بادشاہ کی خدمت کرنی اور نیک کام مین اُسکو اعانت دینی اور عوام کو خوشی بخشنی کچھ قدر نہین رکھتی کیا طریقۂ عزلت اختیار کرنا اور دوسرون کے فواید پر اپنے فواید کو مقدم رکھنا اور لوگون کو آرام پہنچانے پر صرف اپنا آرام بہتر جاننا بے عیب نہین ہی علاوہ اسکے اگر تو اپنے واپس چلنے کے ارادے پر اصرار کریگا تو بادشاہ کے ساتھ تیری عداوت پائی جائیگی اور اگر اُسنے تیرے ساتھ بدی کی تھی تو صرف اسواسطے کی تھی کہ وہ تیری لیاقت سے واقف تھا اُسوقت تو ایماندار اور منصف اور نیک فلاکلیز تھا جس سے وہ اپنی محبت نہ توڑتا لیکن ایک ایسا آدمی تھا جسکا خیال اُسکو برعکس معلوم ہوتا تھا اب وہ تجھکو جانتا ہی اور اب ناممکن ہی کہ بھولکے تجھکو دوسرا خیال کرسکے اُسکی محبت سابقہ تموت تازہ سے تازہ ہوگی وہ تیرے واسطے بیقرارانہ منتظر ہی اور تیری ہم آغوشی کو اپنے ہاتھ وائے ہوئے ہی تیری واپسی کا ہر روز اور ہر لحظہ گن رہا ہی کیا پھر تو اپنے بادشاہ کا عذر قبول نہین کرسکتا اور کیا تیرا دل اُسکی دوستانہ شفقت پر درخواست کو منظور کرنے مین اصرار کرتا ہی۔

فلاکلیز جو یہ جیپس کی پہلی یاد سے پگھلکر ملائمی پر آیا تھا اب پھر دوری اور سختی پر آیا اُس پہاڑسا بیحرکت قایم رہا جسکے برخلاف بادصرصر بیفائدہ زور دکھاتی ہی اور ہر ایک موج صرف اپنی شکست پر ٹکر کھاتی ہی نہ منت نے نہ محبت نے اُسکے دل مین راہ پائی مگر فلاکلیز کی صفائی نے اگرچہ وہ دیوتاؤن کی مرضی دریافت کئے بغیر کسی طرح کی حجت اپنی مدد پر لایا اُسکو اپنی خواہش کی اطاعت نکرنے دی اور اُسنے پرندون کی پرواز سے اور قربانیون کی انتڑیون سے اور دوسرے شگونون سے دریافت کیا کہ مجھکو یہ جیپس کے ساتھ جانا چاہیے اسلئے زیادہ انکار نہ کیا اور یہ جیپس کی درخواست کو منظور کرکے روانگی کی تیاری کی مگر اُسنے اُس گوشۂ تنہائی کو جسمین اتنے برس تک رہا تھا بلا افسوس نہین چھوڑا اُسنے کہا کیا مین اِس فرحت افزا غار سے جاتا ہون جسمین پُرراحت اور پُراطاعت خواب ہر روز محنت کے بعد مجھکو آرام بخشتا تھا اور جسمین میری راحت زندگی کا ریشمی رشتہ باوجود حالت مفلسی تار طلا سے توام ہو رہا تھا پھر اُسکی آنکھون مین اشک بھر آئے اور اُسنے زمین پر جھک کے نیاڈ کے صاف اور شفاف

فیلاکلیز
ہیجیپس
فیلاکلیز
ہیجیپس
فیلاکلیز
ہیجیپس
نیاڈ

چشمہ کو جس سے وہ اپنی تشنگی رفع کرتا تھا اور پہاڑی دیبیون کو جو اس عزلت گاہ کے قرب وجوار مین تھین سجدہ کیا گونج نے اسکی رقت اور حسرت کی زیادتی اور ملایم اور غمگین آواز سے وہانکے جنگلی دیوتاؤن کو سُنائی۔

فلاکلیز
ہیجیپس
ٹیلیماکس
پروٹیسیلاز

پس فلاکلیز ہیجیپس کے ساتھ جہاز پر سوار ہونیکے لئے شہر کو گیا اُسنے سوچا کہ پروٹیسیلاز پریشانی سے گریان اور آتش عداوت سے بریان مجھے نہ دیکھنے سے خوش ہوگا لیکن یہہ اسکی غلطی تھی کیونکہ جو آدمی بےنیکی ہوتے ہین سو بیحیا ہوتے ہین اور ہمیشہ کمینگی کے تابع رہتے ہین فلاکلیز نے خود کو شرم سے چھپایا اس خیال سے کہ وہ ناخوش بدبخت ندیکھے کیونکہ اِسنے خیال کیا کہ دشمن کی بہتری جو اُسکی تباہی پر مبنی ہی صرف اُسکے رنج کو بڑھایگی لیکن پروٹیسیلاز نے بڑی خواہش سے اِسکو تلاش کیا اور اس سے اپنے حال پر رحم لانے اور بادشاہ سے عرض کرکے ٹیلیماکس کو واپس آنیکی اجازت دلانے کی درخواست کی مگر فلاکلیز نے جو اتنا صاف نتھا کہ اُسکی درخواست منظور کرتا اور اُسکی واپسی سے جو آفت عاید تھی اُس سے دوسرون کی نسبت زیادہ تر واقفیت رکھتا تھا اُسکی تسلی کے واسطے اپنا رحم ظاہر کرکے صرف ایسی تشفی دی جیسی اُسکی حالت کو زیبا تھی اور نصیحت کی کہ اپنے طریقون کی درستی اور اپنی تکلیفون کی برداشت سے دیوتاؤن کو خوش کرے اور چونکہ اُسنے سُنا تھا کہ بادشاہ نے اُسکا سب مال ومتاع جو اُسنے ناجائز طور سے جمع کیا تھا چھین لیا ہی صرف دو بات کے واسطے زبان دی سو آخر ایماندارانہ پوری کی ایک یہہ کہ مین تیرے عیال اور اطفال کو جو سیلینتم مین فلاکت کی تکلیفات اور خام عداوت کی آفات مین گرفتار ہین اپنی حفاظت مین رکھونگا اور دوسری یہہ کہ تجھکو اپنے ملک سے دور جلاوطنی کی حالت مین تیری تکلیفات کی تخفیف کے واسطے کچھ مدد خرچ بھی بھیجتا رہونگا۔

ہیجیپس
پروٹیسیلاز
ٹیلیماکس

ہیجیپس نے اچھی ہوا ہونے سے اپنے دوست کی روانگی کے واسطے جلدی کی پروٹیسیلاز نے اُنکو سوار ہوتے ہوئے دیکھا اسکی آنکھین برابر دریا کیطرف تھین جیونہی جہاز دریا کی موجہاے متفرقہ کو چیرتا ہوا چلا تو اُسکی نظر نے اُسکا پیچھا لیا اور ہوا نے دمبدم اُسکو دور کیا پھر اُسکی آنکھین اُسکو زیادہ تر ندیکھ سکین صرف اُسکی صورت اُسکے خیال پر جمی رہی آخر نا امیدی سے دیوانہ ہوکے ریگ مین لوٹنے اور اپنے بال نوچنے اور دیوتاؤن کو سختی انصاف کیواسطے بُرا کہنے لگا بالآخر موت کو یاد کیا تو موت نے بھی اُسکی فریاد نہ سُنی اور اُسکو اُس خرابی سے رہائی دینی نہین چاہی جس سے صرف وہ اپنی ہمت سے اپنی رہائی کرسکتا تھا

اور فراغت کا ضروری نتیجہ ہی اور اِسطرح ایک جنگی قوم کے واسطے جو اُسے لڑنے آتی ہی بآسانی شکار بنجاتے ہین اور جنگ کی تکلیف سے بچنے کے واسطے ذلت غلامی اُٹھاتے ہین۔

نیٹرنے کہا کہ جنگ کی آفتون سے جتنا تو سوچتا ہی اُس سے زیادہ ڈرنا چاہیے جنگ کیسی ہی کامیابی کے ساتھ انجام دیجائے ملک کو بے خالی کیے اور اُسپر بے تباہی لائے نہین رہتی اگرچہ وہ فائدے کے ساتھ شروع کیجائے تو بھی نصیب کے مہلک انقلاب کا خطر اُٹھائے بغیر نہین ہوتی طاقت کی کیسی ہی زیادتی کے ساتھ اُسکا آغاز کیا جائے تاہم تھوڑی سی غلطی اور ذراسی ناگہانی اُسکے پلہ کو اُلٹ دیتی ہی اور فتح کو نصیب دشمن کردیتی ہی جو قوم ہمیشہ فتحیاب رہتی ہی سو کبھی سرسبز نہین ہوسکتی وہ دوسرونکو تباہ کرنے سے اپنی تباہی کا باعث ہوجاتی ہی ملک ویران ہوجاتا ہی زمین ناکاشتہ رہتی ہی اور تجارت رُک جاتی ہی اور سب سے زیادہ خرابی یہ ہوتی ہی کہ لڑکے علم پڑھنا چھوڑ دیتے ہین سپاہی اپنی ضرورت سمجھکر بے سزا جلاد اوباش ہوجاتے ہین اور حکومت کی ہر ایک شاخ مین ضرور ۃ بے انتظامی پھیل جاتی ہی جو بادشاہ اپنی بزرگی کی تحصیل کے واسطے اپنی آدھی رعایا کی جان قربان اور اپنے آرام کی مدت کا نقصان کرتا ہی سو جو بزرگی حاصل کرتا ہی اُسکے لایق نہین ہی اور جو کچھ بالاستحقاق رکھتا ہی سو بھی دوسرون کے استحقاق پر ناواجبانہ قابض ہونے کی کوشش سے کھونے کا مستحق ہوتا ہی۔

مگر وقت امان مین لوگون سے ہمت کی مشق کرانی آسان ہی کیونکہ پہلے ہی ہمنے ورزش کے کام سکھانے کے لیے اکھاڑے مقرر کیے ہین اور اِن کامون کے سیکھنے والون کا حوصلہ بڑھانیکے لیے انعام تجویز کیے ہین اور ہدایت کی ہی کہ بہادرون کی تعظیم کے اشعار سنائے جائین جو لڑکون کے دلون مین خواہش بزرگی پیدا کرین اور اُنکو بہادرانہ نیکی کی مشق کے واسطے تقویت بخشین اور یہ بھی جتایا ہی کہ وے پرہیزگار اور محنت کے بھی عادی کیے جائین لیکن اتنا ہی نہین یہ بھی کہا ہی کہ جب تمھارے معاون رفیقون مین سے کوئی جنگ پر مصروف ہو تب اپنے نوجوانون کو خصوصاً اُنکو جو جنگی عقل رکھتے ہون اور تجربے سے منتفع ہوسکتے ہون اِس خدمت پر بطور مددگار بھیجنا چاہیے اِسطرح جن ریاستون سے تم علاقہ رکھتے ہو اُنمین بالاتر رہ سکتے ہو سب تم سے دوستی چاہین گے اور تمھاری ناخوشی سے ڈرینگے اور تم اپنے ملک مین مصروف جنگ نہونے اور اپنا خرچ نکرنے پر بھی بہت سے ہمۃ آزمائے ہوئے اور تجربۃ تعلیم پائے ہوئے جوان رکھوگے اگرچہ تم امان سے رہوگے تاہم اُنمین عزت پاؤگے جو جنگی لیاقت مین ممتاز ہین کیونکہ

جنگ کو دور رکھنے کا بہترین طریقہ جنگی علم کو تقویت دینا ہی اور اُنکو لغو نہ کرنا جو استعمال سلاح مین فضیلت رکھتے ہین اور اپنی رعایا سے چند اشخاص کو باہر کی نوکری پر بھیجنا ہی جو قرب وجوار کی ریاستون کی طاقت اور تعلیم سے اور اُنکے جنگی کامون کے طریقون سے واقف ہوجانے سے دفعۃً اُس حوصلہ وری پر جو جنگ پر آمادہ کرتی ہی اور اُس نامردی پر جو جنگ سے خائف رکھتی ہی غالب آئینگے اِسطرح جب تمکو ضرورت پیش آئیگی تب ہمیشہ جنگ کے واسطے تیار رہوگے اور معلوم کروگے کہ جنگ کی ضرورت بہت کم ہوتی ہی۔

جب تمھارے معاون رفیق ایک دوسرے سے جنگ کرنا چاہین گے تب تم ہمیشہ ثالث رہوگے اِسطرح تم ایک اصلی اور پائدار بزرگی حاصل کروگے جو خونریز جنگ سے کبھی حاصل نہین ہوسکتی تم باہر کے لوگون سے محبت اور عزت دیکھوگے اور سب کے لئے باعث ضرورت بنوگے اور جب تم اپنی ریاست مین اپنے درجے کے اختیار سے حکومت کروگے تب اُس اعتبار سے جو رے تم پر رکھین گے اُنکی ریاست پر بھی حکم چلاؤگے تم سب کے مخزن اسرار اور نصف تکرار اور مرجع محبت رہوگے تمھاری شہرت دنیا کے دور دور کے ملکون مین پھیلیگی اور تمھاری نیکنامی جیسے دیوتاؤن کی محراب سے خوشبو ویسے ملک بملک جہانتک فنکی کو جانتے ہین اور چاہتے ہین انتشار پائیگی بے اختیار اور بے اقتدار رکھنے پر اگر تمھارے قرب وجوار کے لوگ اضافت کے سب قواعد کے برخلاف تمھارے ساتھ تکرار لائینگے تو تمکو باقواعد اور تیار پائینگے اور یہ طاقت جب تم خطرے مین ہوگے زیادہ تر موثر ہوگی کہ سب تمکو چاہین گے اور مدد دینگے تمھارے ہمسایے اپنے واسطے ڈرینگے اور مفید علم سمجھ کے تمھارا بچاؤ چاہین گے یہی تمھارے واسطے پناہ ہی جسکے مقابل بے دیوار اور بے برج شہر ہین اور یہی صحیح عظمت ہی اور یہی صریح حقیقت جسکے تھوڑے بادشاہ شناسا اور پیرو ہوئے ہین اور جسکو تھوڑے بادشاہون نے دفعۃً چھوڑکے اپنے قرب وہ خیال کی پیروی مین جلدی کی ہی تاہم ملی قدر جلدی فائدے سے دور رہے ہین۔

جب میتر کہ چکا تب فلاکیر نے میرے سے اُسکو دیکھا اور کچھ جواب نہ دے سکا پھر بادشاہ کیطرف دیکھکے خوش ہوا کہ اُسکے یہ شرف عقل جو اُس سانڑ کے لوٹنے سے ہوا تھا اِسطرح پیاجسطرح بیابانی پیاسا مسافر چشمۂ ناصر کے بہتے پانی پیتا ہی

پھر سانڑ کے لوٹنے کی صورت مین سترین قوانین اور حکومت کے متعلق باصول سیلیٹم مین جاری کئے نہ اندر کہ اُن سے ایسی حکومت کی بنا ہو جسمین سر سبز ہو بلکہ اسقدر کہ ٹیلیمیکس اپنی واپسی پر دیکھکر

میتر
سیلینس

فینر
سیلیٹم
ٹیلیمیکس

ایک پُر از نظیر سمجھے اور جانے کہ عاقلانہ حکومت سے رعایا کو کیا فرحت اور بادشاہت کو کیا عزت حاصل نہیں ہو سکتی

باب پانزدہم

ٹیلیمیکس کا مددگار بادشاہوں کے لشکرگاہ میں فلاکیٹیز کو اپنا دوست بنانا جو آگے اُسکے باپ کے سبب اُس سے ناخوش تھا اور فلاکیٹیز کا اُسکو اپنے سوانح سُنانا اور قنطورس (آدھا آدمی آدھا گھوڑا) نیسس نے ڈیئیے نیرہ کو زہردار جامہ دیا تھا اُس سے ہرکیولیز کی وفات کا مذکور کرنا اور اُس بہادر سے اپنا زہری تیروں کا پانا جنکے بغیر ٹرائے کو فتح کرنا ناممکن تھا اور اُسکی رازداری نکرنے سے جزیرہ لیمنار مین اپنا کئی طرح کی تکلیف اُٹھانا اور یولیسیز کا نیاپٹولیمس سے اپنا ٹرائے کے مقابلے مین مصروف کرانا اور وہان اُن زخمون سے اپنا صحت پانا۔

اِس اثنا مین ٹیلیمیکس اپنی لڑائی کی آفتون مین اپنی ہمت ظاہر کر رہا تھا جیون ہی اُسنے سیلینٹم کو چھوڑا خود کو ایسے پرانے حاکمون کی مہربانی حاصل کرنے مین مصروف کیا جنکی شہرت اور تجربت کامل تھی نیسٹر جسکو اُسنے پہلے پیلاس مین دیکھا تھا اور جو ہمیشہ یولیسیز کو چاہتا تھا اُسکو اپنے بیٹے کیطرح چاہنے لگا اُسنے اُسکو بہت سے دانش کے سبق دیئے اور اپنے پند و نصایح نظایر سے واضح کئے اور اپنی جوانی کے سب سوانح بیان کئے اور اگلے وقت کے بہادرون نے جو جو نہایت عجیب کام کئے تھے سو بھی عیان کئے کیونکہ نیسٹر کو جسنے تین پشت دیکھی تھین پُرانے وقت کی تواریخ ایسی یاد تھی جیسی سنگ مرمر یا پیتل پر کندہ ہو۔

فلاکیٹیز پہلے ٹیلیمیکس کے ساتھ ایسی مہربانی سے پیش نہین آیا وہ اُس دشمنی سے جو یولیسیز کے ساتھ مدت سے اُسکے سینے مین قایم تھی اُسکے بیٹے سے بھی بدگمان رہتا تھا اور بے رنج نہین دیکھ سکتا تھا کہ دیوتا اُسکو خوش نصیب کیا چاہتے ہین اور ایسی بزرگی دیا چاہتے ہین جیسی اُن بہادرونکو دی تھی جنھون نے ٹرائے کو تہ و بالا کیا تھا لیکن ٹیلیمیکس کی بے ساختہ شرم داری آخر اُسکی دشمنی پر غالب آئی اور وہ اُس نیکی سے خوش ہوا جو ایسی خوشنما اور دلکشا معلوم ہوتی تھی وہ اکثر اُسکو ایک طرف لیجاتا تھا اور نہایت

ٹیلیمیکس
فلاکیٹیز
فلاکیٹیز
نیسس
ڈیئینیرا
ہرکیولیز
ٹرائے
لیمنار
یولیسیز
نیاپٹولیمس
ٹرائے
ٹیلیمیکس
سیلینٹم
نیسٹر
پیلاس
یولیسیز
نیسٹر
فلاکیٹیز
ٹیلیمیکس
یولیسیز
ٹرائے
ٹیلیمیکس

اعتبار سے اُس سے باتین کرتا تھا ایک دن اُس نے کہا ای میرے بیٹے کیونکہ تجھکو اب ایسا کہنے مین کچھ نہین
کرتا مین قبول کرتا ہون کہ تیرا باپ اور مین دونون باہم مدت سے دشمن رہے ہین اور یہ بھی اقرار
کرتا ہون کہ میری دشمنی باہمی خطرا ور باہمی کامیابی پر بھی کم نہین ہوئی کیونکہ وہ ترائے کو تباہ کرنے
کے بعد بھی بدستور بنی رہی اور جب مین نے تجھکو دیکھا تب بھی تجھکو یولیسیز کے بیٹے مین نیکی دیکھنی مشکل
معلوم ہوئی اسواسطے اِس ناخوشی کے واسطے اپنے خود کو بارہا ملامت کی اور تب بھی ناخوش ہی رہا لیکن
جو نیکی اشرافانہ اور حلیمانہ اور عاقلانہ اور بے بناوٹ ہوتی ہی سو آخر محبت اور عزت پیدا کرتی ہی اِس گفتگو
کے درمیان فلاکٹیز نے نادانستہ ٹیلیمکس کو اُس حال سے واقف کیا جس سے اُسکے اور یولیسیز کے درمیان
دشمنی پیدا ہوئی تھی۔

اُسنے کہا ضرور ہی کہ مین تجھکو اپنی داستان شروع سے بیان کرون مین ہرکیولیز کا رفیق رفاقت
طریق تھا وہ قدرتی نیکی کی نظیر اعلیٰ تھا اور دیوون کو تباہ کرنیوالا اسکی طاقت زمین کو باعث برکت تھی اُسکے
آگے تمام بہادر ایسے تھے جیسے بلوط کے آگے ذی یا عقاب کے آگے کبوتک عشق جو ایک جوش ہی ہر ایک آفت کا
پیدا کرنیوالا اُسکی مصیبتون کا باعث تھا اور اُسکی مصیبتین میری مصیبتون کا موجب تھین ہرکیولیز کی نیکی کا
مقابلہ اُس بیحیا عشق کے ساتھ عبث تھا اپنی تمام فتوحات کے بعد وہ خود کیوپڈ یعنی ملک العشق کا شکار ہوا
وہ اپنے درجے کو ایک طرف رکھکے اِنفیلی کے جرے مین نہایت ذلیل اور نامرد آدمی کی طرح اپنا چرخہ
کاتنا جب یاد کرتا تھا تب عاقلانہ شرم سے بے شرمائے نہین رہتا تھا اور اپنی زندگی کے اِس وقت پر اکثر افسوس
کھاتا تھا کہ اپنی نیکی کو داغ لگایا تھا اور اپنی محنت سے حاصل کی ہوئی رونق کو تیرہ کیا تھا اور اپنے بھی
آدمی کی کمزوری اور ناپائداری ایسی ہی کہ خود کو ہر طرح توانا جانتا ہی تاہم بلا مقابلہ مطیع ہوجاتا ہی
پھر یہ بزرگ ہرکیولیز عشق کے دام مین پھنسا اور قید مین پڑا جسکو اکثر حقارت اور نفرت سے یاد کرتا تھا
وہ ڈیئنیرا پر عاشق ہوا تھا اور اگر وہ اِس عورت کے عشق مین جس سے اُس نے شادی کرلی تھی مستقل
ہوتا تو خوش رہتا لیکن آئیولی کے حسن و جوانی نے جو ہر طرح سے نازو انداز سے آراستہ تھی اُسکے
دل مین نیا عشق پیدا کیا ڈیئنیرا نے حسد کھایا اور اُس مہلک جامے کو یاد کیا جو اُسکو نیسس حرف نظوس
نے مرتے وقت یہ کہکر دیا تھا کہ اگر ہرکیولیز کبھی تجھکو دوسری عورت کے عشق مین بھول جائیگا تو یہ جامہ
ضرور اُسکے عشق کو پھر تازہ کریگا اِس جامہ مین نظورس کا خون لگا ہوا تھا جو اُس تیر کے زہر سے متاثر

ہرکیولیز
فلاکٹیز
ٹیلیمکس
یولیسیز
ہرکیولیز
کیوپڈ
انفیلی
ہرکیولیز
ڈیئنیرا
آئیولی
ڈیئنیرا
نیسس

تھا جس سے وہ مارا گیا تھا کیونکہ ہرکیولیز کے تیز زہردار افعی کے زہر سے بجھے ہوئے تھے اُسکا اثر ایسا قوی تھا کہ اُنسے ذرہ سا بھی زخم ہوتا تھا سو مہلک تھا۔

جیون ہی ہرکیولیز نے اِس جامہ کو پہنا تو اُسنے اُس زہر کا اثر اپنی ہڈی کے گودے تک پہنچا ہوا معلوم کیا اور پکار پکار کے ایسا رویا کہ کوئی آدمی نہین رو سکتا اُسکی آواز سے کوہ اُوٹہ گونجتا تھا اور اِس گونج سے دریے گہرے ہوتے تھے اور دریا ہلتا تھا غصہ اور بیقراری کی آواز جب اِسطرح کی ہین ایسی خوفناک نہین ہوتی جیسی ہرکیولیز کے رونے کی تھی لئیکاس کو جو کمینہ کا مارا یہ جامہ ڈیئنیرہ سے اُسکے واسطے لایا تھا اُسنے اِس تکلیف کی بیقراری مین پکڑا اور گھما کر جیسے پتھر پھینکنے والا پتھر کو زور سے گھماتا ہی ایک پہاڑ کے اوپر سے پھینکا سو دریا مین گرتے ہی ایک چٹان بنگیا جسکی صورت ابتک آدمی کی سی ہی اور جو لہرونکے ٹکر کھاکے جہاز ران کو دور ہی سے اعلام کرتا ہی۔

لئیکاس کی بدنصیبی دیکھکر مینے سوچا کہ اب ہرکیولیز کا اعتبار کرنا نہ چاہیے اور اسواسطے پہاڑ کی غار مین جا چھپا یہان سے مینے اُسکو دیکھا کہ بڑے بڑے صنوبر جنکے سر آسمان سے ٹکراتے تھے اور بلوط جو تو پشتونکی آندھیون کو ہٹاتے تھے ایک ہاتھ سے اُکھاڑتا تھا اور دوسرے ہاتھ سے اُس جانے کو جو دوسری جلد کیطرح چپک رہا تھا اور بدن سے ملا ہوا معلوم ہوتا تھا پھاڑتا تھا جسقدر وہ اُس جانے کو اُسیقدر اُسکے ساتھ اپنے گوشت کو پھاڑتا تھا اُسکا خون دھار بنکے بہتا تھا اُسکے آس پاس کی زمین سرخ ہوگئی تھی لیکن اُسکی نیکی اُسکی تکلیف پر غالب آئی اور پکارا کہ ای فلاکیٹیز تو اِن تکلیفون کا گواہ ہی جو دیوتا مجھکو دے رہے ہین اور وے منصف ہین بیشک مینے اُنکو ناخوش کیا ہی کہ شرایط مناکحت کو توڑ دیا ہی اب مینے اِن سب فتوحات کے بعد حسن ناجایز پر اپنا دل لگیگانہ مایل کیا اب مین مرتا ہون اور مرنے پر راضی ہون تاکہ دیوتاؤن کی مرضی پوری ہو مگر افسوس ای میرے عزیز دوست تو کہان بھاگ گیا ہی تکلیف کی زیادتی سے تنگ آکے حقیقت مین مینے لئیکاس بدبخت کو ظلم سے تباہ کیا جسکے واسطے مین خود سے نادم ہون وہ اُس زہر سے ناواقف تھا جو میرے لئے لایا تھا وہ بیقصور تھا اور سزا کا مستحق نہین تھا مگر کیا اپنی دوستی کے روابط پاک بھول جاؤنگا اور مین فلاکیٹیز کی جان کا قصد کرونگا میری محبت تجھ سے میری جان کے ساتھ آخر ہوگی مین اپنی روح روان کو تیرے سینے مین رکھونگا اور اپنی خاک کو تیری حفاظت مین جھوڑونگا پس ای میرے عزیز فلاکیٹیز تو کہان ہی ای فلاکیٹیز تو کہان ہی اِس زمین پر تو ہی میری جاے امید ہی

اِس محبت آمیز تقریر سے متاثر ہوکے مین اُسکی طرف دوڑا اُسنے مجھ سے بغلگیر ہونے کو ہاتھ پھیلائے مگر پہلے اِس سے کہ مین اُسکے پاس پہنچا اُسنے اپنے ہاتھ کھینچ لئے اِس اندیشہ سے کہ شاید میرے سینہ مین بھی وہی مہلک آتش جلے جو اُسکے سینے مین جل رہی تھی اُسنے کہا افسوس ہی کہ یہہ تسلّی بھی میرے نصیب مین نہین ہی پھر اُسنے میری طرف سے مراجعت کی اور جو درخت اُسنے اُکھاڑے تھے اُن سے اُس پہاڑ پر ایک چبوترہ بنایا اور اُسپر ایک خوفناک آرام سے چڑھا نیمیہ کے شیر کا چمڑا اپنے تلے بچھایا جسکو جب وہ زمین پر ایک انتہا سے دوسری انتہا تک دیوون کو مارتا ہوا اور دوسرونکی تکلیف رفع کرتا ہوا پھرتا تھا مثل زرہ پہنے ہوئے تھا اپنے سوٹے کا تکیہ بناکے اُسنے مجھے حکم دیا کہ چتا مین آگ لگادے اِس حکم سے اگرچہ مین دہشت سے کانپ اُٹھا مگر مدول نکرسکا کیونکہ اُسکی تکلیف ایسی بھاری تھی کہ اُسکو اپنی زندگی ناگوار تھی اور مجھکو اندیشہ تھا کہ کہین اپنی تکلیف کی زیادتی سے کوئی بات اُس نیکی کے برخلاف نکر بیٹھے جو تمام دنیا کو باعث حیرت تھی۔ نیمیا

جب اُسنے اِس چتا مین آگ لگی دیکھی تب کہا اے عزیز فلاکٹیز اب مین جانتا ہون کہ تیری دوستی صاف ہی کیونکہ تجھکو میری زندگی سے میری عزت زیادہ عزیز ہی اسکا انعام تو آسمان سے پائیگا مین جو کچھ تجھے دیسکتا ہون اور دیتا ہون سو یہ تیر ہین بے زہر ہی افعی کے زہر مین بجھے ہوئے ہین جو کچھ اسباب میرے پاس تھا اُس سب مین اِنکو زیادہ قیمتی سمجھتا تھا اب یہ تیرے ہین تو جانتا ہی کہ جو زخم اِن سے ہوتا ہی سو مہلک ہوتا ہی اِنہی کی مدد سے مین نامغلوب رہا ہون اور یہ تجھکو بھی نامغلوب کرینگے کوئی آدمی تیرے اوپر اپنا ہاتھ نہ اُٹھا سکیگا یاد رکھ کہ مین اپنی دوستی مین صادق مرتا ہون اور مت بھول جسقدر مین تجھکو اپنے دل کے نزدیک رکھتا تھا اگرچہ فی الحقیقت میری مصیبت سے تو متاثر ہی تاہم ایک تسلّی تیرے اختیار مین ہی یعنی تجھ سے یہہ اقرار چاہتا ہون کہ میری موت کسیکو مت جتائیو اور جہان میری خاک کو چھپائے وہ جگہ کسیکو مت بتائیو مین نے رقت اور حسرت کی تکلیف مین اُس سے اقرار کیا اور اپنے اقرار کو قسم سے استوار کیا اُسکی آنکھون مین ایک شعاع خوشی کی چمکی لیکن فوراً چادر شعلہ نے اُسکو چارون طرف سے ڈھک لیا اور اُسکی آواز کو روکا اور اُسکو میری نظر سے چھپا دیا مگر پہلے اُسکو شعلے مین کسیقدر دیکھا تو پُرتسکین معلوم ہوا گویا کسی دوست کے یہان دعوت مین مسرت اور فرحت سے مصور اور خوشبو سے معطر تھا اور گلون کا تاج سر پر۔ فلاکیٹیز

شعلۂ آتش نے اُسکا ارضی اور عقلی حصہ اُس صورت کا جھٹ پٹ جلا دیا جو اُسنے اپنی مایلیمینہ سے پائی ایلیمینا

تھی کچھ باقی نچھوڑا لیکن حکم خود سے صرف اُس شی کو بچایا جو پاکیزہ اور لافانی ہی اور نور بہشتی اور سچ اصل
زندگانی یعنی روح جو اُسنے دیوتاؤن کے بزرگ سے پائی تھی اسلئے اُسنے اولمپس کی طلائی چھت کے تلے
دیوتاؤن کے ساتھ شربت جاودانی پیا اور اُنھون نے اُسکو بیبی بجاے زن بخشی وہ دلربا بیبی جوانی
کی دیبی جو جوپیٹر کے واسطے جام جاودانی بھرتی تھی جب تک یہہ عزت گینیمیڈی کو نہین ملی تھی۔
اِس عرصے مین وے تیر جو بطور عنایت بہترین طاقت و شہرت مجھے دئے تھے میرے واسطے نہایت مصیبت
کے مخرج بنگئے جب یونان کے مددگار بادشاہون نے اُس ظلم کے انتقام کی تیاری کی جو پیرس نے
مینیلاس پر کیا تھا کہ اُسکی بیگم ہیلن کو چرا لیگیا تھا اور پرائیم کی بادشاہت کو تباہ کرنا چاہا تب اُیاپلو نے
اُنکو الہام دیا کہ اگر تم اپنے ساتھ ہرکیولیز کے تیر نہ لیجاؤگے تو اِس مہم مین کبھی فتحیاب نہوگے۔
تیرے والد یولیسز نے جو اپنی دوربینی اور چالاکی سے ہر ایک صلاح مین بزرگی رکھتا تھا مجھے اِس
مہم مین ساتھ چلنے کی اور ہرکیولیز کے تیرونکو جو وہ جانتا تھا کہ میرے پاس ہین ساتھ لیچلنے کی ترغیب
دی اب ہرکیولیز کو دنیا سے گئے ہوئے ایک عرصہ ہوا تھا اور کوئی ایسا بہادر نہوا تھا اور دیو اور فرشتے
بے سزا بڑھنے لگے تھے یونانی اُسکی نسبت کوئی بات تجویز نہین کرسکتے تھے بعض کہتے تھے کہ وہ مرگیا ہی اور
بعض کہتے تھے کہ وہ اہل سیتھیہ کو جہان سردی زیادہ ہی فتح کرنے گیا ہی لیکن اُسنے یقین کیا کہ وہ مرگیا
ہی اور مجھ سے اِس بات کا اقرار کرانا چاہا اسلئے جب مین اِس نامی دوست کے نقصان کے واسطے روتا تھا
اور رنج سے کسیطرح تسلی یاب نہین ہوتا تھا وہ میرے پاس آیا اُسنے مجھ سے ہمکلام ہونا نہایت مشکل جانا
کیونکہ مین آدمزاد کی دید سے احتراز رکھتا تھا اور کوہ اوٹہ کے میدانون کو چھوڑنا نہ چاہتا تھا جہان
مین نے ایلسیڈیز کا مرنا اپنی آنکھون سے دیکھا تھا اُسکی صورت اپنے دل مین جاتا تھا اور اُسکی تکلیفونکو
یاد کرکے روتا تھا جو اِن اندوھگین مقامونکی دید سے ہر لحظہ تازہ ہوتی تھین لیکن تیرے باپ کی فصاحت
نہایت شیرین اور بیمزا حمت تھی وہ اِس رنج مین میرا شریک ہوا اور میرے ساتھ رونے لگا مجھے معلوم نہوا
اسطرح میرے دل پر قابض ہوا اور مین واقف نہوا اسطرح میرا جاے اعتبار بنا اُسنے یونانی بادشاہونکے
واسطے مجھسے مہربانی چاہی کہ اِنکی جنگ منصفانہ ہی اور بے تیرے فتحیابی ناممکن مجھسے وہ راز دریافت
نکرسکا جسکو چھپانے کی مینے قسم کھائی تھی لیکن اگرچہ مینے اقرار نہین کیا تو بھی اُسنے جان لیا کہ ہرکیولیز مرگیا
ہی اور تاکیدا پوچھا کہ اُسکی خاک تونے کہان چھپائی ہی۔

نوٹ
اولمپس
ہیبی، ہیبی
جوپیٹر
گینیمیڈی
پیرس
مینیلاس
ہیلین
پرائیم، پرپانو
ہرکیولیز
یولیسز
ہرکیولیز
ہرکیولیز
ہرکیولیز
سیتھیا
ہرکیولیز
ایلسیڈیز
ہرکیولیز

مین دروغ حلفی سے بہت ڈرتا تھا تو بھی افسوس ہی کہ مین نے اقرار توڑ دیا جو ہرکیولیز سے اور دیوتاؤن
سے کیا تھا مینے وہ جگہہ جہان ہرکیولیز کی خاک چھپائی تھی ٹھوکر لگا کر بتا دی اور دیوتاؤن نے مجھکو اس ہرکیولیز
پیمان شکنی کی سزا دی پس مین مددگار بادشاہون کے ساتھہ شامل ہوا وے میری شامل سے اتنے خوش
ہوئے کہ گویا خود ہرکیولیز اُنکے شامل ہوا تھا جب ہم جزیرہ لیمنا س کے کنارے پر پہنچے مین نے اپنے تیرون
کی تاثیر یونانیون کو بتائی اور تصدیق کے لئے ایک ہرن پر جو جنگل مین جاتا ہوا دیکھا تھا تیر چلانے لگا
یکایک وہ تیر میرے ہاتھہ چھوٹکے میرے پانو پر گرا اور ایک زخم کیا جسکا اثر ابتک مجھے ستاتا ہی فوراً اُسی تکلیف
مین مبتلا ہوا جسنے ہرکیولیز کی جان لی تھی اور میرے آہ و نالہ سے وہ جزیرہ رات دن گونجنے لگا میرے زخم
سے سیاہ اور خراب خون بہنے لگا اُسنے ہوا مین اثر کیا اور بدبو سے تمام لشکر کو بھر دیا میرا حال دیکھکر تمام
فوج گھبرا گئی اور سب نے سمجھا کہ یہ سزا مجھکو دیوتاؤن نے دی ہی۔

اِس حالت مین یولیسیز نے جو مجھکو اِس مہم پر لیگیا تھا مجھے اول چھوڑا تھا جیسا مینے پیچھے سُنا ہی کیونکہ وہ
فتح اور یونان کے عام فائدے کو دوستی اور رشایستگی کی خوبی پر مقدم جانتا تھا میرے زخم کی نفرت
اور عفونت سے اور میری خوفناک آہ وزاری سے اُس لشکر کے آدمی اسقدر تنگ آئے کہ پھر وہان
ٹھہر نہ سکے لیکن جب یونانیون نے یولیسیز کی صلاح سے مجھکو چھوڑا تب مین نے سمجھا کہ اُسکی حکمت عملی نہایت
ستمگارانہ اور بے ایمانانہ ہی مین خام خیالی اور خودپسندی سے اندھا ہوا اور نہین دیکھہ سکا کہ جو سب سے
زیادہ عقلمند ہی سو سب سے زیادہ میرے برخلاف ہی اور خود دیوتا میرے دشمن ہوگئے ہین۔

جب تک تراے پر محاصرہ رہا تب تک مین تنہا اور بے مدد اور بے تسلی اور بے امید اپنے ناتحمل غصے
کی قربانی بنکے اُس ویران جزیرے مین پڑا رہا جہان سوائے نامزروعہ پیدایش کے اور کچھہ نظر نہ آتا تھا
اور صرف اون لہرون کی آواز سُنائی دیتی تھی جو چٹانون سے ٹکراتی تھین اِس صحرا کے ایک پہاڑ مین
مین نے ایک غار دیکھی جسکے اوپر کا حصہ آسمان سے لگا تھا اور شاخدار کانٹے سا پھٹ رہا تھا اور نیچے
صاف پانی کا ایک چشمہ بہہ رہا تھا صرف یہہ غار میری جاے قرار تھی جہان ہر قسم کے جنگلی درندے آتے
تھے اور مجھے رات دن ڈراتے تھے مینے اپنے بستر کے واسطے تھوڑے سے پتے اکٹھے کرکے ایک چبوترہ سا
بنایا اور جو سامان میرے پاس تھا سو یہہ تھا ایک کٹھوتا بھدی بناوٹ کا اور کچھہ پتھر جو خون روکنے
کے لئے زخم پر لپیٹتا تھا اور جن سے اُسکو صاف کرتا تھا اِس جگہہ مین سب آدمیون سے دور اور دیوتاؤن

ہرکیولیز

ہرکیولیز لیمنا س

ہرکیولیز

یولیسیز

یولیسیز

ٹرائے

سے منفور رہتا تھا کبھی اِس تکلیف مین جی بہلانے کے لیے مین کبوترون پر اور دوسرے پرندون پر جو اُس چٹان کے آس پاس اُڑتے تھے بندوق چلاتا تھا اور اُنمین سے جب کوئی زمین پر گرتا تھا تو بڑی محنت اور دشواری سے رینگتا ہوا اُسے اُٹھانے کو جاتا تھا تاکہ وہ کھانے کے کام آئے اور اسطرح اپنے ہاتھ سے اپنی غذا بہم پہنچاتا تھا۔

فی الحقیقت وے یونانی جاتے ہوئے کچھ اشیا رخوردنی میرے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر وے جلد ہی تمام ہوگئی تھین اسلیے جو اسطرح بہم پہنچاتا تھا چقمک سے آگ جلا کر اُسپر پکاتا تھا ایسی بیکسی اور بے بسی کی زیست اگر اُس زخم کی تکلیف سہنے اور متواتر مصیبت دیکھنے سے نہوتی تو مجھکو ناخوش نہ لگتی کیونکہ آدمزاد کی ناممنونی اور بے ایمانی نے مجھکو تنہائی کا عادی کر دیا تھا مینے اپنے دل سے کہا کہ کیا سبب تھا کہ مجھکو میرے ملک سے اس بہانے سے کہ تو ہی یونان کا انتقام لے سکتا ہی ساتھ لیا اور پھر ایسے ناآباد جزیرے مین اکیلا سوتا چھوڑ دیا کیونکہ جب یونانی چلے گئے تھے تب مین سوتا تھا اور تو خیال کر سکتا ہی کہ جب مین جاگا تھا تب مین کس افسوس اور خوف کی تکلیف مین تھا مینے چارون طرف نظر کی کہ کچھ تسلی کی صورت نظر آئے لیکن ویرانی اور حیرانی ہی نظر آئی۔

یہ جزیرہ نہ بندرتھا نہ تجارت گاہ تھا اور یہان صرف باشندے ہی نتھے بلکہ مسافر بھی نہین آتے تھے صرف ایسے لوگ آتے تھے جو زبردستی بھیجے جاتے تھے چونکہ اُسکے ساحل پر کوئی نہین آتا تھا سوا اُنکے جنکو طوفان لاتا تھا مجھکو امید صحبت صرف تباہی جہاز سے تھی اور مین جانتا تھا کہ اگر مصیبت بدنصیب بلّا جو نکو اِس جزیرے پر لائیگی تو وے واپس جاتے وقت مجھکو نہ یونانیون کے بلکہ دیوتاؤن کے ڈر سے ساتھ نہ لینگے یہان مین نے دس برس کی ندامت اور تکلیف اور گرسنگی کی برداشت کی اُس زخم نے مجھکو ضعیف کر دیا جسکو مین اچھا نہین کر سکتا تھا اور دل مین محض مایوس تھا۔

ایک روز اپنے زخم کے واسطے کسی جڑی کی تلاش کو گیا تھا جب واپس آیا تب اپنی غار کے دروازے پر ایک خوبصورت جوان آدمی بلند اور بہادرانہ قامت کا دیکھکر متعجب ہوا پہلی نظر مین مینے اُسکو یکینیہ سمجھا جس سے وہ اپنی صورت اور شباہت اور قامت مین بہت مشابہ تھا اور مین نے صرف اُسکی عمر سے اپنی غلطی قبول کی مینے دیکھا کہ کچھ اُسکے چہرے سے دقت اور رقت ظاہر ہو جس تکلیف اور دشواری سے مین رینگتا ہوا آتا تھا اُسکو دیکھکر وہ بہت متاثر ہوا اور میری گریہ وزاری سے ملایم ہوا جسکی

یکینیز

صدا دریا کے کنارے سے واپس آتی تھی۔

مین دور ہی سے پکارا کہ ای اجنبی کونسی مصیبت تجھکو اس جزیرۂ متروکہ آدمی مین لائی ہی مین تجھکو تیری وضع سے یونانی جانتا ہون یہہ وہ وضع ہی جسکو اپنی مظلومی پر بھی پسند کرتا ہون اپنی آواز سُنا اور ایک دفعہ پھر اپنے لبون سے وہ بولی بول جو بینے بچپن مین سیکھی ہی اور جو مجھکو اس خوفناک تنہائی نے ایک مدت سے بولنے نہین دی ہی اور میری اس ہیئت سے مت ڈر کیونکہ یہہ کمبخت جسکو تو دیکھتا ہی باعث دہشت نہین ہی بلکہ لایق رحمت ہی وہ اجنبی اتنا ہی بولا تھا کہ مین یونانی ہون کہ مین پکار اُٹھا کہ بے ہم صحبت اسقدر خاموشی پر اور بے تسلی وہ اسقدر تکلیف پر یہہ آواز کیسی شیرین معلوم ہوتی ہی ای میرے لڑکے کونسی مصیبت اور کونسی آندھی بلکہ ہوائے موافق تجھکو میری تکلیف دور کرنے کے لئے یہان لائی ہی اُسنے جواب دیا کہ مین جزیرۂ سیسیراس کا رہنے والا ہون وہان پھر جایا چاہتا ہون اور کہتے ہین کہ مین ایکیلیز کا بیٹا ہون یہہ تیرے سوال کا جواب ہی ایسے مختصر جواب سے میرا شوق پورا نہوا مینے کہا ای میرے دلی دوست ایکیلیز کے بیٹے جسکو لیکومیڈیز نے محبت مادری سے پرورش کیا ہی تو کہان سے آیا ہی اور تجھکو اس جزیرے پر کون لایا ہی اُسنے کہا مین ٹرائے کے محاصرے سے آتا ہون مینے کہا تو پہلے حملے مین نہین تھا اُسنے کہا کہ کیا تو اُسمین تھا مینے کہا کہ مین دیکھتا ہون کہ نہ تو فلاکٹیٹیز کے نام سے نہ اُسکی تکلیفون سے آگاہی ہین کیسا کم نصیب ہون میرے موذی میری آفت مین مجھکو بے عزت کرتے ہین یونان میری تکلیفون سے جو ہر لحظہ زیادتی پر ہین ناواقف ہی ایٹرائیڈیز نے مجھکو اس آفت مین لاڈالا ہی دیوتا اُنکو ایسی جزا دین جیسی جزا کے مستحق ہین۔

پھر مینے جسطرح مجھے یونانی وہان چھوڑ گئے تھے اُس سے بیان کیا جب نیاپٹولیمس میری شکایت سُن چکا تب وہ اپنی شکایت مجھ سے کہنے لگا کہ آکیلیز کی وفات کے بعد مینے پوچھا کہ کیا ایکیلیز مرگیا مجھے اُن انکون کے واسطے معاف کر جو تیری تقریر کو روکتے ہین کیونکہ مین اُنکے واسطے تیرے باپ کی یاد کا قرضدار ہون نیاپٹولیمس نے کہا کہ یہہ روکنا میرے غم کو کم کرتا ہی فلاکٹیٹیز کے انکون کے سوا کون اِس غم کو کم کرسکتا ہی۔

نیاپٹولیمس نے پھر اپنی داستان شروع کی اور کہا کہ ایکیلیز کی وفات کے بعد یولیسز فینکس میرے پاس آئے اور مجھ سے بولے کہ جب تک تو نہ چلیگا تب تک ٹرائے فتح نہو سکیگا اِنکے اِسطرح ترغیب دینے سے مین جھٹ تیار ہوا کیونکہ مجھکو ایکیلیز کے مرنے کا رنج اور ایسی لڑائی مین اُسکی بزرگی کی وارثی کا شوق خود ایسی ترغیب کے باعث تھے کہ اس ترغیب کی کچھ ضرورت نتھی جب مین تنیڈوس مین پہنچا تمام فوج میرے گرد جمع ہوگئی

مدراس
ایکیلیز
ایکیلیز
لیکومیڈیز
ٹرائے
فلاکٹیٹیز
ایٹرائیڈیز
نیاپٹولیمس
ایکیلیز
ایکیلیز
نیاپٹولیمس
فلاکٹیٹیز
نیاپٹولیمس
ایکیلیز
یولیسیز
فینکس
ٹرائے
ایکیلیز
لیجیئم

ہر ایک قسم کھانے کو تیار ہوا کہ یہہ ایکیلیز ہی لیکن افسوس ہی کہ ایکیلیز اب نتھا پینے جوانی اور ناتجربہ کاری کے زعم مین خیال کیا کہ جو میری اسقدر تعریف کرتے ہین اُن سے مین ہر ایک طرح کی امید رکھ سکتا ہون اسلئے پینے ایٹرائیڈیز سے اپنے باپ کے ہتھیار مانگے مگر اُنکا جواب برخلاف اور محض ناامیدی کا تھا اُنھون نے کہا کہ تو اپنے باپ کی دوسری ہر ایک چیز جو کچھ ہی پائیگا لیکن اُسکے ہتھیار یولیسیز کو ملینگے۔

اس جواب سے مین متحیر اور اشکبار اور غضبناک ہوا لیکن یولیسیز نے بلاجوش کہا کہ تو نے ہمارے ساتھ اس پرتگان محاصرے کے خطرات نہین اُٹھائے ہین اسلئے تو ایسے ہتھیارون کا مستحق نہین ہی تو نے نسبت غرور سے اِنکا دعوی کیا ہی مگر یہ تجھکو نہین ملنے کے اسطرح خلاف معمول اپنے حق سے محروم ہوکے مین جزیرہ سئیرا کو واپس جاتا ہون تو بھی جسقدر ایٹرائیڈیز سے اُسقدر یولیسیز سے ناراض نہین ہون اُن سب پر جو اُنکے دشمن ہین دیوتا مہربان ہون ای فلاکٹیٹیز اب مین نے سب ماجرا تجھ سے ظاہر کردیا۔

پھر پینے نیاپٹولیمس سے پوچھا کہ کیا سبب تھا کہ ٹیلیمن کے بیٹے اَیجاکس نے ایسی خراب نامنصفی روکنے مین مداخلت نہ کی اُسنے کہا کہ وہ مرگیا پینے کہا کہ کیا اَیجاکس مرگیا اور یولیسیز زندہ اور خوش ہی پھر مین نے نیسٹر کے بیٹے اینٹیلوکس اور ایکیلیز کے دوست پیٹرو کلس کا حال پوچھا اُسنے کہا کہ وے بھی مرگئے مین نے کہا کیا افسوس ہی کہ اینٹیلوکس اور پیٹرو کلس مرگئے لڑائی کیسی بیرحمانہ اور بےتمیزانہ تباہی سے نیکون کو صاف کرتی ہی اور بدون کو معاف رکھتی ہی یولیسیز جیتا ہی اور شک نہین ہی کہ ایسے ہی تھرسیٹیز بھی جیتا ہوگا اور جوناؤ کا ایسا حکم ہی اور پھر بھی ہم اُنکی تعظیم اور تعریف کرتے ہین۔

جب مین تیرے باپ پر آتش عداوت سے اسقدر جل رہا تھا نیاپٹولیمس مجھکو بہکاتا رہا اور اندوہناک آواز سے بولا کہ مین جزیرہ سئیرا اس مین قناعت کے ساتھ اپنی گذر کرنے کیواسطے جاتا ہون اگرچہ وہ جزیرہ نامزروعہ اور دیجور ہی لیکن یونانی فوج سے دور ہی جسمین بدی نیکی پر غالب ہی خوشرو دیوتا تجھکو صحت بخشیں پینے کہا ای بیٹے مین تجھکو تیرے باپ کی خاک کی اور تیری مالکی اور جو کچھ اس زمین پر تجھے عزیز ہی اُسکی قسم دیتا ہون کہ مجھکو اس غایت رنج وغم مین مت چھوڑ مین جانتا ہون کہ مین تجھکو گرانبار لوٹونگا لیکن مجھے یہان چھوڑ جانا تیری آدمیت مین فرق لائیگا مجھکو اپنے جہاز کی اگاڑی یا پچھاڑی پر یا قیدخانے مین بیٹھا دیجیو جہان بٹھانے سے تجھے تکلیف نہ دون اچھے آدمی جہاں کسی کے ساتھ نیکی کرنے مین اپنی بزرگی سمجھتے ہین اور مجھکو اس صحرا مین مت چھوڑ جہان آدمی کا نشان نہین ہی مجھکو اپنے ساتھ سئیرا اس کو پیل یا مجھکو یوبیہ مین چھوڑ دیجیو

ایکیلیز
ایکیلیز
ایٹرائیڈیز
یولیسیز
یولیسیز
سئیرا
ایٹرائیڈیز
یولیسیز
فلاکٹیٹیز
نیاپٹولیمس
ٹیلیمن، ایاکس
ایاکس
یولیسیز
نیسٹر
اینٹیلوکس
پیٹرو کلس
اینٹیلوکس
پیٹرو کلس
یولیسیز
تھرسیٹیز
نیاپٹولیمس
سئیرا
سئیرا
یوبیا

وہان مین کوہ اوٹہ اور ٹریچن اور دریاے تھیسلین سپرچیس کے خوشنما کنارونکے نزدیک رہونگا بجھکو
میرے باپ کے پاس واپس بھیجدیجیو افسوس مجھکو اپنے اشکون سے ثابت ہوتا ہی کہ میرا باپ مرگیا ہی مین نے
اُس سے ایک جہاز منگایا تھا سو ابتک نہین آیا اور اس سے یقین ہی کہ وہ مرگیا ہی یا اُن لوگون نے
مجھکو دھوکہ دیا ہی جنھون نے اُس سے اطلاع کرنے کا مجھ سے اقرار کیا تھا ای میرے بیٹے میری اخیر امید تجھ سے
ہی اِن دنیوی اشیا کی ناپائداری پر خیال کر خوشحالون کو چاہیے کہ اپنی خوشحالی مین نقص نہ لائین
اور تکلیف زدون کی تکلیف جو محسوس ہوسکتی ہی رفع کرنے مین کوتاہی نکرین۔

نیپاپٹولیمس — مین نے اپنے دل کی نہایت بیقراری سے نیآپٹولیمس کو ایسے خطاب کیے اور اُسنے مجھکو اپنے ساتھ
نیپاپٹولیمس — لیچلنے کا اقرار کیا تو میرا دل خوشی سے پھولا مینے کہا ای ہردل عزیز نیآپٹولیمس یہ دن بہت سبارک ہی تو
اپنے باپ کی بزرگی پانے کے لایق ہی تم ای عزیز رفیقونکے ساتھ مین دنیاے زیست مین واپس جاؤن گا
اجازت دو کہ اِس غمکدے سے رخصت لون دیکھو یہ جگہ جہان مین رہا ہون اور سوچو کہ مین نے کیا کیا
تکلیفین پائی ہونگی میری تکلیفات اُن سے زیادہ ہین کہ کسی دوسرے نے اُٹھائی ہونگی لیکن ضرورت سے
مینے تعلیم پائی سختی جو بات اور طرح نہین جان سکتے ہو سو ضرورت سکھلاتی ہی جو بے تکلیف ہین سو بیعلم ہین وے
نہ نیکی نہ بدای پہچانتے ہین اور جیسے لوگون سے ویسے خود سے ناآشنا ہین اپنے دل کا جوش اسطرح ظاہر کرنیکے
بعد مینے اپنے تیر و کمان اپنے ہاتھ مین لیے۔

نیپاپٹولیمس — تب نیآپٹولیمس نے مجھ سے درخواست کی کہ مجھکو اجازت دے تو مین اِن نامی ہتھیارون کا بوسہ لون
ریلسیڈیز — جو نامغلوب ایلسیڈیز کے ہاتھ سے متبرک ہوئے ہین مینے کہا کہ تجھکو سب باتون کی اجازت ہی ای میرے بیٹے
تو مجھکو روشنی اور زندگی مین پھر لایا میرے ملک اور میرے باپ اور میرے دوستون سے اور خود مجھ سے
نیپاپٹولیمس — مجھکو پھر ملا تو اِن ہتھیارونکو چھو اور فخر کر کہ تو ہی ایسا یونانی ہی جو اِنکو چھونے کا مستحق ہی نیآپٹولیمس فوراً
میرے تیر دیکھنے کو میری غار کے اندر آیا اِسوقت ایک نہایت ناگہانی درد نے میرے حواس کو بیحرکت کیا مین نے
نہین جانا کہ مینے کیا کیا ایک تلوار مانگی کہ اپنے پانوون کو کاٹون مینے موت کو بلایا اور اُسکو توقف کیواسطے
نیپاپٹولیمس — ملامت کی مینے کہا ای نیآپٹولیمس مجھکو اِسی وقت جلا دے جیسے مین نے کوہ اوٹہ پر جو وے بیٹے کو جلایا تھا ای
زمین مجھ مرتے ہوئے کمبخت کو قبول کر مین تیرے سینے سے پھر کبھی نہین اُٹھونگا مین فوراً بیجان سا زمین پر گر پڑا
اور ایسا بیہوش ہوا جیسے اُس درد کی کثرت سے ہوجایا کرتا تھا آخر مجھے بہت پسینہ آیا اور میرے زخم سے کچھ

کالا اور بگڑا ہوا واز ہراب سا برآمد ہوا جب مین بیہوش تھا تب نیآ پٹولیمس کو آسان تھا کہ میرے ہتھیار لیجاتا لیکن وہ ایکیلیز کا بیٹا تھا اور اُسکی طبیعت فریب پر غالب تھی۔ نیوپٹولیمس — پیرکیلیز

جب مین ہوش مین آیا تو مینے دیکھا کہ اُسکا چہرہ بہت پریشان تھا اور اُس شخص کی طرح سے جو فریب کا عادی نہین ہی اور فریب کیا چاہتا ہی ڈرتا تھا اور اپنے ساتھ سختی سی کرتا تھا مینے کہا کیا تو میری کمزوری سے استفادے کا ارادہ رکھتا ہی اُسنے کہا تجھکو میرے ساتھ ٹرائے کے محاصرے پر چلنا ہوگا مین نے کہا یہ کیا سنتا ہون شاید دھوکے مین آیا ای میرے بیٹے میری کمان مجھکو واپس دے اُسکا ندینا میری جان لینا ہی افسوس وہ کچھ جواب نہین دیتا اور بلا اضطراب میری طرف مستقلانہ دیکھتا ہی اُسکے دل پر مجھے اختیار نہین ہی ای پیچدار سا حلوای اونچی زمینو جو دریا پر جھک رہی ہوای ٹوٹی ہوئی چٹانوای صحرائی درندو جورات کو اِس ویرانے مین پکارتے ہو مین تم سے فریاد کرتا ہون کیونکہ تمھارے سوا یہان کوئی نہین ہی جس سے فریاد کرسکون تم میرے نالے سے آشنا ہو کیا مجھے ایکیلیز کا بیٹا دھوکہ دیتا ہی وہ میری کمان چھینتا ہی جسکو ہرکیولیز کے ہاتھ نے متبرک کیا ہی وہ مجھکو یونانی لشکر مین مثل یادگار فتح لیجایا چاہتا ہی نہین دیکھتا ہی کہ اُسکی یہ فتح زندے پر نہین ہی مُردے پر ہی یعنی مردے کی روح یا خیالی صورت پر جو صرف خیال مین رہتی ہی آہ اُسنے مجھپر ایسے وقت مین حملہ کیا ہی جب مجھ مین طاقت نہین رہی لیکن اب بھی اُسنے فریب سے غلبہ پایا ہی مین کیا تدبیر کرون ای میرے بیٹے میرے ہتھیار جو تونے لئے ہین مجھے واپس دے اور اپنی چال اپنے باپ کی سی اور اپنی سی رکھ تو کیا جواب دیتا ہی تو بت ساخاموش ہی ای ننگے پہاڑ مین برہنہ اور سراسیمہ اور بیکس اور بے بس ایک بار تجھپر پھر آتا ہون اِس غار مین مرونگا کیونکہ ہتھیار پاس نہین رکھتا جس سے درندونکو مارسکون درندے بالضرور مجھے پھاڑینگے اور مین جیتا کیون چاہون لیکن ای لڑکے اِس شرارت کی علامت تجھ مین نہین ہی فی الحقیقت تو دوسرے کے ہاتھ کا آلہ بنا ہی میرے ہتھیار مجھکو واپس دے اور مجھکو میری قسمت پر چھوڑ۔

نیآپٹولیمس میری تکلیف سے متاثر ہوا اُسکی آنکھون مین آنسو بھر آئے دل سے آہ کھینچ کے بولا اگر مین سُکیراس مین رہتا تو بہت اچھا تھا اسوقت مین پکارا مین کیا دیکھتا ہون یقیناً یہ یولیسیز ہی فوراً یولیسیز کی بولی سے ثابت ہوا اور اُسنے کہا کہ ہان یہ مین ہون اگر پلوٹو کی تاریک سلطنت میرے آگے کشادہ ہوتی اور مین ٹارٹیرس کی روحونکو دیکھتا جنکو خود دیوتا بے دہشت نہین دیکھ سکتے تو مین اتنا نہین ڈرتا جتنا نیوپٹولیمس — سکیراس — یوتیسین — یولیسین — پلوٹو — ٹارٹیرس

لیمبرام — اِسکو دیکھکے ڈرتا ہون ای زمین لیمناس اور ای آفتاب مین تمکو گواہ کرتا ہون کیا تم دیکھوگے اور ایسا ہونے
یولیسیز — دوگے یولیسیز نے بیرحمی سے جواب دیا کہ یہہ جوپیٹر کا حکم ہی اور مین صرف اُسکے حکم کی تعمیل کرتا ہون مین نے
جوو — کہا کیا تو اپنے ناپاک لبون سے جوو کے نام کو ناپاک کرتا ہی کیا تو دباکے اِس جوان سے فریب کراتا ہی جس سے
یولیسیز — اُسکی روح نافر ہی یولیسیز نے کہا کہ ہم تجھے فریب دینے یا ستانے کو نہین آئے بلکہ تجھکو تنہائی اور خواری سے بچانے
کو اور تیرا زخم اچھا کرنے کو اور تجھے لڑائی کی نفع کی بزرگی دینے کو اور تجھے تیرے وطن مین واپس پہنچانے
فیلاکٹیز — یولیسیز کو آئے ہین تو خود فلاکٹیٹیز کا دشمن ہی یولیسیز نہین ہی۔
یولیسیز — مین نے جواباً صرف لعنت اور ملامت کی اور کہا کہ جب تو نے مجھے اِس ناسازگار پر ورکنارے پر ڈالا ہی
پھر ایسے آرام کو کیون روکتا ہی جو یہہ دیسکتا ہی جا جنگ کی بزرگی اور صلح کی خوشی اپنے واسطے حاصل کر
ریڈائیڈیز — اور ایٹرائیڈیز کے ساتھ کامیابی سے محظوظ ہو اور مجھے اِس رنج وغم مین رہنے دے مجھے اپنے ساتھ چلنے کو
کیون دباتا ہی مین نیستی مین پڑ رہا ہون اور پہلے سے مر رہا ہون ایک دفعہ تیری یہہ رائے تھی کہ مین یہان
پڑا رہون تاکہ دیوتاؤن کو قربانی چڑھانے مین کچھہ مزاحمت مایدنہو اب تیری یہہ رائے کیون نہین ہی ای
میری تمام مصیبتون کے موجد دیوتا تجھکو — لیکن دیوتا میری عرض سنتے نہین وے میرے دشمن کی
طرفداری کرتے ہین ای میرے ملک میری آنکھین پھر تجھکو نہ دیکھینگی ای دیوتاؤ اگر تم مین کوئی ایسا منصف
یولیسیز — ہی جو میری مظلومی پر رحم لائے تو اسکا انتقام لے یولیسیز کو سزا دے اور مین سمجھونگا کہ مین سلامت ہون۔
جب مین بیطاقت غصہ کر رہا تھا تیرا باپ مجھکو بردبارانہ رحم سے دیکھتا تھا اور مجھہ سے بدبخت مصیبت زدہ
کے نامعتدلانہ حملون کا مقابلہ کرنیکے عوض اپنی عقل کے استقلال سے گویا اُنکی کمزوری چاہتا تھا اور
زیادتی کی برداشت کرتا تھا اسلئے کہ میرا غصہ اپنی سختی سے آپ کم ہوجائے خاموش اور بیحرکت کھڑا رہا جیسے
قلۂ کوہ بےجنبش قایم رہتا ہی جسکو ہوائے تند لگتی ہی اور آخر اپنے غضب سے تھک کر آپ سے آپ دب جاتی ہی
وہ جانتا تھا کہ جب تک سختی دور نہو تب تک جوش کو عقل پر لانے کے واسطے ہر ایک کوشش بیفائدہ ہی اسلئے
فیلاکٹیز — جب میرا غصہ ہٹا تب اُسنے کہا کہ ای فلاکٹیٹیز تیری عقل اور ہمت کہان ہی یہہ وقت ہی کہ اُنسے تجھکو استفادہ کرنا
جوپیٹر — چاہیئے اگر تو ہمارے ساتھ چلنے اور اُن بڑے ارادون سے جو جوپیٹر نے تیرے واسطے تجویز کئے ہین اتفاق
ڈراے — کرنے سے انکار کرتا ہی تو خیر خوش رہ تو یونان کی رہائی اور ٹرائے کی تباہی حاصل کرنے کے لایق نہین ہی
لیمبرام، یولیسیز — لیمناس مین جلاوطن پڑا رہ یہ ہتھیار جو مین نے لے لئے ہین جو بزرگی تیرے واسطے بدی ہی سو یولیسیز کے

واسطے حاصل کرینگے ای نیآ پٹولیس آچلین اسکے ساتھہ بحث کرنا کچھہ فائدہ نہ دیگا ایسے شخص پر رحم کرنے سے ہم یونان کا فائدۂ عام چھوڑ نہین سکتے۔ نیوپٹولیمس

یہہ کہنے پر میرا غصہ تازہ ہوا اور مین اُس شیرنی کی مانند ہوگیا جو اپنے بچے چرا لیجانے پر ایسی چلاتی ہی کہ تمام صحرا گونج اُٹھتا ہی مینے کہا کہ ای غدار مین تجھے نہ چھوڑونگا تجھہ مین اسطرح رہونگا جسطرح اپنی قبر مین ای مکان غم مجھے قبول کر اور مجھے قحط و یاس مین رکھہ ای تلوار کمان ہی کہ دفعۃً آخر ہون مجھے پرندے کھائینگے میرے تیر پھر اُنکو نہ مارینگے ای جوو کے بیٹے کے ہاتھہ کی متبرک اور بے بہا کمان ای ہرکیولیز اگر تو اب بھی جو کچھ زمین پر ہو رہا ہی دیکھتا ہی تو کیا تیرا سینہ آتش نفرت سے جلتا نہین ہی یہہ کمان اب تیرے دوست کے ہاتھہ مین نہی لیکن یولیسیز کے بے ایمانہ اور نا پرہیزگارانہ ہاتھہ مین ہی ای شکاری پرندو اور ای صحرائی درندو تم اپنے مکان مین بیخوف آؤ اب یہان میرے ہاتھہ مین وے مہلک تیر نہین رہے ہین مین بڑا بدبخت ہون اب تمکو زخمی نہین کرسکتا پس آؤ اور مجھے کھاؤ یا ای بیرحم جوو اپنے آلۂ رعد سے مجھے نیست کر۔ جوو ہرکیولیز یولیسیز

تیرے باپ نے مجھے ترغیب دینے کے واسطے ہر طرح کی کوشش بیفائدہ کرکے میرے ہتھیار مجھکو واپس دینے چاہے اور اسلئے اُسنے نیآ پٹولیمس کو اشارہ کیا اُسوقت اُسنے وے تیر و کمان میرے ہاتھہ مین رکھدئے مین نے کہا تو حقیقت مین ایکیلیز کا بیٹا ہی اور اُسکے خاندان کے لایق ہی لیکن دور کھڑا رہ تاکہ مین اپنے دشمن کے سینے مین تیر لگاؤن پھر مین نے ایک تیر تیرے باپ پر چلانا چاہا لیکن نیآ پٹولیمس نے میرا ہاتھہ پکڑ لیا اور کہا کہ تیرے غصے نے تجھکو بیہوش کر رکھا ہی تو اُس خرابی سے واقف نہین ہی جو کیا چاہتا ہی۔ نیوپٹولیمس ایکیلیز یولیسیز

لیکن یولیسیز اس آفت اور ملامت پر بھی اسیطرح بے جنبش کھڑا رہا اور اُسکی برداشت اور ہمت نے میرے دل مین تعظیم اور حیرت پیدا کی مین اپنی اس دیوانگی سے شرمایا جسنے مجھکو اُسکی تباہی پر جلد باز آمادہ کیا تھا مگر اُن ہتھیارون نے جو اُسنے واپس کردئے تھے میرا غصہ ہنوز کم نہین کیا تھا اور مجھکو نہایت رنج تھا کسیطرح تسلی نہ تھی کہ مینے اپنے ہتھیار اُس شخص کے ہاتھہ سے واپس پائے تھے جسکو مین نہین چاہتا تھا لیکن اب مین نیآ پٹولیمس کیطرف متوجہ ہوا اُسنے کہا کہان کہ پرائیم کا بیٹا ہیلینس صاحب اعجاز دیوتاؤن سے الہامًا حکم پاکے شہر سے ہمارے پاس آیا اور حال آیندہ کا اسطرح مظہر ہوا کہ یہہ بدنصیب تراے شکست پائیگا لیکن تب تلک نہین جب تلک وہ شخص جو ہرکیولیز کے تیر رکھتا ہی اُسکے مقابل نہ آئیگا وہ صرف تراے نیوپٹولیمس مادر ایم ہیلینس تراخ ہرکیولیز تراخ

ایسکولیپیس
کی دیوارون کے تلے صحت پائیگا اور ایسکیولیپیس کے بیٹے اُسکا علاج کرینگے۔

نیپٹون
اسوقت میرا دل دُبدھا مین پڑا مین نیپٹولیس کی عاقلانہ سادگی سے اور اُس ایمانداری سے کہ
یولیسیز
اُسنے میرے تیروکمان مجھکو واپس دیئے تھے متاثر ہوا یلیسن مجھکو یولیسیز کا مطیع ہونیکے خیال کی بردشت
یولیسیز
نتھی اور کچھ دیرتک جھجھکتی شرم نے مجھکو اس پس وپیش مین رکھا مینے کہا کہ اگر مین یولیسیز کا اور ایرائیڈیز
ایڈائیڈیز
کا رفیق ہوا تو کیا دنیا مجھکو حقیر نہ سمجھیگی۔

جب مین اِس پس وپیش مین مجبور تھا تب یکایک ایسی آواز سُنی جو آدمی کی آواز سے زیادہ تھی اور
ہرکیولیز
مینے اوپر کو نظر کی تو ہرکیولیز نظر آیا وہ ایک چمکتے ہوئے بادل مین اُترا اور بزرگی کی شعاعون سے محصور
تھا وہ اپنی تواناترکیب اور چست صورت اور اپنے انداز کی خوشنما سادگی سے بآسانی پہچانا جاتا تھا لیکن
اُسکے حال کی صورت مین کچھ شان وشوکت پائی جاتی تھی سوا اُسوقت نہین معلوم ہوتی تھی جب وہ زمین
ہرکیولیز
پر دیوون کو تباہ کرتا تھا اُسنے کہا تو ہرکیولیز کو سنتا ہی اور دیکھتا ہی مین اولمپس سے نیچے جووکے احکام
اولمپس
جوو
سُنانے کو اُترا ہون تو جانتا ہی کیسی محنتون سے مین نے یہہ عمر جاودانی حاصل کی ہی اور اگر تو بزرگی کے
ایکیلیز
پیرس
راستے مین میری پیروی کریگا تو ایکیلیز کا بیٹا تیرا رہنما ہوگا تیرا زخم صحت پائیگا اور پیرس جسنے تمام دنیا کو
ٹرای
آفت مین گرفتار کر رکھا ہی تیرے ہاتھ کے تیرون سے مارا جائیگا جب ٹرائے شکست ہوجائیگا تب تو کوہ
اوٹہ
پیاس
پر اپنے باپ پیاس کو بیش قیمت غنایم بھیجیگا وہ اُنکو بطور یادگار فتح جو میرے تیرون سے حاصل ہوگی
فلاکیٹیز
میری قبر پر چڑھائیگا ای ایکیلیز کے بیٹے تو فلاکیٹیز کے بغیر فتحیاب نہین ہوسکیگا اور نہ فلاکیٹیز تیرے بغیر
فلاکیٹیز
فلاکیٹیز
ٹرای
ایسکیولیپیس
اسلئے دونون دو شیر کی مانند جاؤ جو ملکے ایک شکار کو شکار کرتے ہین ای فلاکیٹیز تو ٹرائے کے پاس
ایسکیولیپیس کے ہاتھ سے شفا پائیگا لیکن اِن سب باتون پر اپنے دل مین دیوتاؤن کی عظمت اور محبت
رکھیو وے ہی جاودانی اور لافانی رہین گے اور سب طبیعت کے جوش وخروش مع مراجع نیست ہونگے۔

یہہ کلام سُنکر مین خوشی مین آکے پکار اٹھا ہوچکی صبح نکلی ای فرح افزا روشنی کیا اتنے برسون کی
تاریکی کے بعد پھر چمکی مین تیرے اثر سے متاثر ہون اور تیری شعاع رہنما کی پیروی کرتا ہون مین ان
مقامونکو چھوڑتا ہون اور صرف اتنا ٹھہرتا ہون کہ اِنسے رخصت ہولون الوداع ای میرے مکان الوداع
ای دبیو جو ان شبنمی کھیتون مین رہتی ہو مین اِن بیرحم لہرون کی سخت آواز پھر نہ سنونگا الوداع ای
لڑی پہاڑیو جہان مین آندھی سے کانپا ہون اور بارش مین بھیگا ہون الوداع ای چٹانو جو اکثر میرے

نالون سے گونجی ہوالوداع ای شیرین چشمو جو میری تکلیفون سے تلخ ہوگئے تھے الوداع اے نامزروعزیزمین تمکو چھوڑتا ہون لیکن تم میری روانگی پر مہربان ہو کیونکہ مین دوستی کی اور دیوتاؤن کی آواز پر جاتا ہون۔

ٹرائے. میکیئن

پس ہم اُس کنارے سے روانہ ہوئے اور ٹرائے کی شہر پناہ کے آگے یونانی فوج مین پہنچے میکیئن اور پوڈلیریئس نے اپنے باپ ایسکیولیپیس کے علم کی برکت سے میرے زخم کو اچھا کیا کہ سے کم اس حالت صحت مین پہنچایا کہ تو دیکھتا ہی اب مین درد سے آزاد ہون اور اپنی طاقت بحال پاتا ہون لیکن ابتک کسیقدر لنگ کرتا ہون جسنے پیرس کو زمین پر سُلایا شل اُس بے ہمت غزال کی جو شکاری کے تیرون سے مجروح ہوتا ہی اور ایلیم کے برج جلد خاک مین ملگئے بعد اُسکے جو کچھ ظہور مین آیا ہی سو تو جانتا ہی لیکن میری تکلیفون کی یاد نے اِس کامیابی اور بزرگی پر بھی جو پیچھے حاصل ہوئی ہی ابتک یولیسیز کی نفرت میرے دل پر قایم رکھی ہی اُسپر اُسکی سب نیکیان بھی غالب نہین آسکتین لیکن اُسکے ہمشباہت بیٹے کی نامنقع محبت سے جو دشمنی اُسکے ساتھ تھی سو بیمعلوم گھٹتی جاتی ہی۔

پوڈلیریئس
ایسکیولیپیس

پیرس

ایلیم

یولیسیز

باب شانزدہم

ٹیلیمیکس کا فیلینتھس کے ساتھ بعض قیدیون کیواسطے جنکا دونون کو دعوی تھا تکرار کرنا اور ہیپیاس کے ساتھ جسنے اُسکو حقیر سمجھکے قیدیان مذکورہ کو اپنے بھائی کے واسطے چھین لیا تھا لڑنا اور فتحیاب ہونا لیکن پھر اپنی فتحیابی سے شرمانا اور اپنی جلد بازی اور بے امتیازی پر تنہائی مین رونا اور توبہ کا خواہان ہونا اور اِس عرصے مین ڈانیا والون کے بادشاہ ایڈراسٹس کا خبر پانا کہ مددگار بادشاہ ٹیلیمیکس اور ہیپیاس کے درمیان صلح کرانے مین ہمہ تن مصروف ہین اور اُن پر چھاپہ مارنے کو روانہ ہونا اور اپنی فوج کو اُنکے لشکر مین پہنچانے کے واسطے اُنکے

ٹیلیمیکس
فیلینتھس

ہیپیاس

ڈانیا
ایڈراسٹس

ٹیلیمیکس
ہیپیاس

کیلینتھس
ایک سو جہاز گرفتار کرنا اور پہلے اُنکے خیموں مین آگ لگانا اور پھر فیلینتھس کے مقام پر
کیلینتھس
فیپیاس
حملہ آور ہونا اور فیلینتھس کا مہلک زخم کھانا اور اُسکے بھائی ہیپیاس کا مارا جانا ۔

فیلاکیٹیز
ٹیلیمیکس
ہکیولیز
فیلاکیٹیز
یولیسیز
نیاپٹولیمس
فیلاکیٹیز
جب فلاکیٹیز اپنے حالات کہتا تھا ٹیلیمیکس متحیر اور بیحرکت ہو رہا تھا اُسکی نظر اُس بہادر پر لگی ہوئی تھی جو بولتا تھا تمام خیالات جنھون نے ہرکیولیز اور فلاکیٹیز اور یولیسیز اور نیاپٹولیمس کو مضطرب کیا تھا جیسے متواتر سلسلۂ بیان مین آئے تھے ویسے متواتر اُسکی صورت پر عیان تھے کبھی وہ فلاکیٹیز کو ناگہانی اور اتفاقی سوال سے روکتا تھا اور کبھی اُس شخص کیطرح خیال مین مستغرق رہتا تھا جو اسباب سے نتایج نکالتا ہی جب فلاکیٹیز نے نیاپٹولیمس سے جو حیرانی فریب کرنیکے اول ارادے مین ظاہر ہوئی تھی بیان کی تب ویسی ہی حیرانی ٹیلیمیکس سے ظاہر ہوئی تھی گویا اُسوقت وہ نیاپٹولیمس بنگیا تھا ۔

فیلاکیٹیز
نیاپٹولیمس
ٹیلیمیکس
نیاپٹولیمس
ایڈرائسٹس
ڈانیا
ٹیلیمیکس
مددگار بادشاہونکی فوج اچھی ترتیب کے ساتھ ایڈرائسٹس کے مقابل روانہ ہوئی جو ڈانیا والونکو ستاتا تھا اور دیوتاؤن کو حقیر جانتا تھا اور آدمیونکو فریب دیتا تھا ٹیلیمیکس کو اپنے بادشاہونکے ساتھ جو ایک دوسرے سے حسد رکھتے تھے سلوک کرنا بے اسکے کہ کسیکو ناخوش کرے مشکل معلوم ہوا ضرور تھا کہ کسی کو باعث بدگمانی نہووے اور اپنے واسطے سب کا خیال نیک حاصل کرے اُسکی طبیعت مین بڑی نیکی اور صفائی تھی لیکن طبیعۃً خلیق نتھا اور کسیکو خوش کرنے کی تکلیف نہ اُٹھاتا تھا وہ روپیہ کا طامع نتھا مگر اُسکا دینا نہ جانتا تھا اور اسطرح دل کا عالی تھا اور طبیعت کا عموماً مایل بہ نیکی تو بھی نہ مہربان معلوم ہوتا تھا نہ فیاض نہ دوست کا قدردان نہ ممنون احسان اور نہ لیاقت کا قدرشناس اپنی طبیعت کا تابع تھا دوسرونکی راے کا کچھ خیال نرکھتا تھا اگرچہ وہ مینٹر کی حفاظت مین تھا تو بھی ہینلوپ نے جو اُسکی ماتھی اُسکو نخوت ولدیت اور رفعت طریقت پر تقویت دی تھی جس سے اُسکی ذاتی خوبیان دب رہی تھین وہ سمجھتا تھا کہ مین دوسرے سب آدمیون سے بہتر طبیعت رکھتا ہون جنکو وہ سوچتا تھا کہ دیوتاؤن نے میری راحت اور فرحت کے واسطے زمین پر بھیجا ہی تاکہ میری حاجات رفع کرین اور مجھکو اسطرح نہین جیسے ظاہری دیوتا کو اُسکے نزدیک خدمت اُسکی خوشی تھی اور روحی اُسکی تلافی جو چیز چاہتا تھا جانتا تھا کہ ناممکن نہین ہی اور ذرا سے توقف پر اُسکا مزاج آتش غضب سے بھڑک اُٹھتا تھا جو لوگ اُسکو بے حیا اور بے انضباط دیکھتے تو سمجھتے کہ وہ شخص اپنے سوا کسی کو چاہنے کے قابل نہین ہی اور صرف اپنی رغبت

مینٹر
پینیلوپ
دوسرونکی راے کا کچھ خیال نرکھتا تھا اگرچہ وہ مینٹر کی حفاظت مین تھا تو بھی ہینلوپ نے جو اُسکی ماتھی اُسکو نخوت ولدیت اور رفعت طریقت پر تقویت دی تھی جس سے اُسکی ذاتی خوبیان دب رہی تھین وہ سمجھتا تھا کہ مین دوسرے سب آدمیون سے بہتر طبیعت رکھتا ہون جنکو وہ سوچتا تھا کہ دیوتاؤن نے میری راحت اور فرحت کے واسطے زمین پر بھیجا ہی تاکہ میری حاجات رفع کرین اور مجھکو اسطرح نہین جیسے ظاہری دیوتا کو اُسکے نزدیک خدمت اُسکی خوشی تھی اور روحی اُسکی تلافی جو چیز چاہتا تھا جانتا تھا کہ ناممکن نہین ہی اور ذرا سے توقف پر اُسکا مزاج آتش غضب سے بھڑک اُٹھتا تھا جو لوگ اُسکو بے حیا اور بے انضباط دیکھتے تو سمجھتے کہ وہ شخص اپنے سوا کسی کو چاہنے کے قابل نہین ہی اور صرف اپنی رغبت

اور سخوت برلانا چاہتا ہی لیکن اُسکی یہہ دوسرے کیطرف غافلی اور اپنی طرف مایلی اُس دوامی بیقراری کا نتیجہ تھین جسکا وہ اپنے جوش طبیعت کی سختی سے متحمل تھا اُسکی مانے جب وہ گہوارے مین تھا تب ہی اُسکو مغرور اور خوشامد پسند کردیا تھا اور عالی خاندانی کے نقصانون کی ایک عجیب نظیر بنادیا تھا مصیبت نے ابتک اُسکے غرور یا غصے کو کم نہ کیا تھا ابتک تصدیع اور تکلیف کی ہر ایک حالت مین اپنے آس پاس والون کو نفرت سے دیکھتا تھا اور اُسکا غرور تاڑ کی مانند ہر ایک دباؤ کے تلے بھی اُٹھتا تھا۔

مینٹر — جب مینٹر کے پاس تھا تب اُسکے عیب کم ظاہر ہوتے تھے بلکہ روز بروز گھٹتے جاتے تھے جیسے تند مزاج گھوڑا اپنے راستے مین پہاڑون اور ٹیلون اور نالون کو خاطر مین نہین لاتا اور صرف ایک حاکما نہ آواز کا اور ایک ہادیانہ ہاتھ کا تابع رہتا ہی ویسے ٹیلیمیکس کو اُسکے امیرانہ شوق مین صرف مینٹر ہی روک سکتا تھا لیکن مینٹر اُسکو اُسکی جولانی مین صرف نظر سے باز رکھتا تھا جسوقت اِسکی نظر اُسپر جاتی تھی وہ فوراً اُسکا مطلب سمجھ جاتا تھا اور اُسکا دل نیکی سے واقف اور اُسکا چہرہ راحت اور فرحت سے ملایم ہوتا تھا جیسے صرصر از فرمان جب نپٹیون اپنا ترسول اُٹھاتا ہی اور دریا کو اپنا غصہ دکھاتا ہی یکایک ملایم اور مطیع ہوجاتا ہی

ٹیلیمیکس — جب ٹیلیمیکس اکیلا رہا تب اُسکے تمام جوش جو دریا کے راستے کی مانند پشتے سے رُکے ہوئے تھے اب زیادہ تر سختی سے زور لائے وہ لیسیڈیمن والون کی اور اُنکے حاکم فیلینتھس کی مغروری کا متحمل نہوسکا یہ لوگ جنھون نے میر بنٹم آبادکیا تھا سب نوجوان تھے اور بڑے کے محاصرے کے وقت پیدا ہونے سے تعلیم نہ پائے تھے وے اپنی بداصلی اور اپنی مائون کی بدوضعی سے اور اپنی آوارگانہ پرورش یا بی اُسے وحشیانہ وحشت رکھتے تھے وے یونانی نہ تھے قزاق سے معلوم ہوتے تھے۔

فیلینتھس — فیلینتھس اکثر موقع پاکر ٹیلیمیکس کی ہتک کرتا تھا اور اُسکو ہر ایک عام مشورت مین روکتا تھا اور اُسکی صلاح کو ناآزمودہ کار طفلون کی خام خیالی بتاتا تھا اور اُسکو کمزور اور نامرد جوان کے سے طعنے مارتا تھا اگر اُس سے ذرہ ہی بھی غلطی ہوتی تھی تو دوسرون سے ظاہر کرتا تھا اور ہمیشہ مددگار رفیقون کے درمیان حسد پیدا کرنے اور اُسکا مغرورانہ طریقہ بُرا بتانے مین مصروف رہتا تھا۔

ٹیلیمیکس ڈانیا — ایک دن ٹیلیمیکس ڈانیا کے چند قیدی لایا فیلینتھس نے کہا کہ یہ قیدی میرے ہین کیونکہ مینے لیسیڈیمن والون کے ساتھ اُنسے لڑکے اُنکو شکست دی تھی اور چونکہ وے پہلے سے مغلوب ہوکے

ٹیلیمیکس
بھاگ چکے تھے ٹیلیمیکس صرف اُنکو لشکر مین پکڑ لایا ہی جنھون نے ہتھیار ڈالدئے تھے اور برخلاف اُسکے
ٹیلیمیکس
فیلینتھس
نے یہہ کہا کہ مینے فیلینتھس کو ان لوگون کے ہاتھ سے مغلوبی سے بچایا ہی اور لڑائی کا پاڑہ
ٹیلیمیکس
اُسکی طرف جھکایا ہی اِس مسئلہ پر سب مددگار بادشاہون کے جلسے مین بحث ہو رہی تھی اور ٹیلیمیکس
فیلینتھس
فیلینتھس پر اسقدر تیز ہوا تھا کہ اگر دوسرے اُنکے درمیان مداخلت نکرتے تو وے دونون
لڑ پڑتے۔

فیلینتھس
ہپیپاس
فیلینتھس کا ایک بھائی تھا جسکا نام ہپیپاس تھا وہ اپنی ہمت اور طاقت اور دلیری کیواسطے
ڈیرینٹم
پالکس
کاسٹر
ڈرکولیز
مشہور تھا ٹیرینٹم والے کہتے تھے کہ پالکس شت زنی مین اُس سے بہتر تھا اور کاسٹر فرس دوانی مین
اُسپر فضیلت نرکھتا تھا وہ بہت ساطاقت اور قامت مین ہرکیولیز کا شابہ تھا اور تمام فوج کو باعث
خوف تھا کیونکہ وہ جتنا ہمتور اور قوی تھا اُس سے زیادہ شریر اور ظالم تھا۔

ہپیپاس
ٹیلیمیکس
ہپیپاس نے جس غرور کیساتھ ٹیلیمیکس اُسکے بھائی کے ساتھ پیش آیا تھا دیکھا بلا انتظار فیصلہ
ڈیرینٹم
ٹیلیمیکس
اہالی جلسہ جلدی کرکے وے قیدی ٹیرینٹم کو لیجانے لگا اور ٹیلیمیکس جسنے خفیہ خبر پائی تھی غصے سے جلتا
ہوا اُسکے پیچھے دوڑا وہ لشکر کی ایک انتہا سے دوسری انتہا تک مثل اُس سُور کے دوڑتا تھا جو شکار
کے وقت مجروح اور غضبناک ہوکے شکاری پر ٹوٹتا ہی اُسکی آنکھین دشمن کو ہر طرف ڈھونڈھتی تھین
اور اُسکے ہاتھ مین برچھی ہلتی تھی جو وہ اُسکے سینے مین مارا چاہتا تھا آخر اُسنے اُسکو دیکھ پایا اور
اُسکو دیکھتے ہی نیا غصہ آیا۔

ٹیلیمیکس
مینرو۔ مینٹر
اِسوقت ٹیلیمیکس خوشنما جوان نتھا جسکا دل مَنروا نے مینٹر کی صورت مین آکے عقل سے بھر دیا
ہپیپاس
کیا تھا لیکن ایک غضبناک شیر یا ایک دیوانہ تھا جوش دیوانگی سے مغلوب اسلئے ہپیپاس سے کہا
کھڑا رہ ای کمترین مردم کھڑا رہ دیکھون تو مجھ سے اِن غنایم کو کہ دشمنونکو مغلوب کرکے لایا ہون
ڈیرینٹم
سِرکس
کیسے لیجاتا ہی تو اُنکو ٹیرینٹم مین نہین لیجا سکیگا تو ابھی دریاے ٹنکس کے کنارے پر جائیگا اُسکی برچھی
فوراً اُسکے لفظون کے ساتھ چلی لیکن اُسنے اِسقدر غصے سے چلائی کہ شست درست نہ بانده سکا اور وہ
ہپیپاس
لیبرٹینز
ہپیپاس سے بہت دور زمین پر پڑی پھر اُسنے اپنی تلوار نکالی جسکا قبضہ سنہری تھا اور جو اسکو لیبرٹینز نے
لیبرٹینز
ایپرس
لیبرٹینز
اُیتھاکہ سے روانہ ہونے پر بطور یادگار محبت دی تھی جب لیبرٹینز جوان تھا تب اُسنے اِس تلوار سے بہت
بزرگی حاصل کی تھی اور یہہ ایپرس کے بہت سے سردارون کے خون سے ایک لڑائی مین جسمین لیبرٹینز

فتحیاب ہوا تھا تر ہو چکی تھی۔

ٹیلیمیکس نے تلوار نکالی ہی تھی کہ ہیپیاس نے اپنی زیادہ تر قوت سے استفادہ کرنیکے ارادے سے اُس پر حملہ کیا اور اُسکو اُسکے ہاتھ سے چھیننا چاہا اِس کشمکش مین وہ تلوار ٹوٹ گئی تب اِن دونون نے ایک دوسرے کو پکڑا اور ایسا جکڑا کہ دفعتہً ایک ہوئے اور ایسے دو وحشی درندے سے نظر آنے لگے کہ ایک دوسرے کو پھاڑ اچاہتے ہین اِنکی آنکھین آتش غضب سے مشتعل تھین اور اِنکے بدن کبھی سکڑتے تھے اور کبھی پھیلتے تھے یہ کبھی جھکتے تھے اور کبھی سیدھے ہوتے تھے غصے سے ایک دوسرے پر جھپٹتے تھے اور ایک دوسرے کا خون پینے کو تڑپتے تھے اِسطرح اِنکے پانو سے پانو ہاتھ سے ہاتھ اور اِن کے عضو عضو باہم مل رہے تھے گویا دو قالب سے ایک قالب بنگئے تھے آخر غلبہ ہیپیاس کیطرف مایل ہوا جسکو عمر کی پختگی سے مضبوطی اور طاقت حاصل تھی ٹیلیمیکس کو نزاکت نابالغی سے نصیب نہ تھی اُسکا دم بھر گیا اور زانو کانپنے لگے ہیپیاس نے ٹیلیمیکس کی کمزوری معلوم کی اور اپنی کوشش دوچند اگر تر واجو دوسے اِسکی نگران تھی اور جس نے صرف نصیحت کے واسطے اِسکو اِس غایت خطرے مین ڈالا تھا یہ فتح اِسکو ندیا چاہتی تو اب ٹیلیمیکس کا نصیب جواب دے چکا تھا اور یہ اپنے جوش اور جلد بازی کی سزا پا چکا تھا۔

وہ خود سیلینٹم کے محل سے نہین نکلی لیکن اُسنے آئیرس کو جو دیوتاؤن کی تیز رو پیغمبر ہی بھیجا اُسنے اپنے سب پَر ہوا پر پھیلائے اور اُس بے انتہا اور پاک سطح کو تقسیم کیا اور اپنے پیچھے روشنی کی ایک لمبی صف چھوڑی جس سے نقرہ سحاب ہزار ہا رنگ سے رنگا رنگ ہوگئے وہ جب تک ساحل دریا پر جہان مددگار بادشاہون کی فوج پڑی تھی نہین پہنچی تب تک زمین پر نہین اُتری اُسنے دور سے اِس لڑائی کو دیکھا اور لڑنے والون کی غصہ وری اور سختی کو ملاحظہ کیا وہ ٹیلیمیکس کا خطرہ دیکھکر خون سے کانپ اُٹھی اور باریک بخار کیطرح آگے بڑھی وہ بخار دبیز ہوکے بادل سا بنگیا اور جسوقت ہیپیاس اپنی طاقت غالبہ سے اپنی فتحیابی کا یقین تھا اُسنے منٹر اکی اِس نوجوان امانت کو اُسکی ڈھال سے محفوظ کیا جو اُسنے اِسکو اِس کام کے واسطے دی تھی ٹیلیمیکس نے جو تھک کر بیہوش ہونیوالا تھا فوراً خود مین طاقت تازہ پائی اور جسقدر اُسکی طاقت اور ہمت بڑھی اُسیقدر ہیپیاس کی گھٹی اُسنے جانا کہ کوئی پوشیدہ اور قدرتی شے مجھکو حیران اور پریشان کرتی ہے ٹیلیمیکس نے اب اُسکو زیادہ تر دبایا اور کبھی اِدھر اور کبھی اُدھر ہٹایا دیکھا کہ وہ لڑکھڑاتا ہے لیکن ڈھیلا نہ چھوڑا کہ دم لینے پائے آخر کار اُسکو گرایا اور اُسکے اوپر چڑھ بیٹھا کہ وہ

ٹیلیمیکس
ہیپیاس

ہیپیاس

ٹیلیمیکس
ہیپیاس
ٹیلیمیکس
منروا
ٹیلیمیکس

سیلینٹم
آئیرس

ٹیلیمیکس

ہیپیاس

منروا

ٹیلیمیکس

ہیپیاس

ٹیلیمیکس

अइडा

ایڈا کا کوئی بلوط بھی جو ہزار ہا چوٹ کھاتا ہی اور اُنکی گونج سے تمام جنگل کو تھرّاتا ہی ایسے ہیبت ناک شور سے

हिपिश्राम

نہین گرتا ہی جیسے ہیبت ناک شور سے ہیپیآس گرا تھا زمین اُسکے تلے بکار اُٹھی اور تمام قرب و جوار والے

کانپ اُٹھے۔

मिनर्वा टेलीमेकस हिपिश्राम

لیکن منروا کی ڈھال نے جیسی ٹیلیمیکس کو طاقت بخشی ویسی عقل بھی بخشی اسلئے جیونہی ہیپیآس گرا وہ

اپنی اِس خطا سے واقف ہوا کہ جن مددگار بادشاہونکی مدد کے واسطے مین مسلح ہو کے آیا تھا اُنمین سے

मैन्टर

ایک بادشاہ کے بھائی پر مینے حملہ کیا اور مینٹر کی نصیحتین یاد کر کے پچھتایا اور اپنی فتح سے شرمایا اور سمجھا کہ

फ़ैलेन्थस

مجھے مغلوب ہونا مناسب تھا اس اثنا مین فیلینتھس غصے مین بھرا ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دوڑا اور جو برچھی

टैलीमेकस यूलीसीज़

اُسکے ہاتھ مین تھی اُس سے ٹیلیمیکس کو مارنا چاہا مگر ڈرا کہ یہ اِسکا بھائی بھی جو اُسکے تلے خاک پر پڑا ہی مارا جائیگا یولیسیز

کا بیٹا اپنے دشمن کی جان بہ آسانی لے سکتا تھا لیکن اب غصہ اُسکا فرو ہو گیا تھا اور یہی چاہتا تھا کہ اپنی

हिपिश्राम

معتدل مزاجی دکھا کے اپنی جلد بازی کی تلافی کرے اسلئے اپنے دشمن پر سے اُٹھکے بولا کہ ای ہیپیآس مین

اِسی پر قناعت کرتا ہون کہ مینے تجھکو نصیحت کی کہ تو میری نابالغی کو حقارت سے نہ دیکھے اور تیری جان تجھکو بخشتا

ہون اور تیری طاقت اور شجاعت کو سراہتا ہون دیوتاؤن نے مجھکو بچایا ہی اسلئے دیوتاؤن کی طاقت

کا مطیع ہو آیندہ مجھکو اور تجھکو چاہیئے کہ اپنا زور اپنے دشمن عام کو دکھائین۔

टैलीमेकस हिपिश्राम

جب ٹیلیمیکس اسطرح کہہ رہا تھا ہیپیآس خاک اور خون سے بھرا ہوا اور آتش شرم اور غیرت سے جلتا

फ़ैलेन्थस

ہوا زمین سے اُٹھا فیلینتھس کو اُس شخص کی جان لینے کی جرأت نہوئی جسنے اسطرح فیاضانہ اُسکے بھائی

کی جان بچائی تھی تاہم وہ حیران تھا اور نہین جانتا تھا کہ کیا کرون سب مددگار بادشاہ دوڑے اور

टैलीमेकस फ़ैलेन्थस हिपिश्राम टैलीमेकस

ٹیلیمیکس کو ایک طرف لیگئے اور فیلینتھس اور ہیپیاس کو دوسری طرف لیگئے اُسکا غرور پست ہو جانے سے

اُسکی آنکھین زمین پر مایل تھین تمام فوج یہہ دیکھکر حیرت سے متاثر ہوئی کہ ٹیلیمیکس ایسی نازک عمر کا جس نے

हिपिश्राम

ابتک طاقت مردانہ نہین پائی ہیپیآس پر غالب آسکا جو طاقت اور قامت مین دیوون کی مانند ہی جنھون

ओलिम्पस

نے ایک دفعہ دیوتاؤن کو اولمپس سے نکالنے کی کوشش کی تھی۔

टैलीमेकस

مگر ٹیلیمیکس اِس فتح سے خوش نہوا جب تمام لشکر مین اُسکی تعریف ہو رہی تھی وہ اپنے قصور سے

پچھتاتا ہوا اور خود سے شرماتا ہوا اپنے خیمے مین گیا اپنے مزاج کی تندی سے نادم تھا اور خود کو اُس

زیادتی ناقصہ کے واسطے لایم جو جوش غضب مین اُس سے سرزد ہوئی تھی اُسنے جانا کہ نہایت مغروری

مین کچھ بیہودگی اور کمینگی ہی اور مانا کہ بزرگی صرف اعتدال اور انصاف اور حیا اور آدمیت مین ہی اپنے عیبون سے واقف ہوا لیکن اُمید نہ تھی کہ جو عیب اتنی بار دھوکہ دیکے ظہور مین آچکے ہین اُنکی درستی ہوسکے اپنے ساتھ جنگ پر تھا اور غصے سے تنگ تر ایسا پکارتا تھا جیسا کوئی شیر دہاڑتا ہی۔

دو دن تک اپنے خیمے مین اکیلا رہا آپ آپ کو ملامت کرتا تھا اور شرم سے صحبت مین آتے ہوئے ڈرتا تھا اپنے دل سے کہتا تھا کہ مین مینٹر کو منہ کیسے دکھلاسکونگا کیا مین اُس یولیسیز کا بیٹا ہون جو آدمیون مین سب سے زیادہ عاقل اور بُردبار ہی اور کیا مین مددگارون کے لشکر مین عناد اور فساد کا باعث ہوا ہون کیا مجھکو اُنکا خون پھیلانا تھا یا اُنکے دشمن ڈانیا والون کا مجھکو جلد بازی نے ایسا دیوانہ کیا کہ مینے برچھی چلانا بھی نہین جانا مین نے طائف کے تھا تو بھی مینے ہیپیاآس کا مقابلہ کرکے خود کو ایسی آفت اور ذلت مین ڈالا تھا کہ علاوہ ہتک مغلوبی موت کے سوا کچھ توقع نہ تھی اگر مین اسطرح مارا جاتا تو بہتر تھا کہ میرے عیب میرے ساتھ جاتے اور میرے بیقرارانہ غرور اور بے خیالانہ تکبر یولیسیز کے نام کو اور مینٹر کی نصیحتون کو زیادہ عیب نہ لگاتے اب بھی اگر ایسی امید ہو کہ جیسا کرکے اس قدر عدم الاظہار غصے سے پچھتاتا ہون ویسا پھر کبھی نکرونگا تو فی الحقیقت مین خوش رہونگا لیکن افسوس ہی کہ جب تک یہ آفتاب جو نکلا ہی پھر نہ چھپیگا تب تک ایسے ہی دوسرے قصور مجھ سے خاطر خواہ ظہور پائینگے جنکے واسطے اِسوقت اسقدر غیرت اور نفرت سے پشیمان ہون ای پرفنا نصرت اور ای پُرعناد مدحت تم میری بیوقوفی کے لئے یادگار اور مذمت پائدار ہو۔

جب وہ اسطرح تنہا اور بے تسلی تھا نیسٹر اور فلاکیٹیز اُسکے پاس آئے نیسٹر چاہتا تھا کہ اُسکو اُسکی خطا سے آگاہ کرے لیکن اُسکے دل کا اضطراب اور پیچ و تاب دیکھکر اُسنے ملامت کرنیکے بدلے اُسکو تسلی دی اور اُسکی بدعادتی کی مذمت کرنیکے عوض اُسکو تشفی بخشی۔

اِس جھگڑے نے مددگارونکو اُنکی مہم مین متوقف کیا کیونکہ وے جب تک ٹیلیمیکس کو فیلینتھس کے اور اُسکے بھائی کے ساتھ نہین ملاسکتے تھے تب تک دشمنون کے مقابلے کو نہین جاسکتے تھے اُنکو یہہ اندیشہ برابر تھا کہ شاید ٹیرینٹم والے کریٹ والے نوجوانون پر جو لڑائی پر ٹیلیمیکس کے ساتھ آئے تھے حملہ کرینگے صرف ٹیلیمیکس کی بیوقوفی سے ہر ایک کام کی ابتری تھی اور ٹیلیمیکس جسنے دیکھا کہ اپنی بے تمیزی سے کسقدر خرابی کرچکا ہون اور کسقدر اور نکرونگا رنج و غم مین مبتلا تھا مددگار بادشاہ نہایت پریشان تھے

مینٹر یولیسیز

ڈانیا

ہیپیاآس

یولیسیز مینٹر

نیسٹر فلاکیٹیز نیسٹر

ٹیلیمیکس فیلینتھس

ٹیرینٹم کریٹ ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس ٹیلیمیکس

ٹرائینم
کیر
نیسٹر
فیلاکیٹیز
ٹیلیمیکس
فینیلنتھس
فیلینتھس
ہیپیاس
نیسٹر
فیلاکیٹیز
ٹیلیمیکس

اِس اندیشہ سے اپنی فوج کو نہین بڑھا سکتے تھے کہ سبا و ایتھیوپین والے اور کریٹ والے چلتے ہوئے آپہین لڑ پڑین کیونکہ لشکر مین بھی جہان بڑی نگرانی رہتی تھی اُنکو بڑی مشکل سے باز رکھتے تھے نیسٹر اور فلاکیٹیز ٹیلیمیکس اور فیلینتھس کے خیمون مین بار بار آتے جاتے تھے فیلینتھس ضدی تھا اُسکی طبیعت مین نہایت سختی تھی اور ہیپیاس جسکی گفتگو غضب اور عداوت سے خالی نتھی اُسکو برابر انتقام کی ترغیب دیتا تھا اُسپر نیسٹر کی فصاحت نہ فلاکیٹیز کی دباغت کارگر تھی ٹیلیمیکس زیادہ تر ملایم تھا لیکن افسوس سے مجبور اور ہر طرح تسلی سے دور تھا۔

جب مددگار بادشاہ اِس پیچ و تاب مین تھے فوج ڈر سے گھبراتی تھی اور وہ لشکر گاہ ایک ایسا مکان ننگی تھی جسمین صاحب قبیلہ جو اپنے رشتے دارون کا پالنے والا اور اپنے بچون کا سنبھالنے والا ہی مرجاتا ہی۔

اِس تکلیف اور بے انتظامی مین تمام فوج ایک مخلوط اور مہیب شور سے گھبرا گئی گاڑیان گھڑگھڑاتی تھین ہتھیار کھڑکھڑاتے تھے گھوڑے ہنہناتے تھے اور آدمی پکارتے تھے بعضے فیروز تھے اور قتل کا تقاضہ کرتے تھے اور بعضے بھاگتے اور ڈرتے تھے اور بعضے مجروح تھے اور مرتے تھے گرد ایسا اٹھا جیسا بگولے مین اُٹھتا ہی اور بادل سا بنکے آسمان پر چھایا اور لشکر پر محیط ہوا چند ساعت مین یہہ گرد اگھرے دھوئین سے ملاجس سے ہوا بگڑی اور دم رکا پھر جلد ہی ایک خالی آواز سننے مین آئی جیسی کوہ اٹنہ پر سُنی جاتی ہی جب ولکین اور سکلاپ دیوتاؤن کے بزرگ کی خاطر آلہ رعد بنانے کے واسطے آگ تیز کرتے ہین ہر ایک کا پاؤن لرزتا تھا اور ہر ایک کا چہرہ زرد ہوتا تھا۔

ایٹنا
ولکین
سکلاپ

ناگاہ اَیدرسٹس نے جو ہوشیار اور محنت کشی مین استوار تھا لشکر گاہ مین مددگار بادشاہون پر چھاپا مارا اُسنے اپنی روانگی چھپائی تھی اور اُنکی سے اچھی آگاہی پائی تھی وہ بے اعتبار عزت اور محنت سے ایک نہایت دشوار گذار پہاڑ کا چکر دیکے آیا تھا جسکے گھاٹے مددگار بادشاہون نے اپنے قبضے مین کرلے تھے اُنکو خواب مین بھی یہہ خیال نتھا کہ وہ اِس پہاڑ کا چکر دیکے آئیگا اور جانتے تھے کہ انہی گھاٹون سے آئیگا جو ہمارے قبضے مین ہین اسلئے خود کو اچھی طرح محفوظ ہی نہین سمجھتے تھے بلکہ ارادہ رکھتے تھے کہ جب کچھہ کمک جسکا انتظار تھا آجائیگی تب اِن گھاٹون سے اُس پہاڑ کی اُسطرف جاکے اپنے دشمن پر گرینگے۔

ایڈراسٹس

ایڈراسٹس نے جو دشمن کے حالات دریافت کرنے کے واسطے روپیہ خرچنے مین کمی نکرتا تھا اِس ارادے کی خبر پالی تھی کیونکہ نیسٹر اور فلاکیٹیز اپنی ہوشیاری اور تجربہ کاری پر بھی اپنی مہمات کے اخفا مین احتیاط کافی نرکھتے تھے نیسٹر جو عمر مین اُترتا ہوا تھا جس بات مین اپنی تعریف سمجھتا تھا اُسکے اظہار مین بہت خوش ہوتا تھا اور فلاکیٹیز بالطبیعت کم گو تھا لیکن جلد باز اور ذرہ سی اشتعالک سے جس بات کو وہ چھپایا چاہتا تھا اُسکو ظاہر کر دیتا تھا اسلیے عیّار آدمی جلد اُسکا سینہ وا کرنے کا راستہ پا جاتے تھے اور جو کچھ اُسمین ہوتا تھا سو لیجاتے تھے صرف اُسکو بھڑکانے کی ضرورت تھی کہ پھر وہ اپنے اختیار مین نرہتا تھا بطور چشم نمائی اپنے خیالات ظاہر کر دیتا تھا اور شیخی مارتا تھا کہ مین اپنی مطلب برآری کی تدبیر جانتا ہون اگر اُسپر ذرا سا بھی اشتباہ کیا جاتا تھا تو وہ فوراً اپنی تدبیر آشکار کرتا تھا اور اپنے دل کا راز مرغوب فاش کر دیتا تھا اسطرح پر یہہ بڑا حاکم ایک ظرف شکستہ کی مانند تھا جو کیسی ہی قیمتی شے سے بنا ہوتا ہی تو بھی جو عرق اُسمین بھرتے ہین سو بہہ نکلتا ہی۔

ایڈراسٹس
نیسٹر
فلاکیٹیز

جن لوگونکو ایڈراسٹس نے روپیہ دیکر ملایا تھا اُنھون نے دونون نیسٹر اور فلاکیٹیز کی کمزوری سے استفادہ کرنے مین کوتاہی نکی اِدھر نیسٹر کی متواتر اور متواز تعریف سے خوشامد کرتے تھے جو فتوحات اُسنے حاصل کی تھین بیان کرتے تھے اور نہایت حیرت سے اُسکی بیش بینی عیان کرتے تھے اور اُدھر فلاکیٹیز کو بھڑکانے کے واسطے برابر جان بچھاتے تھے اُسکے آگے مشکلات اور تکلیفات اور خطرات اور تصدیعات اور لاعلاج غلطیات کے سوا کسی دوسری بات کا ذکر نکرتے تھے اور جب اُسکی طبعی تیزی زور پر آتی تھی تب اُسکی عقل دور ہو جاتی تھی اور وہ جیسا تھا ویسا نہین رہتا تھا۔

نیسٹر
فلاکیٹیز

ٹیلیمیکس اپنے عیبون پر بھی اپنی رازداری کے زیادہ تر لایق تھا اُسنے رازداری کی عادت اپنے مصائب سے سیکھی تھی اُسکو طفلی ہی مین پینیلوپ کے امیدوارون سے اپنا راز چھپانے کی ضرورت پڑی تھی وہ اپنا راز بے دروغگوئی چھپا سکتا تھا بلکہ محتاط آدمیون کے سے استقلال اور احتیاط سے اپنی رازداری بھی کسی پر ظاہر نہین ہونے دیتا تھا اُسکو راز چھپانے مین کچھ مشکل اور دقت نہین معلوم ہوتی تھی ہمیشہ دل کا ایسا کشادہ اور صاف اور آزادہ نظر آتا تھا گویا اُسکا دل اُسکی زبان پر تھا جو کچھ سلامتہ اور حفاظتہ کہہ سکتا تھا سو سب نہایت آزادانہ اور بے تعلقانہ کہتا تھا وہ غایت تمیز سے جانتا تھا کہ یہان پر رُکنا چاہیے اور کیسی ہی موقع کی اور بیچ کی تقریر ہوتی تھی بلا اظہار ارادت اخفا جھٹ

ٹیلیمیکس
پینیلوپ

رُک جاتا تھا اسلئے کوئی اُسکے دل مین دخل نہ پاتا تھا اور اُسکے دوست بھی صرف اسیقدر جان سکتے تھے جسقدر
مینٹر جتانا اُسکے نزدیک مصلحۃً ضرور تھا مگر مینٹر جانتا تھا کہ اُس سے وہ کوئی بات نہین چھپاتا تھا دوسرے دوستونپر
اُسکا اعتبار اسقدر مختلف تھا جسقدر اُنکی صفا اور ذکا مختلف تھی۔

ٹیلیمیکس نے کہہ دیا تھا کہ اہالی مشورت کی تجویزین عموماً تمام لشکر کو معلوم ہوجاتی ہین بلکہ اِس بات
نیسٹر کی نیسٹر اور فلاکیٹیز سے بھی شکایت کی تھی مگر اُنھون نے اسپر جیسا خیال واجب تھا نہین کیا پر انے آدمی
فلاکیٹیز اکثر ضدی ہوتے ہین کیونکہ مدت کی عادت سے اُنکو اختیار پسند حاصل نہین رہتا تقصیرات عمر ایسی لاعلاج ہوتی
ہین جیسی گرہ دار درخت کی موٹی شاخین کہ اگر ٹیڑھی ہوتی ہین تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہتی ہین ایسے
ہی بعد مدت مقررہ آدمی سے طاقت ملایمت جاتی رہتی ہی اپنی عادتون پر قایم ہوجاتا ہی جو علیٰ قدر عمر
بڑھتی جاتی ہین اور شل اجزاے بدن ہوجاتی ہین رہے کبھی اپنی تقصیرون سے واقف ہوتے ہین لیکن
یہہ بھی جانتے ہین کہ اُنکو رفع نہین کرسکتے اور ناحق اپنی کمزوری پر روتے ہین صرف نوجوانی ایسا وقت
ہی جسمین طبیعت آدمی درستی پر آسکتی ہی اور نوجوانی مین طاقت درستی بے انتہا ہوتی ہی۔

ڈیلوفیا مددگار بادشاہون کے لشکر مین ایک ڈیلوپیہ کا رہنے والا تھا جسکا نام یوریمیکس تھا اور ہیکانیولا
یوریمیکس خوشامدی تھا اور جو سب بادشاہون کی دربارداری کرتا تھا اور خود کو ہر ایک کے شوق اور ذوق کے
موافق بناسکتا تھا خدمت اور محنت سے سب کا عزیز بنجاتا تھا اگر اُسکا اعتبار کیا جاتا تو کوئی کام مشکل نہ معلوم
ہوتا اور اگر اُس سے صلاح لیجاتی تو فوراً ایسا جواب سوچتا اور دیتا کہ اچھا لگتا اُسکے مزاج مین تمسخر بھی تھا اُس سے
اُسکے ساتھ پیش آتا تھا جن سے نہین ڈرتا تھا لیکن دوسرونکے ساتھ مودب اور خلیق رہتا تھا اور خوشامد
ایسے خوشنما طور سے کرتا تھا کہ نہایت حیادار بھی اُسکو بلا نفرت سُنتا تھا یہہ ہر ہنرکارون مین بارسا تھا اور
خوش طبیعتون مین مسخرا سکے طریقے کیسے ہی مختلف تھے برابر آسانی سے حاصل کرسکتا تھا ارباب صفا ہمیشہ
یکسان معلوم ہوتے ہین اور اُنکی عادت چونکہ نیکی کے قواعد نا متبدلہ سے درست رہتی ہی اسلئے مستقل اور
نامتبدل ہوتی ہی اسیواسطے وے بادشاہون کو اُن سے کمتر پسند ہوتے ہین جو خود کو اُنکی خواہشات
یوریمیکس غالبہ کے مطابق بنالیتے ہین یوریمیکس علم جنگ بھی جانتا تھا اور کام مین بہت لایق تھا وہ ایک نصیبہ ور
نیسٹر سپاہی تھا جسنے نیسٹر کے ساتھ رہکے اُسکا پورا اعتبار حاصل کیا تھا اور چونکہ وہ اپنی ستایش پر مایل
اور مغرور تھا جس سے اُسکی نیکنامی کی رونق مین کسیقدر تیرگی آگئی تھی یہہ اُسکی خوشامد کرکے جو بات

اُس سے دریافت کیا چاہتا تھا سو کر سکتا تھا۔

فلاکٹیز اگرچہ کبھی اُسکا اعتبار نکرتا تھا تو بھی اُسکے اختیار مین کمتر نتھا کیونکہ اُسمین آتش مزاجی اور بیصبری ایسا اثر کرتی تھی جیسا نیسٹر مین بیموقع اعتبار داری اسلئے یوریمیکس کو سوا اسکے کہ کچھ اسکے خلاف کہے اور کچھ ضرورت نتھی کیونکہ جب وہ ایک بار بھڑکتا تھا تب اپنا کل مافی الضمیر ظاہر کر دیتا تھا اِس شخص کو ایڈراسٹس نے مددگار بادشاہون کی مصلحت سے آگاہ کرنیکے واسطے بہت سا روپیہ رشوت دیا تھا ایڈراسٹس کے لشکر مین چند آدمی ایسے منتخب تھے کہ سفرورون کیطرح مددگار بادشاہونکے لشکر مین آتے تھے اور جب کبھی یوریمیکس کو کچھ ضروری خبر اُسکے پاس پہنچانے کی ضرورت ہوتی تھی تب وے خبر لیکے فرداً فرداً اُسکے پاس واپس چلے جاتے تھے اِس فریب کی تعمیل مین گرفتاری کا کچھ زیادہ خطر نتھا کیونکہ یے قاصد خطوط نہین لیجاتے تھے اور اسلئے اگر پکڑے جاتے تھے تو اُنکے پاس کوئی ایسی شی برآمد نہین ہوتی تھی جس سے یوریمیکس پر اشتباہ حاصل ہو اسطرح ایڈراسٹس اِن مددگار بادشاہون کی ہر ایک تجویز کو بیکار کر دیتا تھا کیونکہ جب یہان یے لوگ کسی ارادے کی صلاح کرتے تھے تب ڈانیا والے پہلے سے ایسی تدبیر سوچتے تھے کہ وے اُس سے کامیاب نہین ہوسکتے تھے ٹیلیمیکس اُسکا سبب دریافت کرنے مین بہت کوشش رکھتا تھا اور نیسٹر اور فلاکٹیز کو اُنکی بدگمانی پیدا کرکے خبردار کرتا تھا لیکن اُسکی یہہ کوشش بے فائدہ تھی اور اُنکی بے بینائی حد سے زائد ہ۔

مددگار بادشاہون نے یہہ صلاح کی تھی کہ جب تک نئی فوج جو آنیوالی تھی آنجائے تب تک انتظار کرنا چاہیے اور اسواسطے ایک تیز جہاز اُس فوج کے لانے کے لئے رات کو اُس کنارے پر بھیجے تھے یہان سے وے زیادہ تر جلدی اور آسانی سے لشکر مین آسکتے تھے کیونکہ اور طرح آنے سے اُنکو چلنا پڑتا اور راستہ بہت سی جا پر چلنے کے قابل نتھا اور اِس اثنا مین یے خود کو اُس پہاڑ کے گھاٹون پر قابض ہوجانے سے اچھی طرح محفوظ سمجھتے تھے جو قریب تھا اور کوہ اپینین کا ایک حصہ نہایت دشوار گذار تھا اکا لشکر دریاے گیلیس کے کنارون پر پڑا تھا جو سمندر سے دور تھے یہہ ملک بہت خوشنما تھا اور چارہ وغیرہ سے جو فوج کے واسطے ضروری ہی اچھی طرح معمور تھا ایڈراسٹس اُس پہاڑ کی دوسری طرف تھا جہان سے اُسکا آنا ناممکن سمجھتے تھے لیکن اُسکو معلوم ہوگیا تھا کہ اِسوقت مین مددگار بادشاہ کمزور ہین اور بہت سی نئی فوج کے آنیکے منتظر ہین جنکو لانیکے واسطے ساحل پر جہاز بھیجے ہین اور ٹیلیمیکس اور فیلینتس کے درمیان

فلاکٹیز
نیسٹر
یوریمیکس
ایڈراسٹس
ایڈراسٹس
یوریمیکس
یوریمیکس
ایڈراسٹس
ڈانیا
ٹیلیمیکس
نیسٹر
فلاکٹیز
ایپینین
گیلیس
ایڈراسٹس
ٹیلیمیکس
فیلینتس

تکرار ہوجانے سے اُنکی نااتفاقی اور برہمی برپا ہی اسلئے اُس نے بلا توقف چکر کھاکے کوچ کیا وہ نہایت سرعت سے رات اور دن اُس دریا کے کنارون پر ایسے راستے مین ہوکر چلا جو ہمیشہ سے دشوار گذار سمجھے جاتے تھے اسطرح ہمت اور محنت تمام مشکلات پر غالب آتی ہی اور جو لوگ جرأت کرتے ہین اور تکلیف اُٹھاتے ہین اُنکو کچھ مشکل نہین ہی اور جو لوگ سُستی اور بزدلی مین پڑے رہتے ہین سو ہر ایک مشکل کو محال سمجھتے ہین اور حیرانی اور مغلوبی کے مستحق ہوتے ہین۔

ایڈراسٹس — ایڈراسٹس دن نکلتے ہی یکایک اُن سو جہازون پر گرا جو مددگار بادشاہون نے بھیجے تھے وے اپنی حفاظت کے واسطے تیار نہ تھے اور جو اُنپر سوار تھے سو اُنکی حملہ آوری سے مطلق خبردار نتھے بلا مزاحمت گرفتار ہوگئے اور اُسکی فوج کو نہایت سرعت کے ساتھ گیلیس کے مُہانے پر لانے مین کام آئے وہ بلا توقف دریا پر چلا اسطرف مددگار بادشاہون کی فوج کے پیش رو محافظون نے یہہ سمجھ کے کہ یے جہاز اُس نئی فوج کو لاتے ہین جسکا انتظار تھا اُنکو آوازہ خوشی کے ساتھ آنے دیا اور ایڈراسٹس اور اُسکے سپاہی پہلے اِس سے کہ وے اپنی غلطی سے واقف ہوئے کنارے پر اُترے اور جب وے خطرے سے بیخوف تھے اُنپر گرے تمام لشکر بے پناہ بے ترتیب بے سردار اور بے ہتھیار پڑا تھا۔

ٹیرینٹم فیلینتھس — لشکر کے جس حصے پر وہ پہلے حملہ آور ہوا تھا سو وہ حصہ تھا جسمین ٹیرینٹم والے فیلینتھس کے زیر حکم تھے

ڈانیا — ڈانیا والے ایسے اچانک اور ایسی طاقت سے آئے کہ لیسیڈیمن والے گھبرا گئے اُنکا مقابلہ نکرسکے اور ایسی

ایڈراسٹس — گھبراہٹ سے اپنے ہتھیار رونکے متلاشی ہوئے کہ آپس مین باعث تکلیف و مزاحمت ہوئے ایڈراسٹس نے اُنکے لشکر مین آگ لگادی فوراً خیمون سے ایسے شعلے اُٹھے کہ آسمان تک پہنچے اور اُس آگ کا شور ایسا ہوتا تھا جیسا اُس دھار کا ہوتا ہی جو تمام ملک پر پیڑونکو جڑ سے اُکھاڑتی ہوئی اور کھیتون کو انبار ہائے مجتمع سے جھاڑتی ہوئی اور بھیڑیون اور بکریون اور مویشیونکو بہاتی ہوئی اور اُنکے رہنے کے باڑون اور مکانون کو اُجاڑتی ہوئی پھیلتی جاتی ہی شعلے ہوا سے خیمہ بہ خیمہ لگتے جاتے تھے اور تمام لشکرگاہ ایک پُرانا جنگل سا بنگئی تھی جسمین اتفاق سے آگ لگ جاتی ہی۔

فیلینتھس — فیلینتھس اگرچہ سب سے زیادہ خطرے کے نزدیک تھا مگر کچھ علاج نکرسکتا تھا اُسنے دیکھا کہ میری تمام فوج اگر جلد لشکرگاہ کو نہ چھوڑیگی تو ابھی جل مریگی لیکن یہہ بھی سوچا کہ فیروزمند دشمن کے آگے بھاگنے سے ایک قطعی اور مہلک بے انتظامی پیدا ہوگی مگر اپنے لیسیڈیمن والے جوانون کو مسلح ہونے سے پہلے

ڈیمیڈیمن

فراہم کرنے لگا لیکن اَیڈراسٹس نے اُسکو دم لینے کی فرصت ندی ایکطرف چالاک تیراندازون کی جماعت نے بہت سے مار کے گرائے اور دوسری طرف سنگ اندازونکی ایک جماعت نے اولے سے پتھر برسائے اَیڈراسٹس نے خود تلوار ہاتھ مین لئے ہوئے ڈرانیا والون کی ایک منتخب جماعت کے ساتھ شعلونکی روشنی سے مفروروں کا تعاقب کیا سبکو جو آگ سے بچکے بھاگے تھے تہ تیغ رکھا اُسکے گرد خون کا سیلاب بہتا تھا تاہم وہ خون کا پیاسا تھا اُسکا غصہ اِس غصے سے زیادہ تر تھا جو شیرون اور بگھیرون کو گلہ اور گلہ بان کو پچھاڑتے وقت ہوتا ہی فیلینتھس کی سیاہ آتش یاس سے جل رہی تھی موت اُنکے آگے دوزخی غضب کے بھیجے ہوئے بھوت سی معلوم ہوتی تھی اور اُنکا خون اُنکی رگون مین افسردہ ہو گیا تھا اُنکے اعضا اُنکی خوشی کے مطیع نرہے تھے اُنکے زانو ایسے کانپتے تھے کہ وے بھاگنے کی آس نرکھتے تھے۔

فیلینتھس نے جسکی قوی شرم ویاس سے کسیقدر زور پر آئی تھین آنکھونکو اور اپنے ہاتھونکو آسمان کیطرف رجوع کیا تو اُسنے اپنے بھائی ہیپیاس کو اپنے پانوون کے تلے اَیڈراسٹس کے ہاتھ سے گرتا دیکھا وہ زمین پر پڑا اور خاک مین لوٹنے لگا اُسکے پہلو مین ایک زخم عمیق لگا تھا اُس سے خون ندی سا بہا اُسکی آنکھین روشنی سے چندھیا گئین اور اُسکی روح طیش وغضب سے بھری ہوئی اُسکے خون کی دھار کے ساتھ نکلنے لگی فیلینتھس خود اپنے بھائی کے زخم کے خون زندگانی سے تر اور اُسکو کچھ مدد نہ دے سکنے سے مضطر دشمنون سے محصور ہوا جنھون نے اُسکو مقدور بھر دبایا اُسکی ڈھال مین ہزارہا تیر لگے اور وہ خود اپنے بدن مین کئی جگہہ زخمی ہوا اُسکی فوج ایسی بھاگی کہ پھر اُسکا مقابلے پر آنا ناممکن تھا اور دیوتا اوپر سے بلا رحم اُسکی تکلیفون کے ناظر تھے۔

باب ہفتدہم

ٹیلیمیکس کا اپنی قدرتی زرہ پہنکر فیلینتھس کی مدد کو جانا اور اَیڈراسٹس کے بیٹے ایفیکلیز کو قتل کرنا اور اُس فتحمند دشمن کو ہٹانا اور ایک طوفان آجانے سے اُس جنگ کو آخر نکر سکنا مجروحونکو اُٹھوا کے لے آنا اور اُنکی اور خصوصاً فیلینتھس کی بڑی خبرداری کرنا اور اُسکا ہیپیاس کے لئے رسم تجہیز وتکفین کا خود ادا کرنا اور اُسکی رکھ

کو ایک طلائی کوزے مین بھر کے اُسکے بھائی کے پاس لیجانا ؛

جوپیٹر نے جسکے گرد آسمانی دیوتا مجتمع تھے اولمپس کی بلندی سے مددگار بادشاہونکے قتل کا ملاحظہ
کیا اور زمان استقبال پر نظر کرکے اُن سرداروں کو دیکھا جنکا رشتۂ زندگی اُس روز قسمۃً ٹوٹنے پر تھا
اِس جلسۂ اعلیٰ سے ہر ایک کی آنکھ جوپیٹر کے چہرے پر اُسکی مرضی دریافت کرنیکے لئے متوجہ تھی لیکن اِس
دیوتاؤن اور آدمیونکے بزرگ نے ایسی آواز سے جسمین عظمت کے ساتھ مذوبت آمیختہ تھی اُن سے مخاطب
ہوکے کہا کہ تم مددگار بادشاہونکی تکلیف اور ایڈراسٹس کی فتح دیکھتے ہو لیکن یہہ ایک مغالطہ دہی ہی
بدون کی عشرت اور عزت تھوڑی ہوتی ہی ایڈراسٹس ناپاک اور گمراہ ہی اسکی فتح کامل نہوگی مددگار
بادشاہونکو یہہ سزائے تکلیف صرف اسواسطے دی ہی کہ وے اپنی نادرستیونکو درست کرین اور اپنی صلاح
کو پوشیدہ رکھین منروا ٹیلیمیکس کے لئے جسکو وہ عزت دیا چاہتی ہی نیا تاج فخر تیار کررہی ہی جوپیٹر اتنا
کہکر خاموش ہوا اور دیوتا چپ چاپ اس لڑائی کو دیکھتے رہے۔

اِس اثنا مین نیپٹون اور فلاکٹیٹیز نے سُنا کہ لشکر کا ایک حصہ جل چکا ہی اور ہواشعلون کو اُسکے باقی حصونمین
پھیلا رہی ہی اور فوج حالت ابتری مین ہی اور فیلینتھس اور اُسکے محکوم لیسیڈیمن والے عاجز ہورہے ہین
اِس وحشت انگیز خبر کو سُنکر اُنھون نے اپنے ہتھیار اُٹھائے اور حکام فوج بلائے اور حکم دیا کہ فوراً لشکرگاہ
کو ترک کرین تاکہ اِس آتش مین جلکر نہ مرین۔

ٹیلیمیکس نے جو ناتسلی یاب تکلیف سے مضطرب تھا ایک لحظے مین اپنی تکلیف فراموش کی اور اپنے ہتھیار
سنبھالے اُسکے ہتھیار منروا کی عنایت تھے جسنے مینٹر کی صورت مین آکے ظاہر کیا تھا کہ دینے کے یہ ہتھیار
سیلینٹم کے ایک بہت اچھے کاریگر سے لئے ہین لیکن حقیقت مین وے ولکین کے ہاتھ کے بنے ہوئے تھے
آسنے اِنکو اُسکی درخواست سے کوہ اٹینہ کی دخانی غارون مین بنایا تھا۔

یہہ ہتھیار آئینے کی مانند جلا رکھتے تھے اور آفتاب کی شعاع کیطرح چمکتے تھے جوشن کے ایک حصے پر نیپٹون
اور پیلاس کی تصویرین تھین سو ایک نئے شہر کو نام دینے کے واسطے باہم تکرار کررہے تھے نیپٹون نے اپنا
ترسول زمین پر مارا تھا جسکے صدمے سے ایک گھوڑا برآمد ہوا تھا اُسکی آنکھین جلتی ہوئی آگ سی تھین
اور مُنہ کے جھاگ روشنی سے چمکتے تھے ایال ہوا مین اُڑتی تھی اور ٹانگین ایک ساتھ مضبوط اور
ملایم تھین وہ اُسکے تلے چستی اور چالاکی سے برابر مشغول بازی تھا اُسکے خرام کو کسیطرح کا گام نہین کہہ سکتے

لیکن اِس تڑپ اور لچک سے اُچھلتا ہوا چلتا تھا کہ اپنا نقش پا زمین پر نہین چھوڑتا تھا اور دیکھنے والے
کو نظر نہ آتا تھا صرف اُسکا ہنہنانا سُنتا تھا اُسکے دوسرے حصّے پر منروا کی صورت تھی سو شاخ زیتون کہ
یہہ درخت اُسکی ایجاد سے تھا اپنے نئے شہر کے باشندونکو دے رہی تھی وہ شاخ بردار تھی سو فراغت
اور راحت کی مظہر تھی جنکو عقل خرابیہاے جنگ پر پسند کرتی ہی جنکی علامت وہ گھوڑا تھا اِس بے تکلف اور
پُر افادت عنایت سے تصفیہ اِس تکرار کا اِس دیبی کے حق مین تھا یعنی شہر ایتھینس جو فخر یونان ہی اُسکے
نام سے نامی ہوا صورت منروا سے یہہ بھی ظاہر تھا کہ وہ اپنے گرد چھوٹے چھوٹے بردارلہ کونکی صورت مین
علوم فیاضی کی جامع تھی وے لڑکے مارس کے وحشیانہ غضب سے جو باعث ویرانی ہوڈر کر اسطرح اُسکے
پاس پناہ لینے کو آئے معلوم ہوتے تھے جسطرح چھوٹے بڑے اُس بھوکے بھیڑیے کے ڈر سے جو مُنہہ پھاڑ کر اُنکو
کھانے کے لئے آتا ہی بھاگ کر اپنی ماں کے گرد آتے ہین اِس دیبی نے نفرت اور غضب کی نظر سے اپنے کامون کی
فضیلت کے باعث آیندہ بچنی کو اُسکی مغرورانہ بیوقوفی کے واسطے نادم کیا تھا جسنے کپڑا بننے کے کام مین
اُس سے ہمسری چاہی تھی خود آیندہ بچنی بھی اُسمین موجود تھی اُسکے اعضا لاغر اور بدنما ہو رہے تھے اور
اُسکی تمام صورت مکڑی کی سی ہو رہی تھی تھوڑے فاصلے پر پھر منروا کی صورت تھی سو جو پیٹر کو جب
دیوون نے آسمان پر حملہ کیا تھا صلاح دے رہی تھی اور چھوٹے دیوتاؤن کو اُنکی خوف و دہشت کی
حالت مین تقویت کر رہی تھی اُسکی ایک اور صورت بنی ہوئی تھی برچھی اور ڈھال لئے ہوئے جو سیاس اور
سکیمینڈر کی حدود پر یولیسیز کو ہاتھ سے رہنمائی کرتی ہوئی بھاگتے ہوئے یونانیونکو ہمت تازہ سے
زندہ اور اُنکو ٹراے کے بہادرون کے بلکہ خود ہیکٹر کے مقابلے مین قایم کر رہی تھی اور ایک مقام
پر وہ یولیسیز کو اُس کل سے واقف کر رہی تھی جس سے ایک رات مین پرآئیم کی تمام بادشاہت مغلوب
ہوئی تھی۔

ڈھال کے ایک حصّے پر سلی کے وسط مین آینہ کے سیراب میدانون مین سریز کی تصویر تھی یہہ دیبی
اُن منتشر لوگونکو فراہم کرتی ہوئی معلوم ہوتی تھی جو اپنی معاش شکار کرنے سے یا درختون سے گرتے
ہوئے میوجات چننے سے تلاش کرتے ہین وہ اُن جنگلی نادانون کو زمین کا درست کرنا اور اُس سے
اپنی روزی بہم پہنچانا سکھا رہی تھی اُنکو ہل دیتی تھی اور دکھاتی تھی کہ اسمین بیل یون جوتے جاتے
ہین ہل کی پھال کے تلے زمین پھٹتی ہوئی اور طلائی کھیتی میدانون پر لہراتی ہوئی نظر آتی تھی اور

مینروا

ایتھینس

مینروا

مارس

ایریچنی

ایریچنی

مینروا
منیرو

مینماؤس

سکیمینڈر
یولیسیز

ٹرای
ہیکٹر

یولیسیز
پرآئیم

سسلی. ایناسیریز

کاٹنے والے اپنی درانتی چلاتے ہوئے اور اپنی محنت کا انعام پاتے ہوئے معلوم ہوتے تھے فولاد وجود دوسرے مقامات پر بلات وغیرہ کے کاموئین کام آتا ہی یہان وسایل راحت اور فراغت پیدا کرنیکے کاموئین کام آتا تھا مرغزار کی پریان پھولونکے تاج پہنے ہوئے دریا کے کنارے پر ایک پاک شجرستان مین ناچتی تھین پین اپنی بانسلی کی آواز سنا تا تھا اور غزال اور غول اُسکے کہ ظاہر حصے پر اُچھلتے اور کودتے تھے بکس گلہاے عشق پیچہ کا تاج پہنے ہوئے ایک ہاتھ اپنے جام پر رکھے ہوئے اور دوسرے ہاتھ مین انگور کی ایک انگور دار شاخ لئے ہوئے تھا اِس دیوتا کی خوبصورتی زنانہ تھی مگر اُسمین کوئی شے ایسی عمدہ اور مردانہ کا نہ پائی جاتی تھی جسکا اظہار نا ممکن ہی اسکی صورت اِس ڈھال پر اِسطرح کی تھی جسطرح وہ ایمیٹینی سے پیش آیا تھا جب وہ اُسکو تنہا اور مغموم اور افسوس سے مجبور اور ایک اجنبی کنارے پر بیگانہ ملی تھی۔

بہت سے لوگ سب طرف سے فراہم آتے ہوئے نظر آتے تھے بڈھے اپنی محنت کے اول میوجات دیوتاؤن کو چڑھانیکے لئے لاتے تھے جوان دن کی محنت سے ہارے تھکے اپنی عورتون کے پاس آتے تھے جو اپنے بچونکو ہاتھ سے پکڑے ہوئے اُنکے استقبال کو آتی تھین اور اپنی ملاقات سے اُنکو جلنے مین مزاحم ہوتی تھین اُنمین گڈریے بھی تھے بعض گاتے ہوئے اور بعض نے بجاتے اور ناچتے ہوئے نظر آتے تھے وہ کل ڈھال راحت اور فراغت اور فرحت کی ایک مظہر تھی اُسمین ہر ایک متنفس خوش وخوّرم نظر آتا تھا چراگاہ مین بھیڑون کے ساتھ کھیلتے تھے اور شیر اور بگھیرے اپنی درندگی چھوڑکے بڑے کے ساتھ آرام سے چرتے تھے گڈریون کے بچے اپنی خم دار لکڑی سے اپنے گلے مین اُنکو مطیع رکھتے تھے دیکھکر ست جگ یعنی زمان راستبازی کی خوبیان یاد آتی تھین۔

ٹیلیمیکس نے اپنے سلاح باندھکے اپنی سپر کے بدلے مترو اکی وہ مہیب ڈھال لی جو ایگیس دیوتاؤن کی تیز رو پیغامبر اُسکے پاس لائی تھی ایگیس پوشیدہ اُسکی ڈھال لیگئی تھی اور اُسکے عوض یہہ ڈھال رکھ گئی تھی یہہ وہ ڈھال تھی جس سے خود دیوتا ڈرتے تھے۔

جب وہ اِسطرح مسلح ہوا تب وہ لشکر گاہ سے شعلون سے بچنے کے لئے دوڑا اور اُسنے فوج کے سب سردار بلائے ایسی آواز سے کہ جو ہمت اُن سے جاتی رہی تھی پھر بحالی پر آئی اور اُسکی آنکھ مین ایسی روشنی چمکی جو انسان کی آنکھون مین نہین چمکتی اُسکی صورت حلیمانہ اور اُسکی وضع پر تمکین اور آسودگانہ تھی اُسنے ایسی مطمینانہ توجہ سے حکم دئے جیسے گھر مین کوئی بڈھا حکم دیتا ہی جو اپنے قبیلے کو درست رکھتا ہی اور

بچو نکو نصیحت کرتا ہی لیکن وقت جنگ ایسا سخت اور تند تھا جیسا سیلاب ہوتا ہی جو اپنی لہرو نمین بے مزاحم سرعت سے ہی نہین لڑھکتا ہی بلکہ اُس بھاری جہاز کو جو اُسکے اوپر ہوتا ہی بہالیجاتا ہی۔

فلاکٹیٹیز اور نیسٹر جو مینڈیوریہ والون کے سردار تھے اور دوسری قوم کے سردار اُسکے نامزاحمت قابل اختیار سے متاثر ہوئے عرنے پھر تجربہ کاری کا دعوی نہ کیا ہر ایک حاکم نے بچون وچرا عقل ورائے کا سب دعوی چھوڑ دیا حسد بھی جو آدمی مین جوش طبیعی ہی معطل ہوا ہر ایک کی زبان خاموش تھی اور ہر ایک کی آنکھین بتحیرانہ ٹیلیمیکس پر متوجہ تھین سب بے پس وپیش اُسکے حکم کے ایسے مطیع تھے گویا ہمیشہ سے اُسکا حکم اُٹھاتے تھے وہ ایک بلندی پر چڑھا جہان سے دشمن کا حال دریافت ہوتا تھا وہان سے اول نظر مین اُسنے دیکھا کہ دیر کرنے کا موقع نہین ہی لشکر گاہ کے جلنے نے ڈانیا والون کو بے تمیز کر رکھا ہی اور اس حالت مین اُنکو گھبرا سکتے ہین جیسا اُنھون نے گھبرایا تھا اسواسطے وہ نہایت سرعت سے چکر دیکے اور نہایت آزمودہ کار حکام فوج کے آگے ہوکے چلا اور پیچھے سے اُن دشمنون پر گرا جو یہ سمجھ کے غالب ہو رہے تھے کہ مددگار بادشاہونکی سب فوج آتش سے گھر رہی ہی۔

اِس ناگہانی حملے سے وے درہم برہم ہوئے اور ٹیلیمیکس کے ہاتھ کے تلے ایسے گرے جیسے پنجھڑ کے وقت مین درختون سے پتے گرتے ہین جب شمالی ہوا جو سرما کی پیش رو ہی چلتی ہی اور جنگلون کے بہادرون کو یہی درختونکو رُلاتی ہی اور شاخون کو تہ کیطرف جھکاتی ہی ٹیلیمیکس نے اپنے زور کی توانیون سے زمین کو ڈھکا اور ایڈراسٹس کے چھوٹے بیٹے ایفیکلیز کو ایسی برچھی ماری کہ اُسکے دل پر لگی وہ اپنے باپ کی جان بچانے کے واسطے جسپر ٹیلیمیکس یکایک حملہ کیا چاہتا تھا متہورانہ اُسکے آگے آیا تھا ٹیلیمیکس اور ایفیکلیز خوبصورتی اور طاقت اور جسمی اور ہمت مین برابر تھے وے دونون قامت اور طبیعت کی ایک سی عذوبت رکھتے تھے اور دونون اپنے والدین کے نہایت عزیز تھے لیکن ایفیکلیز اُس صحرائی پھول کیطرح گرا جو اپنی خوبی کی بہار کامل مین کھیت کاٹنے والون کی درانتی سے کٹکر گرتا ہی پھر ٹیلیمیکس نے یوفورئین کو جو ایٹرو ریہ سے آئے ہوئے سب لیڈیہ والون مین نامی تھا گرایا اور آخر اُسکی تلوار کلیو مینز کی چھاتی پر لگی جسنے اُسی عرصے مین شادی کی تھی اور اپنی بی بی کو قسمتی غنایم دینے کا اقرار کرکے آیا تھا جسکا پھر دیکھنا اُسکے مقسوم مین نہ تھا۔

ایڈراسٹس اپنے لڑکے اور اپنے کپتانون کا گرنا اور اپنی فتح کا جسکو محفوظ سمجھتا تھا چھینا جانا دیکھکر

فلاکٹیٹیز
نیسٹر
مینڈوریا

ٹیلیمیکس

ڈانیا

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس

ایڈراسٹس
ایفیکلیز
ٹیلیمیکس ۲
ایفیکلیز

ایفیکلیز

ٹیلیمیکس
یوفورئین
ایٹروریا
لیڈیا
کلیومینز

ایڈراسٹس

فیلینتھس

جوش غضب سے کانپ اُٹھا جیسا موت کے ہاتھ سے کانپتے ہین فیلینتھس اُسکے پانو کے تلے ایسا تھا جیسا قربانی کا
بکرا جو پاک چھری سے مجروح ہوکے نہ مقتول ہوکے چونکتا ہی اور ڈرتا ہوا محراب سے بھاگتا ہی ایک لحظہ اور
ایڈراسٹس رہتا تو اُسکی جان ایڈراسٹس کی نذر ہوجاتی لیکن اپنی تباہی کے اس عین وقت مین اُسنے ٹیلیمکس
ٹیلیمکس کی آواز سنی جو اُسکی مدد پر آتا تھا اور اوپر کو دیکھا تو اُسکو اپنی زندگی پھر نظر آئی اور جو ابر مرگ اُسکی
ڈانیا آنکھون کے آگے پایل تھا ہٹ گیا ڈانیا والے اِس حملہ نامرقبہ سے ڈرے اور فیلینتھس کو چھوڑکے اِس
فیلینتھس زیادہ تر مہیب دشمن کو دبانے پر متوجہ ہوئے اور ایڈراسٹس نے مثل اُس بگھیرے کی نیا نیش غضب کھایا
ایڈراسٹس جس سے گلہ بان متفق زور سے اُس شکار کو چھین لیتے ہین جسکو وہ کھایا چاہتا ہی ٹیلیمکس نے اُسکو اِس
ٹیلیمکس مجمع مین تلاش کیا اور ایک ضرب مین اُسکا کام تمام کرتا اور مدد گار بادشاہ ہونکو اس بیرحم دشمن سے
بچاتا لیکن جوپیٹر نے نہین چاہا کہ وہ ایسی ناگہانی اور آسان فتح پائے اور تمروا بھی چاہتی تھی کہ وہ
جوپیٹر منروا کچھ زیادہ تکلیف اُٹھائے تاکہ آیندہ اچھی حکمرانی سیکھنے کے اسلئے دیوتاؤن کے بزرگ نے اِس ناپاک
ایڈراسٹس ٹیلیمکس اُسکو بچایا کہ ٹیلیمکس نیکی تازہ حاصل کرے اور زیادہ تر بزرگی سے ممتاز ہو ایک گہرا بادل
ایڈراسٹس ٹیلیمکس ڈانیا والون کے اور اُنکے دشمنون کے درمیان پیدا ہوا اور دیوتاؤن کی مرضی آوازہاے رعد
ڈانیا سے ظاہر ہوئی جنسے میدان تھرّا اُٹھا اور حشرات الارض اولمپس کے تلے دب مرنیکے خوف مین پڑے برق
جوپیٹر اولمپس نے آسمان مین دونون قطب کا فرق دکھایا اور جس نور نے دفعۃً آنکھ کو روشن کیا تھا دوسری دفعہ
اُسکو تاریک کردیا فوراً ایسی سخت بارش شروع ہوئی کہ اُسنے دونون فوج کو جدا کردیا۔

ایڈراسٹس ایڈراسٹس دیوتاؤن کی مہربانی سے مستفید ہوا لیکن دل مین اُنکی طاقت کا شاکر نہ ہوا یہ ایک
ناشکری کی نظیر تھی جسنے اُسکو اُنکے زیادہ تر انتقام کا مستوجب کیا اُسنے اُس لشکرگاہ کی ویرانی کے
اور اُس دلدل کے درمیان جو دریا تک پھیلی ہوئی تھی ایک موقع حاصل کیا جس سے اُسکی ہزیمت
مہیب ہوئی اور دفعۃً اُسکی عاملانہ تدبیر اندیشی اور کاملانہ ذوی ہوشی ظاہر ہوئی مددگار بادشاہ
ٹیلیمکس ٹیلیمکس کی مدد سے توان پاکے اُسکا پیچھا کرتے لیکن وہ اُس طوفان کی مہربانی سے بچ گیا جیسے صیاد
کے دام سے مرغ بچ جاتا ہی۔

اب مددگار بادشاہ کو سوا اِسکے اور کچھ نکرنا تھا کہ اپنی لشکرگاہ کو واپس آئین اور جو نقصان
اُٹھایا تھا اُسکو رفع کرین لیکن جب وے وہان آئے تب اُنھون نے لڑائی کی وے خرابیان دیکھین

جو اُنکی نہایت حیرانی مین واقع ہوئی تھین بیمار اور زخمی اپنے خیمون سے نکلنے کی طاقت نرکھتے تھے سو شعلون کے شکار ہوگئے تھے اور بہت سے جو نیم سوختہ تھے سو اپنی تکلیف دردناک اور پُر ہلاک آواز سے ظاہر کرتے تھے دیوتاؤن سے پکارتے تھے اور اوپر کو تکتے تھے اِن صورتون سے اور اِن آوازون سے ٹیلیمیکس کا دل متاثر ہوا اور آنکھون مین اشک بہنے لگے دفعۃً اُسپر رقت اور رحمت غالب ہوئی اور اُسنے ناخواستہ اپنی آنکھین اُن سے پھرائین جنکو دیکھکر کانپتا تھا اور جو ایسے بدبخت تھے جنکی موت حاضر تھی مگر دردناک اور جلدی سے قاصر اور جنکے کچھ آگ کے کھائے ہوئے بدن اُن قربانیون کے جانورون کے سے ہورہے تھے جو محراب پر جلائے جاتے ہین اور جلنے کی تاثیر ہوا پر دکھاتے ہین۔ ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس نے کہا آہ لڑائی کی خرابیان کیسی مختلف اور کیسی مہیب ہین کیسی ہولناک دیوانگی آدمی کو مجبور کرتی ہی زمین پر اُنکی زندگی کے دن تھوڑے ہین سو بھی آفت سے بھرے ہوئے پھر کسلئے وے مرگ کو جلد بُلاتے ہین جو پہلے سے قریب ہی اور کسلئے اپنی زندگی کو تلخ کرتے ہین جو پہلے سے تلخ ہی سب آدمی آپسمین برادر ہین اور تب بھی ایک دوسرے کو شکار کرتے ہین صحرا کے وحشی درندے اُن سے ظلم مین کمتر ہین شیر شیر سے نہین لڑتے ہین اور ریچھ ریچھ سے صلح رکھتے ہین وے صرف جاندار غیر جنس پر ظلم کرتے ہین برخلاف اُنکے آدمی باوجود عقل وہ ظلم کرتا ہی جو جانورون سے کہ بےعقل ہین نہین ہوسکتا اور کسواسطے یے لڑائیان اختیار کرتے ہین کیا دنیا مین زمین کافی نہین ہی جو ہر ایک آدمی کے واسطے جتنی کاشت کرسکتا ہی اُس سے زیادہ ہو کیا ایسے میدان نہین ہین جنکو سب آدمی آباد نہین کرسکتے پھر لڑائی سے کیا مطلب ہی بعض ظالم نیا لقب چاہتا ہی یعنی فتح کرنیوالا اور اسواسطے وہ ایسا شعلہ جلاتا ہی جو زمین کو تباہ کرتا ہی اسطرح وہ بدبخت صرف دیوتاؤنکی خفگی سے پیدا ہوا ہی ظالمانہ اپنے ہمجنسون کو اپنی نخوت پر تصدق کرتا ہی تباہی پھیلتی ہی خون بہتا ہی آگ جلتی ہی اور وہ جو آگ سے یا تلوار سے بچتا ہی سو قحط کے زیادہ تر غضب اور غصے سے مرتا ہی تاکہ ایک آدمی جو دنیا کی تکلیف کو کھیل سمجھتا ہی ہلاک عام سے وہ بات حاصل کرے جسکو وہ بزرگی جانتا ہی ایسے پاک نام کے کیسے مختلف اور خراب معنی لیتا ہی اور سب سے زیادہ وے کیسی نفرت اور حقارت کے قابل ہین جو اسقدر آدمیت کو بھول گئے ہین جو خود کو آدھے دیوتا سمجھتے ہین اُنکو یاد رکھنا چاہیے کہ وے آدمیون سے کمتر ہین اور ایک زمان آیندہ مین وے مذمت کے منتظر رہتے ہین لیکن لعنت کے مستحق ہوتے ہین کس احتیاط سے بادشاہ کو جنگ اختیار کرنی چاہیے کہ بیحقیقت

جنگ ہمیشہ منصفانہ ہونی چاہیے لیکن صرف اسیقدر کافی نہین ہی اسمین فوایدِ عام کا بھی لحاظ ضروری ہی
آدمیونکا خون کبھی نہین بہانا چاہیے مگر نہایت مجبوری کی حالت مین صرف اپنے بچاؤ کے واسطے لیکن
خوشامد کے خراب مشورے اور بزرگی کے خیالات باطلہ اور بے بنیاد حسد اور عدیم الاتمام حوصلہ جو وسیع
صورتون اور نامعلومانہ موضوعہ تعلقون مین چھپے ہوئے بادشاہون کو جنگ کے ساتھ بے مشغول کئے
نہین رہتے جس سے وے ناخوش ہوتے ہین اور ہر ایک شی بلا ضرورت نقصان پاتی ہی اور جسقدر تکلیف
دشمن کے واسطے اسیقدر تکلیف اپنی رعایا کے واسطے پیدا کرتے ہین ٹیلیمیکس کے ایسے خیالات تھے۔ ٹیلیمیکس

لیکن اُسنے لڑائی کی آفتون کے واسطے افسوس کرنے سے ہی قناعت نکی بلکہ اُنکو کم کرنے کی
کوشش کی وہ خیمہ بجیمہ بیمارونکو اور مرتے ہوون کو ایسی مدد اور تسلی دیتا ہوا پھرا جیسی اُنکو درکار
تھی اور اُنکو صرف دوا ہی نہین بلکہ کچھ روپیہ بھی دیا اور اظہار شفقت اور محبت سے اُنکو تسکین اور
دلاسا دی اور جنکے پاس خود نہ جاسکا اُنکے پاس دوسرے آدمی اِسی کام کے واسطے بھیجے۔

کریٹ والون مین جو اُسکے ساتھ سیلینٹم سے آئے تھے دو پرانے آدمی تھے جنکے نام ٹرامیڈو فیلس
اور ناسوفیوگس تھے ٹرامیڈو فیلس ایڈ وینیس کے ساتھ ٹرائے کے محاصرے پر گیا تھا اور اُس نے
وہان ایسکیولیپیئس کے بیٹون سے زخم اچھا کرنے کا علم سیکھا تھا بہت گہرے اور بگڑے ہوئے زخمون
مین ایک خوشبودار عرق ڈالتا تھا جو مرے اور سڑے ہوئے گوشت کو بلا امداد چاقو دور کرتا تھا
اور نیا مادہ پہلے سے بہتر اور صاف تر رنگ کا پیدا کرتا تھا ناسوفیوگس نے ایسکیولیپیئس کے بیٹون کو
کبھی نہ دیکھا تھا لیکن مرین کی مدد سے ایک پاک اور پر اسرار کتاب حاصل کی تھی جسکو ایسکیولیپیئس نے
اُنکی تعلیم کے واسطے لکھا تھا اور ناسوفیوگس دیوتاؤن کا عزیز بھی تھا اُسنے لیٹونا کی اولاد کی تعظیم
مین کچھ اشعار کہے تھے اور وہ ہر روز ایک برہ سفید اور بیداغ اپیالو کو چڑھاتا تھا جس سے وہ
اکثر الہام پاتا تھا۔

جب وہ بیمارون کو دیکھتا تھا تب اُنکی آنکھون کی صورت اور چمڑے کی رنگت اور بدن
کی حالت اور دم کی کیفیت سے باعث بیماری دریافت کر لیتا تھا کبھی کبھی وہ ایسی دوا دیتا تھا
جس سے پسینہ آتا تھا اور اِس کامیابی سے جان جاتا تھا کہ کسقدر رطوبت کی کمی یا بیشی ترکیب بدن
مین نفع یا نقصان کے واسطے اثر کر سکتی ہی جسکی درستی طبیعت متواتر کی پر تھی اُسکو صحت بخش گیاہ کا

کریٹ مینلیئم
ٹرامیڈوفیلس
ناسوفیوگس
ٹرامیڈوفیلس
ایڈوینیس
ٹرائے
ایسکیولیپیئس

ناسوفیوگس
ایسکیولیپیئس
میریون
ایسکیولیپیئس

ناسوفیوگس
لیٹونا

اپالو

خسانده دیتا تھا جس سے رفتہ رفتہ اعضاے رئیسہ مضبوط ہوتے تھے اور تصفیۂ خون سے جوانی کی توانائی
اور تازگی بحال ہوتی تھی لیکن وہ اکثر کہتا تھا کہ اگر مجرمانہ زیادتی اور کاملانہ دہشت نہین ہوتی تو
طبیب کی بہت کم ضرورت پڑتی وہ کہتا تھا کہ بیماریون کا شمار آدمی کے واسطے باعث کمی وقار ہی کیونکہ
نیکی صحت کو پیدا کرتی ہی بے اعتدالی خون کو جو باعث زندگانی ہی زہر کردیتی ہی جو موجب مرگ ہی
اور زیادتی خوشی سے عمر اسقدر گھٹتی ہی جسقدر دواسے بڑھ سکتی ہی غرباکی غذا سے کم بیمار ہوتے
ہین بہ نسبت امراکے جو زیادہ کھاتے ہین زیادہ مصالح دار گوشت جو طبیعی سیری کے بعد اشتہا کو بہلاتا
ہی غذا نہین ہی زہر ہی خود دوا طبیعت کو نقصان پہنچاتی ہی اسلئے جب تک نہایت ضرورت نہو اسکا استعمال
نچاہیے بڑا علاج جو ہمیشہ بے مضرت اور ہمیشہ پر منفعت ہی اعتدال یعنی فرحت اور دل کی راحت اور بدن
کی صحت کا معتدل استعمال پاک اور صاف خون کو پیدا کرتا ہی اور جو مواد زائدہ اسکو خراب کرتے
ہین اُنکو دور کرتا ہی اسیطرح ناسوفیوگس جن دواؤن سے آرام کرتا تھا اُن کے واسطے اتنا ناسوفیوگس
مشہور نہ تھا جتنا اُن قواعد کے واسطے جو اُنکے روکنے کے لیے بتاتا تھا اور جن سے دوا کی ضرورت
نرہتی تھی۔

ٹیلیمیکس نے اُن لئیق شخصونکو فوج کے ملاحظے کے واسطے بھیجا اُنھون نے بہتون کو دوا سے ٹیلیمیکس
آرام کیا لیکن بہتون کو خبرگیری سے یعنی اچھی طرح خدمت کرانے اور اُنکے بدن صاف اور اُنکے
آس پاس کی ہوا پاک رکھانے سے اور صحت پانیوالون سے پرہیز واجب کرانے اور اُنکو غذا کی
قسم اور مقدار مناسب دلانے سے۔

سپاہیون نے اِس واجب الوقت اور ضروری آسایش کے لئے ممنون ہوکے دیوتاؤن
کا شکریہ ادا کیا کہ اُنھون نے ٹیلیمیکس کو اُنمین بھیجا تھا اُنھون نے کہا کہ یہہ ہماری مانند آدمی نہین ٹیلیمیکس
ہی بلکہ آدمی کی صورت مین کوئی فیاض دیوتا ہی اور اگر یہہ فی الحقیقت آدمی ہی تو آدمیونکی نسبت
دیوتاؤن سے زیادہ تر مشابہت رکھتا ہی یہہ صرف نیکی پھیلانے کے لئے زمین پر آیا ہی اِسکی مروت اور
سخاوت اور اِسکی شجاعت سے اِسکے واسطے وسیلۂ سفارش زیادہ ہی خوب ہو کہ یہہ ہمارا بادشاہ بنے
لیکن دیوتاؤن نے اِسکو زیادہ تر حبیب اور خوش نصیب لوگون کے واسطے پیدا کیا ہی جنمین وے
ست جگ یعنی زمان راستی جاری کیا چاہتے ہین۔

ٹیلیمیکس جب رات کو لشکر مین اینڈراسٹس کے فریب سے بچنے کے واسطے گشت کو جاتا تھا تب یے تعریفین سُنتا تھا اسواسطے یے تعریفین ایسی نہ تھین جیسی خود غرض خوشامد گو بادشاہون کے روبرو کرتے ہین اور گستاخانہ سمجھتے ہین کہ نہ وے حیا رکھتے ہین نہ وفا اور کوئی شے اُنکی مہربانی قایم رکھنے کے واسطے ایسی ضرور نہین ہی جیسی ستایش ہیجا ٹیلیمیکس کو صرف وہ تعریف پسند آتی تھی جو راست ہوتی تھی وہ سوا اُس تعریف کے جو اُسکو غائب سمجھ کے کرتے تھے اور جسکو وہ معقولیت کے ساتھ درست سمجھتا تھا کسی تعریف کا تحمل نہوتا تھا ایسی تعریف سے وہ ناواقف نتھا بلکہ ایسی پاک اور صاف خوشی پاتا تھا جیسی دیوتاؤن نے صرف نیکون کو دی ہی اور بدون کو نہ کبھی حاصل ہوسکتی ہی نہ خیال مین گزرتی ہی مگر اس خوشی پر کبھی فریفتہ نہوتا تھا فوراً اُسکے عیب اُسکے دل مین ظہور پاتے تھے وہ جب اپنی بہتری اور دوسرون کی کمتری کے خیال کی زیادتی یاد کرتا تھا تب دل مین شرماتا تھا کہ مجھکو قدرت نے ایسی طبیعت کیون دی ہی جسکو آدمیت کے خیالات حاصل نہین ہین اور جو تعریف اپنی سنتا تھا سو سب تمسخر واکی سمجھتا تھا جس نے اُسکو یہ فضیلت بخشی تھی اور جسکے واسطے وہ خود کو مستحق اور لایق نہ سمجھتا تھا کہتا تھا کہ ای دیبی یہ تیری مہربانی ہی کہ تونے مجھکو نیٹر سا اتالیق میرے دلمین علم بھرنے اور میری طبیعت کی کمزوریان درست کرنے کو دیا ہی تونے مجھکو عقل دی ہی کہ اپنی تقصیرون سے فائدہ حاصل کرون اور اپنا اعتبار نرکھون یہہ تیری طاقت ہی جو میرے جوشہاے طبیعت کی سختی کو روکتی ہی اور جو خوشی مجھے دردمندون کو تسکین دینے مین ہوتی ہی سو تیری عنایت ہی آدمی مجھہ سے نفرت رکھتے مگر تیرے سبب سے نہین رکھ سکتے تیرے بغیر مین لایق نفرت ہوتا اور لاعلاج قصور کرتا اور اُس بچے کی مانند ہوتا جو اپنی کمزوری سے ناواقف ہوکر اپنی ماں کی گود سے اُترتا ہی اور قدم رکھتے ہی گر پڑتا ہی۔

ٹیلیمیکس

ایلیمیکس ہے اسم

ٹیلیمیکس

مینرٹا

مینٹر

نیسٹر اور فلاکیٹیز ٹیلیمیکس کو ایسا خوش اخلاق اور ایسا مایل اشفاق اور دوسرونکا ایسا رافع حاجات اور ایسا دافع تکلیفات دیکھکر تعجب ہوئے وے اُسکی اس تبدیل عادت سے متحیر تھے لیکن سبب نہین معلوم کرسکتے تھے لیکن اُنکو سب سے زیادہ باعث حیرانی اُسکی وہ تندہی تھی جو اُسنے ہیپیاس کی تجہیز وتکفین مین ظاہر کی اُسنے خود جاکے اُسکے خون سے تر اور ابتر جسم کو اُس مقام سے اُٹھایا جہان مردون کے ڈھیر کے تلے چھپا ہوا تھا وہ ایک پاک غم سے متاثر ہوا اور اُسکے واسطے رویا اور بولا ای توانا روح تو اب اپنی بہادری کے واسطے میری تعظیم سے ناواقف نہین ہی فی الواقع مجھکو تیری معذوری نے ناخوش کیا تھا

نیسٹر فلاکیٹیز ٹیلیمیکس

ہیپیاس

لیکن یہ تصور تجھ سے باعث جوش جوانی ظہور مین آیا تھا آہ جوانی کسقدر معافی کی محتاج ہی اب ہم دوستی سے موافق ہونیکی راہ پر تھے مگر افسوس ہی کہ پہلے اِس سے کہ تیرے دل مین اپنی قدر پیدا کرون دیوتاؤن نے تجھکو مجھ سے چھین لیا ہی۔

ٹیلیمیکس نے خوشبودار عرق سے اُسکی لاش کو غسل کرایا اور اُسکے واسطے ایک چتا تیار کرائی بڑے بڑے صنوبر تبر کی ضرب سے پکارتے تھے اور جب گرتے تھے پہاڑون کے ڈھال سے لڑھکتے تھے اور بلوط زمین کے پرانے بچے جو آسمان کو دمکاتے تھے اور ایلم اور چنار جنکے پتے چمکتے ہوئے سبز رنگ کے اور پھیلے ہوئے کنارے کے تھے اور اُس جنگل کے فخر سو دریائے گیلیسس کے کنارون پر جہان تہان پڑے تھے وہان ایک چتا بنائی ایسی ترتیب سے کہ ایک اچھی عمارت معلوم ہوتی تھی لکڑیون مین ایک آگ کا شعلہ چمکنے لگا اور ایک بادل دھوئین کا تہ بہ تہ آسمان کو چلا۔

لیسیڈیمن والے سست اور ماتمی قدم اُٹھاتے ہوئے اپنی برچھیان اُلٹائے ہوئے اور اپنی آنکھین زمین پر لگائے ہوئے آگے بڑھے اُنکی صورتون کی سختی ملائمی سے بدل گئی تھی اور اُنکی آنکھون سے خاموشانہ اشک رو کے نہ رُکتے تھے اِن لیسیڈیمن والون کے پیچھے فیریسیڈیز تھا سو ایک بڈھا آدمی تھا جو عمر کے بوجھ سے اتنا خمیدہ ہوا تھا جتنا ہیپیاس کے بعد زندہ رہنے کے بارِ غم سے جسکو اُسنے بچپن سے تعلیم اور تربیت کی تھی اُسنے اپنے دست اور دیدہ جو اشک سے پُر تھے آسمان کیطرف بلند کئے ہیپیاس کے مرنے کے پیچھے اُسنے کھانا چھوڑ دیا تھا اور خواب کے ملایم ہاتھ نے نہ اُسکی آنکھون کو ایک بار بند کیا تھا نہ اُسکے دلکو روکا تھا وہ کپکپاتے ہوئے پاؤن سے اُس جماعت کے پیچھے پیچھے بے اختیار جاتا تھا نہین جانتا تھا کہ کہان جاتا ہون اُسکا دل باتون سے پُر تھا اور اُسکی خاموشی غم اور یاس سے تھی لیکن جب اُسنے اُس چتا مین آگ لگی دیکھی تب وہ ایک ناگہانی جوش سے متاثر ہوا اور پکارا ای ہیپیاس ای ہیپیاس مین تجھے پھر نہ دیکھونگا ای ہیپیاس تو مر گیا اور مین جیتا ہون ای میرے عزیز ہیپیاس مین نے ہی تجھکو ظالمی اور بیرحمی سکھائی تھی مینے ہی تجھکو موت کی حقارت بتائی تھی مجھے امید تھی کہ مرتے وقت میری آنکھین تیرے ہاتھ سے بند ہونگی اور مین اپنی اخیر آہ سے تیرا سینہ بھرونگا ای دیوتاؤ تمنے اپنی ناخوشی سے میری زندگی کو طول دیا ہی تاکہ مین ہیپیاس کی زندگانی آخر ہوتے ہوئے دیکھون ای میرے لڑکے تو ہی میری امید کا مرجع خاص تھا مین تجھے پھر نہ دیکھونگا

ٹیلیمیکس

گیلیسس

نیمیڈیمن

لیسیڈیمن
فیریسیڈیز

ہیپیاس

ہیپیاس

ہیپیاس
ہیپیاس
ہیپیاس
ہیپیاس

ہیپیاس

مگر مین تیری ماکو دیکھونگا جو افسوس سے مریگی اور تیری موت پر مجھکو مطعون کریگی اور مین تیرے قبیلے
کو دیکھونگا جو جوانی کی شگفتگی مین مرجھائیگی اور نا امیدی اور غم سے دُکھہ پائیگی جسکا باعث مین ہون
ای عزیز مجھکو اِس غمکدے سے دریاے سٹکس کے کنارے پر بُلا جہان تیری روح گئی ہی میری آنکھون کو
سٹکس روشنی بُری لگتی ہی اور سوا تیرے کوئی دوسرا نہین ہی جسکو مین دیکھا چاہتا ہون ای میرے عزیز ہیپیاس
ہیپیاس مین تیری خاک کا پچھلا فرض ادا کرنے کو زندہ رہا ہون۔

اُس بہادر کا جسم اُس چتا پر رکھا ہوا تھا جو ارغوانی اور طلائی سجی ہوئی تھی اُسکی آنکھین موت
نے بند کردی تھین لیکن نہ اُسکی خوبصورتی بالکل زایل ہوئی تھی اور نہ اُسکی خوبی اُسکی صورت سے
گو کیسی ہی زرد ہوگئی تھی مطلقاً باطل اُسکی گردن پر جو برون سے زیادہ سفید تھی اور اُسکے شانے پر
ہیڈیس لگی ہوئی تھی اُسکے سیاہ بال لہراتے تھے سوا ایس اور گینیمیڈی کے بالون سے زیادہ خوشنما تھے لیکن چند
ہیمنیمیڈی لحظون مین خاک ہونیوالے تھے اُسکے پہلو مین وہ زخم نظر آتا تھا جس سے خون کے ساتھ اُسکی روح نکل کے
مردون کے ظلمت کدے مین گئی تھی۔

ٹیلیمیکس اُس لاش کے پیچھے پیچھے غمزدہ اور دل خستہ اُسپر پھول بکھیرتا ہوا چلا جب اُسکو چتا پر رکھا
ٹیلیمیکس جس مل سے وہ لاش ڈھکی ہوئی تھی اُسمین شعلے لگتے ہوئے دیکھکر پھر اشکبار ہوا اور بولا الوداع ای
ہمتور جوان مرد کیونکہ مین تجھکو دوست کہنے کی جرات نہین رکھتا تیری روح آرام پائے کیونکہ تیری عظمت
کامل ہی اور میری دشمنی میری محبت سے باطل تو اُن تکلیفون سے بچگیا ہی جو ہمکو ابھی اُٹھانی ہین اور
نہایت بزرگی کے راستے سے اُس بہترین ملک مین پہنچا ہی اگر اِس راستے سے مین بھی تیرا پیرو ہون تو
سٹکس ایلیزیم خود کو کتنا خوش نصیب سمجھون دریاے سٹکس تیری روح کو راستہ دے اور میدان ایلیزیم تیرے آگے
کشادہ رہے تیرا نام اخیر نسل تک عزت کے ساتھ قایم رہے اور تیری خاک آرام سے دایم۔

ٹیلیمیکس ہیپیاس جیون ہی ٹیلیمیکس یے الفاظ رُکی ہوئی آواز سے بولے خاموش ہوا تمام فوج نے ہیپیاس کیواسطے
عام آہ وزاری کی سچے اُسکی ہمت کے کام دُہرائے اور سب اُسکے حال پر شفقت لائے افسوس سے اُسکی صفات
نیکی یاد آئین اور اُسکی غلطیات پردہ فراموشی مین مختفی ہوئین جو جوش شبابی اور خراب تعلیمیابی سے
ٹیلیمیکس اُس سے سرزد ہوئی تھین مگر وے ٹیلیمیکس کے شفیقانہ خیالات سے زیادہ متاثر ہوئے اور بولے کہ بیشک
نوجوان یونانی ہی جو ایسا متکبر اور ایسا متنفر اور سرکش تھا یہ اب تو بہت خلیق اور مہربان اور شفیق ہی

فی الحقیقت منفرد ہے اپنی مہربانی سے اِسکے باپ کو ممتاز کیا ہی اسپر بھی مہربان ہی بیشک اُسنے اِسکو ایسی نہایت بیش قیمت بخشش بخشی ہی جیسی صرف دیوتا بخش سکتے ہین یعنی ایسا دل دیا ہی کہ جسقدر دانائی سے بھرا ہی اُسیقدر آشنائی سے آشنا ہی۔

اب اُس لاش کو شعلون نے جلایا اور ٹیلیمیکس نے خود اُسکی خاک پر جس سے دھوان نکلتا تھا پانی چھڑکا جو مہمنون اور مصالحون سے خوشبودار تھا پھر اُسکو ایک طلائی کوزے مین بھرا اور اُسکے اوپر پھول رکھے اور اُس کوزے کو فیلینتص کے پاس لیگیا فیلینتص ایک پلنگ پر پڑا تھا اُسکے بدن پر بہت زخم لگے تھے اور وہ زندگی سے اسقدر مایوس تھا کہ موت کے بند نہوسکنے والے دروازون کو خود سے دور نہ دیکھتا تھا۔

تراسیٹوفیلس اور ناسوفیوگس نے جنکو ٹیلیمیکس نے اُسکی مدد کے واسطے بھیجا تھا اپنے تمام علم کا استعمال کیا اور بتدریج اُسکی نکلتی ہوئی روح کو روکا اور اُسنے بیمعلوم طاقت تازہ پائی ایک ملایم اور پراثر قوت جو اصل زیست ہی اُسکی رگ رگ مین پہنچائی بلکہ اُسکے دل مین پہنچی اصلی حرارت نے موت کے ٹھٹھرے ہوئے ہاتھ کو ڈھیلا کیا تب اُسنے اُس ظالم کے ہاتھ سے رہائی پائی لیکن نقاہت اخیرہ کی بدحواسی پر فوراً افسوس کی تکلیف زور لائی اور اُسکو اپنے بھائی کے نقصان کی یاد آئی جسکو یاد کرنے کی پہلے اُسکو طاقت نہ تھی اُسنے کہا افسوس میری جان بچانے کو یہ بہت کوشش کیون کیجاتی ہی بہتر ہی کہ مین پیاس کے ساتھ قبر مین جاؤن ای میرے عزیز پیاس مین نے تجھکو اپنے پہلو مین مرتے ہوئے دیکھتا ہی ای میرے بھائی تو مجھ سے ہمیشہ کے واسطے دور ہوا ہی اور تیرے ساتھ میری زیست کے سب آرام دور ہوئے ہین مین نہ تجھکو دیکھونگا نہ تیری بات سنونگا نہ تجھ سے ملونگا نہ اپنے دل کی تکلیف تجھ سے ظاہر کرسکونگا اور نہ میری دوستی میری تکلیفون مین زیادہ کام آئیگی اور کیا اسطرح ہمیشہ ہمیشہ کو مجھ سے مہجور ہوا ہی ای دیوتاؤ جو آدمیون کی تکلیفون مین خوش ہوتے ہو کچھ حقیقت ہی یا خواب ہی جس سے مین بیدار ہوا ہون آہ یہ خواب نہین ہی ملکہ حقیقت ہی ای پیاس فی الواقع تو مجھ سے دور ہوا ہی مین نے تجھکو خاک پر مرتے ہوئے دیکھا ہی اور کم سے کم مین تب تک جیونگا جب تک تیرا بدلہ نہ لونگا اور جبتک بیرحم ایڈراسٹس کو جسکے ہاتھ تیرے خون سے تر ہوئے ہین تیری خاک پر نثار نکردونگا۔

جب فیلینتص اپنی طبیعت کے جوش ایسے ظاہر کر رہا تھا اور شافیان غیبی اُسکی تسکین کیواسطے کوشش

ٹیلیمکس

ٹیلیمکس

فیلینتص
فیلینتص

ٹراسیٹوفیلس
ناسوفیوگس
ٹیلیمکس

ہیپیاس
ہیپیاس

ہیپیاس

ہیپیاس

ایڈراسٹس

فیلینتص

کر رہے تھے تاکہ اُسکے دماغ کی بیقراری اُسکی بیماری کو زیادہ تر اور اُنکی ادویات کو بے اثر نکرے تب اُس نے
یکایک ٹیلیمیکس کو دیکھا جو بیعلوم اُسکے قریب آگیا تھا اوّل اُسکے سینے مین دو مختلف جوش زور لائے جو بات
ٹیلیمیکس اور پیاس کے درمیان گذری تھی اُسکی یاد نے اُسکے سینے کو مضطرب کیا اور اُسکے بھائی کے
نقصان کے خیال نے اُس کینے کو زیادہ زور دیا لیکن وہ اس بات سے بھی واقف تھا کہ مین خود اپنی
جان کے واسطے ٹیلیمیکس کا ممنون ہون جسنے مجھکو جب خون سے تر اور بیطاقت تھا تب اُٹھا کر راستے کے
ہاتھون سے بچایا ہی اِس حالت مین اُسنے وہ طلائی کوزہ دیکھا جسمین اُسکے بھائی کی عزیز خاک بھری تھی
دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھر لایا اور ٹیلیمیکس کو اپنے گلے لگایا پہلے بولنے کی طاقت نرکھتا تھا لیکن آخر کو
ایک دبی ہوئی اور رُکی ہوئی آواز سے بولا ای یولیسیز کے بیٹے تیری نیکی نے جبراً میرے دل مین تیری
محبت پیدا کی ہی مین اپنی زندگی کے واسطے تیرا مرہون ہون اور ایک دوسری چیز کے واسطے بھی جو مجھکو
اپنی زندگی سے زیادہ عزیز ہی میرے بھائی کے اعضا کرگسونکے شکار ہوتے سو تیرے سبب سے نہین ہونے
پائے اور صرف تیرے سبب سے رسومات تجہیز و تکفین ادا ہوئی ہین جو نہین ہوتین اور اُسکی روح خوار
اور بیکس وارسٹکس کے کنارون پر آوارہ پھرتی اور چیرن کی سختی ناملمے سے دھکے کھاتی کیا مین اُس
شخص کا جس سے سخت نافر تھا ایسا ممنون رہونگا دیوتا تجھکو اُسکی جزا بخشین اور مجھکو ایک ساتھ اِس
زندگانی اور پریشانی سے دور کرین ای ٹیلیمیکس جو فرض تونے میرے بھائی کے ساتھ ادا کیے ہین سو
میرے ساتھ بھی ادا کرتب تیری عظمت کمال پائیگی۔

پھر فیلینتس افسوس سے گھبرا کے اور غش کھا کے اُٹھا گر ٹیلیمیکس اُسکے پاس رہا لیکن بولنے کی ہمت نہ پاکے
جب تک اُسکے حواس اپنی جا پر نہ آئے خاموشانہ منتظر ہوا تھوڑی دیر کے بعد وہ ہوش مین آیا تب اُس نے
ٹیلیمیکس کے ہاتھ سے وہ کوزہ لیا اور کئی بار اُسکو بوسہ دیا اور رو رو کے بولا ای عزیز خاک میری خاک
تیرے ساتھ اِسی کوزے مین کب ملیگی ای میرے بھائی مین تیرے ساتھ ملک مردگان مین چلونگا مجھکو تیرا
انتقام لینے کی جرأت نہین ہی ٹیلیمیکس میرا اور تیرا دونون کا انتقام لیگا۔

اُن دو دانائون کے علم کی برکت سے جو ایسکولیپیس کے علم کا استعمال کرتے تھے فیلینتس بتدریج
تندرست ہوا ٹیلیمیکس ہمیشہ اُنکے ساتھ اُس بیمار کے پلنگ کے پاس حاضر رہتا تھا تاکہ وے اُسکو جلد اچھا
کرنے مین زیادہ محنت کرین اور تمام فوج اُس عقل اور شجاعت سے جو اُسنے مددگار بادشاہ ہونکو بچانے مین

ظاہر کی تھی جسقدر متحیر ہوئے تھے اُس سے زیادہ تر حیرت سے اُس شفقت سے متحیر ہوئے جسکے ساتھ اُس نے اپنے سخت دشمن کو مدد دی تھی مگر وہ اِس وقت مین لڑائی کی ناہموار محنتون سے بھی غافل نتھا وہ بہت کم سوتا تھا اور اُسکی نیند اکثر اُڑجاتی تھی کبھی اُس خبر سے جو رات اور دن اور ساعت بہ ساعت اُسکے پاس لاتے تھے اور کبھی لشکر گاہ کے ہر ایک مقام کو دیکھنے سے جہان ایک ساعت مین دو بار کبھی نہین جاتا تھا تاکہ جو کوئی اپنے کام مین غافل ہو اُسکو ماخوذ کرنے کا موقع پاسکے اگرچہ اُسکی نیند کم تھی اور اُسکی محنت زیادہ تاہم اُسکی خوراک سادہ تھی وہ ہر ایک حالت مین عام سپاہیون کا سا کھانا کھاتا تھا تاکہ اُنکے واسطے شکیبائی اور پارسائی کی نظیر بنے اور لشکر مین رسد کم ہوجانے سے اُسنے ضرور سمجھا کہ جو تکلیف دوسرے ضرورتہ سہتے ہین سو خود رغبۃً سہکے اُنکو بڑبڑانے اور ناخوش ہونے سے روکے لیکن یہہ محنت برد باری اور پرہیزگاری کیسی ہی سخت تھی اُسکی طاقت مین کچھہ فرق نہین لائی بلکہ روز بروز زیادہ محنت کش اور قوی ہوا وہ اُن ملایم نزاکتون کو چھوڑنے لگا جو جوانی کی بہار سمجھی جاتی ہین اُسکا رنگ زیادہ ترگندمی اور کمر نازک اور اُسکے اعضا مضبوط اور مستحکم ہوتے چلے ؛

باب ہیزدہم

ٹیلیمیکس کا کئی خوابون سے اپنے باپ یولیسیز کا زندہ نہونا معلوم کرکے اُسکو مردون مین تلاش کرنا اور لشکر گاہ سے جانا اور آئیکیر نٹیا کی مشہور غار کے نزدیک کے سمندر تک دو اہل کریٹ کے ساتھ جانا اور اُسکا اُس غار مین داخل ہونا اور دریائے سٹکس کے کنارون تک تاریکی مین اُترنا اور وہان چیرن کا اُسکو اپنی کشتی پر چڑھانا اور اُسکا پلیوٹو کے آگے حاضر ہونا اور اُسکا اُسکو دوسرے بڑے دیوتاؤن کی اجازت سے اُسکے باپ کی تلاش کے واسطے اجازت دینا اور اُسکا ٹارٹیرس مین جانا اور وہان ناشکرون اور دروغ حلفون اور ناپاکون اور ریاکارون اور سب سے زیادہ بد بادشاہون کا تکلیف پاتا آنکھون سے دیکھنا ؛

ٹیلیمیکس
یولیسیز
ایکیرنٹیا
کیرٹ. سٹکس
چیرن
پلیوٹو
ٹارٹیرس

ایڈراسٹس جسکی فوج لڑائی سے بہت کم ہوگئی تھی کوہ آلن کے پیچھے گیا جہان اُسکو نئی فوج کی امید تھی ایڈراسٹس شالن
اور مددگار بادشاہون پر دوبارہ چھاپہ مارنیکے موقع کا منتظر ہوا جیسے بھوکھا شیر جو باڑے سے نکالا جاتا ہی
تاریک جنگل مین جاتا ہی اور اپنی غار مین داخل ہوتا ہی اور زمان موافق کا انتظار کرتا ہی تاکہ اُسکے
تمام گلے کو تباہ کرے۔

ٹیلیمیکس نے اپنی فوج مین انتظام مناسب کرکے اپنا دل مطلقاً ایک ارادے کی تعمیل پر متوجہ کیا جسکو ٹیلیمیکس
بہت دن سے کیا چاہتا تھا لیکن حکام فوج سے پوشیدہ رکھتا تھا وہ رات کو ایسے خوابون سے بیقرار
رہتا تھا جنمین وہ اپنے باپ یولیسیز کو دیکھتا تھا اُسکی صورت رات کے اخیر مین صبح صادق نکلنے سے کچھ پہلے پولیسیز
جسکی شعاعے غالبہ آسمان سے ستارونکے مشکوک لمعات کو اور زمین سے خواب کے خوشنما خیالات کو
ہٹاتی ہین بے نظر آئے نہین رہتی تھی کبھی اُسنے سوچا کہ مین یولیسیز کو خوشنما جزیرے کے دلربا گلزار
مین ایک دریا کے کنارے پر دیکھتا ہون کہ برہنہ ہی اور اُسکے گرد صحرائی دیہیان کھڑی ہین سو بدن
ڈھکنے کے لئے اُسکے پاس کپڑا پھینک رہی ہین اور کبھی سوچتا تھا کہ مین اُسکو ایک محل مین دیکھتا ہون
جو ہاتھی دانت اور سونے سا چمکتا ہی اور جہان پھولون کے تاج پہنے ہوئے اہل دربار حاضر ہین اور
حیرت و فرحت کے ساتھ اُسکی تقریر دلپذیر سن رہے ہین وہ کبھی ناگہان ایسے بڑے دسترخوان پر مہمانو
کے درمیان نظر آتا تھا جہان ہر ایک کی صورت پر خوشی چمکتی تھی اور ایک صدا کی ملایم ادا اور اُس سے
ملی ہوئی بربط کی نوا الیاپا لو کے بربط اور زینی کی صدا سے زیادہ تر لطف دیتی تھی۔ ایپالو
مینی
ٹیلیمیکس

اِن فرح بخش خوابون سے ٹیلیمیکس ہمیشہ دلخستہ اور غمزدہ سا بیدار ہوتا تھا اور جب انمین سے
ایک بھی اُسکے دل پر تازہ ہوتا تھا تب پکار اُٹھتا تھا ای میرے عزیز باپ یولیسیز اِن خوابون سے زیادہ تر پولیسیز
عجیب خواب مجھکو مبارک ہین یہ راحت کے اظہارات مجھکو ثابت کرتے ہین کہ تو پہلے سے اُن خوشوقت
ارواح کے مقامات مین داخل ہوا ہی جنکو دیوتا اُنکی نیکی کے واسطے انعاماً راحت بادار دیتے ہین ہین
سوچتا ہون کہ ایلیزیم کے میدان دیکھتا ہون یہ نقصان امید کیسا خوفناک ہی ای میرے باپ کیا مین تجھکو ایلیزیم
پھر کبھی نہ دیکھونگا کیا مین تجھ سے پھر کبھی نہ ملونگا جسکو مین اسقدر پیار کرتا تھا اور جسکو مین ایسی شتابانہ
فکرت اور محافظانہ محنت سے تلاش کرتا ہون کیا مین پھر تیرے لبون سے شربت دانائی نہین پیون گا
اور کیا مین اُن ہاتھونکا یعنی اُن عزیز فتحمند ہاتھون کا جنھون نے بہت سے دشمن مغلوب کئے ہین

پھر بوسہ نہ لونگا کیا وے پنیلوپ کے مغرور مدعیونکو سزا نہ دینگے اور کیا اُنتیاکہ کی بزرگی کبھی بحال نہ ہوگی۔ پنیلوپ پروناکا

ای دیوتاؤ تمنے جو یولیسیز پر نامہربان ہو میرے دل سے اخیر امید نکالنے اور مجھکو ناامیدی اور موت یولیسیز
مین ڈالنے کے لئے بے خواب بھیجے ہین مین اِس مہیب التوا کا زیادہ متحمل نہین ہوسکتا افسوس ہی کہ جو
کچھ مینے اپنے باپ کی وفات کی نسبت کہا ہی اُسکا مجھکو نہایت یقین ہی پس مین اُسکی روح کو دنیاے
زیرین مین تلاش کرونگا اِس خوفناک سرزمین مین تھیسیس سلامتہ آیا تھا لیکن تھیسیس نے نہایت مہیب تھیسیس پھیسیس
ناپاکی سے وہان کے دیوتاؤن کا نقصان چاہا تھا میرا مطلب میرے باپ کی محبت ہی سو اُس فرض مین
داخل ہی جو دیوتاؤن کے ساتھ مجھکو واجب ہی ہرکیولیز بھی وہان گیا تھا اور پھر آیا تھا مین فی الواقع ہرکولینیز
اُسکی طاقت کا دعوی نہین کرتا لیکن بے اِس دعوی کے اُسکی تقلید کیا چاہتا ہون تھرسیس اپنی مصیبتون تھرسیس
کی تقریر سے اُس دیوتا کو رحم پر لایا تھا جو عذر پذیر نہ سمجھا جاتا تھا اور اُس سے یوریڈس کو دنیاے یوریڈس
زندگی مین پھر لانے کی اجازت حاصل کی تھی اُرفیس کی نسبت رحم کا زیادہ تر مستحق ہون جو نقصان اورفیس
مین نے اُٹھایا ہی سو اُسکے نقصان سے زیادہ تر ہی کیونکہ خوبصورت نوجوان جسکے ہزارون خوبصورت
ثانی ہوسکتے ہین بزرگ یولیسیز کے مقابلے مین جو یکتا اور لاثانی ہی اور یونان کا باعث فخر اور حیرانی کیا یولیسیز
چیز تھی یہ کوشش کرونگا اور اگر مرنا ہی تو مرونگا جب زندگی بتر ہی تو موت سے کیا ڈر ہی پس ای ایپیوٹواے ایپیوٹو
پدر آسمانی مین اِس بات کے اثبات کو آیا ہون کہ تم فی الحقیقت کچھ رحم رکھتے ہو یا نہین ای میرے باپ اسمارفرین
تیری تلاش مین مینے بحر و بر بیفائدہ مانپا ہی اب مین تجھکو مردون کے تاریک مقامات مین تلاش کرونگا
اگر دیوتا مجھکو تجھ سے زمین پر نہ ملنے دینگے اور تیرے ساتھ روشنی آسمانی نہ دیکھنے دینگے تو شاید اقالیم تاریکی
کی شفق مین تیری روح تو نظر آئیگی۔

وہ فوراً اُس بستر سے اُٹھا جو اُسکے اشکون سے تر ہو رہا تھا اور متوقف ہوا کہ صبح کی فرح افزا روشنی
اُس غم کو دور کریگی جو رات کے خوابون سے لاحق حال تھا مگر اُسنے دیکھا کہ جو تیر اُسکو لگا تھا سو تب تک
اُسکے زخم مین تھا اور جان جاتا تھا اُسکے ساتھ تھا اسلئے اُسنے دوزخ مین یعنی دنیاے زیرین مین اُس
مشہور راستے سے جو لشکر گاہ سے بہت دور نتھا اُترنیکا ارادہ کیا یہ راستہ ایک شہر کے قریب تھا اور
ایک مہیب غار سے ایکیرن کے کنارے پر جاتا تھا جو ایک دوزخی دریا ہی اور جسکو خود دیوتا تعظیم اور ایکیرن

خوف سے مانتے ہین اسلئے اُس شہر کو اکیمر نیا کہتے تھے یہ شہر ایک پہاڑ کی بلندی پر تھا جیسا درخت پر آشیانہ اُس پہاڑ کے نیچے ایک غار تھی جسکے نزدیک کوئی نہین جاسکتا تھا گلہ بان ہمیشہ اپنے گلون کو بچاکر ایک دوسرے راستے سے لیجاتے تھے اور اکثر گوگردی بخار جو شکسی دلدلون سے اُس غار مین ہو کے نکلتے تھے سو ہوا کو وبائی اثر سے متاثر کرتے تھے گرد و نواح کی زمین پر نہ گھاس پیدا ہوتی تھی نہ پھول یہان سبزی ہوا کی تیز بہاے ملائمہ اور موسم بہار کی خوبہاے تازہ اور موسم خزان کی بخششہاے بے اندازہ یکسان نامعلوم تھین زمین خشک اور شور تھی اُسپر سوا نگے درختون کے اور ماتمی سبز لباس سردون کے اور کچھ نظر نہین آتا تھا آس پاس کے کھیتون مین اگرچہ دور تھے تو بھی سرسبز قابہ رانی سے فصل طلائی نہین پیدا کرتی تھی اور بکس مزیدار میوے نہین بخشتا تھا جو بخشتا چاہتا تھا کیونکہ انگور درختون پر پکنے کے بدلے مرجھا جاتے تھے نیاڈ یعنی دریائی دیبیان روتی تھین اُنکے چشمے کا پانی آہستہ اور ملایم لہرون کے ساتھ بہتا تھا لیکن مزے مین کھاری تھا اور آنکھ مین جانے کے قابل نتھا کانٹے اور کشیلے جھاڑون سے زمین ڈھکی ہوئی تھی چونکہ وہان کوئی شجرستان سایہ کو نتھا کوئی مرغ چہچہانے کو نتھا اُنکی صداہاے عاشقانہ صرف ملایم تر آسمان کے تلے سنی جاتی تھین لیکن یہان کوے کی صدا اور اُلو کی نامبارک نوا کے سوا کچھ نہین سُنا جاتا تھا بلکہ زمین کا سبزہ بھی کڑوا تھا اور اِس بے فرحت چراگاہ کی بھیڑیان اور بکریان ایسا فرحت انگیز جوش نہین رکھتی تھین جیسے جوش سے وے سبزہ زار پر کودتی اُچھلتی ہین سانڈ گاے سے بھاگتا تھا اور غمگین گلہ بان اپنی بانسلی کا راگ بھولتا تھا اکثر گاڑھا اور کالا دھوان اُس غار سے بادل سا نکلتا تھا اور روز روشن مین زمین کو تاریکی ہیوقت سے چھپاتا تھا ان موسمون مین اُس پاس کے لوگ دوزخی دیوتاؤن کو خوش کرنے کیواسطے دوچند قربانیان چڑھاتے تھے تاہم وے دوزخی دیوتا اکثر ملایم نہ ہوتے تھے اور کوئی قربانی قبول نہین کرتے تھے سوا اُن جوانون کے جو اپنی جوانی کی بہارین ہوتے تھے اور سوا اُن مردون کے جو اپنی طاقت مین پختہ ہوتے تھے جنکو وے مہلک وبا سے مارتے تھے۔

ایکیرنیا

سِسکلی

مِیرِس

بیکس
نیپاڈ

ٹیلی میکس
جوٹو. مِنروا

جوٹو

جوپیٹر
مرکیوری
ہیرن

اِس جگہہ پر ٹیلیمیکس نے وہ راستہ تلاش کرنا چاہا جو پلیوٹو کی تاریک حدود مین جاتا تھا منروا نے جو تو اُسکی خبرداری سے اُسکی نگران تھی اور اُسکو اپنی ڈھال سے محفوظ رکھتی تھی پلیوٹو کو مہربان کیا تھا اور اُسکی درخواست پر خود جوپیٹر نے مرکیوری سے جو ہر روز اِس دوزخی ملک مین ہیرن کو کئی مردے سونپنے کو جایا

کرتا تھا ارواح کے بادشاہ کو کہلا بھیجا کہ میری یہہ خوشی ہی کہ تم ٹیلیمیکس کو اپنے علاقے مین آنے دو۔ ٹیلیمیکس رات کو پوشیدہ لشکر سے نکلا اور چاند کی روشنی مین جاکے اُس زور اور دہی سے مستدعی ہوا جو آسمان پر رات کا ایک ستارہ روشن ہی اور زمین پر عفیفہ ڈیگنیرا ہی اور دوزخ مین خوفناک ہیکیٹی ہی اس دیبی نے اُسکی دعا سُنی اور قبول کی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اُسکی طبیعت صاف ہی اور نیت پاک۔

جب وہ اُس غار کے نزدیک پہنچا تو سلطنت زیرین سے ایک شور سُنا زمین اُسکے تلے کانپنے لگی اور آسمان اُسکے سر پر آگ سی برسانے لگا اُسکے دل مین ایک پوشیدہ دہشت باعث اضطراب ہوئی اور اُسکے اعضا پر سرد پسینہ آیا تاہم اپنے استقلال سے قایم رہا اور اپنے ہاتھ اور اپنی آنکھ آسمان کیطرف اُٹھاکے بولا ای بڑے دیوتاؤ مین اِن شگونون کو مانتا ہون اور مبارک جانتا ہون اِنکو کامل کرو اور میری امید حاصل کرو یہہ کہتے ہی اُسکے سینے مین ایک نیا جوش اُٹھا اور وہ اُس غار کے مُنہ پر دوڑا۔

وہ گہرا دھوان جسنے اُسکو اُسکے پاس جانے والون کے واسطے مہلک کر رکھا تھا فوراً دور ہوا وہ وبائی بدبو کچھ دیر کو موقوف ہوئی وہ اُسمین تنہا گیا کیونکہ اُسکے ساتھ کون جاسکتا تھا دو کریٹ کے باشندے جنکو اُسنے اپنے ارادے سے مطلع کیا تھا اور جو کچھ دور اُسکے ساتھ گئے تھے زرد ہوگئے اور کانپنے لگے اور ایک سندرین جو کچھ فاصلے پر تھا اُسکی آزادی کے واسطے دعا مانگنے لگے مگر اُسکی واپسی سے ناامید تھے۔

اِس عرصے مین ٹیلیمیکس اُس بھیانک اندھیرے مین جو اُسکے روبرو تھا ہاتھ مین ایک ننگی تلوار لیکے داخل ہوا چند لحظون مین کچھ سندی اور دھندلی روشنی دیکھی ایسی جیسی آدھی رات کو زمین پر دیکھنے مین آتی ہی اُسنے ہوائی ارواح بھی دیکھین جو اُسکے آس پاس اُڑتی تھین اُنکو اپنی تلوار سے ہٹاتا تھا اور پھر جلدی اُسنے دریاے سٹکس کے مائی کنارے دیکھے جسکا پانی اُس کائی سے بگڑا ہوا تھا جو اُسپر چھائی ہوئی تھی آہستہ آہستہ ایک مکدر دھار سے جو متواتر چکر کھاکے آپ پر لوٹتی ہی بھرا تھا یہان پر اُسنے بہت سے وے اشخاص دیکھے جو رسوم تجہیز و تکفین نہ پاکے بیرحم چیرن کے آگے بیفائدہ حاضر ہوئے تھے چیرن جسکا بڈھاپا اگرچہ توانا اور لافانی ہی ہمیشہ تیرہ اور خیرہ ہی اُنکو لعنت اور ملامت سے ہٹاتا تھا لیکن اُسنے اُس جوان یونانی کو آتے ہی اپنے معبر پر سوار کرلیا۔

ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
ڈریڈنا
ہیکیٹی
کریٹ
ٹیلیمیکس
سٹکس
چیرن
چیرن

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس کے کان مین سوار ہوتے ہی ناتسلی یاب افسوس سے رونیکی آواز آئی اُسنے اُس روتی
ہوئی روح سے پوچھا کہ تجھے کیا تکلیف ہی اُسنے جواب دیا کہ مین نبوفرزین بابل کا بادشاہ اعظم ہون زمین
نبوفرزین
کے تمام لوگ میرے نام سے کانپتے تھے اور مین اہل بابل سے ایک سنگ مرمر کے مندر مین اپنی پرستش
کراتا تھا میری مورت سونے کی بنی ہوئی تھی جسکے آگے رات اور دن انتھیمیو پیا کی خوشبوئین جلائی جاتی
ڈیتھیوپیا
تھین جو کوئی میرے برخلاف بولتا تھا فوراً سزا پاتا تھا اور جس نئی خوشی سے میری عشرت زندگانی
کو ترقی سمجھتے تھے اُسکے بہم پہنچانے مین کمی نکرتے تھے اُسوقت مین اپنی جوانی کی پوری شگفتگی اور
طاقت مین تھا اور میری زندگی تمام حشمت اور فرحت کے ساتھ میرے آگے تھی لیکن ایک
عورت نے جسکو مین ایسے پیار سے چاہتا تھا جسکا وہ بدلہ نہین کرتی تھی مجھکو جلد
ثابت کیا کہ مین دبونا نہین تھا اُسنے مجھکو زہر دیا اور اب مین ناچیز ہو رہا ہون کل اُنھون نے
میری خاک کو بڑے مذہبی کروفر سے ایک طلائی کوزے مین بھرا وے روتے تھے اور اپنے بال نوچتے
تھے اور میری چتا پر جلنے کو اور میرے ساتھ مرنے کو تیار معلوم ہوتے تھے اب وے اُس عظیم روضے کے
گرد جسمین اُنھون نے میری خاک کو دفنایا ہی افسوس کے تمام ظاہری اظہار سے مجتمع ہین لیکن پوشیدہ
اور سچے دل سے میرے واسطے کوئی نہین افسوس کرتا ہی میرے قابل بھی میری یاد سے نفرت کرتے
ہین اور مین یہان جان گزا بیعزتی کے ساتھ مسلوک ہون۔

ٹیلیمیکس

اِس پُر افسوس حالت سے ٹیلیمیکس نے رحم کھایا اور اُس سے پوچھا کہ کیا اُسوقت مین تو اپنی بادشاہت
مین فی الحقیقت خوش تھا اور شیرینی راحت سے محظوظ تھا جسکے بغیر ایک گل پژمردہ کی مانند دل سکڑتا ہی
اور پیچ و تاب کھاتا ہی اُس بادشاہ نے جواب دیا کہ مین اُس سے بہت دور تھا خیال مین بھی اُس سے واقف
نتھا ایسی راحت کو فی الحقیقت حکیمون نے بہت سراہا ہی اور اسی کو نیکی سمجھا ہی لیکن اُسنے مجھکو کبھی آرام
نہین دیا میرا دل ہمیشہ نئی خواہشون سے بیقرار رہتا تھا اور امید و بیم سے لرزان تھا مین چاہتا تھا کہ جوش
پر جوش ایسی بے ترتیب سرعت سے کہ خیال سے باہر ہو متواتر آئے اور اُسکے واسطے ہر ایک تجویز کرتا تھا
خیال کی تکلیفات سے بچنے کے واسطے مجھے یہہ بات ضروری تھی ایسی راحت تھی جو مجھکو حاصل تھی دوسری
ہر ایک راحت کو مین خواب و خیال سمجھتا تھا اور ایسی خوشیان تھین کہ پچھتاتا ہون۔

نبوفرزین

نبوفرزین اِس بیان کے درمیان ایسے آدمی کی زنانہ بے ہمتی سے روتا تھا جو خوش نصیبی سے

ناتوان اور مصیبت سے نالان اور اسلئے استقلال سے نا آشنا ہو اُسکے ساتھ چند غلام تھے جو اُسکی مرکوری
تجہیز کی تعظیم کے واسطے ہلاک کیے گئے تھے اور جنکو مرکیوری نے اُنکے بادشاہ کے ساتھ چیرن کے حوالے
کیا تھا اور اُسوقت اُنکو اُسپر پورا اختیار دیا تھا جسنے اُنپر زمین پر ظلم کیا تھا ان غلامون کی ارواح
نیوفرزین کی روح سے اب ڈرتی نہ تھین اُنھون نے اُسکو ایک زنجیر سے جکڑا تھا اور نہایت ظالمانہ حقارت نیوفرزین
سے اُسکو سلوک کر رکھا تھا ایک نے کہا کیا ہم جو آدمی تھے تیری سی طبیعت نہین رکھتے تھے تو ایسا بیوقوف
کیون بنا کہ خود کو تونے دیوتا سمجھا اور بھول گیا کہ تیرے ماباپ آدمی تھے دوسری نے کہا کہ اِسکا خود کو
آدمی نہ سمجھنا واجب تھا اسلئے کہ یہ بے آدمیت ایک شیطان تھا تیسری نے کہا خیر اب وے خوشامد گو کہان
ہین ای بیچارہ بدنصیب اب کچھ نہین رہا جو تو دے سکے یا لے سکے اب تو اپنے غلامون کا غلام ہو رہا ہی
دیوتاؤن کا انصاف آہستہ ہی لیکن آخر کار مجرم ضرور ماخوذ ہین۔

نیوفرزین اِن ملامتون سے رنجیدہ ہوکے غصے اور ناامیدی کی تکلیف مین مُنہ کے بل گرا لیکن نیوفرزین
چیرن نے اُسکو غلامون سے زنجیرون کے ساتھ کھینچوایا اُسنے کہا کہ اُسکو شرم سے مُنہ چھپانے کی بھی تسلی چیرن
نہین ملنی چاہیئے تاکہ سب ارواح جو سٹکس کے کنارے پر مجتمع ہین گواہ بنین کہ جن دیوتاؤن نے اتنی سٹکس
مدت تک اِس ناپاک ظالم کو زمین پر ظلم کرنے دیا ہی اُنھون نے آخر کو انصاف کیا ہی لیکن ای ملعون بابل
یہہ سزا تکلیفون کا صرف ایک آغاز ہی یُلیسس کی بے طرفدارانہ اور نامتحلانہ تجویز ہونیوالی ہی۔ مائیناس

اب وہ معبر پلیوٹو کی حدودین پہنچا اور وے ارواح گروہ کی گروہ کنارے پر دوڑین اور اس پلوٹو
زندہ آدمی کو بڑے شوق اور تعجب سے دیکھنے لگین جو اِس کشتی مین مردون کے درمیان زندہ کھڑا تھا
لیکن جیون ہی ٹیلیمیکس نے کنارے پر پانو رکھا وے ایسی غائب ہوئین جیسی صبح کی اول شعاعون کے ٹیلیمیکس
آگے رات کی تاریکی غائب ہوتی ہی تب چیرن نے معمول سے کمتر خفگی اور سختی سے کہا ای آسمان کے پیارے چیرن
چونکہ تجھکو ملک تاریکی مین جہان سوا تیرے سب زندون کو آنا ممنوع ہی آنے کی اجازت دی ہی تو
جلدی کر اور آگے جا جہان کہین تیری قسمت لیجائے اِس تاریک راستے سے پلیوٹو کے محل کو جا جسکو تو پلوٹو
تخت پر بیٹھا ہوا پائیگا اور جو تجھکو اپنی حکومت مین اُن مقامات پر جانے کی اجازت دیگا جہان کے
اسرار مین تجھ سے ظاہر نہین کر سکتا۔

ٹیلیمیکس نے فوراً جلد جلد آگے بڑھکے وے ارواح چارون طرف دیکھین جو ادھر اُدھر پھرتی تھین ٹیلیمیکس

جو شمار مین ساحل دریا کے دانہائے ریگ سے زیادہ تھین اور اُسنے مذہبی خاک سے متاثر ہوکے
دیکھا کہ اس بے اعتبار از دحام کی شورش اور دوا دوش مین مطلقاً قبر کی سی خاموشی تھی اور
آخر اُسنے بیرحم پلیوٹو کا تاریک مقام دیکھا تو اُسکے بال کھڑے ہوگئے اور پانو کانپ اُٹھے اور آواز
پلوٹو
یولیسیز
رُکنے لگی بکلاتی ہوتی اور رُکتی ہوئی آواز سے بولا ای خوفناک طاقت والے مین بدنصیب یولیسیز کا
بیٹا تیرے آگے کھڑا ہون یہہ دریافت کرنے آیا ہون کہ میرا باپ تیری حدود مین اُترا ہی یا
نہین یا ابھی زمین پر آوارہ پھرتا ہی۔
پلوٹو
پلیوٹو آبنوس کے تخت پر بیٹھا تھا اُسکا چہرہ زرد اور تند تھا اُسکی آنکھین خالی اور مشتعل تھین
اُسکی بھوین تیز اور پرغضب تھین اُسکی آنکھونکو ایسے آدمی کا دیکھنا جو ابتک زندگی کا دم لیتا تھا ایسا ناپسند
ماس پائین
تھا جیسا دن اُن جانورونکو ناپسند ہوتا ہی جنکی رات جاے قرار ہی اُسکی بغل مین برابر پیاسر پائین بیٹھی
تھی وہی اُسکی مرجع توجہ تھی اور وہی اُسکو کسیقدر ملایم کرسکتی تھی وہ ایسا حسن رکھتی تھی کہ متواتر تازہ
ہوتا تھا لیکن اُسکے لافانی نازون کے ساتھہ اُسکے خاوند کی کچھہ ناتملایہ سختی بھی شامل تھی۔
اُسکے تخت کے پائے کے پاس زرد رو والی تباہی یعنی ملک الموت ایک درانتی کو جو ہاتھہ مین
رکھتا تھا پینا تا ہوا بیٹھا تھا اِس ہیبت ناک صورت کے آس پاس بے اہلکار فراہم تھے یعنی تفکرات حسرت
انگیز اور ترددات مضرت آمیز اور انتقام خون سے بھرا اور زخمون سے ڈھکا ہوا بے سبب نفرت اور
طمع جو اپنا گوشت کھاتی ہی اور یاس جو اپنے غصے کی قربانی ہی اور ہوس جسکا جوش تمام اشیا کو شل
گرداد تہ و بالا کرتا ہی اور دغابازی جو خون کی پیاسی ہی اور جو حیرانی پیدا کرتی ہی سو نہین اُٹھا
سکتی اور حسد جو زہر اُسکے دلکو بگاڑتا ہی اُسکو چارون طرف پھیلاتا ہی اور جو اپنے کینے کی کمزوری سے
مجبور غضب رہتا ہی اور ناپاک جو اپنے واسطے ایسی خلیج کشادہ کرتی ہی جو تھاہ نہین رکھتی اور جس مین
آخرکار خود مایوسانہ مستغرق ہوتی ہی سوا اِنکے اور بے نام صورتین بیشمار ہین اور سب کی سب دیکھنے
مین ہیبت آرا اور خیالات جو مردون کے قایم مقام ہوتے ہین اور زندونکو ڈراتے ہین اور خوفناک
پلوٹو
خواب اور بیماری اور درد کی مہیب بیداری اِن افسوس کی صورتون سے پلیوٹو محصور تھا اور
یولیسیز
اُسکے ایسے اہلکار تھے جنسے اُسکا دربار بھرا تھا اُسنے یولیسیز کے بیٹے کو ایک بھاری آواز سے جواب دیا جسنے
اُس مقام کی گہرائیان گونج اُٹھین۔

ای آدمزاد اگر قسمۃً یہہ بات ہی کہ تونے مردونکے اس پاک مقام کو ناپاک کیا ہی تو اس قسمت کو جس نے تجھکو ممتاز کیا ہی پورا کر تیرے باپ کا حال مین تجھہ سے کچھہ نہین کہہ سکتا اسیقدر کافی ہی کہ تو اُسکی تلاش کو یہان آنے پایا ہی چونکہ زمین پر وہ بادشاہ رہا ہی اسلیے اُسکو ٹارٹیرس کے اُس مقام پر تلاش کر جہان نکو کار بادشاہ اپنی جزا پاتے ہین لیکن یہان سے تو ایلیزیم کے مقام کو جب تک ٹارٹیرس کے مقام کو طی کرے نہین جا سکتا اسلئے جلد وہان جا اور میری حدود مین زیادہ مت ٹھہر۔

ٹارٹیرس

ایلیزیم ٹارٹیرس

ٹیلیمیکس نے فوراً اُسکے حکم کی اطاعت کی اور وہ اپنے باپ کو دیکھنے اور اُس ظالم سے جو زندے اور مُردے کو برابر مہیب تھا دور ہونیکے لئے ایسا بیقرار تھا کہ اُس خوفناک خلا مین ایسی سرعت سے چلا کہ اُڑتا ہوا نظر آیا اُسنے ٹارٹیرس کا تاریک میدان اپنے آگے تھوڑے فاصلے پر دیکھا یہان سے وہ ایک بادل دخان کے سیاہ بادل مین جو اقلیم زیست مین مہلک ہوتا سوار ہوا یہہ دھوان ایک دریاے آتش پر چڑھا جسکے شعلے اپنی طرف متوجہ ہوتے ہوئے گرداب سوزان مین ایک تندرو دریا کیطرح جو اونچے پہاڑ سے گرتا ہی شور کرتے تھے ایسا کہ اس افسوس کے ملک مین کوئی دوسری آواز صاف نہین سُنی جاتی تھی۔

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس نے واسے پوشیدہ استقلال پاکے بلاخوف اس خلیج مین داخل ہوا پہلے جو اُسنے دیکھا سو ایک بڑا مجمع مردم تھا جو افلاس کی حالت مین پیدا ہوکے فریب اور دغابازی اور ظلم سے روپیہ پیدا کرنے کے واسطے سزا پا رہے تھے اِن لوگون مین اُسنے بہت سے ناپاک مذہبی ریاکار دیکھے جنھون نے جوش مذہب دکھاکے دوسرے کے اعتقاد کو دھوکہ دیا تھا اور اپنا حوصلہ پورا کیا تھا یہ بدبخت جنھون نے نیکی کو جو بہترین عنایت آسمانی ہی بے ایمانانہ مطلب کے واسطے خراب کیا تھا نہایت مجرمانہ سزا پا رہے تھے جس لڑکے نے اپنے والدین کو قتل کیا تھا اور جس زن نے اپنے ہاتھہ خاوند کے خون سے تر کئے تھے اور جس دغاباز نے ہر ایک بند وفاداری توڑکے اپنا ملک بیچا تھا سو اِنسے کمتر سزا پا رہے تھے یہہ منصفان مردگان کی راے تھی کیونکہ مذہبی ریاکار امورات عام مین بدکار نہین ہوتے بلکہ نیکی کے نام سے بدی کرتے ہین اور نیکی کی صورت سے جو آخر کو کاذب ثابت ہوتی ہی لوگونکو صادقون پر اعتقاد لانے سے روکتے ہین دیوتا جنکی ہمہ دانی کی وے تضحیک کرتے ہین اور جنکی عزت کی وے توہین کرتے ہین اپنی تمام طاقت سے اُنکو گستاخی کی سزا دیتے ہین۔

ٹیلیمیکس مِنروا

اِنکے بعد وے نظر آئے جنکو اہل دنیا کم گنہگار جانتے ہین مگر جنکو دیوتا بیرحمی سے سزا دیتے ہین یے
دروغگو اور ناسپاس اور خوشامدگو جو بدی پر سراہتے ہین اور مذمت جو ناحق نیکی کو رسوا کرتی ہی
اور سب جو ایک جزو جانتے ہین جلد بازانہ کل پر راے دیتے ہین اور اسطرح بیگناہ کی نیکنامی کو
نقصان پہنچاتے ہین۔

لیکن جو ناسپاسی کے واسطے معمل تھے اُنہین وے نہایت سختی سے سزا پاتے تھے جنھون نے دیوتاؤن
سے ناسپاسی کی تھی سینیاس نے کہا جو اپنے باپ کے یا دوست کے ساتھ ناسپاسی کرتا ہی جن سے وہ مدناس
ایسے فواید پاتا ہی جیسے آدمزاد دیکھتے ہین سو کیسا عفریت سمجھا جاتا ہی پس وہ کمبخت اپنے تصور پر کیسے فخر
پاسکتا ہی جو خدا کے ساتھ ناسپاس ہی جو جان کا اور ہر ایک برکت کا دینے والا ہی کیا وہ اپنی ہستی
کے واسطے قادر قدرت کا اِس سے زیادہ ترممنون نہین ہی جسقدر اپنے والدین کا ہی جنکے وسیلے سے اپنی
ہستی پایا ہی اِن تصورون کے واسطے زمین پر جسقدر کم مذمت اور کم سزا ہوتی ہی اُسیقدر وے
دوزخ مین سزاے ناتحملہ کے سزاوار زیادہ تر ہوتے ہین جسکو نہ کسی کی طاقت روک سکتی ہی نہ جس سے
کسیکی حکمت بچا سکتی ہی۔

ٹیلیمیکس نے ایک آدمی جسکو منصفون نے مجرم ٹھہرایا تھا بیٹھا ہوا دیکھ کے اُنسے پوچھنا چاہا کہ اِسکا ٹیلیمیکس
جرم کیا تھا تو فوراً اُس مجرم نے خود بخود جواب دیا کہ مین نے برائی نہین کی اور ہمیشہ بھلائی کرنے
مین خوش رہا ہون مین منصف اور سخی اور فیاض اور ذی مروت رہا ہون پھر مجھپر کیا الزام عاید
ہوسکتا ہی سینیاس نے جواب دیا کہ تو کسی آدمی کے واسطے ملزم نہین ہی مگر کیا تو دیوتاؤن سے آدمیون مدناس
کا کمتر ممنون نہین ہی اور اگر تو ایسا ہی تو تو منصفی کا کیا دعوی رکھتا ہی تونے آدمیونکو جو فقط خاک
ہین اپنا فرض ادا کیا ہی تو نیک رہا ہی لیکن تیری نیکی کل تجھ ہی مین رہی ہی دیوتاؤن کیطرف رجوع
نہین ہوئی جنھون نے وہ عطا کی تھی تیری نیکی تیرے آرام کا باعث تھی اور تو اپنے ہی واسطے نیک
رہا ہی حقیقت مین تو اپنا خدا آپ بنا ہی لیکن دیوتا جنسے سب چیزین پیدا کیگئی ہین اور جنھون نے
سب چیزین اپنے واسطے پیدا کی ہین اپنا دعوی چھوڑ نہین سکتے تو اُنکو بھول گیا ہی اور وے تجھکو بھولینگے
اور چونکہ تونے اپنا ہونا اپنے واسطے پسند کیا ہی اُنکے واسطے نہین کیا وے تجھکو تیرے واسطے چھوڑینگے
پس اپنی تسلی اپنے دل مین ڈھونڈھ تو ہمیشہ کیواسطے آدمیون سے جدا کیا گیا ہی جنکو تونے اپنی خاطر

خوش رکھنا چاہا ہی اور تونے اپنے دلکو اپنے واسطے بُت بنایا ہی اب کم سے کم یہہ بات جان کہ پرہیزگاری وہ نیکی ہی جسکے مرجع عام دیوتا ہین اور بغیر اُسکے کوئی نیکی نیکی کے نام کی مستحق نہین ہوسکتی نیکی کی جس جھوٹھی روش سے تو آدمیونکی آنکھون کو چندھیاتا رہا ہی اور اُنکو باسانی بہکاتا رہا ہی سواب نہین بہکائیگی آدمی صرف اُسکی بدی یا نیکی سمجھتے ہین جس سے راحت یا رنج پاتے ہین اور اسواسطے بدی اور نیکی سے یکسان ناواقف رہتے ہین لیکن یہان دیوتا اپنی عقل کی تیزرسی سے سب چیزون کو جیسی ہین ویسی دیکھتے ہین آدمیون کی تجویز ظاہری صورتون پر ہی یہان پلٹ جاتی ہی اور جو اُنکو ناپسندیدہ ہی اُنکو پسندیدہ ہی۔

یے کلام فیلسوفانہ نیکی کے اُس شیخی باز کو ضرب آلہ رعد سے لگے اور وہ اُس صدمے کا متحمل نہوسکا جس دلجمعی کے ساتھ وہ اپنے اعتدال اور استقلال اور فیاضی کا خیال رکھتا تھا سواب کلفت اور حسرت سے متبدل ہوئے اُسکے دل کا خیال دیوتاؤن کے ساتھ دشمنی رکھنے سے اُسکو باعث عقوبت ہوا اُسنے اُس نور راستی سے جو حاصل ہوا تھا اب دیکھا اور ہمیشہ دیکھنا پڑا کہ اپنے افعال سے جو تابش آدمیون سے حاصل کی تھی سو غلط اور بیفائدہ تھی جب اُسنے دل مین دیکھا تو ہر ایک چیز بالکل معکوس نظر آئی اب وہ جو تھا سو نرہا اور سب تسلی اُسکے دل سے دور ہوئی اُسکی سمجھ جو ابتک اُسکے موافق تھی اب اُسکے برخلاف ہوئی اور اُسکو اُسکی نیکیون کیواسطے بھی ملامت کی جو اُنکا مرجع ابتدا اور انتہا خدا نہونے سے محض باطل اور پُرفریب تھین وہ دہشت اور کلفت اور غیرت اور حسرت اور مایوسی سے گھبرایا اُسکی دیوانگی اسی پر قانع ہوئی کہ اُسکو تکلیف دینا چھوڑا اور اُسکو اُسی کے حوالے کیا اُسکا دل اُن دیوتاؤن کی طرف سے منتقم ہوا جنکی اُسنے حقارت کی تھی چونکہ وہ خود سے محفوظ نرہ سکا اسلئے نہایت تاریک مقامات مین گیا تاکہ اور وہ مجھکو نظر نہ آئے وہ تاریکی تلاش کرتا تھا مگر پا نہ سکتا تھا روشنی نے اُسکا پیچھا کرنا چاہا اور کیا روشنی راستبازی نے جسکی اُسنے پیروی نہ کی تھی اب اُسکو غفلت کی سزا دی اور جو کچھ اُسنے خوشی سے دیکھا تھا سو سب اب اُسکی آنکھونکو مکروہ لگا کشش منبع خرابی جو کبھی آخر نہوا اُسنے کہا یہہ کیا ہولناک مقام ہی کہ مین نے دیوتاؤن کو نہ آدمیونکو نہ خود کو پہچانا حقیقت مین مینے کچھ نہین جانا کیونکہ مینے بدی کی وسعت مین اُس نیکی کو نہین پہچانا جو اصل درستی ہی جس راستے سے مجھکو چلنا تھا اُس راستے مین میرے قدم نہین پڑے میری سب عقلمندی

بیوقوفی تھی اور میری سب نیکی مغروری جسکو مین نے نابینا یا نہ ناپاکی سے صرف خودی کے دیوتا پر قربان کیا ہی۔

ٹیلیمیکس آگے بڑھا تو وے بادشاہ دیکھے جنھون نے اپنا اختیار خراب کیا تھا بدلہ لینے والے غضب نے آنکے آگے ایک آئینہ رکھا جسمین آنکی بدیان تمام برائی کے ساتھ نظر آتی تھین اُسمین اُنھون نے اپنی نامیمنہ اِدنخوت دیکھی جو ناشائستہ ستائش سے خوش ہوتی تھی اور آدمزاد کے ساتھ اپنی کمی دریہندی جسکو صرف اپنی خوشی مدنظر نہین رہتی تھی اور نیکی سے اپنی ناواقفیت اور راستی سے اپنی دہشت اور خوشامدگویون کے ساتھ اپنی طرفداری اور اپنی اوباشی اور عیاشی اور سستی اور اپنی بے سبب بدگمانی اور اپنی بے اصل نمایش اور اپنی خودنمایانہ بھڑک جو ایک شعلہ ہی آہستہ آہستہ رفاہ عام کو جلاتا ہی اور فخر باطلہ کے واسطے اپنی حوصلہ وری جو خونریزی سے حاصل ہوتی ہی اور اپنی ظالمانہ زیادتی دیکھی جو غم وغصہ کی بدبخت قربانیون سے لذایذ فضولیہ کی تحصیل متواترہ چاہتی ہی جب اُنھون نے اِس آئینے کو دیکھا تب اُنکو اپنی صورت ہو بہو جیسی تھی ویسی نظر آئی بلکہ اُس وہی صورت سے جسکو بیلیروفن نے مغلوب کیا تھا اور لرنہ کے صحرا کے اژدہے سے جسکو ہرکیولیز نے ہلاک کیا تھا بلکہ خود سربیرس سے جو ایک دیو ہی تین سر والا کتے کی صورت کا جسکے تین دوزخی مُنہ سے ایک وبائی آتش کی دھار نکلتی ہی جسکے بخارات ہی تمام آدمزاد کی نسل کو جو زمین پر متنفس ہی زیادہ تر شیطانی اور ہولناک تھے تباہ کرنے کو کافی ہین اُسیوقت ایک دوسرے غضب طاعنانہ اُن تعریفونکی تکرار کی جو وقت زیست وے اپنے خوشامدیون سے سنتے تھے اور ایک دوسرا آئینہ اُنکو دکھایا جسمین ہو بہو ایسے نظر آئے جیسے خوشامد سے نظر آتے تھے اِن تصویرون کا مقابلہ جو اِسقدر مختلف تھا اُنکی نخوت کے واسطے سزائے کافی تھا اور یہ بات جتانیکے قابل ہی کہ جو سب سے زیادہ بدکار تھے سو سب سے زیادہ ستائش کے باعث تھے کیونکہ جو سب سے زیادہ بد ہوتے ہین سو سب سے زیادہ خوفناک ہوتے ہین اور اپنے وقت کے شعرا اور فصحا سے ستائش کمینگانہ بے شرمی کے ساتھ سنتے ہین۔

اِس مہیب انتہا غار سے آہ ونالے متواتر اُٹھتے تھے جہان وے بیعزتی اور ہنک کے سوا جسکے وے خود باعث تھے اور ہر ایک چیز اُنکو ہٹاتی اور دباتی اور گھبراتی تھی اور کچھ نہ دیکھتے تھے جیسے وے زمین پر آدمیون کی جانون کے ساتھ کھیلتے تھے اور سمجھتے تھے کہ سب ہمارے فائدے کے واسطے پیدا ہوئے

ہین ویسے تارٹیرس یعنی دوزخ مین اُن غلامون کے ظالمانہ ظلم کے حوالہ ہوئے تھے جو اُنکو انتقاماً تمام تمنی غلامی جھیلاتے تھے وے عدیم الاظہار غصے سے اُنکے مطیع تھے اور امید نہ رکھتے تھے کہ ظلم کا آہنی ہاتھہ سبکتر ہوگا وے اُن غلامون کی ضربون کے تلے جواب اُنکے واسطے بیرحم ظالم تھے متحمل اور بیطاقت ہورہے تھے جیسے کوہ اٹنہ کی جلتی ہوئی بھٹیون پر جب ولکین محنت کے واسطے متقاضی ہوتا ہی تب سکلاپ کے ہتوڑون کے تلے نہائی ہوتی ہی۔

تارٹیرس

ایٹنا، ولکین سکلاپ

ٹیلیمیکس نے دیکھا کہ اِن مجرمون کی صورتین زرد اور مہیب تھین اور اُن تکلیفون کی جو وے اپنے دل پر اُٹھا رہے تھے بخوبی مظہر تھین وے خود کو ایسی نفرت سے دیکھتے تھے جو اب اُنکی ہستی سے جدا ہونیوالی نتھی خود اُنکے قصور اُنکے واسطے سزا بنگئے تھے زیادہ تر سزا کی ضرورت نتھی وے مہیب صورتون سے اُنکے پاس آتے تھے اور متواتر اُنکو اپنی تمام بدصورتی دکھاتے تھے وے دوسری موت چاہتے تھے تاکہ اِن مضمحان انتقام سے دور ہوجاتے جیسے پہلی موت سے وے اپنے بدن سے دور ہوئے تھے ایسی موت چاہتے تھے جس سے سب واقفی اور آگہی دور ہوجاتی وے موتہاے دوزخ کے تلاشی تھے تاکہ وے اُنکو دشوار گذار تاریکی مین راستی کی شعاع متعاقبہ سے چھپائین لیکن وے جام انتقام نوش کرنے کو وہان رکھے گئے تھے جسکو برابر پیتے تھے مگر بھراکا بھراہی پاتے تھے راستی نے جس سے وے بھاگے تھے اُنکو آگھیرا تھا جیسے نامغلوب اور بیرحم دشمن آگھیرتا ہی اُسکی شعاع جو ایک وقت اُن کو دن کی شعاع ملایم کیطرح چمکا سکتی اب بجلی کیطرح اُنکو لگتی تھی یہہ ایسی سخت اور مہلک آتش تھی جو بیرونی اطراف پر کچھہ نقصان نہین پہنچاتی تھی مگر دل مین تکلیف کی آگ لگاتی تھی راستی سے جواب ایک منتقم شعلہ تھی روح ایسی پگھلتی تھی جیسے دھات بھٹی مین پگھلتی ہی وہ سبکو گلاتی ہی مگر کسی کو نہین بٹاتی زندگی کے عناصر اولی جدا ہوتے ہین تاہم کبھی مرتا نہین ہی وہ گویا خود سے بلا راحت اور بلا تسلی مہجور ہی وہ کسی اہلی زیست سے زندہ نہین ہی مگر غصے سے جو اُسکی بدعادتی سے اشتعال پاتا ہی اور مہیب جنون سے جو ناامیدی کا نتیجہ ہی۔

ٹیلیمیکس

ان صورتون مین جسکو دیکھکر ٹیلیمیکس کے بدن پر بال کھڑے ہوتے تھے ٹیلیمیکس نے لیڈیہ کے وے پرانے بادشاہ دیکھے جو سست اور عیاشانہ زیست کی راحت کو دوسرون کے فائدے کی محنت پر جو بادشاہ کا ایک نہایت ضروری کام ہی مقدم سمجھنے کے واسطے سزا یاب ہے تھے۔

ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس لیڈیا

یے بادشاہ اپنی بیوقوفی کے واسطے ایک دوسرے کو ملامت کرتے تھے اِنمین سے ایک نے اپنے بیٹے سے کہا کیا مین نے تجھکو اپنی زندگی کے اخیر برسون مین جب پیری نے میری رائے کو موزون کیا تھا اپنی غفلت سے جو خرابیان پیدا ہوئی تھین نہین سمجھائی تھین بیٹے نے جواب دیا ای بدنصیب کمبخت تو ہی میری گمراہی کا باعث ہی تیری ہی دیکھا دیکھی مین بزرگی پسند اور مغرور اور عیاش اور ظالم ہوا تھا جب مینے خوشامد سے محصور اور عیاشی اور سستی سے مخمور دیکھا تب مینے بھی فرحت اور راحت کی بلا امتیاز ویسی ہی رغبت حاصل کی مینے سمجھا کہ بادشاہونکو سب دوسرے آدمی ایسے ہین جیسے آدمیونکو گھوڑے اور دوسرے باربردار جانور ہین جو فقط اُنکا بوجھ اُٹھانے اور اُنکی تکلیف مٹانے کے کام کے ہین اور کسی کام کے لایق نہین سمجھے جاتے میری ایسی سمجھ تھی اور یہہ سمجھ مین نے تجھ سے سیکھی تھی مین تیری نظیر کا پیرو ہوا ہون اور تیری ذلت کا شریک بنا ہون یے ملامتین سخت خوفناک لعنتون سے شامل تھین اور آپس کا بغض اور کینہ دوزخ کی تکلیف کو بڑھاتا تھا۔

اِن بے نصیب بادشاہون کے آس پاس بے سبب حسد اور بیہودہ خطر اور بے اعتباری اور دہشت جو بادشاہون سے آدمیونکو بیقدر سمجھنے کا باداش لیتے ہین اور طمع جو دولت سے سیر نہین ہوتی اور بے اصل بزرگی جو ہمیشہ باعث ظلم اور ایذا ہوتی ہی اور نامردانہ راحت پسندی جو ایک غول رکاوٹ ہی کہ صرف ایک خیالی فائدہ دکھاتا ہی اور ہر طرح کی خرابی لاتا ہی ہجوم لاتے تھے جیسے وقت شفق آلود بہت سے بادشاہ نہ صرف بدی کے واسطے جو کی تھی بلکہ اُس نیکی کیواسطے بھی جسکے کرنے مین غفلت اختیار کی تھی سزا پارہے تھے جو گناہ قوانین کی تعمیل نکرنیسے رعیت کرتی ہی سو گناہ بادشاہ کرتا ہی کیونکہ بادشاہ صرف قوانین کے عامل ہوتے ہین اور بادشاہ ہی اِن بے انتظامیون کے واسطے بدنام ہوتے ہین جو حشمت و فراغت وغیرہ زیادتیون سے پیدا ہوتی ہین جس سے ایسے ناجایز اور سخت جوش ظہور پاتے ہین کہ جب تک عام حقوق پر دست درازی نہین کرتے تب تک تسکین نہین پاتے لیکن جن بادشاہون نے اپنی رعایا کی ایسی حفاظت کرنے کے عوض جیسے گلہ بان اپنے گلے کی کرتے ہین بھیڑیے کیطرح اُن کو پھاڑا اور کھایا تھا سو زیادہ تر عبرت انگیز سختی سے سزا پارہے تھے۔

اِس تاریکی اور خواری کی غار بے انتہا مین زیادہ تر خرابی سے بہت سے بادشاہ دیکھے جو دنیا مین اپنی ذاتی نیکی کے واسطے ممتاز تھے لیکن تب بھی اپنی حکومت کا انتظام نامحتاطانہ شریر اور رکا

ٹارٹیرس

آدمیون کے ہاتھہ مین چھوڑنے سے ٹارٹیرس کے عذاب کے قابل سمجھے گئے تھے رہے اُن بدیون کے واسطے سزا پاتے تھے جو اُنکے اختیار کی اجازت سے ظہور مین آئی تھین اگرچہ اُنمین سے بہت سے قانوناً نہ نیک تھے نہ بدبیخبری سے بیرونی رنگ سے منقش تھے جبکہ ستی ظاہر ہوتی تھی تب اُسکو نہین چھوڑتے تھے لیکن نہ نیکی کا مزہ جانتے تھے نہ نیکی کرنے کی فرحت سے واقف تھے ٭

باب نوزدہم

ٹیلیمیکس کا ایلیزیم کے کھیتون مین داخل ہونا اور وہان اُسکے پردادے آرسیسیس کا اُسکو پہچاننا اور یقین کرانا کہ یولیسیز اب تک زندہ ہی اور تو اُسکو اُمید تھا کہ مین دیکھیگا اور اُسکے تخت پر بیٹھیگا اور پھر آرسیسیس کا اچھون کی خصوصاً اچھے بادشاہونکی جو دیوتاؤن کی تعظیم کرتے رہے اور اپنی رعایا کو آرام دیتے رہے عافیت بتانا اور آنکھون سے دکھانا کہ جن بہادرون نے دوسرونکو برباد کرنے مین فضیلت پائی ہی سو محتشمانہ انعام کے کمتر مستحق ہین اور علیحدہ مقام مین جاپاتے ہین پھر ٹیلیمیکس کا کچھہ نصایح عام سُننا اور اپنی لشکرگاہ کو لوٹنا ٭

ایلیزیم

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس

جب ٹیلیمیکس نے اِس مقام کو چھوڑا تب اُسنے خود کو ایسا آسودہ پایا گویا ایک پہاڑ اُسکی چھاتی پر سے ہٹ گیا تھا اِس آسایش نے جو ایسی ناگہانی اور ایسی بڑی تھی اُنکی خرابی کا نقش اُسکے دل پر خوب مضبوط جمایا جو وہان بلا اسیدرہائی مقید تھے وہ اتنے بادشاہونکو دوسرے مجرمون کی نسبت زیادہ تر سختی سے سزایاب دیکھکر ڈرا اور اپنے دل سے بولا کیا بادشاہون کو اتنے امورات کا پورا کرنا اور اتنی مشکلات پر غالب آنا اور اتنے خطرات سے بچنا فرض ہی کیا اُس علم کا جو اُنکو جیسا آپ سے ویسا دوسرون سے اپنی حفاظت کے واسطے ضرور ہی حاصل کرنا ایسا مشکل ہی اور کیا وے اِس زندگی ناپائدار کے حسد اور اضطراب کے تمام مقابلہ پر بھی دوزخ کی گرانبار اور پائدار مکالیف کے حوالے کئے جاتے ہین پھر بادشاہی چاہنی کیسی حماقت ہی پُر سلامت گوشۂ عزلت کیسا خوش ہی جسمین بالمقابلہ

استعمال نیکی آسان ہی۔

ان خیالات سے وہ بہت حیران اور پریشان ہوا اُسکے زانو کانپنے لگے اور اُسکا دل اضطراب سے مضطرب ہوا اور کچھ ایسی یاس آمیز خواری سے متاثر ہوا جو اُسنے ابھی دیکھی تھی لیکن جسقدر آگے بڑھا اُسیقدر روے مقامات تاریکی و نومیدی و دہشت دور ہوئے تب اُسنے رفتہ رفتہ نئی ہمت سی اپنے دل مین پائی زیادہ تر آزادگی سے دم لیا اور تھوڑے فاصلے پر پاک اور متبرک روشنی دیکھی جو بہادرانہ نیکی کے مقام کو روشن کرتی ہی۔

اِس مقام مین سب اچھے بادشاہ رہتے تھے جنھون نے ابتداے زمان سے آدمزاد پر حکمرانی کی تھی وے دوسرے منصفون سے علیحدہ رکھے گئے تھے کیونکہ جیسے بدکار بادشاہ تارٹیرس یعنی جہنم مین دوسرے مجرمون سے زیادہ تر مہیب سزا پاتے ہین ویسے نیکوکار بادشاہ سیدان ایلیزیم یعنی بہشت مین دوسرے شائقان نیکی سے زیادہ تر راحت پاتے ہین۔

ٹارٹیرس

ایلیزیم

ٹیلیمکس اِن خوش اور نامی ارواح کیطرف بڑھا جنکو اُسنے پُرفرح اور خوشبودار شجرستانون مین ہلایم گیاہ پر لیٹے ہوئے دیکھا جہان گل اور بوٹے ہمیشہ تازہ رہتے تھے اور ہزارہا نہرین اِن مناظر فرحت مین رواں تھین اور اپنی نرم اور صاف لہرون سے زمین کو چھڑکتی تھین بیشمار مرغون کی صدا اس شجرستان مین گونجتی تھی بہار زمین پر پھول اُگاتی تھی اور خزان درختون پر پھل لاتی تھی یہان سیل کی گرمی سوزان کبھی نہین محسوس ہوتی تھی اور شمالی صرصر سردی کی سختی نہین دکھا سکتی تھی نہ جنگ جو خون کی تشنہ ہی نہ حسد جو زہری دانت سے کاٹتا ہی اُن افعیون کی طرح جو اُسکے بازوون پر لپٹے رہتے ہین اور اُسکے سینے پر پلتے ہین اور نہ رشک اور نہ بے اعتباری اور نہ دہشت اور نہ بیہودہ خواہش اِس پاک سلامت گاہ پر استیلا پاتی ہین یہان دن بے انتہا ہی اور رات کی تاریکی بیمعلوم یہان اِن خوش نصیبون کے جسم پاک اور صاف نور سے ایسے ڈھکے ہوئے ہین جیسے جامہ سے ہوتے ہین یہ نور ایسا نہین ہی جیسا دنیا مین فانیون کو نصیب ہی جسمین کچھ سیاہی سی پائی جاتی ہی بلکہ ایک آسمانی تنویر ہی بلا نام جو سب سے زیادہ دبیز جسم مین اِس سے بھی زیادہ تر سرعت کے ساتھہ دخل کرتی ہی کہ آفتاب کی شعاع سے زیادہ صاف بلور مین کرتی ہی جو نظر کو چندھیاتی نہین بلکہ تقویت دیتی ہی اور روح کو ایسی راحت بخشتی ہی کہ زبان ادا نہین کرسکتی اِس ہوائی جوہر سے

وے خوش نصیب زندگانی جاودانی پاتے ہین اور یہہ اُنمین ایسا پھیلتا اور سماتا ہی جیسا طعام جسم فانی مین وے اُسکو دیکھتے ہین چھوتے ہین اور چوستے ہین اور وہ اُنمین ایک خالی نہوسکنے والا چشمہ آب راحت و فرحت پیدا کرتا ہی سو ایک چشمہ بہجت ہی جسمین وے شامل ہوتے ہین جیسے مچھلیان دریا مین وے کچھ نہین چاہتے اور کچھ نہین رکھتے اور سب کچھ رکھتے ہین یہہ آسمانی نور روح کو گرسنگی سے سیر کرتا ہی ہر ایک خواہش دور ہوجاتی ہی وے خوشی سے ایسے سیر ہوتے ہین کہ اُس سے آزاد ہوجاتے ہین جسکے اجسام فانی ایسے بیقرارانہ شوق سے اپنی خواہش جو اُنکے سینے کو ستاتی ہی برلانے کے واسطے تلاشی رہتے ہین اُن سب خوشنما اشیا کا جو اُنکے گرد رہتی ہین پھر کچھ خیال نہین رہتا کیونکہ اُنکی راحت اندر سے پیدا ہوتی ہی اور کامل اسلئے کچھ باہر سے نہین چاہتے ایسے ہی دیوتا آب کوثر اور آب حیات سے سیر ہوکے دنیا کے دسترخوان کی سب لذیذ ترین نعمتون سے اُنکو خراب اور ناپاک سمجھ کے نافر ہوتے ہین اُن اشکال سے سب بدیان دور بھاگتی ہین یعنی موت اور بیماری اور مفلسی اور مصیبت اور حسرت اور ندامت اور یاس اور آس بھی جو کبھی یاس سے کمتر باعث تکلیف نہین ہوتی اور عداوت اور نفرت اور کراہت کبھی دخل نہین پاسکتی۔

تھریس کے کوہسارے بلند جنکی برفہاے ناپائدار سی سفید چوٹیان ابتداے زمان سے بادلون مین سمائی ہوئی ہین اگرچہ اپنے مرکز تک عمیق گڑے ہین اپنی بنیاد سے جلد تر تہ و بالا ہوسکتے ہین پہلے اس سے کہ یہ ارواح مسرور ایک ساعت کے واسطے بھی بے آرام ہوسکین فی الحقیقت وے زیست کی خرابیون پر رحم سے متاثر ہوتے ہین لیکن یہہ جوش ملایم اور پرتسکین ہی جو اُنکی راحت غیر متبدلہ سے کچھ نہین چاہتا اُنکی صورتین عظمت یزدانی اور شباب جاودانی اور فرحت لافانی کے نور سے چمکتی ہین یہہ فرحت مسرت کے نازمستانہ سے بزرگتر ہی سو ثبات اور سکوت اور پاکی سے حالی اور راستی اور نیکی کے قبضے سے حالی ہی وے ہر لحظہ ایسی خوشی پاتے ہین جیسی کوئی ماں اپنے اکلوتے بیٹے کی واپسی پر جسکو وہ مردہ سمجھتی ہو پاتی ہی لیکن یہہ خوشی اُس والدہ کے سینے مین ناپائدار ہوتی ہی اور اُنکے سینون مین پائدار کبھی کم یا کالعدم نہین ہوسکتی جو خوشی شراب سے حاصل ہوتی ہی سو سب اُن کو بے شورش و حماقت و ہل ہوتی ہی وے جو کچھ دیکھتے ہین اور پاتے ہین بایکدیگر بتاتے ہین وے اپنی اگلی حالت کی کاہلا و حشمت اور مطعونانہ عظمت سے نافر ہین اور اُنکی طرف نفرت اور حسرت سے ناظر

پریس

وے اُن مشکلات اور تکلیفات کو یاد کرتے ہین جو کچھ مدت تک اُنھون نے اُٹھائی تھین جب اپنی راستبازی بچانیکے واسطے ضرور تھا کہ نہ صرف دوسرون کے بلکہ اپنے مقابل بھی ساعی رہین اور شاکرانہ اور متحیرانہ اُن دیوتاؤن کی ہدایت اور حفاظت قبول کرتے ہین جنھون نے اُنکو اتنے خطرات مین سلامت رکھا تھا کچھ کلام ناگفتنی اور ربّانی اُنکے دلون مین نازل ہوتا ہی اور کچھ جوش مثل جوش یزدانی حاصل سو اُنکی طبیعتون سے شامل ہوتا ہی وے دیکھتے ہین اور جانتے ہین کہ ہم خوش ہین اور باطناً مانتے ہین کہ ہمیشہ خوش رہین گے وے یک زبان ہوکے دیوتاؤن کی ثناخوانی کرتے ہین اِس تمام مجمع مین سب کا ایک خیال اور ایک دل رہتا ہی اور دریاے رحمت یزدانی ہر ایک کے دل مین یکسان بہتا ہی۔

اِس پاک اور بےغایت راحت مین ہر ایک زمانہ بیمعلوم بسر ہوتا ہی اور زمین کی خوشترین ساعتون سے کمتر معلوم دیتا ہی مگر ازمنہ گذران بھی اپنی خوشی جون کی تون قایم رکھتے ہین وے ایک ساتھ بادشاہت کرتے ہین نہ ایسے تختون پر جنکو دست آدمزادہ وہالا کرسکتا ہی بلکہ اپنے اندر ایسے اقتدار سے جو مطلق اور غیر متغیر ہوتا ہی اور نہ ایسے اختیار سے جو باہر سے حاصل ہوتا ہی اور ایک حقیر اور جلیل جماعت سے علاقہ رکھتا ہی وے ایسے ناجون سے ممتاز نہین ہین جو اکثر رونق باطلہ یعنی فکرت اور دہشت کی تاریکی اندوھگین سے پوشیدہ رہتے ہین خود دیوتاؤن نے عظمت دوامی کے دیہیم اُنکے سرون پر رکھے ہین جو فرحت اور لافانیت کی علامت اور نشانی ہین۔

ٹیلیمیکس جو اِن فرح افزا امیدانون مین بیفائدہ اپنے باپ کو اِدھر اُدھر دیکھتا تھا سو اِس مقام کی پُرتسکین اور عالی تفصیلات سے ایسا متحیر ہوا کہ اُسکو عالم مردگان مین آنیکا غم نرہا بلکہ عالم زندگان مین واپس آنیکی ضرورت سے نالان تھا اُسنے کہا کہ زندگانی یہان ہی ہی زمین پر صرف اُسکا سایہ پایا جاتا ہی نہ اُسکی حقیقت کا پایہ مگر تعجب سے دیکھا کہ جو بادشاہ جہنم مین سزا پاتے تھے سو شمار مین زیادہ تھے اور جو بہشت مین جزا پاتے تھے سو شمار مین کم تھے اِس نامساویت سے اُسنے سمجھا کہ صرف تھوڑے بادشاہ ایسے ہین جو قرار واقعی اپنی طاقت کو اور اُس خوشامد کو روک سکتے ہین جس سے اُنکے خیالات برابر تیزی پر آتے رہتے ہین اور اسلیے جانا کہ اچھے بادشاہ کم ہوتے ہین اور جو زیادہ ہین سو ایسے بدہین کہ اگر دیوتا حالت زیست مین اُنکے اختیار کو خراب نکرین اور اُنکو مردون مین سزا نہ دین تو وے ہرگز

ٹیلیمیکس

درست نہون۔

ٹیلیماکس نے اپنے باپ یولیسیز کو ان چند سرورون مین نہ دیکھکر اپنے دادے پر ہیزگار لیرٹیز کے واسطے چارون طرف نظر کی جب اُسکی آنکھین عبث اِس تلاش مین مصروف تھین ایک پیر مرد اُسکی طرف کو بڑھا جسکی صورت نہایت بزرگانہ اور قابل تعظیم تھی اُسکی عمر اُن آدمیونکی عمر سے نہ ملتی تھی جو برسون کے بوجھ سے زمین کیطرف مایل ہوتے ہین وہ ایک طرح کا نشان تھا بے نام وہ مرنے سے پہلے پیر ہوا تھا تاہم عمر کی بزرگی کے ساتھہ جوانی کی خوبی شامل تھی کیونکہ بہشت کے میدانون مین آتے ہین سو کیسے ہی پیر فرتوت ہوتے ہین لیکن نور اُ جوانی کی خوبیان بحال پاتے ہین یہ واجب التعظیم خیال جلد ٹیلیماکس کی طرف آیا اور واقفانہ محبت سے اُسکو مثل اُس شخص کی جسکو جانتا تھا اور چاہتا تھا دیکھنے لگا یہ جوان جو اِس سے بالکل ناآشنا تھا حیران و پریشان ساخاموش کھڑا رہا اُسنے کہا ای میرے بیٹے تو مجھکو بھول گیا ہی لیکن مین ناخوش نہین ہون مین آرسیسیس لیرٹیز کا باپ ہون میرا پوتا یولیسیز اتھاکہ سے تڑاے کے محاصرے پر گیا تھا اُس سے کچھہ پیشتر میرے آیام زمین پر تمام ہوگئے تھے تب تو اپنی آیا کی آغوش مین ایک بچہ تھا لیکن اُسوقت مین تجھہ سے امید مین رکھتا تھا سو اب برآئی ہین کیونکہ تو اپنے باپ کی تلاش کو پلیوٹو کی حدود مین وارد ہوا ہی اور اِس کام مین دیوتاؤن نے تیری مدد کی ہی ای خوش نصیب جوان دیوتا تجھکو خاص محبت سے دیکھتے ہین اور روے تجھکو ایسی عظمت سے جیسی تیرے باپ کی ہی ممتاز کرینگے مین تجھکو ایک بار پھر دیکھکر خوش ہون لیکن یولیسیز کو یہان مت تلاش کر وہ مُردون مین نہین ہی اب تک جیتا ہی اور میری نسل کو اتھاکہ مین نئی عمر تون کے واسطے نامور کرنیکو بچا ہی خود لیرٹیز اگرچہ اب وقت کا ہاتھہ اُسپر گران ہی اب تک زندگی کے دم بھرتا ہی اور امید کرتا ہی کہ اُسکا بیٹا اُسکی آنکھین بند کرے آدمی ایسا ناپائدار ہی جیسا وہ پھول جو صبح کھلتا ہی اور شام کو مرجھاتا ہی اور پانوسے دبایا جاتا ہی نسل کے بعد نسل آخر ہوتی ہی جیسے تیز رو دریا کی لہر اور زمانہ خاموشانہ بلکہ نامزاحمانہ سرعت سے آتا ہی اور جو کچھہ خوب پائدار ہی اور مستقل کا دعوی رکھتا ہی اُس سبکو ساتھہ لئے جاتا ہی ای میرے لڑکے تو بھی افسوس ہی کہ جواب جوانی کی طاقت اور تازگی اور شگفتگی مین خوش ہی اِس دلربا دولت کو جو ایسا فرح افزا ہی اُس کل ناپائدار سا دیکھیگا جو کھلتے ہی مرجھاتا ہی نہین جانیگا کہ تو بدلتا ہی اور خود کو بدلا ہوا پائیگا یہہ خوبی اور فرحت

ٹیلیماکس
یولیسیز
لیرٹیز

ٹیلیماکس

آرسیسیس
لیرٹیز
یولیسیز
اتھاکہ
ٹرای

پلیوٹو

یولیسیز
اتھاکہ

لیرٹیز

کی قطار جواب تیرے گرد خوشنما لگتی ہی اور یہہ صحت اور طاقت اور خوشی خیالات خواب کیطرح دور ہونگی اور
سوائے ایک اندوہگین یاد کے کہ وے ایک بار تیری تھین اپنا اور کچھ نشان نچھوڑینگی ہیری ہیلوم تجھہ پر
غالب آئیگی یہہ دشمن فرحت تجھہ مین اپنی سستی پھیلائیگی تیری پیشانی پر جھرّیان ڈالیگی تیرے بدن کو
زمین پر جھکائیگی ہر ایک عضو کو کمزور کریگی اور اس چشمۂ خوشی کو ہمیشہ کے واسطے سکھائیگی جواب تیرے
سینے مین روان ہی تو اس سبکو جو تیرے آس پاس حاضر ہی نفرت سے دیکھے گا اور جو آنیوالا ہی اُس سبکو
دہشت سے سوچیگا اور صرف تکلیف اور تصدیع کے واسطے اُن سے اپنی واقفیت رکھیگا یہہ وقت تجھکو
دور معلوم ہوتا ہی مگر افسوس ہی کہ تو بھولتا ہی وہ نامزا حمانہ سرعت سے قریب آتا ہی اور اسلئے نزدیک ہی
وہ جو ایسا جلد نزدیک آتا ہی کبھی دور نہین رہ سکتا اور زمانۂ حال جو ہمیشہ گذرتا ہی سو اب بھی دور ہی
وہ بولتے بولتے جاتا ہی اور پھر واپس نہین آتا اسلئے زمان حال کو اپنے خیال مین تیز روجان اور جادۂ
نیکی پر کیسا ہی ناہموار ہو متعاقبانہ قدم مار اور اپنی نظر مستقبل پر رکھہ پاکی طریقت اور محبت معدلت کو اس
فرحت بخش مقام راحت مین اپنے واسطے ایک جگہہ پیدا کرنے دے تو اپنے باپ کو ائیتھاکہ مین جلد اختیار
پائے ہوئے دیکھیگا اور حکم ہو چکا ہی کہ تو اُسکے تخت پر اُسکا جانشین ہوگا لیکن ای میرے بیٹے بادشاہت
ایک دھوکہ دینے والی شی ہی جو اُسکو دور سے دیکھتے ہین سو اُسکو سوا بزرگی اور رونق اور خوشی کے
اور کچھہ نہین دیکھتے اور جو نزدیک سے اُسکی تحقیق کرتے ہین سو اُسکو صرف تکلیف اور پریشانی اور
تصدیع اور بےاسانی سمجھتے ہین گوشۂ عزلت مین راحت اور گمنامی سے رہنا باعث ملامت نہین ہی
لیکن بادشاہ راحت اور فراغت کو بادشاہت کی پُرتکلیف محنتون پر بلا بدنامی پسند نہین کرتا وہ اپنے
لئے نہین جیتا لیکن اُنکے لئے جیتا ہی جنپر وہ حکمرانی کرتا ہی جو ذرہ سی غلطی اُس سے سرزد ہوتی ہی سو نہایت
خرابی پیدا کرتی ہی کیونکہ وہ تمام لوگون مین خرابی پھیلاتی ہی اور وہ کبھی کبھی بہت سی پشتون تک چلی
آتی ہی اُسکا کام ہی کہ گنہگارون کی گستاخی کو دبائے بیگناہون کو بچائے اور افزا پردازی کو سزائے
بدی سے بچنا ہی کافی نہین ہی لیکن اُسکو نیکی کرنے کے واسطے حتی المقدور کوشش کرنی چاہیے خاص
شخصون کیطرح نیکی کرنے پر ہی قناعت نکرے لیکن اُس خرابی کو روکے جو بیروکے دوسرے کر سکین
پس ای میرے بیٹے خیال کر کہ بادشاہت ایک حالت ہی نہ راحت اور سلامت کی بلکہ مشکلی اور خطرے کی
بلکہ اپنا مقابلہ کرنے اور اپنے غضب کو دبانے اور خوشامدیون کو مایوس بنانیکے لئے اپنی ہمت پیدا کر۔

جب تک آرسیسیس بولا وہ الہام کی حرارت غیبی سے محرور معلوم ہوا اور جب اُسنے بادشاہت کی خرابیان ظاہر کین تب ٹیلیمیکس کو اپنے چہرے پر قوی آثار ترحم نظر آئے اُسنے کہا کہ جب بادشاہت اپنی خوشیون کے واسطے لیجاتی ہی تب وہ باعث ظلم ہوجاتی ہی اور جب وہ اُسکے حقوق یعنی بیشمار لوگونکی حکومت اور پرورش اور حفاظت ادا کرنے کے واسطے اختیار کیجاتی ہی جیسے کوئی والد اپنے بچونکی حفاظت اور پرورش اور حکومت کرتا ہی تب وہ ایک طرح کی پُرتکلیف اور پرمحنت غلامی ہوجاتی ہی اور بہادرانہ نیکی کا استقلال اور تحمل چاہتی ہی مگر یقین ہی کہ جو حکمرانی کے حقوق محنت اور صفائی سے پیدا کرتے ہین سو سب اختیار رکھتے ہین جو دیوتا اُنکی تکمیل خوشی کے واسطے دے سکتے ہین۔

جب ٹیلیمیکس نے یہہ کلام سُنا تب وہ اُسکے لوح جان پر ایسا منقوش ہوا جیسا کوئی نقاش لوح برنج پر دے صفات منقوش کرتا ہی جنکو دور کی پشتون تک قایم رکھا جاتا ہی وہ صدق اور عقل کی ایک علامت تھا ایک بار ایک شعلہ سا جو اُسکی روح کے زیادہ ترین مخفی مقامات مین سو فر ہوا اُسنے اُسکو فوراً حرکت دی اور گرم کیا اور اُسنے اپنے دلکو ایک طاقت غیبی سے جکا بیان نہین ہوسکتا بلکہ کسی ایسی شی سے جسنے چشمۂ زیست کو خالی کیا ملایم پایا اُسکا جوش ایک طرح کی خواہش تھا جو پوری نہین ہوسکتی بلکہ ایک صدمہ تھا جسکو وہ نہ سہہ سکتا تھا اور نہ روک سکتا تھا اور ایک اہتمام تھا نہایت فرح افزا مگر ایسا درد انگیز کہ اُسکو سہنا اور زندہ رہنا ممکن نتھا۔

کچھ عرصہ کے بعد اُسکا زور کم ہوا اُسنے زیادہ تر آزادگی سے دم لیا اور آرسیسیس کی صورت مین لیرٹیز کی قوی شباہت دیکھی اور کوئی ایسی شی مضطربانہ یاد آئی جو یولیسیز کی صورت مین پائی جاتی تھی جب وہ ٹرائے کے محاصرے کو روانہ ہوا تھا۔

اِس یاد سے اُسنے محبت اور خوشی کے مارے انکساری کی اور اُس شخص سے ہمکناری چاہی جسکو اُسنے تعظیم اور محبت سے دیکھا بلکہ کئی بار بیفائدہ کوشش کی وہ خیال جو سبک اور بے اصل تھا اُسکی گرفت مین نہ آیا جیسا خواب کی صورتہاے فریبندہ اُنکو فریب دیتی ہین جو اُن سے شکیب چاہتے ہین جیسا تشنہ لب کبھی پانی کے واسطے جاتا ہی اور اُسکے آگے سے اُلٹا آتا ہی کبھی خیال سے ایسے الفاظ کہتا ہی جنکو زبان ظاہر نہین کرسکتی اور کبھی شائقانہ ہاتھ پھیلاتا ہی اور کچھ ہاتھ نہین آتا اسیطرح ٹیلیمیکس کا شائقانہ شوق پورا نہین ہوسکا اُسنے آرسیسیس کو دیکھا اور بولتے ہوئے سُنا اور

ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
آرسیسیس
لیرٹیز
یولیسیز
ٹرائے
ٹیلیمیکس
آرسیسیس

خود بھی اُس سے بولا مگر اُسکو چھو نہ سکا آخر اُسنے پوچھا کہ یے اشخاص جو تیرے آس پاس ہین سو کون ہین۔

اُس سفید سو پیر نے کہا کہ تو اِنکو دیکھتا ہی جو اپنے وقت کے باعث آرائش تھے اور آدمزاد کی فرحت وغظت کے موجب تھے تھوڑے بادشاہ ہین جو حکومت کے لایق ہین اور جنھون نے زمین پر دیوتاؤن کے سے کام کئے ہین وے جنکو تو دور نہین بلکہ چھوٹے بادل کے سبب سے اُن سے الگ دیکھتا ہی سو کمتر بزرگی کے مستحق ہین فی الحقیقت وے بہادر تھے لیکن انعام ہمت وطاقت اُس سے بہت کم ہی جو ذکا اور صفا اور سخا کیواسطے پاتے ہین۔

تھیسیس — تو اِنمین تھیسیس کو دیکھتا ہی جسکی صورت بالکل خوش نہین ہی اُسنے جو ایک کاذب اور رکا عورت کا نہایت اعتبار رکھنے سے مصیبت اُٹھائی ہی اب تک یاد کرتا ہی اور پنٹیپون کے ہاتھ سے اپنے بیٹے ہیپولیٹس کی موت چاہنے سے ابتک پچھتاتا ہی تھیسیس اگر ناگہانی غضب کا کم مطیع ہوتا تو ایسا خوش رہتا تو ایکلیز کو بھی دیکھتا ہی جو پیرس کے ہاتھ سے اپنی ایڑی مین ایک مہلک زخم پانے سے خود کو ایک برچھی کے سہارے سے اُٹھاتا ہی اگر وہ جیسا ہمت کے واسطے ویسا عقل اور عدل اور اعتدال کے واسطے نامی ہوتا تو دیوتا اُسکو ایک دیرپا بادشاہت عنایت کرتے لیکن اُنھون نے اُن لوگون پر رحم کیا جنپر وہ اپنے باپ پیلیئس کی وفات کے بعد اصلی توارث سے حکمرائی کرتا اور اُنکو ایسے شخص کی جلد بازی اور بے امتیازی کے خطرے مین نہ چھوڑا جو بآسانی ایسا جوش مین آتا ہی جیسا دریا آندھی سے قسمۃً اُسکا رشتۂ زندگی شکستہ ہوا اور وہ ایسا گرا جیسا وہ پھول جو ابتک پورا نہین کھلا بل کی چھال کے تلے جس روز کھلتا ہی اُسی روز گرتا ہی اور کملاتا ہی وے آدمیونکے گناہونکی سزا دینے کے واسطے اُسکو اِسطرح کام مین لائے جسطرح طغیانی دریا اور صرصر کو کام مین لاتے ہین وہ ایک ذریعہ تھا جس سے اُنھون نے ٹرائے کی دیوار ونکو گرایا اور لیئومیڈن کو دروغ حلفی کی اور پیرس کو گنہگارانہ خواہشون کی سزا دلائی جب ایسا کیا تو اُنکا غصہ فرو ہوا اور تھیٹس نے اپنی اشکباری سے اُنسے اُسکو زمین پر زیادہ رکھنے کے واسطے بیفائدہ درخواست کی جو صرف شہرونکو ویران اور بادشاہون کو مغلوب کرنے اور دنیا کو حیرانی اور پریشانی سے بھرنیکے قابل تھا۔

تو ایک دوسرے کو دیکھتا ہی جو اپنے چہرے کی سختی کے واسطے دیکھنے کے قابل ہی وہ ایجاکس ہی

پیلیئس
نیوپٹولیمس ہرپالیٹس
پیلیئس ایکیلیز
پیرس
پیلیئس
ٹرائے، لیوکومیڈن پیرس
ہیلن
ایجاکس

ٹیلیمن کا بیٹا اور اکیلیز کا بھتیجا تو وقت معرکہ اُسکی بزرگی سے ناواقف نہین ہی اکیلیز کی وفات کے بعد اُسنے اُسکے ہتھیارون کا دعوی کیا اور کہا کہ یہ ہتھیار دوسرے کو ملنے نہین چاہئین لیکن تیرے باپ نے بھی اُنکا دعوی کیا اور اپنے استحقاق پر حجت کی یونانیون نے یولیسیز کے حق مین رائے دی اور ایجاکس نے مایوس ہوکر خود کو ہلاک کیا غضب اور سخوت کے آثار اب تک اُسکے چہرے پر عیان ہین اے میرے بیٹے اُسکے نزدیک سجا کیونکہ وہ سمجھیگا کہ مصیبت مین میری ہتک کرنے کو آیا ہی تجھکو اُسپر رحم کرنا چاہئے اُسنے ہمکو دیکھ لیا ہی اور اُس گہرے جنگل کے سایہ مین جو اُسکے پیچھے ہی ہماری نظر سے بچنے کے واسطے جو اُسکو ناپسند ہی چھپا چاہتا ہی اور دوسری طرف پر تو ہیکٹر کو دیکھتا ہی سو اگر تھیٹس کا بیٹا دوسرے وقت کے واسطے زندہ رہتا تو نامغلوب ہوتا وہ گذرتا ہوا سایہ ایگیممن ہی جسکی صورت سے کلیٹیمنیسٹرا کی دغابازی کی واقفیت ابتک عیان ہی اے میرے بیٹے ٹینٹیلس کے خاندان پر جو مصائب نازل ہوئے ہین اُنسے مین ابتک کانپتا ہون ایٹریس اور تھیسٹیز دو بھائیون کی باہمی عداوتون نے اُنکے باپ کے گھر کو دہشت اور ہلاکت سے معمور کیا ہی افسوس ایک گناہ ایک طرح کی پُرخطر ضرورت سے زیادہ گناہ کا کیسا باعث ہوتا ہی ایگیممن ٹرائے کے محاصرے سے فتحمندی کے ساتھ واپس آیا لیکن جو بزرگی اُسنے لڑائی مین پائی تھی اُس سے اُسکو سلامت کے ساتھ کامیاب ہونیکی فرصت نہ ملی اکثر سب فتحمندون کا یہی حال ہی یہ تمام جو تو دیکھتا ہی معرکہ مین بزرگ رہے ہین لیکن نہ نیک نہ ہردل عزیز ہوئے ہین اُنکو بہشت کے میدانون مین صرف دوسرا درجہ ملا ہی۔

وے جنھون نے عدل سے حکومت کی ہی اور رعیت سے محبت رکھی ہی دیوتاؤن کے دوست سمجھے جاتے ہین ایکیلیز اور ایگیممن جو اب تک اپنی تکرارون اور نزاعون سے معمور ہین اب یہان بھی ناکامل ہین اور اپنے طبیعی نقصونسے شامل اور جو تکلیف پیدا کرتے ہین سو اُٹھاتے ہین بے بہا در جو زندگانی اُنھون نے ضایع کی ہی اُسکے واسطے ناحق پچھتاتے ہین اور جسم سے سایہ ہوجانے پر افسوس کھاتے ہین لیکن جن بادشاہون نے برابر ہاتھ سے عدل اور رحم کیا ہی سو ایسے نوریزدانی سے پاک ہوکے کہ ہمیشہ اُن کی ہستی کو نازگی بخشتا ہی سوا اپنی خواہش حاصل اور خوشی کامل پاتے ہین وے آدمزاد کے اندیشہ بیفائدہ پر رحم سے ناظر ہین اور بُرے کامون سے جو ہوا و ہوس پر مبنی ہین بچنے کا کھیل سمجھکر نافرہین وے سرچشمہ سے آب نیکی اور راستی پیتے ہین اور خوش رہتے ہین آپ سے یا دوسرون سے کچھ تکلیف نہین پاتے

ٹیلیمن
ایکیلیز
ایکیلیز

یولیسیز

ایجاکس

ہیکٹر
ایٹریس
ایگیممن
کلیٹیمنیسٹرا
ٹینٹیلس

ایٹریس
تھیسٹیز

ایگیممن
ٹرائے

ایکیلیز
ایگیممن

وے نہ کسیطرح کی حاجت رکھتے ہین نہ خواہش نہ دہشت اُنکو سب بالتمام ہی سوا خوشی کے جو بالدوام ہی

اینیکس ارگاس — وہ واجب التعظیم صورت جو تو اُدھر دیکھتا ہی اینیکس ہی جسنے آرگاس کی سلطنت کی بنا رکھی ہی پیری کا نشان عدیم الاظہار شیرینی اور بزرگی سے عیان ہی وہ سبک اور تیز قدم سے چلتا ہی سو پرندے کی پرواز سے مشابہت رکھتا ہی اور اُن پھولون سے پہچانا جاسکتا ہی جو اُسکے پانو کے تلے اُگتے ہین وہ ہاتھی دانت کا ایک باجہ اپنے ہاتھ مین رکھتا ہی اور دوامی ثنا کے ساتھ دیوتاؤن کے اعجاز گانے مین حالت وجد دوامی مین آرہا ہی اُسکا دم صرصر خوشبو ہی جیسا موسم بہار کی صبح کا دم ہوتا ہی اور اُسکی آواز اُسکے ساز کا الحان نہ فقط ایلیزیم کی بلکہ اولمپس کی راحت مین افزایش کرتا ہی یہہ اُس والدانہ محبت کا انعام ہی جو وہ اپنی رعایا کے ساتھ رکھتا تھا جنکو اُسنے نئے شہر کی دیوارون سے محصور اور قوانین بناکے صحبت کی برکتون سے مسرور کیا تھا۔

سیکاپس ایتھینس — تو اُن خوشبودار درختونمین تھوڑے فاصلے پر سیکراپس کو بھی دیکھتا ہی جو مصری ہی ایتھینس کا پہلا بادشاہ ایتھینس ایک شہر ہی عقل کی دیبی کا سو اُسکے نام سے نامزد ہی سیکراپس نے مصر سے جو بڑا منبع ہی جس سے علم اور اچھے ہنر تمام یونان مین جاری ہوئے ہین عمدہ قوانین لانے سے اُن لوگون کی اصلی سختی کو ملایم کیا جنکو اُسنے ایڈیکا کے دیہات متفرق مین دیکھا اور اُنکو صحبت کی جماعتون مین شامل کیا وہ منصف اور مہربان اور رحم دل تھا اُسنے لوگونکو خوشحالی مین اور اپنے قبایل کو درمیانی حالت مین چھوڑا کیونکہ وہ نہین چاہتا تھا کہ اُسکے لڑکے اُسکے بعد اُسکا اختیار پائین اسلئے کہ دوسرے آدمی ایسے موجود تھے جنکو وہ اُس اعتبار کے لایق زیادہ تر سمجھتا تھا۔

ایرکتھن ایرکتھیس — لیکن اب مین تجھے ایرکتھن دکھاتا ہون تو دیکھتا ہی کہ وہ ایک چھوٹے درے مین ہی ایرکتھن پہلا شخص تھا جسنے چاندی کا شکل روپیہ کی استعمال کیا تاکہ یونان کے جزیرون مین تجارت کے واسطے آسانی ہو لیکن اُسنے پہلے سے ہی قباحتین دریافت کین جو اصلاً اِس تجویز سے پیدا ہونیوالی تھین اُسنے اُن لوگون سے جنھون نے یہہ نیا سکہ جاری کیا تھا کہا کہ تم اصلی دولت جمع کرنے مین مصروف رہو کیونکہ اُسیکو یہہ نام زیبا ہی زمین کو جوتو تاکہ تمکو غلہ اور انگوری شراب اور تیل اور سیوے کی دولت ہاتھ لگے جہانتک ہوسکے اپنے گلون کو بڑھاؤ تاکہ اُنکے دودھ سے پرورش اور اُنکی اُون سے پوشش پاؤ اور پھر تم کبھی محتاج نہ ہوگے تمھاری اولاد کی زیادتی بھی اگر اُنکو محنت و مشقت

ایڈیکا

سکھاؤگے تو تمھاری دولت کی زیادتی کا باعث ہوگی کیونکہ زمین خالی نہو سکنے والی ہی جسقدر زیادہ
جوتی جائیگی اُسیقدر زیادہ پھل دیگی وہ محنت کا انعام بڑی بیحد فیاضی سے دیگی لیکن سستی کیواسطے
بخیل اور تنگ دست رہیگی اسلئے خاصۃً اُسکو تلاش کرو تونی الحقیقت دولت ہی کیونکہ وہ اصلی احتیاج
کو رفع کرتی ہی روپیہ کا حساب نکرو کیونکہ وہ صرف باہر کی ضروری لڑائیون کی مددگاری مین یا گھر
کے واسطے ضروری اشیا کی خریداری مین کام آتا ہی اور فی الحقیقت ضرور ہی کہ کوئی تجارت اُن
اشیا سے نکیجائے جو عیاشی اور نخوت اور سستی کی معاون ہین اس دانا آیر کتھن نے جسنے اکثر نصیحت
کرنا ضرور سمجھا ظاہر کیا کہ ای میرے لڑکو مین ڈرتا ہون کہ تم کو یہ تحفہ بہت مہلک ہی مین پہلے سے دیکھتا ایرکتھن
ہون کہ یہ روپیہ ہوا و ہوس پیدا کریگا جو آنکھ کو باعث رغبت ہی اور جانکو موجب نخوت اور اُس سے
بیشمار فریب پیدا ہونگے جو نیکی کو گھٹائینگے اور سستی کو بڑھائینگے جس سے اِس فرح افزا سادگی کا شوق
دل سے دور ہوگا جو بالاستعفاں زیست کے لئے باعث برکت و سلامت ہی اور تم زراعت کو جو مُدّت زندگانی
ہی اور ہر ایک قیمتی شی کا انبار ہی حقارت سے دیکھوگے لیکن مین دیوتاؤنکو گواہ کرکے کہتا ہون کہ
اپنے تمکو روپیہ سے واقف کیا ہی جو میرے نزدیک بالنفس ایک مفید شی ہی مگر ایرکتھن جن خرابیون سے
ڈرتا تھا سو پیدا ہوتی ہوئین دیکھکے اندوہگین ہوا اور ایک ویرانے پہاڑ مین گوشہ گزین ہوا
جہان وہ انتہاے پیری تک مفلسی اور تنہائی مین حکمرانی سے نافرار اور آدمیونکی بیوقوفیون سے
رنجیدہ خاطر رہا۔

ایرکتھن

ایرکتھن

بہت عرصہ نہین گذرا کہ اہل یونان نے ٹرپٹولیمس مین ایک نیا اعجاز دیکھا جسکو سریز نے
زمین کو کاشت کرنے کا اور ہر سال اُسکو فصل طلائی سے ڈھکنے کا علم سکھایا تھا فی الحقیقت آدمزاد
غلّے سے اور اُسکے تخم سے اُسکی افزونی کے طریقون سے ناواقف نتھے لیکن وے زراعت کے صرف
اصول اوّل جانتے تھے ٹرپٹولیمس سریز کا بھیجا ہوا اہل ہاتھ مین لیکے اُن سبکو جو آرام کی اصلی
رغبت پر غالب آئیکو محنت پر محنتیانہ مصروف ہونیکی ہمت رکھتے تھے اِس دیبی کی بخشش دینے کیواسطے
وہان وارد ہوا یونانیون نے ٹرپٹولیمس سے جلد زمین کو پھاڑنا اور اُسکی سطح کو کھودکے زرخیز بنانا
سیکھا زر و غلّے نے دروسازون کے داس کے تلے کھیتونکو چھایا اور آوارہ جنگلیون نے جو اپیرس
اور ایٹولیا کے جنگلون مین اپنی معیشت کے واسطے بلوط کے پھل تلاش کرتے پھرتے تھے جب غلّے کا بونا

ٹرپٹولیمس سریز

ٹرپٹولیمس سریز

ٹرپٹولیمس

اپیرس

ایٹولیا

اور اُس سے روٹی کا بنانا سیکھا تب اپنی سختی چھوڑی اور خوش اخلاقانہ صحبت کے قوانین کی
ڈیوٹالمس — اطاعت کی ٹرپٹولیمس نے یونانیونکو اُس خوشی سے واقف کیا جو اُس آزادگانہ دولت سے حاصل
ہوتی ہی جسکو آدمی صرف اپنی محنت سے حاصل کرتا ہی اور جو زندگانی کی سب ضروریات اور تسلیات
کی تحصیل مین اُسکے کشت زار کی اصلی پیداوار ہی اِس کثرت نے جو ایسی سادہ اور عیب سے آزادہ ہی
ایریکتھن — کاشتکاری سے حاصل ہوکے اُنکے دلون مین آیرکتھن کی صلاح کی یاد دلائی اُنھون نے دولت
کو اور سب دوسری فسادی ثروت کو حقیر سمجھا جو کچھ قدر نہین رکھتی تھی اِلّا آدمیون کے خیالات
باطلہ نے جو اُنکو اُن فرحتون کی ترغیب دیتے ہین جو نہ صاف ہین نہ مضرت سے معاف اور اُس محنت
سے باز رکھتے ہین صرف جس سے اصلی قدر بگنا ہی اور آزادگی کے ساتھ حاصل ہوتی ہی اُنکو اب
یقین ہوا کہ مربیانہ کھیت شفیقانہ زمین اور محنتیانہ کاشت کے ساتھ اُن لوگون کے واسطے بہترین میراث
ہی جو اِس کثرت سادگانہ پر قانع ہین جسنے اُنکے بزرگونکو قانع کیا تھا جو کسی چیز مفید کے محتاج نہونے سے
اُس چیز کی خواہش نہین رکھتے تھے جو بیفائدہ تھی اگر یونانی مستقلانہ اُن اُصول سے اشتغال رکھتے
تو بہت خوش رہتے کیونکہ یہ اُنکو آزاد اور قوی اور خوش رکھنے اور اُنمین ساوی اور موثر نیکی
جس سے ایسی برکتون کے لایق ہوتے پیدا کرنے کو بہت مناسب تھین لیکن افسوس ہی کہ وے دولتہاے
باطلہ کو سراہنے اور بتدریج دولتہاے صادقہ کو فراموش کرنے لگے اور اِس تعریف قابل سادگی سے
دور ہوگئے ای میرے بیٹے تیرے باپ کی عصاے شاہی ایک روز تجھکو ملیگی اُس روز اِس نصیحت
کو یاد کیجیو اپنی رعایا کو پھر زراعت پر لگائیو اِس علم کی تعظیم کیجیو اور جو اُسپر عمل کرین اُنکو تقویت دیجیو
اور کسیکو کاہلی یا سستی یا عیاشی مین نہ پڑنے دیجیو جن آدمیون نے زمین پر ایسی فیاضانہ اور
ریکلیز — عاقلانہ حکومت کی ہی سو یہان آسمانیون کے عزیز ہین وے ایکلیز اور دوسرے بہادرون کے
مقابلے مین جو صرف لڑائیون مین فضیلت رکھتے تھے ایسے تھے جیسے خزان کی اُجاڑنیوالی آندھیونکے
مقابلے مین بہاران کی ملایم اور اصلی ہوائین ہوتی ہین اور اب وے اُن سے بزرگی مین ایسے
افضل ہین جیسا مہر جو دن کو پیدا کرتا ہی ماہ سے رونق مین افضل ہی جو صرف رات کی تاریکی کو
کم کرتا ہی۔

آرسیسیس — جب آرسیسیس یہ کلام کہتا تھا تب اُسنے دیکھا کہ ٹیلیمکس کی آنکھین لاریل کے ایک چھوٹے تختے

برا اور ایک صاف آبجو پر متوجہ تھین جسکے کنارے پر گلاب اور بنفشہ اور چنبیلی اور دوسرے ہزارہا
خوشبودار پھول لگے تھے جنکے رونق دار رنگ ایسے تھے جیسے آئیرس (قوس قزح) کے جب وہ زمین
پر آدمی کے واسطے دیوتاؤن کا پیغام لیکے نازل ہوتی ہی اُسنے اِس فرحت افزا جا مین بہشت کا
ایک رہنے والا دیکھا جسکو اُسنے جانا کہ سیزاسٹرس ہی اب اِس بزرگ بادشاہ کی صورت مین ایکطرح
کی بزرگی تھی سو اُس بزرگی سے کہین بہتر تھی جس سے وہ مصر کی بادشاہت پر ممتاز تھا
اُسکی آنکھون مین نور الٰہی چمکتا تھا جسکو ٹیلیمیکس برابر نہ دیکھ سکا اُسکو معلوم ہوا کہ مین نے فرحت اور لافانیت
کا جام ایسا لبالب پیا ہی اور ایسا سرور ہوا ہی جو ہر ایک شخص فانی کی طاقت سے باہر ہی اور یہہ جام مجھکو
بطور جزاے نیکی روح یزدانی سے عطا ہوا ہی۔

ٹیلیمیکس نے آرسیسیئس سے کہا ای میرے باپ مین اِسکو جانتا ہون یہہ دانا اور نیک سیزاسٹرس
ہی بہت عرصہ نہین ہوا اِسکو مین نے مصر مین اسکے تخت پر دیکھا تھا آرسیسیئس نے جواب دیا کہ یہہ وہی
ہی اور تو اِسمین ایک بے انتہا سخاوت کی نظیر دیکھتا ہی جسکے واسطے اچھے بادشاہ دیوتاؤن سے انعام پاتے
ہین تاہم یہہ سب راحت جو اِسکے سینے سے اُٹھتی ہی اور اِسکی آنکھون سے چمکتی ہی اگر یہہ اپنی عافیت
کی زیادتی کی حالت مین کسیقدر معتدلانہ اور منصفانہ رہتا تو بمقابلہ اُسکے جو یہان پاتا بیچ تھی ٹیر
والون کی سختی اور گستاخی کو کم کرنیکی خواہش سے مجبور ہوکر اِسنے اُنکا شہر فتح کیا اور اُس فتح نے
اِسمین زیادہ تر فتح کا شوق پیدا کیا اور فہمندانہ عظمت لاحاصلہ کے فریب مین آکے تمام ایشیا کو مغلوب
بلکہ تہ و بالا کیا مصر مین اپنے واپس آنے پر اِسنے اپنا تخت اپنے بھائی کے قبضۂ تصرف مین پایا جسنے اِس
ملک کے بہترین قوانین کو منصفانہ حکمرانی سے بے اثر کر دیا تھا اِسلئے دوسرے ملکونکی فتوحات نے اِسکے
ملک کو ابتری مین ڈالا تاہم یہہ فہمندی کی بادۂ سختی سے ایسا مخمور ہوا کہ جن بادشاہون کو اِسنے مفتوح
کیا تھا اُنکو اِسنے بجاے گھوڑونکے اپنی گاڑی مین جوتا یہہ تصور دوسرے سب تصورون سے کمتر
قابل معافی تھا لیکن آخر کو یہہ اپنے تصور سے واقف ہوا اور اپنی نا انسانیت سے نادم اِسکی فتوحات
کا ایسا نتیجہ ہوا اور یہہ بزرگ سیزاسٹرس جو نقصان کوئی فتح کرنیوالا دوسرونکی حدود چھین کے اپنے
اور اپنے ملک کے واسطے کرتا ہی اُسکی ایک نظیر بنا ہی اِس سے اِس بادشاہ کے نام مین جو اور طرح پر
منصفانہ اور فیاضانہ ہی کمی آئی ہی اور اُس بزرگی نے کمی پائی ہی جو بدلے مین اُسکو دیوتا دیا

ٹیلیمیکس
سیزاسٹرس
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
سیزاسٹرس
سیزاسٹرس
ٹیر
ایشیا
سیزاسٹرس

چاہتے ہین۔

لیکن اے میرے بیٹے تو ایک دوسرا سایہ دیکھتا ہی جو ایک زخم سے اور ہر طرف کو چمکتی ہوئی روشنی سے ممتاز ہی جو شیل بزرگی اُسکے آس پاس چھا رہی ہی یہ ڈیوکلائیڈیز کیریا کا بادشاہ ہی جسنے ایک جنگ مین چاہ کے اپنی جان دی ہی کیونکہ ایک الہام سے دریافت ہوا تھا کہ کیریا اور لیشیا والون کی جنگ مین جس قوم کا بادشاہ مارا جائیگا سو فتحیاب ہوگی۔

ڈیوکلائیڈیز کیریا

کیریا لیشیا

لیکن یہ ایک دوسرا سایہ دیکھ جو ایک دانا قانون بنانیوالا ہی اِسنے ایسے قانون بنائے کہ اِسکی رعایا کو نیک اور خوش کرنے مین قاصر نہوئے اور اپنے بعد اُنکو نہ توڑنے کی سوگند پاک سے اُنکو پابند کیا پھر فوراً غائب ہوا اور خوشی خواہ جلاوطنی بنا اور ایک غیر ملک کے کنارے پر غریبانہ اور نامعلومانہ مرا تاکہ اِسکے لوگ اِس قسم سے مجبور ہوکے اُن قانونون کو ہمیشہ قایم رکھین۔

یہ جسکو تو سب سے دور دیکھتا ہی یونیسیس نیلاس کا بادشاہ اور نیسٹر کا دادا ہی ایک وبا مین جسنے زمین کو ویران کیا اور اوپر سے تازہ آئی ہوئی ارواح سے ایکیرن کے کنارونکو بھر دیا اُسنے دیوتاؤن سے درخواست کی کہ مجھکو اجازت ہو تو اپنی جان سے اپنے لوگون کی جان بچاؤن دیوتاؤن نے اُسکی درخواست منظور کی اور یہان اُسکو اُسکے عوض مین یہ راحت اور عزت بخشی ہی جسکے مقابلے مین زمین پر جو کچھ بادشاہت دیسکتی ہی سایۂ خواب کی مانند ہیچ اور بے اصل ہی

یونی سیمس پیلاس میسر

ایکیرن

وہ پیرمرد جسکو تو پھولون کا تاج پہنے ہوئے دیکھتا ہی بیلس ہی اُسنے مصر مین حکمرانی کی اور نیلس دیوتا کی جو زمین کو ایک پوشیدہ چشمے کے سیلاب سے سیراب کرتا ہی لڑکی اینگینوئی کے ساتھ شادی کی اُس سے دو لڑکے تھے ایک ڈینائس جسکا حال تو جانتا ہی اور دوسرا ایجپٹس جسکے نام سے وہ طاقت ور بادشاہت ایجپٹ یعنی مصر کہلاتی ہی بیلس اُس کثرت سے جو اُسنے اپنی رعایا کو دی تھی اور اُس محبت سے جو بالعوض لی تھی خود کو اتنا دولت مند سمجھتا تھا کہ جسقدر وے محاصل دیسکتے اُسقدر وہ لیتا تو بھی خود کو اتنا دولتمند نہ سمجھتا اے میرے بیٹے یہ ہی اشخاص جنکو تو مردہ جانتا ہی زندہ ہین اور مردہ وے ہین جو زمین پر سست پڑے ہین اور بیماری اور رنج کی قربانی ہو رہے ہین ہر ایک انقلاب پاتا ہی اور اپنی جاے واجب پر آتا ہی دیوتا تجھکو ایسی نیکی بخشین جیسی یہ زیست دیسکے اِس زیست کو کچھ تلخ یا خراب نکرین لیکن تو اِس مقام سے جلد جا اِس مقام

بیلس نڈلس اینگینوئی

ڈینائس ایگپٹس

ایجپٹس بیلس

کے واسطے تو ابھی تک پیدا نہین ہوا ابھی وقت باقی ہی تو اپنے باپ کی تلاش مین کامیاب ہوگا لیکن افسوس ہی اُسکو پانے سے پہلے تو کیا کیا خونریزیان نہ دیکھیگا اور کیا کیا بزرگیان ہمپیریہ کے میدانون مین تیرا انتظار کرتی ہین مینٹر کی نصیحتون کو یاد رکھ اور اُنکو اپنی زیست کا رہنما سمجھ تیرا نام زمین کی نہایت تک اور زمانہ کی نہایت تک بزرگی پائیگا۔ ہیسپیریا

مینٹر

آرسیسیس نے ایسی نصیحت کی اور ٹیلیمکس کو اُس دروازہ عاجی پر پہنچایا جو پلیوٹو کی تاریک بادشاہت سے باہر لیجاتا ہی ٹیلیمکس اُس سے جُدا ہوا آنکھونسے اشکبار تھا مگر اُسکے گلے سے نہ لگ سکا اور اِس شب دوامی کے سایہ کو اپنے پیچھے چھوڑکے اور راہ مین کریٹ کے اُن دو جوانون کو جو اُس غار کے مُنہ تک اُسکے ساتھ گئے تھے اور اُسکی واپسی کے واسطے بیقرار تھے ساتھ لیکے مددگار بادشاہون کے لشکر مین واپس آیا۔ آرسیسیس

ٹیلیمکس

کریٹ

باب بستم

دونون فریق کالیوکینیا والون کے ہاتھ مین وُنوازیم کا بطور امانت رکھنا اور ٹیلیمکس کا سردارون کے ایک مجمع مین اُسکو اپنے قبضے مین لانے کیواسطے کہنا اور اُنکو اپنے ساتھ متفق رائے ہونے کے واسطے دبانا اور دو مفرورون کے لئے بڑی فراست اور گیاست کا ظاہر کرنا جنمین سے ایک مسمی ایکینتھس نے اُسکو زہر کھلانا اور دوسرے مسمی ڈیاس کورس نے اِسکو آئیڈراسٹس کا سر لادینا اختیار کیا تھا اُسکو اُس جنگ مین جو فوراً وقوع مین آئی ٹیلیمکس کا آئیڈراسٹس کی تلاش مین میدان جنگ کو مردون سے بھرنا اور آئیڈراسٹس کا جو ٹیلیمکس کی تلاش مین تھا نیسٹر کے بیٹے پزسٹریٹس کے ساتھ لڑنا اور اُسکو قتل کرنا اور فلاکیٹیز کا آنا اور آئیڈراسٹس کو زخمی کرتے ہوئے خود زخمی ہونا اور واپس جانا اور ٹیلیمکس کا اپنے دوستونکی پکار سے جنمین آئیڈراسٹس سخت قتل کر رہا تھا متنبہ ہوکر اُنکی مدد پر دوڑنا اور

لیوکینیا

وِنوزیم

ٹیلیمکس

ایکینتھس

ڈیاسکورس

آئیڈراسٹس

ٹیلیمکس

آئیڈراسٹس

آئیڈراسٹس

ٹیلیمکس

نیسٹر

پزسٹریٹس

فلاکیٹیز

آئیڈراسٹس

ٹیلیمکس

آئیڈراسٹس

ایڈراسٹس کے ساتھ لڑنا اور اُسکی جان بچانے کیواسطے شرایط کرنا ایڈراسٹس کا زمین سے اُٹھنا اور دغابازی سے اُس فتحمند پر حملہ آور ہونا اور اُسکے ساتھ دوبارہ مقابل ہونا اور قتل کرنا ؛

ایڈراسٹس
ایڈراسٹس

اِس عرصہ مین لشکر کے سردار اِس مصلحت کے واسطے جمع ہوئے کہ مضبوط قلعہ وِنوزیم کا اپنے قبضے مین رکھنا مناسب ہی یا نہین جسکو ایڈراسٹس نے آگے ایک ہمسایے کی قوم پیوسیٹیائی اپیولیہ والون سے لیا تھا وے اپنے نقصان کا بدلہ لینے کے واسطے اُسکے برعکس مددگارون مین شامل ہوئے تھے اور ایڈراسٹس نے اُنکی عداوت کم کرنے کے واسطے اُس شہر کو بطور امانت لیوکینیا والون کے قبضے مین رکھا تھا مگر اِس اثنا مین لیوکینیا والے سپاہیون کو اور اُنکے افسر کو کچھ روپیہ دیکے اپنے شامل کرلیا تھا اِس سبب سے وہ لیوکینیا والون کی نسبت وِنوزیم پر بھی زیادہ اختیار رکھتا تھا اور اپیولیہ والون نے جنھون نے منظور کیا تھا کہ وِنوزیم مین لیوکینیا والون کے سپاہی رہین اِس کام مین دھوکہ کھایا تھا۔

وِنوزیم
لیوکینیا
پیوسیٹیائی
اپیولیا
لیوکینیا
لیوکینیا
وِنوزیم
اپیولیا
وِنوزیم
لیوکینیا

ایک وِنوزیم کے باشندے نے جسکا نام ڈیموفینٹیز تھا خفیہ مددگارون سے کہا کہ رات کے وقت اسکے ایک دروازہ پر مین تمھارا قبضہ کراؤنگا یہہ فائدہ زیادہ تر ضرورت کا تھا کیونکہ ایڈراسٹس نے اپنا جنگی سامان اور رسد کا ذخیرہ ایک نزدیک کی گڈھی مین رکھا تھا سو ایسے دشمن کے مقابلے مین کہ وِنوزیم پر قابض ہووے قایم نرہ سکتی تھی فلاکٹیٹیز اور نیسٹر نے پیشتر سے رائے دی تھی کہ یہہ درخواست منظور کیجائے اور باقی سردارون نے اُنکے اختیار سے ستاثر اور اِس مہم کی آسانی سے اور اُسکے سریع الحصول فواید سے مطمئن ہوکے اُنکی اِس تجویز کو پسند کیا لیکن ٹیلیمیکس نے واپس آتے ہی اپنی غایت لیاقت سے اُسکی تردید مین کوشش کی۔

ڈیموفینٹیز
ایڈراسٹس
فلاکٹیٹیز
نیسٹر
ٹیلیمیکس

اُسنے کہا مین اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی آدمی دھوکہ کھانے اور فریب مین آنیکے لایق ہی تو ایڈراسٹس ہی جسنے تمام آدمزاد کے ساتھ فریب کیا ہی اور مین جانتا ہون کہ وِنوزیم پر یکایک جانے سے صرف تم ایک شہر پر قابض ہوگے جو پہلے سے بالاستحقاق تمھارا ہی کیونکہ وہ اپیولیا والون کا ہی سو اِس مہم مین تمھارے معاون ہین اور مین یہہ بھی مانتا ہون کہ تم اِس موقع سے انصاف کی زیادہ تر صورت

ایڈراسٹس
وِنوزیم
اپیولیا

ایڈرائسٹس
مین استفادہ کرسکتے ہو کیونکہ ایڈرائسٹس جسنے شہر مذکورہ کو امانت رکھا ہی لیکن اُسکے افسر اور سپاہیون
کو ملالیا ہی تاکہ جب وہ مناسب سمجھے تب وے اُسکو اسمین داخل ہونے دین اور جیسا تمکو ویسا مجھکو بھی
ونزنیم ایڈرائسٹس
یقین ہی کہ اگر تم وِنوزیم پر آج قبضہ کروگے تو کل اِس نزدیک کی گڈھی کے مالک ہوجاؤگے جسمین ایڈرائسٹس
نے اپنا جنگی سامان رکھا ہی اور پرسون یہہ مہیب لڑائی ختم ہوجائیگی لیکن کیا اسطرح فتحیاب ہونے
ایڈرائسٹس
سے مرنا بہتر نہین ہی کیا فریب کا بدلہ فریب کرنا چاہیے کیا لوگ ایسا نہ کہین گے کہ اتنے بادشاہ ایڈرائسٹس
ایڈرائسٹس
کو بے ایمانی کی سزا دینے کے واسطے متفق ہوئے تھے سو خود بھی بے ایمان نکلے اگر ہم بیگناہ نہ ایڈرائسٹس
ایڈرائسٹس
کے کام کرسکتے ہین تو خود ایڈرائسٹس بیگناہ ہی اور اُسکو سزا دینے کے واسطے ہماری کوشش پر مضرت
ایڈرائسٹس
ہی کیا تم سب ہیسپیریہ والے جنہین یونان کے اتنے توانا اور اتنے بہادر جو ٹرائے کے محاصرے سے واپس
ہیسپیریا ٹرائے
آئے ہین شامل ہین ایڈرائسٹس کی مکاری اور غداری کے مقابلے کے واسطے سوا مکر و غدر
ایڈرائسٹس
کے دوسرے ہتھیار نہین رکھتے تمنے وِنوزیم کو لیوکینیا والون کے ہاتھ مین امانت رکھنے کے واسطے
وِنوزیم لیوکینیا
اُن سب کی قسم کھائی ہی جو سب سے زیادہ پاک ہین تم کہتے ہو کہ ایڈرائسٹس نے لیوکینیا والے محافظون کو ملالیا
ایڈرائسٹس لیوکینیا
ہی اور مین اس بات کو درست سمجھتا ہون لیکن پھر بھی محافظ لیوکینیا والے ہین اور لیوکینیا والون
لیوکینیا لیوکینیا
سے تنخواہ پاتے ہین اور ابتک اُنکی اطاعت سے باہر نہین ہوئے اور اپنی صورت نمالشانہ رکھتے ہین
ایڈرائسٹس
نہ ایڈرائسٹس نہ اُسکے آدمی ابتک اُسمین داخل ہوئے ہین اور جو عہدنامہ ہی سو ابتک قایم ہی
اور دیوتا تمھاری قسم نہین بھولے ہین کیا اقرار کو تب ہی تک قایم رکھتے ہین جب تک اُسکو توڑنے
کا معقول بہانہ نہین پاتے کیا قسم تب ہی تک پاک سمجھی جاتی ہی جب تک اُسکے توڑنے مین فائدہ نہین
دیکھتے اگر تم نیکی کی محبت اور دیوتاؤن کی دہشت سے ناواقف ہو تو کیا فائدے اور نام کا بھی خیال
نہین رکھتے اگر تم آدمیونکو اپنا اقرار چھوڑنے سے اور اپنی قسم توڑنے سے صرف ایک جنگ کو آخر کرنے
کے واسطے ایسی خراب نظیر بنوگے تو اِس ناپاکانہ عادت سے کتنی جنگ پیدا نہونگی تمھارے کون سے
ہمسایے دفعۃً تمسے نڈرینگے اور نفرت نکرینگے اور پھر نہایت ضرورت کے وقت مین کون تمھارا اعتبار
کریگا اور جب تم اپنا وعدہ وفا کیا چاہوگے تو اُسکی کیا ضمانت دوگے اور اگرچہ صاف دل ہوگے تو
بھی کیسے اپنے ہمسایون کو یقین کراسکوگے کہ ہم فریب نہین کیا چاہتے کیا یہہ ضمانت عہدنامہ واثق ہوگی
تمنے عہدنامے زیر پا رکھے ہین کیا یہہ قسم ہوگی کیا وے نہین جانین گے کہ جب تم دروغ حلفی مین

اپنا فائدہ سمجھتے ہو تب دیوتاؤن کو بالاے طاق رکھتے ہو تمکو جنگ کی نسبت صلح سے زیادہ تر پناہ نہ ملیگی
کیونکہ جو کچھ تم کروگے سو باطنًا اور ظاہرًا نتیجہ جنگ متصور رہوگا تم ہمیشہ اُن سب کے دشمن رہوگے جو
بدنصیبی سے تمھارے ہمسایے بنے ہین ہر ایک کام جو خوشنامی یا دیانت داری یا ذی اعتباری کا
محتاج ہی تمکو ناممکن ہوگا اور تم ایسا اقرار کبھی نہین کرسکوگے جسکا کوئی اعتبار کرے لیکن اگر تم دیانت
سے بالکل ناآشنا اور اپنے فائدے سے بالکل نابینا نہین ہو تو تمکو نزدیک تر اور زیادہ تر خرابی
یہہ عاید ہی کہ تمھاری ایسی بے ایمانانہ عادت تمھارے سب معاونون کے دلون مین ایک طرح کی بےپائی
کیڈاسٹس اپنے گی جو آخر سبکو تباہ کریگا جو فریب تم ایڈراسٹس کے ساتھ کیا چاہتے ہو سو خواہ مخواہ اُس کو
فتحیاب کریگا۔

اِن لفظون پر بڑے جوش مین آکے اہالی جلسہ نے استفسار کیا کہ تو کیسے ثابت کرسکتا ہی کہ یہہ تدبیر
جس سے مقرر اور جلد فتح حاصل ہوسکتی ہی ہماری دوستی پر تباہی لائیگی اُسنے جواب دیا کہ اگر تم اپنی ہمت
اور عقیدت کے اقرار یعنی ایمان مرہونہ کو توڑتے ہو تو کیسے دوسرے پر اعتبار لاسکتے ہو اِس بات
کا اقبال کرنیکے بعد کہ منفعت عظیمہ حاصل کرنیکے لیے صداقت اور دیانت کے قوانین کو توڑسکتے ہین
پھر تم مین سے کونسا اُس دوسرے پر اعتبار کرے گا جو اپنا اقرار توڑکے اور تمکو دھوکہ دیکے فائدۂ
عظیمہ حاصل کریگا اور جب یہہ نوبت ہوگی تب تمھارا کیا حال ہوگا اپنے ہمسایے کے فریبیانہ کام روکنے کے
واسطے تم مین سے کونسا فریب نکرے گا اس مجمع کا کیا ہوگا جسمین اتنی اقوام شریک ہین اور سب جدا
جدا مطلب رکھتی ہین جب اُسمین عام اظہار سے یہہ بات قرار پائیگی کہ ہر ایک کو اختیار رہی کہ اپنے ہمسایے
کو فریب دے اور اپنا اقرار توڑے کیا اُسکا نتیجہ بے اعتباری اور نااتفاقی نہوگا کیا اپنی تباہی کے
کیڈاسٹس خوف سے ایک دوسرے کی تباہی کے واسطے بیصبر نہوگا ایڈراسٹس کو تم سے لڑنے کی ضرورت نہوگی
تم اُسکا مطلب آپ برلاؤگے اور جس بے ایمانی کی سزا دیا چاہتے ہو سو آپ پر آپ ثابت کروگے۔

ای توانا سردار و جو توانائی اور دانائی کے واسطے مشہور رہو اور عالمانہ تجربہ سے بیشمار آدمیون
پر حکومت کرتے ہو اِس نوجوان کی صلاح سے نافر نہو تمکو کیسی ہی بلا اور کیسی ہی تکلیف پیش آئے تمکو اپنے
وسایل محنت اور نیکی پر رکھنے واجب ہین استقلال صادق ہرگز یاس نہین پاتا لیکن اگر تم ایک بار
صداقت اور عزت کی حد سے باہر جاؤگے تو واپسی کا راستہ مسدود اور اپنی تباہی موجود پاؤگے

پھر وہ اعتبار بھی نہین پیدا کرسکوگے جسکے بغیر کوئی کار ضروری انصرام نہین پاسکتا تم اُنکو پھر نیکی پر کبھی مایل نہین کرسکتے جنکو ایک بار نیکی سے نافر کروگے اور بانیہہ تمکو کیا دہشت ہی کیا تمھاری ہمت فریب جیسے بدکار معاون بغیر فتح نہین کرسکتی کیا تم اپنی طاقت کو اور اقوام متفق کی قوت کو کافی نہین سمجھتے ہمکو چاہیے کہ مرنا ہی تو مرین لیکن اپنی نیکی اور ناموری مین زیان لاکے فتح نکرین ناپاک ایڈرامسٹر اپنے اختیار مین ہی سوسیطرح بچ نہین سکتا مگر ہماری شرارت سے اِس گناہ کے ساتھ بچ سکتا ہی جسنے اُسکو آسمانی غضب مین ڈالا ہی۔ ایڈرامسٹس

جب ٹیلیمیکس کہہ چکا تب اُسنے دیکھا کہ میرے کلام نے اُنکو معقول کیا اور حاضرین سے کسی نے اُسکا جواب نہ دیا اور سب کے خیال نہ اُسکی خوش بیانی پر بلکہ جو راستی اُسنے ظاہر کی تھی اُسپر لگے ہوئے تھے پہلے سب ایک حیرانی کے ساتھ جو صرف صورت سے ظاہر تھی خاموش رہے لیکن پھر تھوڑی دیر کے بعد ایک متحیرانہ بڑبڑاہٹ رفتہ رفتہ اُس تمام مجمع مین پھیلی سب ایک دوسرے کا مُنہ تکنے لگے اور سب اگرچہ پہلے بولنے ہوئے ڈرتے تھے اپنی رائے ظاہر کیا چاہتے تھے امید تھی کہ فوج کے سردار اپنی رائے دین لیکن آخر کو اُس واجب التعظیم نیسٹر نے یون کہا۔ ٹیلیمیکس — نیسٹر

اے یولیسیز کے بیٹے دیکھو تا تیری زبان سے بولے ہین مُنروانے جسنے اکثر تیرے باپ کو الہام دئے ہین تجھکو یہ صلاح بتائی ہی جو تونے ہم سے ظاہر کی ہی ہین تیری نوجوانی پر خیال نہین کرتا کیونکہ جب مین تیری تقریر سُنتا ہون تب پیلاس کو اپنے دل مین حاضر دیکھتا ہون تو اپنی نیکی کا وکیل ہوا ہی بے نیکی سے بڑا فائدہ زیان ہی بے نیکی آدمی یکایک اپنے دشمنون کے انتقام مین گرفتار ہوتے ہین اُنکے دوست اُنکا اعتبار نہین رکھتے اچھے آدمی اُن سے نفرت کرتے ہین اور وے دیوتاؤن کے پاکا غضب مین پڑتے ہین پس ہمکو چاہیے کہ فونوزیم کو لیوکیڈیا والون کے ہاتھ مین چھوڑین اور صرف اپنی طاقت سے ایڈراسٹس کو شکست دین۔ ٹیلیمیکس — پولی کاسٹا کی بیٹی — وینولیپیم لیوکیڈیا — ایڈراسٹس

اسطرح نیسٹر نے کہا اور کل مجمع نے اُسکی تعریف کی لیکن اُنکی آنکھین ٹیلیمیکس پر لگی ہوئی تھین اور ہر ایک نے سوچا کہ جس دیبی نے اُسکو الہام دیا ہی اُسکی عقل اُسکے چہرے پر ظاہر ہی۔ نیسٹر — ٹیلیمیکس

یہ سوال حل ہوجانے پر اہالی جلسہ نے ایک دوسرا سوال شروع کیا اُسمین بھی ٹیلیمیکس نے ویسی ہی نیکنامی حاصل کی اُیڈراسٹس نے جو طبیعۃً ایک عادت بے ایمانانہ اور ظالمانہ رکھتا تھا ایکینفس نامی ٹیلیمیکس — ایڈراسٹس — ایکینوس

ایک شخص کو مثل مفرور اُس لشکر مین بھیجا جسنے فوج کے خاص حکام کو زہر سے مارنیکا ذمہ لیا تھا اور علی الخصوص
ٹیلیمیکس کو زندہ نرکھنے کا جواب دُانیا والون کے لئے باعث خوف ہوگیا تھا ٹیلیمیکس نے جو نہایت بہادر
اور فیاض ہونے سے بآسانی بدگمانی پر نہ آتا تھا فوراً اُس بدذات کو اپنے حضور مین آنے دیا اور اُسکے
ساتھ نہایت مہربانی سے سلوک کیا کیونکہ اُسنے یولیسیز کو سسلی مین دیکھا تھا اور اُسکے حالات سنانے
کو اپنا وسیلہ کیا تھا ٹیلیمیکس نے اُسکو اپنی خاص حفاظت مین رکھا اور اُسکے مصاحب مین اُسکو اطمینان
دیا کیونکہ اُسنے ایڈراسٹس سے فریب کھانے اور ذلت اُٹھانے کا بہانہ کیا تھا مگر ٹیلیمیکس اُس اعنی کو
اپنے پہلو مین گرماتا اور پالتا تھا جسکو اُسکی مہربانی اُسکو تباہ کرنے پر قادر رکھتی تھی ایکینتس نے
ایک دوسرے مفرور کو جسکا نام ایریمن تھا معاونون کے لشکر سے ایڈراسٹس کے پاس اپنے حال اور
اِس اطمینان کی اطلاع کے واسطے بھیجا کہ مین کل خاص حاکمون کو اور علی الخصوص ٹیلیمیکس کو ایک
ضیافت مین جسمین مجھکو بطور مہمان بُلایا ہی زہر دونگا اتفاقاً یہ شخص لشکر سے جاتا تھا کہ اسپر شبہ ہوا
اور پکڑا گیا اور اپنے گناہ کی واقفیت کی حیرانی اور پریشانی سے اپنی دغابازی کا مقر ہوا ایکینتس
پر اُسکے ساتھ شریک ہونے کا اشتباہ آیا کیونکہ اُن دونون کی دوستی مشہور تھی لیکن ایکینتس
نے جو بڑی ہمت اور دغابازی مین بڑا کمال رکھتا تھا ایسا پُرفریب عذر کیا کہ اُسکی نسبت کچھ ثابت
نہوسکا اور اُس سازش کی اصل کا کچھ پتہ نہ لگا۔

بہت سے بادشاہونکی یہ رائے ہوئی کہ فی الحقیقت اُسکو سلامت عامہ کے واسطے قربان کیا
چاہیئے اُنھون نے کہا ہر طرح پر اُسکو ہلاک کرنا واجب ہی کیونکہ ایک عام شخص کی جان اتنے بادشاہون
کے مقابلے مین ہیچ ہی ممکن ہی کہ یہ بیگناہ مارا جائے لیکن یہ خیال جب دیوتاؤن کے قایم مقام خطرے
سے بچائے جاتے ہون تب چندان وزن نہین رکھتا۔

ٹیلیمیکس نے کہا یہ مکروہ مقولہ جاہلانہ طریقت کا ہی آدمیانہ طبیعت کو نازیبا ہی کیا آدمیونکا عمدہ خون
ایسی آسانی سے بہایا جاسکتا ہی کیا وے اِس بے احتیاطی سے اُنکے ہاتھ سے مارے جاتے ہین جو
صرف اُنکی حفاظت کے واسطے اُنکے اوپر حاکم کئے گئے ہین دیوتاؤن نے تمکو آدمیون پر ایسا بنایا ہی
جیسا گلہ بان کو گلے پر پس کیا تم گرگ بنوگے اور اُنکو پھاڑوگے اور کھاؤگے جنکا تمکو پالنا اور
بچانا واجب ہی تمھارے اصول کے مطابق متہم ہونا اور مجرم ہونا یکسان ہی اور ہر ایک شخص جسپر اتہام

عاید ہو مارا جانے کے قابل ہی حسد اور رافسر اسے بیگناہ کو جب چاہین تباہ کرسکتے ہین مظلوم ظالم کے واسطے قربان ہوسکتا ہی جسقدر ظلم بادشاہون کو بے اعتبار کرتا ہی اُسیقدر شرعی قاتل ملک کو ویران کرینگے۔

ٹیلیمیکس نے یہہ شکایت آمیز بیان اِس حِدّت اور حکومت سے کہا کہ جمعون کی راے کی اُسنے مذمت کی سبھی سونہایت دب گئے اور گھبرا گئے اُسنے یہہ حال دیکھہ کے اپنی آواز کو ملایم کیا اور کہا کہ اگر مجھہ سے پوچھو تو مین جان کو اِسقدر نہین چاہتا کہ ایسی شرایط پر بچاؤن میرے نزدیک بہتر ہی کہ ایکینتھس مجھہ سے زیادہ بد ہو اور مین اُسکے فریب سے زیادہ تر خوشی سے مرون لیکن جب تک مجھکو اُسکے قصور پر شک ہی تب تک اُسکو تباہ نہین کیا چاہتا بادشاہ اپنے عہدے سے اپنی رعایا کا منصف ہی اور اُسکے فیصلے عقل اور عدل اور اعتدال کی ہدایت سے ہونے واجب ہین پس مجھے اجازت دو کہ مین تمھارے روبرو ایکینتھس کی تحقیقات کرون۔

سب نے اِس بات پر رضامندی ظاہر کی اور ٹیلیمیکس نے فوراً اُس سے ایرین کی نسبت سوال کیا اُسنے بہت سے مختلف حالات دریافت کرنے سے اُسکو دبایا اور اُسکو بار بار ایڈراسٹس کے پاس مثل مفرور واپس بھیجنے کا ارادہ جتایا اِس سے اگر وہ فی الحقیقت مفرور نہ آیا ہوتا تو ضرور ڈرتا کہ ایڈراسٹس واقعی اُسکو جان سے مارتا لیکن ٹیلیمیکس نے جو بڑے احتیاط سے اپنے استحان کی تاثیر پر نگران تھا ڈرنے کی ذراسی علامت بھی نہ اُسکی صورت پر نہ اُسکی آواز مین پائی اور اِسلیے سوچا کہ غالباً وہ سازش کا قصوروار ہی۔

لیکن اچھی طرح ثابت نہونے سے اُسنے اُسکی انگوٹھی مانگی اور کہا کہ مین اُسکو ایڈراسٹس کے پاس بھیجونگا انگوٹھی مانگنے پر ایکینتھس زرد ہوگیا اور ٹیلیمیکس نے جسکی آنکھین اُسپر لگی ہوئی تھین اُسکو بہت پریشان دیکھا انگوٹھی لیکر کہا کہ مین پالیٹروپس کو جو ایک اہل لیوکینیا ہی اور جسکو تو خوب جانتا ہی تیری طرف سے ایک خانگی پیغام دیکے بطور قاصد ایڈراسٹس کے پاس بھیجتا ہون وہ یہہ انگوٹھی اُسکو پہچان کے لئے دیگا اگر اُسنے لے لی اور اِس وسیلے سے دریافت ہوا کہ تو اُسکا بھیجا ہوا ہی تو سختی کے ساتھہ ہلاک کیا جائیگا لیکن اگر تو اب خوشی سے اپنا قصور قبول کریگا تو جس سزا کا مستحق ہی سو بدل دیجائیگی اور تجھکو صرف ایک دور کے جزیرے مین بھیجینگے اور وہان ہر ایک شی تیرے کھانے

ٹیلیمیکس
ایکینتھس
ایکینتھس
ٹیلیمیکس ایرینن
ایڈراسٹس
ایڈراسٹس ٹیلیمیکس
ایڈراسٹس ایکینتھس ٹیلیمیکس
پالیٹروپس لیوکینیا
ایڈراسٹس

ایکینتھس
ٹیلیمیکس
ریڈیمیڈیا

کے واسطے مقرر کردینگے ایکینتھس نے اب بیم و امید سے مجبور ہوکے پورا اقرار کرلیا اور ٹیلیمیکس نے اُن بادشاہون سے اُسکی جان بخشی کرائی جیسی اُس نے زبان دی تھی اور اُسکو ایکینیڈیا کے ایک جزیرے مین بھیجدیا جہان اُسنے اپنے باقی دن راحت اور سلامت سے بسر کئے۔

ڈانیا
ڈیامنڈورس
ایڈراسٹس

تھوڑے عرصہ کے بعد ایک ڈانیا والا گم پیدایش کا لیکن دل کا دلیر اور سخت جسکا نام ڈیامنڈورس تھا رات کے وقت معاونون کے لشکر مین آیا اور کہا کہ مین ایڈراسٹس کو اُسکے خیمے مین قتل کرونگا

ڈیامنڈورس
ایڈراسٹس
وینس

اس کام کے انجام کی اُسکو طاقت تھی کیونکہ جو اپنی جان نہین چاہتا دوسرے کی لے سکتا ہی ڈیامنڈورس اُسے اپنا انتقام لیا چاہتا تھا ایڈراسٹس نے زبردستی اُسکی عورت چھین لی تھی جسکو وہ اِسقدر چاہتا تھا کہ بیقرار تھا اور خوبصورتی مین خود وینس کے برابر تھی اور اُسنے ارادہ کرلیا تھا کہ اِس ظالم کو مارونگا اور اپنی عورت کو واپس لونگا یا اِس کوشش مین اپنی جان دونگا اُسنے خفیہ خبر پائی تھی کہ تورات کو اُسکے ڈیرے مین اسطرح جاسکیگا اور اِس کام مین اُسکے بہت سے ملازم تیری مدد کرینگے لیکن اُسنے خیال کیا کہ بہت ضرور ہی کہ معاون بادشاہ بھی اُسی وقت اُسکے لشکر پر حملہ آور ہون تاکہ اِس پریشانی مین اُسکو بھاگنا آسان ہو اور اپنی عورت کو اپنے ساتھ لیجانیکا موقع ملے۔

جیون ہی اِس آدمی نے مددگار بادشاہون کو اپنے ارادے سے آگاہ کیا وے بے تامل صلاح

ٹیلیمیکس

کے واسطے ٹیلیمیکس کیطرف متوجہ ہوئے اُسنے کہا کہ دیوتا جنھون نے ہمکو مفتریون سے بچایا ہی سو ہمکو مفتریون سے کام لینے کے واسطے منع کرتے ہین اگر ہم فریب کو مکروہ سمجھنے کے لئے نیکی کافی نرکھین تو بھی ہمکو اُسکا روکنا خالی از فائدہ نہین ہی اگر ہم دوسرون کے ساتھ ایک دفعہ فریب کرینگے تو وے ہماری

ایڈراسٹس

دیکھا دیکھی ہمارے ساتھ کرینگے اور تب ہم مین سے کون سلامت رہ سکیگا اگر ایڈراسٹس اُس آفت سے بچیگا جو اُسکو ڈرا رہی ہی تو وہ ہماری طرف عاید ہوگی طبیعت جنگ تبدیل پائیگی جنگی علم اور بہادرانہ نیکی کا کچھ کام نرہیگا اور ہم بے ایمانی اور دغابازی اور خواری کے سوا کچھ نہ دیکھینگے ہم خود اُنکے آثار مہلکہ دیکھینگے اور ہر طرح کی خرابی اُٹھانیکے مستحق ہونگے جسکے واسطے ہم اپنے عمل سے

ایڈراسٹس

آپ منظوری دے چکینگے اسواسطے میری یہ راے ہی کہ ہم اِس مفتری کو ایڈراسٹس کے پاس

ہرمیونی

واپس بھیجدین فی الحقیقت نہ اُسکی خاطر بلکہ اِس خاطر کہ سب پیلوپیہ والون کی اور یونانیون کی آنکھین ہماری طرف متوجہ ہین اور ہم بیایمانی سے اپنی نفرت کی تصدیق کے واسطے اُنکے اور اپنے مرہون

ہین اور دیوتاؤن کے بھی کیونکہ دیوتا منصف ہین

ڈیاسکورم
ریڈاسٹرم

مطابق اسکے ڈیاسن کورس کو ایڈراسٹس کے پاس بھیجا جو اپنا خیمہ دیکھکر کانپا اور دشمنون کی فیاضی پر اسقدر متحیر ہوا کہ بیان سے باہر ہی کیونکہ بدذات بغیر منانے نیکی کا کچھ خیال نہین رکھتے جو خطور مین آیا تھا اُسپر اُسنے حیرت اور پوشیدہ اور بے اختیارانہ مدحت سے خیال کیا مگر یہ سمجھکے کہ میری تک ہوگی ظاہر اُسکو سراہ نہ سکا جو جفا اور وفا اُسنے کی تھی سو گناہ اور غرم کے درد آمیز احساس سے یاد کی اُسنے اُس نیکی کو خود سے منسوب کرنا چاہا نہ دشمنون سے حالانکہ اُسکے لایق تھا اور خود کو اپنی جان کے واسطے اُنکا ممنون پانے پر بلا افسوس ناسپاسی کا خیال نہ کرسکا لیکن جو بالعادت بد ہوتے ہین اُنکی پشیمانی تھوڑی پائداری رکھتی ہی

ریڈاسٹرس

ایڈراسٹس نے جسنے اِن مددگارونکی نیکنامی متواتر ترقی پر دیکھی فوراً کچھ ضروری اور اُنکے برعکس کرنا نہایت ضروری سمجھا چونکہ اُسنے دیکھا کہ وے نیکی مین تجھکو داغ لگائین گے صرف ہتھیارون سے اُنپر کامیابی کی امید ہی اسلئے بلا درنگ جنگ کے واسطے تیار ہوا

ٹیلیمیکس

روز جنگ نزدیک آیا جیون ہی صبح نے اپنے گل سرخ آفتاب کے راستے مین بچھائے اور اُسکے آگے مشرق کے دروازے کھولے ٹیلیمیکس نے تجربہ کاری اور عمر کی ہوشیاری سے متنبہ ہوکر خود کو خواب کی ملایم آغوشیون سے الگ کیا اور سب حاکمون کو جگایا اُسکا خود گھوڑے کے بالون سے منڈھا ہوا جو ہوا مین پھڑ رہے تھے پہلے سے اُسکے سر پر چمک رہا تھا اور اُسکا بختر نئی دھوپ میدان مین پھیلا رہا تھا اور اُسکی ڈھال جو ولکین کی بنائی ہوئی تھی اب جنگی خوبی کے سوا ایک قدرتی تاب سے تابان تھی سو اُسنے سپر نروا سے پائی تھی جو اُسکے تلے چھپی ہوئی تھی اُسنے ایک ہاتھ مین بھالا اُٹھا اور دوسرے ہاتھ سے وے مقامات بتائے جو فوج کے ہر ایک حصے کے واسطے ضرور تھے نروا نے اُسکی آنکھ مین ایسا نور دیا جو اختیار آدمزادے باہر تھا اور اُسکے چہرے پر ایسا مہیب جلال پیدا کیا کہ فہمندی کا گواہ تھا وہ چلا اور سب معاون بادشاہ اپنی عمر و درجے کو بھول گئے بے مزاحمانہ ترغیب سے اُسکے پیچھے چلے اُنکے دل حسد کو بھی دشوار گذار تھے اور سب بالطبیعت اُسکی اطاعت کرنے لگے جو بیواسطہ اور رفائیانہ نروا کا زیر ہدایت تھا اب اُسکی عادت مین کوئی بات سرکشی اور عجلہ بازی کی نہ تھی وہ نہایت سلیمانہ قرار اور حلیمانہ اصطبار رکھتا تھا ہر ایک کی رائے سنتا تھا اور ہر ایک کے

مینروا

مینروا

مینروا

اشارے سے فائدہ چنتا لیکن نہایت چستی اور دوربینی اور بیدار مغزی بھی دکھاتا تھا واقعات آیندہ کا انتظام کرتا تھا نہ خود مضطرب رہتا تھا نہ دوسرون کو مضطرب رکھتا تھا سب غلطیان معاف کرتا تھا اور سب نادرستیان صاف اور مشکلات کو مع اسباب وقوع پانے سے پہلے دور کرتا تھا بیوقت کسی سے کام نہین لیتا تھا اور ہر ایک آدمی کو آزاد رکھتا تھا اور ہر ایک آدمی کا اعتبار حاصل رکھتا تھا جب کوئی حکم دیتا تھا تب نہایت صراحت اور سلاست سے ظاہر کرتا تھا اور جنکو اسکی تعمیل کرنی تھی اُنکے فہم اور حافظے کی مدد کے واسطے اُسکو دُہراتا تھا جب کہتا تھا تب اُنکی آنکھون کو دیکھتا تھا کہ سمجھے یا نہین بلکہ اپنے حکمون کا مطلب اُنکی زبان سے کہلاتا تھا جب اُسنے اُن شخصونکی لیاقت سے اطمینان پایا جنکو مامور کیا اور جانا کہ بینے اُنکو دیکھ لیا ہی تو پھر کبھی اُنکو بیقدری یا بے اعتباری سے دور نہین کیا اسلئے ہر ایک جو اُسکے ارادون کی تعمیل پر مامور تھا ایسی محبت سے انجام دیتا تھا کہ محکوم کو اپنے حاکم کے ساتھ ہوتی ہی جسکو وہ سب سے زیادہ خوش کیا چاہتا ہی اس خوف سے کہ اگر غلطی ہوگی تو آنت آینگی کوئی اپنی کارگذاری سے باز نہ رہتا تھا کیونکہ اگر اُسکو اُنکے ارادے نیک معلوم ہوتے تھے تو غلطی ہونے پر وہ اُنکو ناکامیابی کے واسطے متہم نہین کرتا تھا۔

اب آفتاب کی اول شعاعون نے افق کو ایک رونق دار رنگ سے رنگا اور نکلتے ہوئے دن کے انوار بحر کو سنے دریا کو چمکایا میدان آدمیون اور ہتھیارون سے چمکایا گھوڑے اور رتھ

نپچون مارس

اِدھر اُدھر پھرنے لگے مختلف آوازون کا ایسا بلند اور سخت شور ہوا جیسا دریا کا ہوتا ہی جب نپچون یعنی ملک البار کے حکم سے کوئی طوفان توانا عالم آبی کو تہ و بالا کرتا ہی اور مارس یعنی مریخ جسکے سلاحون اور مہیب آلاتون کی صدا سے تخم قہر ہر ایک کے سینے مین بکھیرنے لگا برچھیان میدانون مین ایسی کھڑی ہوئین جیسا غلہ کھیت مین کھڑا ہوتا ہی اور فصل خریف مین ہل کے شگافونکو چھپاتا ہی غبار کا بادل ہوا پر اُٹھا جسنے رفتہ رفتہ آسمان کو آدمیونکی نظر سے چھپا دیا اور سخت ہلاکت پریشانی اور حیرانی اور ویرانی کی فوج ساتھ لیکر غلبہ لائی۔

ٹیلیمیکس جوپیٹر

جسوقت اُدھر سے اول تیر چلے ٹیلیمیکس اپنے ہاتھ اور آنکھ آسمان کیطرف اُٹھا کے یہ کلمات بولا ای جوپیٹر اور ای دیوتاؤن اور آدمیون کے بزرگ تو دیکھتا ہی کہ عدل اور صلح ہماری طرف ہی ہم اُنکی تلاش مین شرمندہ نہین ہین ہم تلوار خلاف مرضی نکالتے ہین اور آدمیونکا خون زمین پر

ڈالتے ہین اِس دشمن کے ساتھ بھی کیسا ہی ظالم بیوفا اور ناپارسا ہی ہم عداوت نہین رکھتے اسلئے ہمارے اور اُسکے درمیان انصاف کر اگر ہمکو مرنا ہی تو تیرا ہاتھ ہی جسنے زندگی دی ہی واپس لیگا اگر ہمیشہ کو آزادی اور اِس ظالم کو بربادی پانی ہی تو یہ تیری توانائی ہی اور تیرا ہی دانائی جو ہمکو نفع بخشیگی یہہ بزرگی تجھکو واجب ہی کیونکہ قسمت جنگ تیری ترازو مین تولی جاتی ہی ہم تیری طرف سے لڑتے ہین کیونکہ تو پاک ہی اور اسلئے ایڈراسٹس اتنا ہمارا دشمن نہین ہی جتنا تیرا ہی اگر تیری طرف سے ہم جیتین گے تو اِن سب قربانیون کے خون کا دھوان تیری محرابون پر اُٹھیگا پہلے اِس سے کہ یہہ دن آخر ہو۔

ہیسیونی

مینروا

ایڈراسٹس

پھر اپنے رتھہ کے آگ جھاڑتے ہوئے اور جھاگ ڈالتے ہوئے گھوڑونکی لگام اُٹھاکے دشمنون کی سب سے گہری صف کے درمیان گیا جو پہلے اُسکے مقابل آیا سولوکریا والا پیرینڈر رتھا وہ ایک شیر کا چمڑا پہنے ہوئے تھا جسکو اُسنے سیلیسیہ مین سفر کرتے ہوئے مارا تھا اور ہرکیولیز کی مانند ایک بڑے بھاری سوٹے سے مسلح تھا قامت وطاقت مین ایک دیوتھا ٹیلیمیکس کو دیکھتے ہی اُسنے اُسکی جوانی اور اُسکی خوبصورتی سے نفرت کی اور کہا ای نامردلڑکے تو یہی ہی جو ہمارے ساتھہ سلاح بازی مین بزرگی چاہتا ہی یہان سے جا اور اپنے باپ کو حدود مردگان مین تلاش کر اُسنے یہہ کہا اور اپنا گٹھیلا اور بھاری گرز اُسپر اُٹھایا اُسمین آہنی کیلے لگے تھے اور اُسکی صورت مستول کی سی تھی جو نزدیک تھے سو سب اُسکے گرنے سے کانپ اُٹھے لیکن ٹیلیمیکس اِس ضرب سے بچکر عقاب کی سی سرعت کے ساتھ اپنے دشمن پر جھپٹا اُس گرزنے ایک رتھہ پر جو اُسکے قریب تھا گرکے اُسکے پہیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کردئے اور ہنوز پیرینڈر اُسکو اُٹھانے نہ پایا کہ ٹیلیمیکس نے اُسکی گردن پر بھالا مارا اُس خون سے جو اُسکے زخم سے ندی سا بہا اُسکی آواز رُکی اور اُسکا سر جُھکا اور اُسکے گھوڑے لگام گردن پر گرنے سے بے اختیار غصے سے دوڑ اُٹھے وہ رتھہ سے گرا اُسکی آنکھین تاریکی دوامی سے چھاگئین اور اُسکا چہرہ زرد اور بدنما اور دردمرگ سے متاثر ہوا ٹیلیمیکس نے یہہ حال دیکھکر رحم کیا اور فوراً اُسکا جسم اُٹھاکے اُسکے ملازمون کو دیا مگر وہ شیر کا چمڑا اور گرز اپنے واسطے شکل علامت فتحمندی رکھہ لیا۔

لیوکریا پیرینڈر

سیلیسیا ہرکیولیز

ہیلیمیکر

ٹیلیمیکس

پیرینڈر ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس

پھر اُسنے کثرت جنگ مین ایڈراسٹس سے مقابلہ کیا اور اپنے راستے مین بہت سے بہادرون کو زیروزبر کیا یعنی ہیلینس کو جسنے اپنے رتھہ مین دو گھوڑے جوتے تھے جو اُن سیدانون مین

ایڈراسٹس

ہیلینس

پلے تھے جو دریاے آفیڈس سے سیراب ہوتے ہین اور جو سورج کے گھوڑون سے کچھ ہی کم تھے ڈیوکیلین
جو تسلی مین آرکس کے ساتھ مشت زنی کی لڑائی مین اکثر برابر رہتا تھا اور کرنٹر کو جو ہرکیولیز کا عزیز بان
اور دوست رہا تھا جب وہ کیکس کو بدمعاشی کی سزا دینے کے واسطے ہیسپیریہ مین گیا تھا اور ٹینیکرٹیز
کو جو کشتی بازی مین بالکس کا ہمسر کہا جاتا تھا اور سیلیپیہ والے بیوکون کو جو گھوڑے کو زنانہ وار کرنے
مین کاسٹر کی سی چالاکی اور خوبی رکھتا تھا اور یوریمیڈیز بہادر شکاری کو جو ہمیشہ ریچھون کے اور
جنگلی سوٗرون کے خون سے جنکو وہ کوہاے اینینین کی بخ دار بلندی پر مارتا تھا تر رہتا تھا
اور جو ڈیٹینا کا اتنا بڑا پیارا سمجھا جاتا تھا کہ اُسنے اُسکو علم کمان کشی اپنے ہاتھ سے سکھایا تھا اور
نیکاسٹریٹس کو جسنے کوہ کارگینس کی چٹانون مین ایک دیو کو فتح کیا تھا جو آگ اُگلتا تھا اور
ایلیفینتھس کو جو فولوئی سے منسوب ہوا تھا وہ اُس دیوتا کی ایک خوبصورت جوان لڑکی تھی
جو کوزے سے دریاے لیرس کو گراتا ہی۔

اِس لڑکی کو اسکے باپ نے اُس شخص کو دینا کیا تھا جو اِسکو ایک پردار افعی سے بچائے جو اُس
ندی کے کنارے پر رہتا تھا اور جو الہا مادریافت ہوا تھا کہ بعد چند روز کے اِسکو کھا جائیگا ایلیفینتھس
فولوئی کے عشق مین اُس ظالم کو مارنے کا ارادہ کرکے کامیاب ہوا لیکن اُسکی قسمت نے نہین چاہا کہ
اپنی فتح کا پھل پائے اور ابھی فولوئی اُسکے ساتھ شادی کا تہیہ اور نازکانہ اور خائفانہ خوشی کے
ساتھ اُسکی واپسی کا انتظار کر رہی تھی کہ اُسنے سُنا کہ وہ ایڈرامس کے ساتھ لڑائی مین گیا
تھا اور وہان ضرب ناگہانی سے اُسکا رشتۂ زندگی منقطع ہوا اُسکے نالے اُس پاس کے جنگلون اور
پہاڑون پر پہنچے ہر ایک ہوا کے جھوکے پر اُسکی آنکھون سے آنسو بہے اور پھول جنسے ہار بنا رہی تھی
جہان کے تہان پڑے رہے اِس غم سے بیقراری مین دیوتاؤن کو نامنصفی کا اتہام دیا لیکن دیوتاؤن
نے اُسپر رحم کیا اور اُسکے باپ کی دعا قبول کرکے اُسکی تکلیف آخر کی اُسکے آنسو اس کثرت سے بہے کہ
وے ایک چشمہ بنگئے اور آخر اپنے پدری دریا سے ملگئے لیکن اُسکا پانی ابتک کھاری ہی اور اُسکے
کنارے کسیطرح کی گھاس اور پھول نہین لاتے نہ کوئی پیڑ اُگتا ہی لیکن سرو اُنپر اپنا سایہ
ڈالتے ہین۔

اِس عرصے مین ایڈرامس جس نے سُنا کہ ٹیلیکس کی طرف دہشت پھیلا رہا ہی نہایت گرمی اور بیصبری

سے اُسکی تلاش کو گیا اُسنے اُسکو فتح کرنا آسان سمجھا تھا کیونکہ اب تک اُسنے مرد کی سی پوری طاقت نہ پائی تھی مگر اِس ظالم نے صرف اِس فائدے پر ہی اکتفا نکیا بلکہ عجیب دلیری اور چستی اور طاقت کے تیس ڈانیا والون کو بھی اپنے ساتھ لیا جنکو اُسنے کسیطرح ٹیلیمیکس کے مارنے کے واسطے بڑا انعام دینے کا اقرار کیا تھا اگر اسوقت مین مقابلہ ہوتا اور وے تیس ڈانیا والے اِس جوان شجاع کے رتھہ کو گھیر لیتے تو ایڈراسٹس جسنے اُسپر سامنے سے حملہ کیا تھا بلا دقت ضرور اُسکو ہلاک کرتا لیکن منروا نے اِس مہیب گروہ کو ایک دوسری طرف متوجہ کر دیا۔

ڈانیا
ٹیلیمیکس
ڈانیا
ایڈراسٹس
منروا

ایڈراسٹس لڑنے والون کی ایک جماعت مین جو ایک پہاڑ کے تلے چھوٹی خلا مین لڑ رہی تھی ٹیلیمیکس کی آواز اور صورت پہچانکے اُس مقام پر جھپٹ کے گیا تاکہ اپنا انتقام لے لیکن وہان ٹیلیمیکس کے بدلے اُسنے نیسٹر پایا جو اپنے ناتوانا ہاتھ سے بے شست تیر پھینک رہا تھا جو کچھ کارگر نہین ہوتے تھے ایڈراسٹس یہ دیکھکر غضب سے بھر گیا اگر پیلیا والون کی فوج اپنے بادشاہ کے گرد نہوتی تو اُسکو قتل کرتا اور اب بہت سے تیرون نے دنکو تاریک کیا اور لڑنیوالی فوج کو شل ابر چھا لیا موت کی پکار اور جو بختر گرتے تھے اُنکی جھنکار کے سوا کچھ سنائی نہ پڑتا تھا زمین مقتولون کے پہاڑون سے دب رہی تھی اور اُنکے خون کے دریا سے بھیگ رہی تھی ارس اور بیلونا دو زخمی سودائیون کو ساتھ لئے ہوئے اور خون سے تر جامہ پہنے ہوئے اِس لڑائی کے خطرونکو دیکھتے تھے اور لڑنیوالون کو غصہ تازہ سے تیز کرتے تھے اِن کینہ کش دیوتاؤن سے جو آدمیون کے دشمن ہین رحم اور مردانہ طاقت اور آدمیانہ آدمیت میدان جنگ سے نکالے گئے تھے اور قتل اور انتقام اور ہراس اور ظلم اُس آشوب کے درمیان بلا ضبط غضب مین آرہے تھے عاقل اور نامغلوبی قابل منروا تھر تھرائی اور اِس نظرگاہ سے دہشت کے ساتھ باہر آئی۔

مارس
بیلونا
منروا

اِس عرصے مین فلاکٹیٹیز اگرچہ ہرکیولیز کے تیرونکے ساتھ مشکل سے چل سکتا تھا اپنی تمام توانائی سے نیسٹر کی مدد کو لنگڑاتا ہوا گیا ایڈراسٹس نے پیلیا والے محافظون کے درمیان جو اُسکے آس پاس تھے جانکی طاقت نپاکے اُنمین سے بہتون کو خاک پر سلایا اُسنے ایٹیسیلاس کو ہلاک کیا جو ایسا سبک ہاتھا کہ اُسکے نقش پا ریتے پر کم ابھرتے تھے اور جسنے اپنے ملک مین دریاے یوروٹاس اور ایلفیس کی تیز رو لہرونکو اپنے پیچھے چھوڑا تھا اُسنے یوفرن کو بھی گرایا جو خوبصورتی مین ہیلاس سے اور

فلاکٹیٹیز
ہرکیولیز
نیسٹر
ایڈراسٹس
پیلیا
ایٹیسیلاس
یوروٹاس
ایلفیس
یوفرن
ہیلاس

ہڈرو نیرس
نیریناس
نیسٹر ٹرائے
ایکینیز
ایرسٹوجیٹن
ایکیلوئس

شکار بازی مین ہمپولیٹس سے بڑھکر تھا اور ٹیریلاس کو جو نیسٹر کے ساتھ ٹرائے کے محاصرے پر گیا تھا اور اپنی طاقت اور توانائی کے واسطے ایکیلیز کا پیارا تھا اور ایرسٹوجیٹن کو جسنے دریاے ایکیلوئس مین نہاکے کہتے ہین کہ اس دریا کے دیوتا سے جیسی صورت چاہتا تھا ویسی صورت پانے کی طاقت پائی تھی اور جو فی الحقیقت ایسی ہلایمی اور چستی رکھتا تھا کہ سب سے زور آور کی گرفت مین نہ آسکتا تھا لیکن ایڈراسٹس نے اپنے بھالے کی ایک ضرب سے اسکو ہمیشہ کے واسطے بیحرکت کیا اور اسکی روح اسکے زخم سے اسکے خون کے ساتھ نکل گئی۔

ایڈراسٹس

نیسٹر نیسٹر جسنے اپنے حاکمون سے سب سے زیادہ بہادر کو ایڈراسٹس کے ظالمانہ ہاتھ کے تلے اسطرح گرتا ہوا دیکھا جسطرح اناج کی بالین جو پک کر سنہری ہوجاتی ہین اور کاٹنے والے کی درانتی کے تلے گرتی ہین اس خطرے کو بھولا جسمین وہ عمر سے ناتوان اور لرزان بیفائدہ پڑا تھا اسکا خیال بالکل اپنے بیٹے پزسٹریٹس پر متوجہ تھا جو اپنے باپ کی محافظ جماعت کو بہادرانہ مدد دے رہا تھا لیکن اب وہ مہلک وقت آپہنچا تھا جسمین نیسٹر کو ایک دفعہ پھر زیادہ جینے کی بے چینی دیکھنی پڑی۔

پزسٹریٹس
نیسٹر
پزسٹریٹس
ایڈراسٹس
ڈانیا

چونکہ سٹریٹس نے اپنے بھالے سے ایڈراسٹس پر ایک ایسا سخت وار کیا کہ اگر وہ ڈانیا والا اس سے احتراز نکرتا تو وہ بہت مہلک ہوتا وہ حملہ آور اپنے وارمین چوک کے اپنے زور سے لڑکھڑایا اور ابھی خود کو سنبھال نہ سکا تھا کہ ایڈراسٹس نے اپنی برچھی سے اسکے پیٹ مین زخم لگا یا اسکی انتڑیان خون کی دھارین اس حربہ کے ساتھ باہر آئین اسکا رنگ اڑگیا جیسا اس پھول کا اڑتا ہے جو اپنی جڑ سے کٹ جاتا ہے اسکی آنکھین دھندھلائین اور اسکی آواز ہکلائی ایلیسس

ایلسیوس

نے جو اسکا حاکم تھا اور اسکے پاس لڑتا تھا اسکو گرتے ہی اٹھایا اور اسکو اسکے باپ کی آغوش مین رکھا ہی تھا کہ وہ مرگیا اسنے اوپر دیکھا اور اپنی محبت کی اخیر علامت ظاہر کرنے کا قصد کیا لیکن بولنے کے واسطے منہ کھولتے ہی اسکی روح اسکے دم کے ساتھ نکل گئی۔

فلیاسیڈیز
نیسٹر
ایڈراسٹس

نیسٹر نے اب فلاکٹیٹیز کی مدد سے ایڈراسٹس سے جو اسکے اس پاس خونریزی اور خطرانگیزی کا باعث ہو رہا تھا پھر اپنے بیٹے کی لاش کو سنبھالا اور حالت نزع مین اپنی چھاتی سے لگایا روشنی اب اسکی آنکھ کو بری لگی اور اسکا جوش نالہ اور فغان بنکے نکلا اور بولا ای بدبخت تو باپ بنکے اتنے روز تک زندہ رہا ای بیرحم نصیب تونے میری جان کسواسطے نہین لی جب مین کیلیڈونیا کے

کیلیڈونیا

سوار کی شکار کرتا تھا یا دریا مین کالکس کی مہم پر جاتا تھا یا ٹرائے کے اول مقابلے پر خطرے سے مقابل تھا تب مین بزرگی کے ساتھ مرتا اور رہیہ ننگی مرگ نوش نکرتا اب مین عمر اور غم سے باطل ہون اور نقاہت وحقارت سے عاطل صرف تکلیف پانے کو جیتا ہون اور صرف افسوس کھانے کو ہوش رکھتا ہون ای میرے پیارے بیٹے پزسٹریٹس جب تیرا بھائی اینٹیلوکس مجھ سے دور ہوا تھا تب تو باعث تسلی میرے حضور تھا لیکن اب تو بھی نہین رہا میرے پاس کچھ نہین رہا اور مین کچھ تسلی نہین پا سکتا میرے ساتھ سب آخر ہی اور امید مین بھی جو آدمی کو باعث تشفی ہی مین کچھ نصیب نہین رکھتا ای میرے بچو اینٹیلوکس اور پزسٹریٹس مین آج ایسا دیکھتا ہون کہ تم دونون آج مجھ سے گم ہوئے ہو اور میرے دل کا وہ پہلا زخم اب تازہ خون بہاتا ہی افسوس اب مین تمکو پھر نہ دیکھونگا جب مین مرونگا تب میری آنکھین کون بند کریگا اور کوزے کے واسطے میری راکھ کون سمیٹیگا ای میرے پیارے پزسٹریٹس تونے اپنے بھائی کیطرح ایک بہادرانہ موت پائی ہی اور صرف مجھکو موت نہین آتی اور نہین آئی ہی۔

اس افسوس کی حالت مین وہ خود کو ایک برچھی سے جو اُسکے ہاتھ مین تھی ہلاک کرتا لیکن جو پاس کھڑے تھے سو مانع ہوئے اُنھون نے اُسکے ہاتھون سے اُسکے لڑکے کی لاش چھین لی اور اس مقابلے مین ہار کے بیہوش ہوگیا اُسکو بیہوشی کی حالت مین اُسکو خیمے مین لیگئے وہان سے پھر ہوش مین آتے ہی اگر ملائمانہ زور سے روکا نہ جاتا تو پھر اس جنگ مین واپس آتا۔

اس عرصے مین ایڈراسٹس اور فلاکیٹیز باہم ایک دوسرے کی تلاش مین تھے اُنکی آنکھین اُن پلنگون اور خیرونکی سی جگمگتی تھین جو دریاے کیسٹر سے سیراب میدانون مین لڑتے ہین اُنکی نظرین وحشیانہ اور جنگ جویانہ غضب اور کینہ کشانہ انتقام کی مظہر تھین جو بھالے وے چلاتے تھے سو مہلک تھے اور آس پاس کے پہلوان اُنکی طرف دہشت سے نگران تھے آخر اُن دونون کی آنکھین مقابل ہوئین اور فلاکیٹیز نے اُن خوفناک تیرون سے ایک تیر اپنی کمان پر چڑھایا سو اُسکے ہاتھ سے چل کر کبھی نشان نہین چوکتا تھا اور ایسا زخم کرتا تھا کہ کسی دوا سے اچھا نہین ہوسکتا تھا لیکن مارس نے جو ایڈراسٹس کے بیخوفانہ ظلم پر مہربان نہ تھا ابھی نہین چاہا کہ وہ سزا پائے اِس دیوتا کی خوشی تھی کہ لڑائی کے خطرات زیادہ ہون اور مردونکا شمار افزون اور

کارٹیکس ٹرائے

پزسٹریٹس اینٹیلوکس

اینٹیلوکس پزسٹریٹس

پزسٹریٹس

ایڈراسٹس فلاکیٹیز کیسٹر

فلاکیٹیز

مارس ایڈراسٹس

وہ آدمزاد کی سزا کے واسطے دیوتاؤن کے انصاف کا وسیلہ ضروری تھا۔

فلاکٹیٹیز جسوقت ایڈراسٹس کے مقابلے مین اس تیر کو درست کر رہا تھا خود ایک بھالے سے زخمی ہوا یہہ زخم اُسکو لیوکینیا کے ایک جوان ایفیمیکس نے لگایا جو نریئس سے زیادہ خوبصورت تھا اُس سے لڑائے کے محاصرے کے سب حاکمون مین صرف ایکیلیز کے سوا اور کوئی زیادہ خوبصورت نتھا یہہ زخم لگتے ہی فلاکٹیٹیز نے وہ تیر ایفیمیکس پر چلایا سو جاکے اُسکے دل مین لگا اُسکی آنکھون کی چمک جو خوبصورتی کے ساتھہ سیاہ تھین مٹ گئی اور اُنپر موت کی تاریکی چھاگئی اور اُسکے لبون کا رنگ اُڑ گیا جنکے مقابلے مین وے گل سرخ زرد تھے جنکو صبح افق مین کھیرتی ہی اُسکا چہرہ جو شگفتہ اور دلربا تھا ہولناک اور بدنما ہوگیا فلاکٹیٹیز خود رحم سے متاثر ہوا اور جب اُسکا بدن خون مین تر بتر گرا اور اُسکی زلفین جنپر اپالو کی زلفون کا شبہہ ہوتا تھا خاک مین گھسٹتی تھین اُسکے گرنے پر ہر ایک شخص روتا تھا۔

فلاکٹیٹیز کو ایفیمیکس کے قتل کے بعد معرکے سے واپس آنا پڑا وہ نقصان خون سے کمزور ہوا اور اُس نے اِس جنگ مین ایسی کوشش کی تھی کہ اُسکا پُرانا زخم درد کرنے لگا اور از سر نو پھٹنے پر آمادہ ہوا کیونکہ ایسکیولیپیس کے لڑکون کے اعجاز نما علاج سے بھی اُسکا علاج کامل نہ ہوا تھا اسطرح سے عاجز اور اُن مردونکے ڈھیرون پر جو اُس پاس جمع تھے گرنے والا تھا کہ آرکیڈیماس جو چستی اور ہمت مین سب اوبیلبا والون سے جنکو پیٹیلیا شہر کی بنیاد ڈالنے کے واسطے وہ اپنے ہمراہ لایا افضل تھا اُسکو جسنے ایڈراسٹس کو بآسانی اپنے قدمون پر مثل مردہ گراسکتا تھا اُٹھاکے لے گیا اور اب اُس ظالم نے کسیکو نہین دیکھا جو اُسکے ساتھہ مقابلہ کی ہمت کرے یا اُسکی فتح کو روکے اُسکے تمام دشمن مارےگئے یا بھاگ گئے اور وہ اُس سیلاب کے مشابہ تھا جو اپنی حدودسے پُرشور تندی کے ساتھہ باہر نکلتا ہی اور کھیتون اور گلّون کو مع گلّہ بانون اور گانوون کے صاف کرتا ہوا چلتا ہی۔

ٹیلیمیکس نے دورسے اُن فتحمندون کا غل سُنا اور اپنے آدمیون کو اُیڈراسٹس کے مقابلے مین آکے بے ترتیبی اور ناسنبھلانہ جلدی سے اُن ڈرے ہوئے جانورون کیطرح بھاگتے ہوئے دیکھا جو شکاری کے مقابلے آنے سے میدانون پر چھترائے ہین جنگلون مین جاتے ہین اور بلندیون کو پھاندتے ہین اور پانی مین ڈوبتے ہین اُسکے سینے سے ایک نعرہ نکلا اور اُسکی آنکھین غصے سے لال ہوئین اُسنے اُس مقام کو چھوڑا جہان اب تک اتنے خطرے اور بزرگی کے ساتھہ لڑتا تھا اپنے آدمیون کی امداد کو چلا

اور بہت سے آدمیون کے خون سے تر جنکو اُسنے خاک مین لٹایا تھا آگے بڑھا راستے مین اُس نے ایک شور کیا جو دفعۃً دونون لشکر نے سُنا۔

منروا — نروا نے ایک طرح کی بے اسم دہشت اُسکی آواز کو دی تھی سو اُس پاس کے پہاڑون مین گونجی تھی مارس کی آواز بھی تھریس مین اپنے دوزخی غضب یعنی جنگ اور مرگ کو بلانے پر اُس سے زیادہ بلند نہ تھی ٹیلیمیکس کی آواز نے اُسکے آدمیونکو نئی ہمت بخشی اور اُسکے دشمنونکو سرد کیا خود اَیڈراسٹس اِس صدمے سے جو اُسنے معلوم کیا تھرّایا اور شرمایا ہزار طرح کے مہلک شگونون نے پوشیدہ دہشت سے اُسکو مضطرب کیا اور وہ بجاے ہمت نا امیدی سے متاثر ہوا اُسکے زانو اُسکے بوجھ کے تلے تین بار کپکپائے وہ تین بار پیچھے ہٹا مگر نہین جانا کہ مینے کیا کیا اُسکے چہرے پر خوفناک زردی چھاگئی اور بدن پر سرد پسینہ آگیا اُسکی آواز خالی ہوئی اور تھرتھرانے اور ہکلانے لگی اُسکی آنکھون مین ایک طرح کی آتش کینہ بھڑکی سو چشم خانہ سے باہر نکلتی معلوم ہوئی اُسکی تمام حرکات مین پیچ وتاب کی ناگہانی سختی پیدا ہوئی اور وہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسا اوریسٹیز وقت غضب اب جاتا کہ دیوتا ہین اور سوچا کہ دیکھتا ہون کہ وے انتقام پر آمادہ ہین اور ایک بھاری آواز قعر دوزخ سے نکلتی ہوئی اور عذاب دوامی کے واسطے خود کو بُلاتی ہوئی سُنی ہر ایک طرح اُسکو یقین ہوا کہ دست پنہانی و آسمانی اُسکے مقابل اُٹھا ہوا ہی اور وہ اُسپر گرکے اُسکو دبائیگا امید اُسکے سینے سے دور ہوئی اور ہمت بھاگی جیسے روشنی بھاگتی ہی جب آفتاب دریا مین ڈوبتا ہی اور زمین رات کے سایہ سے ڈھک جاتی ہی۔

اَیڈراسٹس — اَیڈراسٹس کا ظلم اگر زمین ایسی سخت سزا کے واسطے سزاوار نہوتی تو بہت تھا اِس ناپاک اَیڈراسٹس نے اپنی بے انصافی کا پیالہ لبالب بھر لیا تھا اور اُسکا وقت آپہنچا تھا وہ نابینا یا نہ غصے سے کہ دہشت اور حسرت اور نفرت اور نا امیدی سے پیدا ہوا تھا اپنی قسمت کے مقابلے کو آگے بڑھا اول ٹیلیمیکس کو دیکھنے پر اُسنے سوچا کہ اُسکے پانونکے تلے اَیونس کی نہری جھیل کشادہ ہی اور دریاے فلیجیتن کی آتشین امواج اُسکو لینے کے واسطے شور کر رہی ہین اُسنے دہشت سے ایک آہ ماری اور اُسکا مُنہ کھلا رہا مگر خواب خوفناک سے اُس ڈرے ہوئے آدمی کیطرح بول نہ سکا جو بولنا چاہتا ہی اور کچھ بول نہین سکتا اُسنے ٹیلیمیکس پر ڈرتے اور کانپتے ایک بھالا چلایا مگر ٹیلیمیکس نے شل دوست آسمان باقرار اور بے اضطرار ہوکے خود کو اپنی ڈھال سے بچایا اور رفع اپنے جناح سے اُسپر سایہ کرتی اور اُسکے سر پر ایک تاج

دھرتی ہوئی نظر آئی اُسکی آنکھون مین کوئی ایسی شی تھی جس سے ایک ساتھ ہمت اور راحت ظاہر
مینرفا تھی اور خطرے پر اُسکی غالبی ظاہر ایسی تھی گویا خود منروا اُسمین موجود تھی اُسنے اُس بھالے کو بڑھایا
ریڈاسٹس ٹیلیمیکس جو ایڈراسٹس نے اُسپر چلایا تھا پھر اُسنے اپنی تلوار نکالی تاکہ ٹیلیمیکس کو اُسکے بدلہ مین بھالہ چلانے سے روکے
ٹیلیمیکس ریڈاسٹس اسلئے ٹیلیمیکس نے اپنی برچھی ایک طرف ڈالی اور ایڈراسٹس کے ہاتھ مین تلوار دیکھکے فوراً اپنی
تلوار سنبھالی۔

جب دونون طرف کے دوسرے بہادرون نے اُنکو اسطرح پر سختی سے مشغول دیکھا تب اپنے ہتھیار
رکھ دئے اور اپنی آنکھین اُنکی طرف متوجہ کرکے اُسوقت کے منتظر ہوئے جو تصفیۂ جنگ کرے اُنکی تلوارین آلہ
جوو جو سی چمکتی تھین جو آسمان سے گرتا ہی اور اُنکے چمکتے ہوئے بکتر اُنکی ضربون سے جھنکتے تھے وے بڑھتے
تھے ہٹتے تھے جھکتے تھے اور یکایک اچھلتے تھے حتی کہ آخر کو نزدیک آنے پر دونون آپسمین ایک دوسرے
ایڈراسٹس سے ایسے لپٹے جیسے عشق پیچہ بیچان بھی کسی درخت بلند سے نہین لپٹتا ایڈراسٹس کی طاقت بدستور تھی
ٹیلیمیکس ریڈاسٹس لیکن ٹیلیمیکس کی ابتک حد کمال کو نہین پہنچی تھی ایڈراسٹس نے بار بار ایک سخت اور ناگہانی کوشش
سے اُسکو گھبرایا اور گرانا چاہا لیکن کامیاب نہین ہوا اُسنے اُسکی تلوار چھیننی چاہی لیکن جیونہی اِس
ٹیلیمیکس کام کے واسطے اُس سے ہاتھ الگ کیا ٹیلیمیکس نے اُسکو زمین سے اُٹھا لیا اور اپنے قدمون پر ڈالا
اِس خوفناک حالت مین اُس بدذات نے جسنے ابتک دیوتاؤن کو حقیر سمجھا تھا ایک نامردانہ دہشت مرگ
ٹیلیمیکس دکھائی اپنی جان کی امان چاہنے سے شرماتا تھا تب بھی جینے کی خواہش کو نہین دبا سکا اور ٹیلیمیکس
یولیسیز کو رحم سے متاثر کرنیکی کوشش کرنے لگا بولا ای یولیسیز کے بیٹے اب مین اقرار کرتا ہون کہ دیوتا ہین
اور دیوتا منصف ہین اُنکے راستبازانہ پاداش نے مجھکو ماخوذ کیا ہی صرف مصیبت ہی جو ہماری آنکھونکو
راستی پر واکرتی ہی اب مین اُسکو دیکھتا ہون اور شرماتا ہون لیکن مجھہ بدنصیب بادشاہ کے لئے
اپنے باپ کو جو اب دور کے ملک مین موجود ہی اپنی یاد مین لا اور اپنے سینے سے رحم دکھا۔
ٹیلیمیکس ٹیلیمیکس جو اِس ظالم کو زانو سے اپنے تلے دبائے ہوئے اور اُسکے قتل کو تیغ اُٹھائے ہوئے تھا
اُسکو ضرب لگانے سے باز آیا اور بولا مین صرف فتح اور صلح کے واسطے لڑتا ہون نہ انتقام اور خونریزی
کے واسطے پس زندہ رہ لیکن جو ظلم تونے کئے ہین اُنکی تکفیر کے لئے زندہ رہ جو ملاتے تونے غصب کئے
ہیسیونی ہین سو واپس دے اور ہیسپیریہ کے ساحل پر جسکو اتنے روز تک جفا اور دغا سے خراب کیا ہی عدل اور

ایمان قایم کراب سے آگے نیکی اور راستی کا مرید ہوکے رہ اور اپنی شکست سے نصیحت لے کہ دیوتا منصف ہین اور بدکار خوار ہین ظلم اور فریب مین خوشی کو تلاش کرنا نا امیدی لاتا ہی کوئی مباہجت ایسی نہین ہی جیسی راستی اور نیکی کی مداومت ہی اتنی صفائی کے ثبوت کے لئے ہمکو اپنا بیٹا ہیٹر و ڈورس اور بارہ اپنی قوم کے دوسرے سردار ضامن دے۔ مینڈوڈورس

پھر ٹیلیمیکس نے ایڈراسٹس کو اٹھنے دیا اور اُسکی ناصافی کا خیال نکرکے اُسکو اپنا ہاتھ دیا لیکن اُس ظالم نے اس نامحفوظی کے وقت مین دغابازی سے ایک برچھا اُسپر چلایا جو ابتک اُسنے چھپا رکھا تھا یہ حربہ ایسا تیز تھا اور ایسی طاقت اور چالاکی سے چلایا تھا کہ اگر امداد غیبی نہوتی تو وہ ٹیلیمیکس کے بکتر سے پار ہوجاتا اور ایڈراسٹس اب بے سلاح ہونے سے بچاؤ کے واسطے ایک درخت کے پیچھے جا چھپا تب ٹیلیمیکس پکارا ای ڈانیا والو گواہ رہو کہ فتح ہماری ہی تمھارے بادشاہ کی جان فتحمندی سے میرے ہاتھ مین تھی اور اب دغابازی سے جاتی ہی وہ جو دیوتاؤن سے ڈرتا ہی موت سے نہین ڈرتا یون کہتے ہوئے وہ ڈانیا والون کیطرف بڑھا اور اپنے آدمیونکو اشارہ کیا جو اس درخت کی اسطرف تھے جسکے پیچھے ایڈراسٹس نے پناہ لی تھی کہ اُسکے راستہ روکین وہ ظالم اپنی حالت دیکھکے کریٹ والون کے درمیان ہوکر نکلنے کی دلیرانہ کوشش کرتا لیکن ٹیلیمیکس نے شل اُلزعہ جو دیوتاؤن کے بزرگ اولمپس کے اوپر سے گنہگار کو تباہ کرنے کے واسطے گراتے ہین جھپٹ کے اپنے فتحیاب ہاتھ سے اُسکو جالیا اور خاک پر گرادیا جیسے شمالی صرصر اُن کھیتونکو گراتی ہی جو ابتک درانتی سے کاٹنے کے قابل نہین پکے اگرچہ اُس دغاباز ظالم نے پھر اپنے دل کی نیکی کی مدت مین کوشش کی لیکن اُس فتحیاب نے اُسکی عاجزی پر کان نہ دیا اور اپنی تلوار اُسکی چھاتی پر ماری اور اُسکی روح کو شعلہ ہائے دوزخ مین روانہ کیا جو اُس کے گناہ کے واسطے سزاے واجب تھی ٭ ٹیلی میکس ایڈراسٹس ٹیلی میکس ٹیلی میکس ایڈراسٹس ٹیلی میکس ڈانیا ڈانیا ایڈراسٹس کریٹ ٹیلی میکس اولمپس

باب بست ویکم

ایڈراسٹس کے مارے جانے پر ڈانیا والون کا مددگار بادشاہون سے درخواست صلح چاہنا اور اُنہی مین سے ایک کو اُنکا بادشاہ بنانیکی درخواست کرنا اور نیسٹر کا اپنے ایڈراسٹس ڈانیا نیسٹر

بیٹے کے نقصان سے بیقرار ہوکے سرداروں کی مجلس سے چلا جانا اور اُن سرداران محفل کا اراضی مفتوحہ کو باہم تقسیم کرنیکی اور ٹیلیمیکس کو علاقۂ آرپی تفویض کرنے کی رائے دینا لیکن ٹیلیمیکس کا اِس رائے کو ناپسند کرنا اور سمجھانا کہ پالیڈیماس کو ڈانیا والوں کا بادشاہ بنانے مین اور اُنہی کو اُسکے ملک پر قابض رکھنے مین سبکو فائدہ ہی اور پھر ڈانیا والونکو علاقۂ آرپی ڈیوسیڈی کو جو اتفاقاً آکے اُس ساحل پر وارد ہوا تھا دینے پر آمادہ کرنا اور تکرار رفع ہونے پر سب مددگارون کا علیحدہ ہونا اور اپنے ملک کو جانا ؛

ٹیلیمیکس پارٹی

ٹیلیمیکس پالیڈیماس ڈانیا

ڈانیا والے

ڈانیا آرپی ڈیوسیڈی

ایڈراسٹس کے مرتے ہی ڈانیا والون نے اپنے بادشاہ کے نقصان پر افسوس کھانے کے بدلے اظہار خوشی کیا اور ایک مصالحت اور موافقت کی علامت کے طور پر اُن مددگارونکو اپنا ہاتھ دیا ایڈراسٹس کا بیٹا میٹروڈورس جسکو اُس ظالم نے فریب اور بے انصافی اور ظلم کے اصول سکھائے تھے نامردی سے بھاگا لیکن ایک غلام نے جو اُسکی بدیون کا ہمراز اور ہمباز تھا اور جسکو اُسنے آزاد اور فوائد سے شاد اور اپنی گریز کے وقت جاے اعتماد کیا تھا اس موقع سے صرف اپنے واسطے استفادے کا خیال کیا اسواسطے جب وہ بھاگا تب اُسپر حملہ آور ہوا اور اُسکا سر کاٹ کر مددگارون کے لشکر مین لایا اِس امید سے کہ اِس گناہ پر بڑا انعام ملیگا کیونکہ اِس سے جنگ کا اختتام ہی مگر ان مددگارون نے اُسکے اِس فعل سے متحیر ہوکے اُس دغاباز کو ہلاک کیا۔

ایڈراسٹس میٹروڈورس

ٹیلیمیکس میٹروڈورس

جب ٹیلیمیکس نے میٹروڈورس کا سر دیکھا جو ایک جوان تھا نہایت خوبی اور لیاقت کا مگر شوق عیاشی اور ذوق بدمعاشی سے خراب ہوگیا تھا تب وہ بے اختیاری نہ رہ سکا اور بولا کہ جوان بادشاہ کے لیے خوشحالی کی خرابی کیسی نظیر ہی جسقدر اُسکی بلندی درجہ اور تیزی جو اس زیادہ تر ہوتی ہی اُسیقدر اُسکا نیکی سے بہکنا زیادہ آسان اور زیادہ محقق ہوتا ہی اگر مین دیوتاؤنکی مہربانی سے اور جلد آنیوالی مصیبتون سے اور مینٹر کی صلاح سے مستفیض نہوتا تو شاید ایسا ہی حال میرا ہوتا جیسا میٹروڈورس کا ہوا ہی۔

مینٹر

میٹروڈورس

ڈانیا والون نے مجتمع ہوکے صلح کے واسطے صرف یہہ شرط چاہی کہ ہم آپ اپنے واسطے ایک بادشاہ اپنی قوم کا پسند کرین جسکی نیکیان جو بدنامی ہماری بادشاہت پر لایا ہی اُسکو دور کرین وے اُسکے قتل کے واسطے دیوتاؤن کے فکر گذار ہوئے اور ٹیلیمیکس کے ہاتھ کو بوسہ دینے کے واسطے جوق جوق فراہم آئے جسکو وے عدل یزدانی کا وسیلہ سمجھتے تھے اور اپنی شکست کو فتح سمجھنے لگے اسطرح وہ اقتدار جس سے تمام ہیسپیریہ لرزان تھا اور اقوام متفقہ ترسان تھین بالکل ہمیشہ کے واسطے پست ہوا اسیطرح زمین جو آہستہ آہستہ تلے سے کھودی جاتی ہی ظاہرا اپنی مضبوطی رکھتی ہی اور تلے کے آہستہ آہستہ کھدنے پر کچھہ خیال نہین کیا جاتا اور ناچیز سمجھا جاتا ہی کچھہ بلتا ہی نہ کچھہ ٹوٹتا ہی اور ظاہر مین نہ کچھہ کمزور ہوتا ہی تاہم وہ اعانت پوشیدہ بالتحقیق اور ہیعلوم گھٹتی جاتی ہی اور آخر وہ وقت آتا ہی جب سب کی سب ایک ساتھہ گر پڑتی ہی اور سوا ایک غار کے کچھہ نہین باقی رہتا جسمین اُسکی سطح اور جو کچھہ اُسپر ہی سب غرق ہوجاتا ہی ناجایز اختیار کیسی ہی بنیاد رکھتا ہو ظلم اور فریب سے رفتہ رفتہ برباد ہوجاتا ہی ہر ایک اُسکو حیرت و دہشت سے دیکھتا ہی اور اُسکے آگے تھرتھراتا ہی جب تک وہ پستی مین سماتا ہی وہ اپنے بوجھہ سے آپ گرتا ہی اور پھر نہین اُٹھہ سکتا کیونکہ اُسکی مدد صرف ہمتی ہی نہین بلکہ نیست ہوجاتی ہی عدالت اور صداقت سے محروم ہی کہ صرف اُسی سے عقیدت اور محبت پیدا ہوتی ہی۔

ڈانیا

دوسرے روز لشکر کے سردار ڈانیا والون کو ایک بادشاہ دینے کے واسطے جمع ہوئے تب دونون لشکر کو ایک ناگہانی اور ناقابل قیاس محبت سے باہم متفق اور دونون فوج کو غایت خوشی سے ایسا متحد دیکھا کہ گویا ایک تھے فی الحقیقت نیسٹر نہین حاضر ہوسکا کیونکہ اُسکو اپنے لڑکے کی وفات اپنی عمر کی کمزوری سے زیادہ شاق تھی اُٹھہ نہین سکا زیست کے وقت زوال مین اِس مصیبت کے تلے ایسا دبا جیسے شام کی جھڑی مین وہ پھول دبتا ہی جو علی الصباح وقت نورکشت زار کی خوبی تھا اُسکی آنکھون سے اشکونکا نہ خالی ہوسکنے والا چشمہ برابر جاری تھا خواب کے ملایم ہاتھہ نے پھر اُنکو بند نہ کیا اور امید کا تسلی بخش انتظار کہ اُسی سے خواری مین خوشی پاتے ہین منقطع ہوا ہر ایک طعام اُسکے تالو مین تلخی آمیز تھا اور روشنی اُسکی آنکھون مین دردانگیز اُسکو سوا اُسکے کچھہ خواہش نتھی کہ زندگی سے دور ہو اور تاریکی دوامی کے پردے مین ستور آواز دوستی اُسکو بیفائدہ تلقین اور تسکین کرتی تھی کیونکہ مہربانی سے بھی وہ ایسا متنفر تھا جیسا بیمار اچھی نعمتون سے متنفر ہوتا ہی شفیقانہ تسکین اور خلیقانہ

نیسٹر

تلقین کا جواب غم کا صرف ناصاف اظہار تھا تاہم کبھی کبھی اُسکے منہ سے فقط یہ کلمات اندوہگین نکلتے تھے ای پرسٹریٹس ای میرے بیٹے تو مجھے بُلاتا ہی اور مین تیرے ساتھ آؤنگا تو نے موت کو مبارک کیا مجھے سوا اسکے کچھ خواہش نہین ہی کہ ایک بار تجھکو پھر سٹکس کے کنارون پر دیکھون افسوس ایسے اظہار کے بعد وہ گھنٹون تک خاموش رہتا تھا مگر اُسکے ہاتھ اور آنکھ آسمان کیطرف اُٹھتے تھے اور مُنہ سے بے اختیار آہ ونالے نکلتے تھے۔

ڈیلیمیکس پیزسٹریٹس

اِس عرصے مین جو بادشاہ مجتمع ہوئے تھے سوٹیلیکس کے واسطے بیقرارانہ منتظر تھے وہ اینٹیلوکس پرسٹریٹس کی لاش کے پاس تھا اُسپر عمدہ خوشبو جلاتا اور فیاضانہ ہاتھ سے پھول برساتا اور اُس خوشبودار جھڑی کے ساتھ اپنے اشک ملاتا ہوا کہتا تھا ای میرے عزیز رفیق کیا پیلاس مین پہلے پہل ملنا اور سپارٹہ کو اپنا سفر کرنا اور ہیسپیریہ کے ساحل پر اپنا پھر ملاقی ہونا فراموش ہوسکتا ہی مین تیرا کتنی مہربانیون کے واسطے ممنون ہون مین تجھکو کیسی دردمندی سے چاہتا تھا اور تو میرے ساتھ کس وفاداری سے پیش آتا تھا مین تیری شجاعت سے واقف تھا وہ تجھکو یونان کے بڑے بڑے بہادرون مین ہمسر کرتی مگر افسوس کہ اُسنے تجھکو تباہ کیا فی الحقیقت اُسنے تیرے نام کو مقدم کیا ہی مگر دنیا کو مفلس ہم اُن نیکیون سے محروم ہوگئے جو تیرے باپ کی نیکیون کے ساتھ برابر ہوتین اور تو دوسرا نیسٹر ہوتا جسکی کیاست اور فصاحت ایام آیندہ مین یونان کی حیرت ونخوت کا باعث ہوتین تیرے لبون سے پہلے ہی وہ ملایم ترغیب تھی جو نیسٹر کے بولنے پر ہمیزاجم ہی اور وہ اصلی سادگی اور راستی اور وہ ملایم تقریر جو غضب کو صلح کے ساتھ بدلتی ہی اور وہ طاقت جس سے بالضرورت سنجیدگی اور دانشمندی حاصل ہوتی ہی پہلے سے تجھ مین پائی جاتی تھین تیری آواز پر ہر ایک کان مایل تھا اور تیری تجویز پسند کرنے پر ہر ایک دل متوجہ تھا تیرے صاف اور سادہ الفاظ دل پر ایسے جاگیر ہوتے تھے جیسے شبنم آسمان سبزہ زار کے سبزۂ تازہ پر تجھ مین کتنی برکتین تھوڑے عرصے مین موجود تھین اور تیرے ساتھ کتنی برکتین ہمیشہ کو ہم سے مفقود ہوئین جس پرسٹریٹس کو کل مین نے چھاتی سے لگایا تھا سو آج میری دوستی سے ناواقف ہی اور اب صرف اُسکی ایک اندوہگین یاد ہی جو باقی ہی اگر مجھنے تیری آنکھین بند کی ہین ویسے اگر تو نیسٹر کی آنکھین بند کرتا تو دیوتا اُسکو اِس تکلیف اور رنج سے بچاتے اور وہ والدون مین ایسا بیمثال آفت سے ممتاز نہوتا۔

پیزسٹریٹس

سیکس

پیلاس

سپارٹا ہیسپیریا

نیسٹر

نیسٹر

پیزسٹریٹس

نیسٹر

ٹیلیمکس
پیلیسٹریس

اِن شفقت اور رقت کے اظہارون کے بعد ٹیلیمیکس نے پزسٹریٹس کے زخمی پہلو سے خون کو دھلوایا اور اُسکے جسم کو سرخ جنازے پر لٹایا اِس بستر مرگ پر اُسکا سر پڑا تھا اور اُسکا چہرہ زرد تھا وہ اُس جوان درخت کی مانند معلوم ہوتا تھا جو زمین کو اپنے سایہ سے ڈھانک کے اور اپنی ڈالیون کو آسمان تک پہنچا کے تبر کے ناگہانی صدمے سے کٹتا ہی اور دفعۃً اپنی جڑ سے اور اِس زمین سے جو کثیر الاولاد ہی اور اپنے بچونکو اپنے سینے مین پالتی ہی جدا ہوتا ہی اُسکی شاخین مرجھاتی ہین اور سبزی اُڑجاتی ہی پھر خود سے مدد نہین پاتا ہی اور زمین پر گرجاتا ہی اور اُسکی طاقت بالیدگی جو اُسکو آسمان تک پہنچاتی ہی پژمردہ اور افسردہ ہوکر خاک مین مل جاتی ہی پھر وہ درخت نہین رہتا تنۂ بیجان ہوجاتا ہی وہ آرزو رکھتا ہی مگر پھر خوشنما نہین ہوسکتا اِسطرح پڑے ہوئے اور بدلے ہوئے پزسٹریٹس کو چتا پر لیگئے پیلیا والون کی ایک جماعت اُسکے ہمراہ تھی سو آہستہ آہستہ اپنے قدم سے چلتی تھی اُنکے ہتھیار اوندھے تھے اور آنکھین اشکبار زمین سے لگی ہوئی تھین اور اب شعلے چکر کھاتے ہوئے آسمان کو چڑھے جسم جھٹ پٹ جل گیا اور اُسکی راکھ ایک طلائی کوزے مین بھری ٹیلیمیکس نے جو اِس سب کام پر اہتمام رکھتا تھا اِس کوزہ بے بہا کو جسمین اُسکی راکھ بھری تھی کیلیمیکس کی سپرد کیا جسکو نیسٹر نے ایک دفعہ اپنا یہہ بیٹا سپرد کیا تھا اور کہا کہ جسکو تو محبت سے چاہتا تھا اُسکے اِس ماتمی اور قیمتی بقیہ کو اُسکے باپ کیواسطے نگاہ رکھہ لیکن جب تک اُسکو اُسکے مانگنے کی توانائی کافی نہو تب تک اُسکو مت دے تاکہ جو ایک دفعہ غم بڑھائیگا سو دوسری دفعہ اُسکو ہٹائیگا۔

پیلیسٹریس
نیلیا

ٹیلیمکس

کیلیمیکس
نیسٹر

ٹیلیمیکس اِسطرح اپنے دوست کے حقوق اخیرہ ادا کرکے اُن مددگار بادشاہون کے جلسے مین گیا جو اُسکو دیکھتے ہی تعظیم سے خاموش ہوئے وہ اُنکی اِس تعظیم سے شرما گیا اور کچھ بول نہ سکا پھر جو کلام ہوئے حیرانی کے باعث عام ہوئے اُسنے خود کو چھپانا چاہا اور پھر مستقل اور مضطرب سا معلوم دیا آخر التماس کیا کہ مہربانی فرماکے میری زیادہ تعریف نکرو اِسلیے کہ مین ڈرتا ہون کہ مبادا مجھکو یہہ حد سے زیادہ خوش کرے تعریف آدمیون کو نہایت خراب کرنیوالی ہی وہ اُنکو متکبر اور مغرور اور خود پسند کردیتی ہی چاہیے کہ اُس سے برابر مستحق اور محترز رہین تعریف صادقہ ایسی نہین ہی جیسی خوشامد ہی جو ظالم سب آدمیون سے زیادہ بد ہوتے ہین سو سب سے زیادہ مورد تعریف ہوتے ہین اور مین ایسی نظر سے کیا خوشی پاسکتا ہون اگر مین تعریف صادقہ کا مستحق ہون تو وہ میری غیبت مین ادا ہوسکیگی

اور اگر تم یقین کرتے ہو کہ بن لیاقت رکھتا ہون تو یہہ بھی یقین کرو کہ مین عاجزی بھی پسند کرتا
ہون اور متکبر ہونے سے ڈرتا ہون پس اگر تم مجھکو اچھا سمجھتے ہو تو معاف کرو اور جو جانتے ہو کہ تعریف
میرے کانون کو اچھی لگیگی تو میری تعریف مت کرو۔

ٹیلیمیکس — ٹیلیمیکس نے اپنے دل کے خیالات اسطرح ظاہر کرکے پھر اُنکی طرف توجہ نکی جو کچھ بھی تعریف کے بالفعل
مین بلند آواز تھے اور اُسکی بے توجہی نے جلد اُنکو خاموش کیا کیونکہ وے ڈر گئے کہ سبا و اہمارے
شوق سے کچھ ناخوش ہوجائے اسلئے تعریف ختم پر آئی اور حیرت نے ترقی پائی کیونکہ جس شفقت سے وہ
پزسٹریٹس — پزسٹریٹس کے ساتھ پیش آیا تھا اور جس شفیقانہ محبت سے اُسنے اُسکے ساتھ فرایض دوستی ادا کئے
تھے سو سبکو معلوم تھے اور تمام اہالی فوج جسقدر اُسکی عقل اور ہمت کے بزرگ کامون سے جنھون نے
اُسکے کام کو رونق لاثانی بخشی تھی متعجب تھے اُس سے زیادہ اُسکی ملایمی اور نکوئی کی شہادتون سے
متاثر ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہہ دانا ہی اور شجاع اور دیوتاؤن کا پیارا اور اپنے وقت
کا بہادر لاثانی یا آدمی سے اعلی ہی مگر یہہ عجیب تر بات ہی کہ اِس سے غیرت نہین حیرت پیدا ہوتی ہی علاوہ
اِسکے وہ نیک ہی اور رحیم باوفا ہی اور حلیم شفیق ہی اور کریم مہربان ہی اور قدردان عموماً سبکا جو لایق
ہین اب اسمین بیغرضی اور بےغروری کی علامت نہین ہی یہہ آدمزاد کو صرف باعث حیرت ہی نہین بلکہ باعث
بہجت ہی یہہ منفعت آمیز اور محبت انگیز فضیلت سے اور ایسی ایسی خاصیت سے متاز ہی جو دلکو ملایم اور
متاثر کرتی ہی اور ہم سے اُسکی نیکی کا اتباں ہی نہین بلکہ احساس کراتی ہی بلکہ اِس بات پر لاتی ہی کہ
اپنی جان سے اُسکی جان کو بچائین۔

ڈانیا — یہ بادشاہ اِسطرح اپنی قدردانی اور حیرانی کا اظہار کرکے ڈانیا والون کے واسطے ایک بادشاہ
ریڈامنتھس — تجویز کرنے پر مصروف تھے اِنمین بہتون کی یہہ رائے تھی کہ ایڈامنتھس کی حدود چونکہ ملک مفتوحہ ہی اِسلیئے
ٹیلیمکس — تقسیم کرلیجائے اور ٹیلیمیکس کو اُسکے حصے کے واسطے صرف آرپاس کا زرخیز ملک دینا چاہا جہان سرسبز اپنا
شاپاس
میرنز
بیکس — طلائی خزانہ بخشتی ہی اور بیکس مزہ دار میوجات دیتا ہی اور زیتون مقدسہ سرو اسال مین دو دفعہ
مینروا — اپنا خراج سبزہ ادا کرتا ہی اُنھون نے کہا یہہ ملک چاہیئے کہ تیری یاد سے اُیتھاکہ دور کرے جہان زمین
ہیڈاک — اوسر ہی جھونپڑے دلدری ہین ڈیوکیلیون کے پہاڑ خوفناک ہین اور زیسنتھس کے جنگل بے ترتیب ہین
جوکیلیم — اپنے باپ کا زیادہ خیال نرکھہ جسکو بیشک نابلیکس کے انتقام نے اور نیپٹیون کے غضب نے دریامین کیفیلینیز
نیسنتھس
نائیتھس
نیپٹون
کیفیلینیس

کی نوک زمین کے پاس ڈبا دیا ہی اور اپنی ماکا بھی خیال نرکھہ جسنے تیری غیر حاضری مین اپنے امیدوارون کی اطاعت کرلی ہوگی اور اپنے ملک کا بھی خیال نرکھہ جسکو دیوتاؤن نے اِس سے بہتر نہین کیا جو اب تجھکو دیا جاتا ہی۔

ٹیلیمیکس نے اِنکے کلام صابرانہ سُنے لیکن تھیلی اور تھریسیس کے پہاڑ مایوس محبت کی شکایت پر ایسے بھرے اور سخت تھے جیسا یولیسز کا بیٹا اِن اقرارون پر تھا اُسنے کہا مین نہ کثرت چاہتا ہون نہ ثروت پھر زیادہ تر وسعت کا ملک کیون رکھون اور زیادہ تر آدمیون پر کیون حکومت کرون کیونکہ اِسمین صرف تکلیف زیادہ ہی اور آزادگی کم جو آدمی سب سے زیادہ عقل اور سب سے زیادہ معتدل خواہشین رکھتے ہین سو دوسرون پر کہ بیقرار اور بے ضبط زیان کار اور سکار اور ناشکر گذار ہوتے ہین حکومت نہین رکھتے تو بھی اِس ذلت کو بڑی تکلیف پاتے ہین جو دوسرون پر اپنی خاطر صرف اپنے اعتبار اور خوشی اور افتخار کے واسطے بے کسی دوسرے طلب کے حکمرانی چاہتا ہی سو ظالم اور دیوتاؤن کا دشمن اور آدمیونکو باعث عقوبت ہی اور جو آدمیون پر عدل اور انصاف سے صرف اُنکے فائدے کے واسطے حکمران ہی سو بجاے حاکم اُنکا محافظ ہی اُسکی تکلیف خیال مین اُسکنے کے قابل نہین ہی اور وہ اپنا اختیار بڑھاکے اُسکو بڑھانا نہین چاہتا جو گلہ بان اپنے گلے کا گوشت نہین کھاتا اور اُنکو اپنی جان کو آفت مین ڈالکے خطرے سے بچاتا ہی اور اُنکو سب سے بہتر چراگاہ مین لیجاتا ہی اور رات اور دن نگہبانی کرتا ہی سو اپنی بھیڑ یونکا شمار بڑھانے کی یا اپنے ہمسایے کی بھیڑ بان چھیننے کی خواہش نہین رکھتا کیونکہ اُنکے بڑھنے سے صرف اُسکی تکلیف بڑھتی ہی اگرچہ مین نے کبھی حکمرانی نہین کی لیکن مینے قوانین دیکھے ہین اور اُن حکیمون سے سُنا ہی جنھون نے قوانین بنائے ہین کہ حکومت ایک فکر اور محنت کا کام ہی اور اسلیے ایتھاکہ پر گو کیسا ہی صغیر اور حقیر ہی قناعت کرتا ہون اور اگر مین وہان استقلال عدل اور پرہیزگاری سے حکومت کرونگا تو زیادہ تر حکومت کا یا زیادہ تر بزرگی کا محتاج نہ ہونگا فی الحقیقت میری حکومت شروع ہو لیکن جلد ہی نہین دیوتا ایسی مہربانی کرین کہ میرا باپ لہرو تکے غضب سے بچکے اچھے آدمی کی دراز ترین عمر تک خود حکمرانی کرے اور مین اُسکے سایہ مین اپنے نفس امارے کو محکوم کرنا سیکھون جب تک اپنی رعایا کے نفس امارے کو دبانے کے قابل نہون۔

ٹیلیمیکس

تھیسیئی

ایم

یولیسیز

ایتھاکا

پھر ٹیلیمیکس نے اِس جملے کیطرف اِسطرح خطاب کیا ای بادشاہو مین تمھارے فائدے کے واسطے جو

ٹیلیمیکس

ڈانیا
ایڈرائسٹس

کہتا ہون سنو اگر تم ڈانیا والون کو ایک منصف بادشاہ دوگے تو وہ اُنکو منصف کریگا وہ اُنکو وفادار رہنے کا اور اپنے ہمسایون کی حدود پر حملہ آور ہونے کا فائدہ سکھائیگا یہہ سبق وے ناپاک ایڈرائسٹس کے زیر حکم کبھی نہین سیکھ سکے اِن لوگون سے جب تک یے ایک عاقل اور نیک بادشاہ کی ہدایت مین رہین گے تمکو کچھہ خوف نہ ہیگا اگر تم ایسا بادشاہ اُنکو دوگے تو یے اُسکے واسطے تمھارے ممنون رہین گے اور جو آرام اور بہتری اُسکی حکومت مین یے پائین گے اُسکے واسطے تمھارے مرہون رہین گے تم پر حملہ آور ہونیکے بدلے یے تمکو دعا دینگے اور دونون بادشاہ اور رعایا گو تمھارے ہاتھہ کے بنائے ہوئے ہونگے مگر بخلاف اسکے اگر تم اُنکے ملک کو آپسمین تقسیم کروگے تو یہہ خرابی جو تم پیدا کرتے ہو بیشک وقوع مین آئیگی

ڈانیا
ڈانیا والے مایوس ہوکے از سر نو لڑینگے اور یے حق منصفانہ یعنی حق آزادی کے واسطے لڑینگے اور دیوتا جو ظلم سے نافرین اِنکے واسطے لڑینگے اگر دیوتا انکے ساتھہ تمھارے مخالف ہونگے تو اول یا آخر تم پریشان ہوگے اور تمھاری اقبالمندی مثل بخار پرّان اور گریزان ہوگی تمھارے سرداروں سے مشورت اور صلاح اور تمھاری فوج سے ہمت اور تمھارے ملک سے افراط جاتی رہیگی تمھاری امید مغرورانہ ہوگی اور تمھاری مہم جلد بازانہ تم اُنکو خاموش کروگے جو تمکو تمھارے خطرے سے آگاہ کرینگے اور تمھاری تباہی ناگہانی اور لاعلاج ہوگی تب لوگ ایسا کہین گے کیا وے یے توانا اقوام ہین جو دنیا کو قوانین سکھاتی تھیں جو اب مجبور اور مغلوب اور خاک مین پامال ہو رہی ہین بے شرع اور مغرور اور ظالم کی ایسی سزا ہی اور آسمان سے ایسی راستبازانہ مکافات ہی۔

ایڈرائسٹس
ہسپریا
ڈانیا

یہہ بھی سوچو کہ اگر تم اپنی فتح کی تقسیم اختیار کروگے تو سب آس پاس کی اقوام کو اپنے برخلاف متفق کروگے تمھارا اتفاق جو ایڈرائسٹس کی زیادتیون سے ہسپیریہ کی تمام آزادی کی حفاظت کیواسطے ہوا تھا ٹوٹ جائیگا اور تم خود واجباً عام ظلم چاہنے کے متہم ہوگے لیکن فرض کرو کہ تم ڈانیا والون پر اور دوسری ہر ایک قوم پر فتحیاب ہوگے تو تمھاری فتحیابی ضرور تمھاری تباہی کا باعث ہوگی اِس تجویز سے تم متفرق ہوجاؤگے اور یہہ اُن قوانین کی شکستگی بغیر نہین ہوسکتی صرف جنکے وسیلے سے تم اپنا دعوی درست کرسکتے ہو اِس سے انصاف کے بدلے طاقت کام مین لانی پڑیگی اور اسلئے تم مین سے ہر ایک اپنی طاقت کو اپنے دعوی کا وسیلہ سمجھیگا تم مین سے کوئی مال غنیمہ کی صلح آمیز تقسیم کے واسطے دوسرون پر اختیار کافی نہ رکھیگا اور اِسطرح ایک نئی جنگ واقع ہوگی جسکا ہماری اولاد جو ابھی پیدا نہین ہوئی اغلب ہی

کہ کبھی اخیر نہ دیکھیگی کیا انصاف اور کیا اعتدال کے ساتھ صلح مین بیٹھنا ہوس کی پیروی کرنے سے بہتر نہین ہی جسمین تمام آشوب اور آفت اور خطر ہین کیا کامل راحت اور بے عیب فرحت اور زرخیز ملک اور دوستانہ ہمسایہ وہ عظمت نہین رکھتے جو انصاف سے جدا نہین ہی اور کیا وہ اختیار جو راستبازی کا نتیجہ ہی اور جس سے بیرونی اقوام اپنے تصفیے کے واسطے صلاح چاہتی ہین بیقاعدہ صلح کی سستی انگیز نخوت سے زیادہ پسندیدہ نہین ہی ای بادشاہو مین بیغرضانہ کہتا ہون اور تمھاری رائے سے خلاف رہتا ہون کیونکہ مین تم سے محبت رکھتا ہون اور اگرچہ تمھاری ناخوشی سے ڈرتا ہون تو بھی سچ کہتا ہون کہ جو صلاح راستی سے دی ہی سو کیا قابل ترک ہی جب ٹیلیمیکس تازہ اور بیمزا حم اختیار سے اسطرح کہتا تھا اور وے بادشاہ اُسکی صلاح کی خوبی کو تعجب اور تحیر سے سراہ رہے تھے ناگاہ ایک گھبراہٹ کا غل لشکر مین اُٹھا اور آخر اُس جگہہ تک پہنچا جہان وے سب مجتمع تھے کہتے تھے کہ ایک اجنبی اپنے مسلح آدمیون کی ایک جماعت کے ساتھہ اِس کنارے پر وارد ہوا ہی اُسکا قد بلند ہی اور جنگی بزرگی اُسکی شان و شوکت سے عیان ہی اور معلوم ہوتا ہی کہ اُسنے سخت آفت کا مقابلہ کیا ہی اور اپنی مصیبت پر غالب آیا ہی جو سپاہی کنارے کی حفاظت پر تعین تھے سو اُسکو بطور دشمن اپنے ملک پر مسلح آتا دیکھکر ہٹانے پر آمادہ ہوئے تو اُسنے ناخائفانہ طرز سے اپنی تلوار نکالی اور کہا کہ اگر مجھپر حملہ کروگے تو مین خود کو بچاؤنگا لیکن مین صرف مصالحت اور مسامحت چاہتا ہون پھر اُسنے ملتمسانہ ایک شاخ زیتون اُٹھائی اور کہا کہ مجھکو اُنکے آگے لیچلو جو اِس کنارے کے حاکم ہین اِسلئے اُسکو اِس بادشاہی مجلس مین لے آئے۔

اِس خبر کے پہنچنے سے ایک لمحے کے بعد وہ مسافر آیا اُسکی بزرگانہ صورت سے سب اہالی مجمع متحیر ہوئے وہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسا ملک الحرب جب تھریس کے پہاڑون پر اپنے خونریز گروہون کو بلاتا ہی اور اُس نے بادشاہون سے یے کلام کیے۔

فی الحقیقت مین آدمزاد کے محافظون کو اُنکے ملک کی پاسبانی اور دادگستانی کے واسطے جمع دیکھتا ہون پس یہان مین جو اپنے نصیبے کی آفت زدہ ہون امید سماعت رکھتا ہون دیوتا تمکو ایسی آفت سے محفوظ رکھین مین ڈارڈینیو میڈی اینٹولیہ کا بادشاہ ہون جس نے ٹرائے کے محاصرے پر وینس کو مجروح کیا تھا اُسکا انتقام جہان کہین مین جاتا ہون میرے پیچھے پڑا ہی نیپٹیون نے جو دریا کی دختر قادرہ سے کسی بات کا انکار نہین کرسکتا ہی مجھکو ہواؤن اور لہرونکے غضب مین ڈالا ہی اور مین نے

ایتلی نیکاس

ڈارڈینیا
ایٹولیہ
ڈاڈینیم
نیپٹون

وینس — ہر ایک چٹان پر جہاز کی تباہی اُٹھائی ہی بیرحم وینس نے مجھکو اپنی بادشاہت کو واپس جانے کی یا اپنے قبیلے کو اپنی چھاتی سے لگانے کی کوئی اسید باقی نہین رکھی جس ملک مین مینے اوّل نور دیکھا ہی اُسکو پھر نہین دیکھ سکتا جو کچھ مجھکو عزیز ہی اُس سب سے ہمیشہ کیواسطے جدا کیا گیا ہون اپنے جہاز کی سب تباہیون

جوپیٹر — کے بعد اِس کنارے پر صرف راحت اور سلامت چاہتا ہون خود جوپیٹر مسافر کا محافظ دیوتا ہی اسلیے اگر تم دیوتاؤن کی کچھ تعظیم رکھتے ہو اور رحم کی اپنے دل مین کچھ جا پاتے ہو تو اِس وسیع ملک کا کوئی حصّہ اُفتادہ یا کوئی زمین شورہ یا کوئی ناپائمال ویرانہ یا کوئی ریگستانی میدان یا کوئی اونچا نیچا پہاڑ بتاؤ جہان مین اپنے ہمراہیون کے ساتھ اپنی مصیبت سے پناہ پاؤن اور ایک چھوٹا شہر جو ملک کھویا ہی اُسکا یادگار بناؤن ہم ایک چھوٹا قطعہ ایسی زمین کا چاہتے ہین جو تمھارے کام نہین آتی ہم تمھارے صلح دار ہمسایے مستقل اور معاون رہین گے ہم تمھارے دشمن اور دوست کے سوا کسی کو دشمن اور دوست نہین رکھتے اور ہم اُسکے سوا کچھ امتیاز اور اختصاص نہین چاہتے کہ اپنے قابو کے مطابق آزاد رہین۔

ڈاڈیومیڈی ٹیلیمیکس — جب ڈائیومیڈی کلام کرتا تھا تب ٹیلیمیکس کی آنکھین اُسپر متوجہ تھین اور جوش طبیعت کے تمام اثر نوبت بنوبت اُسکی صورت سے عیان تھے جب اُس بہادر نے اول اپنی مدت کی مصیبت کا ذکر کیا تب اُسنے اُس بزرگانہ مسافر کو اپنا باپ سمجھا اور اُسکی صورت امید سے رونق پر آئی اور جب اُسنے خود

ڈاڈیومیڈی ٹیلیمیکس — کو ڈائیومیدی بتایا تب مرجھا گئی جیسے پھول شمالی سرد ہوا سے مرجھاتا ہی اور جب اُسنے اِس بیرحمانہ غصے اور ناخوش دیبی کی شکایت کی تب ٹیلیمیکس کا دل اُس مصیبت کی یاد سے پگھلا جو اُسکے باپ نے اور اُسنے اُس سبب سے اُٹھائی تھی اِس حالت کا زیادہ متحمل نہو سکا افسوس اور خوشی سے رو اُٹھا

ڈاڈیومیڈی — اور ڈائیومیڈی کے گلے سے لپٹا اور اُس سے ملا۔

یولیسیز ایفس — اُسنے کہا مین یولیسیز کا بیٹا ہون جو تیرے ساتھ لڑائی مین شریک تھا اور جو جب تو ٹرفیس کے گھوڑے لیگیا تھا سست نہ تھا دیوتاؤن نے اُسکے ساتھ بیرحمانہ سختی سے سلوک کیا ہی جیسا تیرے

ایڈیس — ساتھ اگر ایڈیس کے الہام پر اعتبار کرین تو وہ ابھی زندہ ہی لیکن افسوس ہی کہ وہ میرے واسطے نہین ہی مینے اُسکی تلاش مین اِتھاکہ چھوڑا ہی اور اب مینے اُسکو اور اپنے ملک کو ہمیشہ کے واسطے کھو یا ہی میرے

اڈیسیوس — مصائب سے تجویز کر کہ مجھکو تیرے مصائب پر کسقدر رحم ہی کیونکہ مصیبت رحم کو پیدا کرنے والی ہی اور یہی

اُمین فائدہ ہی اِس ملک مین مین خود ایک بیگانہ ہون اور مین نے طفلی سے اپنے ملک مین کئی طرح کی تکلیف اُٹھائی ہی تب بھی ای تو اناڈائیومیڈی اِس بزرگی سے واقف نہین تھا جو تو نے حاصل کی ہی اور یہان بھی ای ہمت اور طاقت مین ایکیلیز کے ثانی ایسا نہین ہون کہ تجھکو مدد دون یے بادشاہ جنکو تو اِس حلیے مین دیکھتا ہی آدمیت سے ناآشنا نہین ہین یے جانتے ہین کہ بے اسکے نیکی ہی نہ ہمت نہ عزت جو حقیقت مین بزرگ ہین سو مصیبت سے زیادہ ترنامی ہوتے ہین بے مصیبت اُنکی ناموری مین کسیقدر کمی رہتی ہی وے نہ اصطبار کی نہ استقلال کی نظیر بن سکتے ہین جب نیک کو تکلیف پہنچتی ہی تب ہر ایک کا دل اگر نیکی سے ناآشنا نہین ہی متاثر ہوتا ہی پس بالیقین اپنا کام ہم پر چھوڑ جنکے پاس دیوتاؤن نے تجھکو بھیجا یا ہی ہم تجھکو اُنکے ہاتھون سے بطور بخشش پاتے ہین اور اِسلیے تیری تخفیف تکلیف کی طاقت رکھنے سے خود کو خوش نصیب سمجھتے ہین۔

ڈائیومیڈی
ایکیلیز

ڈائیومیڈی نے جو کچھ سُنا اُس سے متعجب ہو کر اپنی آنکھین ٹیلیمیکس پر متوجہ کین اور اپنے دل سے تحریک پائی وے دونون اِسطرح ملے گویا مدت سے دلی دوست تھے اُسنے کہا ای دانا یولیسز کے بیٹے تو ایسے باپ کے کسقدر لایق ہی تو ویسی ہی عذوبت چہرہ اور ویسی ہی خوبی لہجہ اور طاقت فصاحت اور بلندی راے اور درستی خیال رکھتا ہی۔

ڈائیومیڈی
ٹیلیمیکس
یولیسیز

فلاکٹیٹیز بھی اُس سے ملا اور دونون نے باہم اپنی اپنی مصیبت کے واقعات بیان کئے فلاکٹیٹیز نے کہا یقین ہی کہ تجھکو نیسٹر سے پھر ملاقات کرنے مین خوشی ہوگی اُسکا ایک بیٹا پزسٹریٹس جیتا تھا سو اب مارا گیا اور اُسکو اب یہ دنیا ایک وادی اشک ہی اور رہنمائے قبر بیرے ساتھ چل اُسکو تسلی دے مصیبت زدہ دوست ممکن ہی کہ اُسکی تکلیف مین اُسکو دوسرون سے زیادہ تسلی دے سکے۔

فلاکٹیٹیز
فلاکٹیٹیز
نیسٹر
پزسٹریٹس

یے فوراً اُسکے خیمے کو گئے لیکن غم سے اُسکے ہوش وفہم ایسے متاثر تھے کہ اُسنے ڈائیومیڈی کو مشکل سے پہچانا ڈائیومیڈی پہلے اُسکے ساتھ رویا اور اُس پیر نے اپنے افسوس کو اُسکی ملاقات سے زیادہ پایا مگر اپنے دوست کی موجودگی سے اُسکا رنج اور تکلیف کم ہوا اور بآسانی معلوم ہوتا تھا کہ اُسکی مصیبت کا احساس کسیقدر اُنکے بیان کرنے کی اور جو کچھ ڈائیومیڈی پر واقعات گذرے تھے اُنکے سننے کی خوشی سے کسیقدر تخفیف پذیر ہوا۔

ڈائیومیڈی
ڈائیومیڈی
ڈائیومیڈی

اِس عرصے مین اُن مجتمع بادشاہون نے ٹیلیمیکس کے ساتھ مشورت کی کہ کیا کرنا واجب ہی ٹیلیمیکس نے

ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس

آرٹاس
ایمرٹیمڈی
ڈانیا
پالیڈیماس
ریڈاسٹس

اُنکو صلاح دی کہ آرٹاس کا ملک ڈائیوسیڈی کو دیا جائے اور پالیڈیماس ڈانیا والون کا بادشاہ کیا جائے پالیڈیماس اُنکا ہموطن ایک سپاہی تھا جسکی بزرگانہ لیاقتون کا ایڈراسٹس حاسد تھا اور اسلئے اُسکو کبھی نوکر نرکھتا تھا کہ مبادا وہ فتحیابی کی بزرگی مین شریک ہو جسکو وہ صرف اپنے واسطے چاہتا

پالیڈیماس

تھا پالیڈیماس نے اکثر تخلیے مین اُسکو کہا تھا کہ اقوام متفقہ سے لڑنے مین اُسکی جان کو اور عوام کی امان کو بہت بھاری نقصان ہوا اور صلاح دی تھی کہ ہمسایون کی ریاستون کے ساتھ عدل اور انصاف سے سلوک رکھے لیکن جو آدمی راستی سے نافرمین سو اُن سے بھی نافرمین جو راستی کرنے کی جرات رکھتے ہین وے اُنکی صفائی اور سرگرمی اور بیغرضی سے متاثر نہین ہوتے قریب نما

ریڈاسٹس

اقبالمندی نے ایڈراسٹس کے دلکو سخت کر دیا تھا صلاح اُنکی نہین سنتا تھا اور اس غفلت سے ہر روز نئی فتح پاتا تھا کیونکہ دغابازی اور تند مزاجی سے تمام دشمنون پر غالب آتا تھا جو مصائب

پالیڈیماس
ریڈاسٹس

پالیڈیماس نے ظاہر کئے سو ظہور مین نہین آئے ایڈراسٹس نے اُسکی دہشت انگیز صلاح سے نفرت

پالیڈیماس

کی جسمین صرف دشواری اور تکلیف عیان تھی آخر پالیڈیماس مجبور ہوا اور اپنے سب عہدون سے محروم اور مفلسی اور تنہائی مین مبتلا رہا۔

پالیڈیماس

پالیڈیماس اول اپنے نصیب کے انقلاب سے رنجیدہ ہوا لیکن آخر اُسنے وہ بات حاصل کی جو نہ تھی یعنی بزرگی بیرونی کی بے تحقیقی سے آگاہی پس آپ ہی اپنی کوشش سے عاقل ہوا اور مصیبت اُٹھانے سے خوش ہوا رفتہ رفتہ اُسنے تھوڑے پر گذر کرنا اور راستی پر راحت سے محظوظ ہونا اور زیست کی تنہائی کی نیکیان بہم پہنچانا جو اُن خوبیون سے زیادہ قابل غور ہین جو عام کی

مارگینس

آنکھونکو اچھی لگتی ہین اور اپنی آسایش کے واسطے آدمزاد کا پابند نہونا سیکھا وہ ایک ویرانے مین کوہ گارگینس کے پانوکے پاس جا رہا جہان ایک چٹان مین ایک بھدی سی غار تھی سو اُسکو موسم سے جاے پناہ تھی ایک چشمہ اِس پہاڑ سے جاری تھا سو اُسکی پیاس بجھاتا تھا اور آس پاس کے درختون کے پھل اُسکی بھوکھ کو ہٹاتے تھے اُسکے پاس دو غلام تھے جنکو اُسنے زمین کا ایک چھوٹا ٹکڑا جوتنے مین لگایا اور اپنے ہاتھون سے بھی اُنکے کامون مین مدد دی زمین نے اُسکی محنت زیادہ فائدے کے ساتھ ادا کی اور وہ کسی چیز کا محتاج نرہا وہ صرف بار اور نبات اور بیج ہی کثرت سے نرکھتا تھا بلکہ ہر ایک قسم کے سبے زیادہ خوشبودار پھول بھی رکھتا تھا اِس گوشۂ عزلت مین وہ اُن لوگون کی

مصیبت پر افسوس کھاتا تھا جنکو اُنکے بادشاہ کا دیوانگانہ حوصلہ تباہی مین رکھتا ہی وہ ہر روز انتظار
کرتا تھا کہ دیوتا جو اگرچہ تحمل مین عادل ہین آئیڈراسٹس کے ظلم کو آخر کرینگے اور سوچتا تھا کہ دیکھتا ہون ایڈراسٹس
کہ ظالم جسقدر اقبال مین دولتور ہوتا ہی اُسیقدر زوال سے نزدیک تر ہوتا ہی کیونکہ کامیاب
بے احتیاطی اور مطلق العنان ذی اختیاری نہایت ترقی کی حالت مین بادشاہون اور بادشاہتون ایڈراسٹس
کے واسطے تباہی کی پیش رو ہین تاہم جب اُسنے آئیڈراسٹس کی شکست و وفات کا حال سُنا تب پہلے
سے اُسکی تباہی کی آگاہی سے یا اُسکے ظلم سے رہائی پانے سے خوشی ظاہر نہ کی صرف اپنے ملک کیواسطے
متفکر تھا اور ڈرتا تھا کہ فتح کرنیوالے گھٹاتے گھٹاتے حالت غلامی مین رکھین گے۔

یہہ ایسا شخص تھا جسکو ٹیلیمیکس نے ڈانیا والون کو بجاے بادشاہ دینا تجویز کیا تھا وہ کسی وقت ٹیلیمیکس ڈانیا
اُسکی لیاقتون اور نیکیون سے واقف ہوگیا تھا کیونکہ ٹیلیمیکس جیسی اُسکو مینٹر کی صلاح تھی خود کوشش ٹیلیمیکس مینٹر
محنت سے اُن سب لوگون کی نیک و بدعادت سے واقفیت حاصل کرنے مین مصروف رکھتا تھا جو
کسیقدر قابل خیال اعتبار رکھتے تھے خواہ اُن مددگار بادشاہون کے ساتھ جنکے ساتھ وہ خود
لڑائی مین شامل تھا خواہ اُنکے دشمنون کے ساتھ اور اُسکے خاص کامون مین سے ایک یہہ تھا
کہ ہر ایک جگہہ ایسے آدمیون کو جب کبھی مل سکتے تھے دریافت اور تحقیق کرتا تھا جو خاص فراست اور
لیاقت سے ممتاز تھے۔

مددگار بادشاہ اول پالیڈیماس کو بادشاہت دینے مین کیسقدر ناخوش ہوئے اور بولے کہ پالیڈیماس ڈانیا
ہم نے استحان نہلکہ سے سیکھا ہی کہ ڈانیا والون کا جو بادشاہ جنگی طبیعت اور جنگی علم رکھتا ہی سوا اپنے ہمانیکو
نہایت خوفناک ہی پالیڈیماس بڑا حاکم جنگی ہی اور یہہ ہمکو بڑے خطرے مین ڈال سکتا ہی ٹیلیمیکس نے کہا کہ پالیڈیماس ٹیلیمیکس
یہہ سچ ہی کہ پالیڈیماس جنگ سے واقف ہی لیکن یہہ بھی سچ ہی کہ وہ صلح کا دوست ہی یے دونون وصف پالیڈیماس
ملکے ایک ایسا وصف بنتے ہین کہ ہمارے فائدے کو ضرور ہی جس شخص نے لڑائی کی مشکلات اور خطرات اور
آفات اُٹھائی ہین سو اُن سے اعتراض کرنا اُس سے بہتر جانتا ہی جو اُن سے صرف اطلاعاً مطلع ہوا ہی
پالیڈیماس راحت کی برکتون کی لذت اور قدر پا چکا ہی وہ آئیڈراسٹس کے ارادونکو آگے سے بُرا سمجھتا تھا پالیڈیماس ایڈراسٹس
اور جو تباہی اُن سے ہونیوالی تھی سو پہلے سے جانتا تھا تمکو کہ ور بادشاہ سے جو بے علم اور بے تجربہ
ہی اُس سے زیادہ خطرہ ہی جو سب دیکھتا ہی اور سب اپنی خوشی سے تجویز کرتا ہی بے زور اور بیعلم بادشاہ

ہر ایک شی کو دوسرے کی آنکھون سے دیکھتا ہی خواہ وہ کوئی مورد مہربانی متلون مزاج ہوتا ہی خواہ وہ
کوئی وزیر مفسد اور حوصلہ ور اسلئے وہ ہمیشہ بلا مزاحمت لڑائی مین مصروف رہتا ہی اور تم بالتحقیق اُسکا
کچھ اعتبار نہین رکھ سکتے جو بلا تامل دوسرون کی ہدایت پر عمل رکھتا ہی امید نہین ہی کہ اُسکے اقرار قایم
رہین اور تم تھوڑے عرصے مین سوا اِسکے دوسرا انجام نہ دیکھوگے کہ خواہ تم اُسکو خواہ وہ تمکو تباہ کرے اسلئے
کیا یہہ بات زیادہ تر بُرا فادت اور پُر سلامت بلکہ زیادہ تر منصفانہ اور فیاضانہ نہین ہی کہ تم ایمانداری
سے اُس اعتبار کو پورا کرو جو ڈانیا والون نے تمپر رکھا ہی اور اُنکو ایسا بادشاہ دو جو اُن کے ملک
کے لایق ہو۔ ڈانیا

اِس تقریر سے سب شکوک بالکل رفع ہوجانے پر پالیڈیاس ڈانیا والون کے لئے تجویز ہوا وہ پالیڈیاس ڈانیا
اہالی مجلس کی تجویز کے نہایت بیقرارانہ منتظر تھے جیونہی اُنھون نے پالیڈیاس کا نام سُنا تو بولے مدرگار پالیڈیاس
بادشاہون نے اب اپنے ارادون کی صفائی ثابت کی ہی اور ہمکو ہماری بادشاہی کے واسطے ایسی نیکی
اور لیاقتون کا آدمی تجویز کرنے سے صلح دوامی کی ایک ضمانت دی ہی اگر تم کوئی بے نیکی اور بے ہمت
اور بیعلم آدمی تجویز کرتے تو ہم سمجھتے کہ تم ہماری بادشاہت کو خراب کرکے ہمکو ضعیف و حقیر کیا چاہتے ہو یہہ پالیڈیاس
فریب ظالمانہ ہوتا جسکی تعمیل ہم بلا پوشیدہ اور سخت عداوت ہرگز نہین دیکھ سکتے پالیڈیاس کو پسند کرنا
حقیقت مین عمدہ اصول کی ایک دلیل ہی کیونکہ جب تمنے ہمکو ایسا بادشاہ دیا ہی جو ہماری ریاست کی
عزت اور آزادی کے خلاف کوئی بات نہین کرنے کا تب ظاہر ہی کہ تم کوئی ایسی بات نہین چاہتے جس سے
ہماری تحقیر ہو یا ہم پر ظلم ہو اور ہم اپنی طرف سے دیوتاؤن کو گواہ کرکے کہتے ہین کہ جب تک دریا اپنے
مخرج کو نہ لوٹین گے تب تک ہم اُنکی محبت نہین چھوڑینگے جنھون نے ہمارے ساتھ ایسی عمدہ نیکی سے
سلوک کیا ہی جب تک زمانہ آخر نہو تب تک ہماری اولاد اِن فوایدکو یاد رکھیو جو آج تمنے ہمکو بخشے ہین اور
نسلاً بعد نسلاً ہیسپیریا مین یہہ صلح کا طلائی زمان تازہ ہو۔ ہیسپیریا

ٹیلیمیکس نے ڈانیا والون سے کہا کہ آرپاس کے میدان ایک نئی آبادی قایم کرنے کے لئے ڈایومیڈی ٹیلیمیکس
کو دیے تو آباد لوگ بخرچ تمھارے ممنون رہین گے اُس ملک مین تم نہین رہتے جسمین وے آباد ہونگے ڈانیا آرپاس
تو بھی وے وہان آباد ہونیکے واسطے تمھارے ممنون ہونگے یاد رکھو کہ سب آدمیون کو روابط محبت سے ڈایومیڈی
مربوط ہونا چاہیے زمین زیادہ تر وسیع ہی اُس سے کہ وے آباد کرسکتے ہین ہمسایون کا رکھنا ضروری

ہی اور ایسے ہمسایون کا رکھنا پسندیدہ ہی جو اپنی آبادی کے واسطے تمھارے ممنون رہین اور تمکو ایسے بادشاہ کی مصیبت سے ناواقف رہنا نہین چاہیے جو اپنے ملک کو کبھی واپس نہین جاسکتا اسمین اور پالیدیماس مین اصول راستی اور نیکی پر کہ انہی اصول پر ہر ایک اتفاق قایم رہ سکتا ہی جلد ایک اتفاق قایم ہوجائیگا اسلیے تم صلح کی سب برکات اپنے واسطے محفوظ رکھوگے اور آس پاس کی ریاستونکو ایسے مہیب رہوگے کہ اُنمین کسے کوئی ایسی بزرگی اور طاقت کی تحصیل کا قصد نکریگا جو دوسرونکو باعث خطر ہو چونکہ ہم نے تمھارے ملک کو اور تمھاری رعایا کو ایک بادشاہ دیا ہی جو دونون کے واسطے بہتری اور بزرگی کا اعلیٰ درجہ حاصل کریگا اسلیے ہماری درخواست پر اپنی فیاضی سے اِس بادشاہ کو جو بیشک تم سے مدد کا دعوی رکھتا ہی وہ ملک دو جسکو تم نہین جوتتے ہو۔

پالیڈیماس

ڈانیا والون نے جواب دیا کہ ہم ٹیلیمیکس کو کسی چیز کے واسطے انکار نہین کرسکتے جسنے پالیڈیماس کو ہمارا بادشاہ کیا ہی اور وے فوراً اُسکے ویرانے مین گئے تاکہ اُسکو لاکے تخت پر بٹھائین مگر پہلے اُنھون نے آرپاس کی زرخیز زمین نئی بادشاہت کے واسطے ڈائیومیڈی کو بخشی اُنکی یہ بخشش مددگار بادشاہون کو نہایت پسند آئی کیونکہ ڈانیا والے اگر آیندہ کبھی اپنے ہمسایون کی ریاستون پر غصب کا ارادہ کیا چاہین جسکا آیدراسٹس ایک خراب نمونہ بن چکا تھا تو اُنکو روکنے مین یونانیونکی یہ نئی آبادی بڑی قوت کے ساتھ اُنکی معاون ہوسکے۔

ڈانیا
ٹیلیمیکس
پالیڈیماس
آرپاس
ڈائیومیڈی
ڈانیا
ایڈراسٹس

معاونت کے تمام مطلب پورے ہوجانے پر اُن بادشاہون نے اپنی اپنی فوج علیحدہ کی اور ٹیلیمیکس نے اول اپنے عمدہ دوست ڈائیومیڈی سے اور پھر نیسٹر سے جو اپنے بیٹے کے نقصان سے تب بے تسلی تھا اور پھر فلاکٹیٹیز سے جو ہرکیولیز کے تیر رکھتا تھا اور اُنکا مستحق تھا ملکے اپنے کریٹ والون کے ساتھ کوچ کیا۔

ٹیلیمیکس
ڈائیومیڈی
نیسٹر
فلاکٹیٹیز
ہرکیولیز
کریٹ

باب بست ودوم

ٹیلیمیکس کا سیلینٹم کو واپس آنے پر اُس ملک کو ایسا مزروعہ اور اُس شہر کی صورت عظمت اسقدر کم دیکھکر تعجب ہونا اور مینٹر کا اُسکو اِن تبدیلات کیواسطے

ٹیلیمیکس
سیلینٹم
مینٹر

سبب بتانا اور جو خاص اسباب قومی بہتری کو روکتے ہین اُنکا جتانا اور نظیراً
ایڈوینیس کی عادت وحکومت کا سمجھانا اور ٹیلیمیکس کا مینٹر کو ایڈوینیس کی
دختر ایتھینوپی کے ساتھ اپنی شادی کی خواہش ظاہر کرنا اور مینٹر کا اُسکی اِس خواہش
کو پسند کرنا اور یقین کرانا کہ اُسکو دیوتاؤن نے تیرے ہی واسطے پیدا کیا ہی لیکن بالفعل
تجھکو صرف ایتھاکہ کے واپس جانیکا اور پینیلوپ کو اُسکے امیدواروں سے چھڑانیکا خیال چاہیے

اب ٹیلیمیکس سیلینٹم مین مینٹر سے ملنے کو اور وہان سے ایتھاکہ کیواسطے جہان امید تھی کہ اُسکا باپ
اُس سے پہلے آگیا ہوگا جہاز پر بیقرار اترا سوار ہوا جب وہ شہر کے قریب پہنچا تو دیکھکر متعجب ہوا کہ اُس پاس
کا ملک جسکو وہ ویرانہ چھوڑ گیا تھا اب زراعت کی بہترین حالت مین تھا اور اطفال محنت ومشقت سے
لکھی کے چھتہ کیطرح چھارہا تھا یہہ تبدیل اُسنے مینٹر کی عقل سے متعلق سمجھی لیکن جب وہ شہر کے اندر داخل
ہوا اور دیکھا کہ اُسکی صورت آگے سے کررونق ہی اور زیست کی راحت وفراغت مین کمتر آدمی
مصروف ہین تو ناخوش ہوا کیونکہ وہ بالطبیعت زیب ورونق کا شایق تھا مگر اُسکی ناخوشی جلد دوسرے
خیالات سے مبدل ہوئی اُسنے تھوڑے فاصلے پر ایڈوینیس اور مینٹر کو آپسے ملنے کو آتے ہوئے
دیکھا اور اُسکا دل فوراً اُنسے محبت سے متاثر ہوا لیکن اُسمین کچھ آمیزش اضطراب بھی تھی کیونکہ ایڈوینیس
سے فتیاب ہونے پر بھی اُسکو شک تھا کہ باینہمہ میرا رویّہ مینٹر کو پسند آئیگا یا نہین اور اِسلیے جب آگے
بڑھا تب اُسکی آنکھون سے اُسکے خیال دریافت کرنے چاہے۔

ایڈوینیس نے ٹیلیمیکس کو محبت پدرانہ سے گلے لگایا اور ٹیلیمیکس جب اُس سے مل چکا تب مینٹر
کے گلے سے لپٹا اور اشکبار ہوا مینٹر نے کہا مین خوش ہون نی الحقیقت تونے بڑی غلطیان کی ہین
لیکن اُنھون نے تجھکو تیری کمزوری اور خود اعتباری سے آگاہ کیا ہی کبھی کامیابی کی نسبت ناکامیابی
سے زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہی بڑی تحصیلون سے اکثر حقارت قابل بیفائدہ عظمت اور پُرخطر نخوت
پیدا ہوتی ہی لیکن بدعادتی سے جو ناکامیابی ہوتی ہی سو آدمی کو اپنا عیب بین کرتی ہی اور اُس کی
عقل کو بحال جو کامیابی سے جاتی رہتی ہی تجھکو آدمیون سے تعریف چاہنی نہین چاہئے لیکن عاجزانہ
اُسکو دیوتاؤنکی نذر کرنا چاہئے حقیقت مین تونے اچھے کام کئے ہین لیکن تجھکو جاننا چاہئے کہ تو اُن کا

ایڈوسمینس
ٹیلیمیکس مینٹر
ایڈوسمینس
ایتھینوپی
مینٹر
ایڈوسمینس
ٹیلیمیکس
مینٹر
ایڈوسمینس
مینٹر
ایڈاسٹس
مینٹر
ایڈوسمینس
ٹیلیمیکس
ٹیلیمیکس
مینٹر
مینٹر

فاعل نتھا صرف وسیلہ تھا کیا وے اُن طاقتون سے نہین کیے گئے ہین جو تجھکو باہر سے دیگئی تھین اور
کیا وے تیری جلد بازی اور بے امتیازی سے اکثر خطرے مین نہین آگئی تھین کیا تو باطناً آگاہ نہین
ہی کہ مہر وانے تجھکو ایسی طبیعت دی تھی جو تیری طبیعت سے بزرگتر تھی اور کیا صرف اس تبدیل سے تو
اُن کامون کے لایق نہین ہوا ہی جو تونے کیے ہین مہر وانے تیرے جوشونکو روکا ہی جیسے نیپٹیون صرصر
کو خاموش کرکے تلاطم امواج کو روکتا ہی۔

جب اُلیڈ و سینیس کریٹ والون سے جو اس جنگ سے ٹیلیمیکس کے ساتھ واپس آئے تھے طرح طرح
کے سوالات کرکے اپنے شوق کو تسلی دے رہا تھا تب ٹیلیمیکس مینٹر کی نصیحت سُن رہا تھا آخر حیرت سے اپنے
آس پاس نظر کرکے اُسنے کہا کہ مین یہان بہت سی تبدیلات دیکھتا ہون اُنکا باعث سمجھ مین نہین آتا کیا
میری غیر حاضری مین سیلینٹم پر کچھ آفت آئی ہی وہ خوبی اور رونق جو مین چھوڑ گیا تھا اب نہین رہی
نہ مین چاندی دیکھتا ہون نہ سونا نہ جواہرات یہان کے باشندون کی چال سادہ ہی اور عمارتین
آگے سے چھوٹی ہین اور بے زیب وے ہنر نہین رہے اور شہر ویرانہ سا ہوگیا۔

مینٹر نے سکرا کے جواب دیا کیا تو نے آس پاس کے ملک کی صورت دیکھی ہی ٹیلیمیکس نے کہا ہان دیکھی
ہی زراعت ایک پیشہ معزز ہوگئی ہی اور کوئی کشت نامزروعہ نہین رہا مینٹر نے پوچھا پھر کیا بہتر ہی ایک
خوشنما شہر سنگ مرمر اور نقرہ اور طلا سے معمور ایک خشک اور بے زراعت ملک کے ساتھ یا ایک ملک ایک
اچھی زراعت کا بار دار جیسا باغ ایک شہر کے ساتھ جسمین احتشام کی جا انتظام ہو ایک بڑا شہر ایسے کاریگرون
سے معمور جو فضولیات عیاشی ہم پہنچاکے صرف تخریب عادت مین مصروف رہتے ہین اور ایک مفلس اور
نامزروعہ ملک سے محصور ایک دیو کی مانند ہی جسکا سر بہت بڑا ہوا اور جسکا بدن کمزور اور دُبلا بلا خوبی
بلا طاقت یا بلا اندازہ ہو بادشاہت کی اصلی قوت اور حقیقی ثروت تعداد مردم اور کثرت معیشت پر منحصر
ہی اور اب بیشمار آدمی اُلیڈ و سینیس کی تمام حدود پر آباد ہین اور اُسکو اپنی نامغلوب محنت و شقت
سے کاشت کرتے ہین اُسکی حدود کو ایک شہر سمجھنا چاہیے جسکا مرکز سیلینٹم ہی کیونکہ جو لوگ کھیتون مین رہتے
اور شہر مین زیادہ تھے اُنکو ہم نے شہر سے کھیتون مین رکھا ہی بلکہ بہت سے باہر کے بھی بُلاکے آباد کیے ہین اور
چونکہ زمین کی پیداوار ہمیشہ اُن آدمیون کے شمار کے موافق ہوتی ہی جو اُسکو کاشت کرتے ہین اسلیے یہہ
صلح اور سلامت سے رہنے والے لوگ ایک نئے ملک مفتوحہ سے زیادہ ترقیمتی ہین ہمنے وے ہنر موقوف

مینرو

مینرو
نیپٹون

ایڈومینیئس
کریٹ
ٹیلیمیکس
مینٹر

سیلینٹم

مینٹر
ٹیلیمیکس

مینٹر

ایڈومینیئس

سیلینٹم

کردئے ہین جو غریبونکو زراعت سے ضروریات زیست پیدا کرنے مین بہکاتے تھے اور دولتمندون کو فرصت
اور نخوت کی اشیا رفضولیہ دینے سے خراب کرتے تھے مگر ہم نے اچھے ہنرونکو نقصان نہین پہنچایا اور نہ اُن
لوگونکو نقصان پہنچایا ہی جو اُنکی تحصیل کا شوق صادق رکھتے ہین اسطرح اَنیڈ ومینیس جیسا تھا اُس سے
زیادہ طاقتور ہوگیا ہی تب تو اُسکی عظمت کو سراہتا تھا سو ایک جھوٹھی رونق تھی جو آنکھون کو چندھیا کے ایسی
کمزوری اور خواری کو نظر نہ آنے دیتی تھی جو تھوڑے عرصے مین اُسکی بادشاہت کو تہ وبالا کردیتی اب
وہ اپنی رعیت کا شمار آگے سے زیادہ رکھتا ہی اور زیادہ آسانی سے اُنکی پرورش کرسکتا ہی یہ لوگ محنت
اور مشقت کے عادی ہین اور زیست کی عیاشانہ اور شائقانہ محبت سے دور اور جسکی حکومت مین رہتے
ہین اُسکے عاقلانہ قوانین سے ہمیشہ اِس ملک کی حفاظت مین لڑنے کے واسطے آمادہ ہین جسکو اُنھون نے
اپنے ہاتھ سے مزروعہ بنایا ہی اور یہہ حالت جسکو تو ویرانی سمجھتا ہی تھوڑے عرصے مین ہیسپیریہ کو باعث
حیرانی ہوگی۔ ہیسپیریا

ای میرے بیٹے یاد رکھہ کہ حکمرانی مین دو خرابی ہین جو لاعلاج ہین ایک بادشاہ کا ظالمانہ اور غالبانہ اختیار
دوسرے لوگون کے طریقون کی عیاشانہ خرابی جو بادشاہ صرف اپنی خوشی کو قانون سمجھتے ہین اور اپنے
خیالات کی لگام ڈھیلی رکھتے ہین سو ہر ایک کام کرسکتے ہین لیکن اُنکے ہر ایک کام کرنے کی طاقت بالضرورت
اپنی زیادتی سے آپ گھٹ جاتی ہی وے بیقرارانہ بیقاعدہ اور بیقانون حکمرانی کرتے ہین سب اُن سے
ڈرتے ہین اور خوشامد کرتے ہین اور غلام سے بنجاتے ہین اور اُن غلامونکی تعداد ہمیشہ گھٹتی جاتی ہی اُنکو
راستگوئی سے کون ناخوش کرتا ہی یہ سیل تباہی جو حد سے باہر بہتا ہی کون سہتا ہی دانا اُسکے آگے بھاگتے
ہین اور پوشیدہ اپنے ملک کی تباہی پر روتے ہین صرف کوئی ناگہانی اور سخت انقلاب اِس بے انتہا
طاقت کو حد و واجب مین لاسکتا ہی اور اکثر وہی اُسکو روک سکتا ہی اور دفع کرسکتا ہی لاعلاج بربادی کوئی
خاص ایسا شگون نہین ہی جیسا حد سے زائد اختیار یہہ مثل اُس کمان کی ہی جو حد سے زیادہ جھکائی جاتی ہی
اور جو ڈھیلی نہین کیجاتی تو یکایک ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتی ہی اور اُسکو ڈھیلا کرنے کی کون ہمت رکھتا ہی یہہ حد سے
زاید اور مہلک اور خودپسند اختیار ایک بار اَنیڈ ومینیس کو باعث بربادی ہوچکا ہی اُسنے اُسکو فریب دیا تھا
اور بے تخت کیا تھا اور اگر دیوتا ہمکو یہان اُسکی آزادی کے واسطے نہ بھیجتے اور بااینہمہ واقعات مثل اعجاز واقع
ہوکے اُسکی آنکھین نہ کھولتے تو وہ ابتک اُس اختیار پر فریفتہ رہتا جو آدمی کے واسطے پیدا نہین ہوا ہی اسیواسطے

اُسکی بربادی کا باعث ہوتا ہی۔

دوسری لاعلاج خرابی عیّاشی ہی جب بادشاہ زیادتی طاقت سے خراب ہوتا ہی سب لوگ عیّاشی سے خراب ہوتے ہین فی الحقیقت ایسا کہا ہی کہ زیادتی یعنی عیّاشی غریب کو مالدار کے خرچ سے پالتی ہی لیکن غریب بالتحقیق پیشہاے مفیدہ سے پل سکتے ہین اگر وے زمین کی پیداوار بڑھانے مین مصروف ہونگے تو وے مالدارون کو نفائس زیادتی سے خراب کرنیکی ضرورت نرکھین گے کبھی کبھی سادگی طبیعت سے اسراف ایسا عام ہوجاتا ہی کہ سب لوگ ادنی فضولیون کو ضروریات زیست سمجھتے ہین یہہ فتنہ انگیز ضرورت روز بروز بڑھتی جاتی ہی اور لوگ بے اُن چیزون کے رہ نہین سکتے جنکا تیس برس پیشتر کبھی وجود نتھا یہہ زیادتی لذت اور صلاحیت اور مروت کہلاتی ہی اور اگرچہ وہ ایک بدی ہی جو دوسری ہر ایک بدی پیدا کرتی ہی لوگ اُسکو شکل نیکی سکھاتے ہین اور سراہتے ہین اُسکی وبا بادشاہ سے آدنی آدمیون تک پہنچتی ہی اولاد بادشاہی بادشاہ کی پیروی کرتی ہی اور امرا اولاد بادشاہی کی اور متوسط درجے والے امرا کی کیونکہ ایسا کون ہی جو اپنی قدر واجب جانے اور غریب اُنکی پیروی کرتے ہین جو اُنسے بڑھکر ہین غرض ہر ایک شخص اپنی حالت سے بڑھکر رہتا ہی بعض اپنی دولت کی افزایش کی نمایش کے واسطے اور بعض شرم باطلہ سے اپنے افلاس کے اخفا کے واسطے وے بھی جو اِس حماقت عامّہ کے نقصان سے واقف ہین اصلاح کی نظیر بننے مین استقلال کے محتاج رہتے ہین سب شرایط ابتر ہوجاتی ہین اور لوگ بدتر اِس کاملانہ خرچ کی امداد کے واسطے خواہش آمد رفتہ رفتہ پاک ترین دلونکو خراب کرتی ہی اور مطلب اِس خواہش کا صرف دولت ہی اور مفلسی صرف علامت بیعزتی تم علم اور عقل اور نیکی رکھ سکتے ہو علم پھیلا سکتے ہو لڑائیان جیت سکتے ہو اپنے ملک کو بچا سکتے ہو اپنا فائدہ چھوڑ سکتے ہو باوجود اِسکے اگر تمھاری لیاقت وضع دارانہ خرچ کی چمک سے نہین چمکیگی تو تم تاریکی اور حقارت مین پڑوگے وے بھی جو دولت نہین رکھتے اُسکی خواہش ظاہر نہین کرینگے اور ایسا خرچ رکھین گے گویا دولت رکھتے ہین وے قرض لینگے فریب دینگے بلکہ اُسکے حاصل کرنے کے واسطے ہزار ہا بد معاشیان کرینگے اور اُن خرابیون کو کون رفع کریگا نئے قوانین بنانے پڑینگے اور سب لوگونکی طبیعت اور عادت بدلنی پڑیگی اور ایسی مہم کے قابل کون ہی سوا اُسکے جو حکیم بھی ہو اور بادشاہ بھی ہو جو اپنی درست وضعی اور سیانہ روی سے اُن بیوقوفون کو شرماسکے جو زیبایش اور نمایش کے شایق ہین اور اُن دانائون کا دل بڑھاسکے جو اپنی دیانت دارانہ کفایت شعاری مین تقویت

پانے سے خوش ہون۔

ٹیلیمیکس — ٹیلیمیکس نے جب یہ بات سُنی تب اپنے دل کے خیالات کو ایسا غایب پایا جیسا وہ آدمی جو خواب سے جاگتا ہی اب وہ راستی سے آگاہ ہوا اور اُسکا دل اُسکی صورت بنگیا جیسا سنگ مرمر سنگ تراش کے خیال کی جب وہ اُسکو صورت حالت اور زیست کی اکثر ملایمت دیتا ہی اول اُسنے کچھ جواب نہین دیا لیکن جب اُسنے جو کچھ سُنا تھا یاد کیا تب غور سے اُن تبدیلات کو دیکھا جو شہر مین کیگئی تھین۔

مینٹر — آخر اُسنے مینٹر سے کہا کہ تو نے اُیڈومینیس کو زمین پر سچے عادل بادشاہ بنایا ہی اب مین نہ اُسکو پہچان سکتا ہون نہ اُسکی رعایا کو اور یقین کرتا ہون کہ تو نے جو تعلیمات یہان کی ہین سو اُن تعلیمات سے بڑھکر ہین جو بھنے سیدان مین حاصل کی ہین جنگ کی فتح زیادہ تر جسمی طاقت اور اتفاق کا نتیجہ ہی اور جنگی حاکم ہمیشہ بزرگی فتح مین اپنے سپاہیون کے ساتھ شریک رہتا ہی لیکن تیرا کام واجبًا اور خارجًا تیرا ہی کام ہی تو نے تنہا ایک تمام قوم کا اور اُسکے بادشاہ کا مقابلہ کیا ہی اور دونون کے سلیقے اور طریقے درست کئے ہین جنگ کی فتح ہمیشہ مہلک اور مہیب ہوتی ہی لیکن یہان یہہ سب عقل آسمانی کے کام ہین اور ملایمی اور پاکی اور دلبری کے مقام اور ایسے اقتدار کے نظر ہین کہ انسانی اختیار سے برتر ہی جب آدمی عظمت چاہتا ہی تب اُسکو ایسی نیکی کے کامون سے جیسے یہ ہین کیون نہین تلاش کرتا ہی افسوس اُنکے خیال کیسے باطل ہین جو اُسکو زمین کی ویرانی اور آدمزاد کی پریشانی سے حاصل کرنے کی امید رکھتے ہین

ٹیلیمیکس — ٹیلیمیکس کے اِس اظہار پر مینٹر نے اپنے دل مین ایک خوشی پائی جو اُسکی صورت پر نظر آئی کیونکہ اُسکو یقین ہوا کہ میرے شاگرد نے فتح و فیروزی کی قدر اِس عرصہ مین درجۂ واجب پر سمجھی ہی جب طبیعۃً ضرور تھا کہ جو عظمت اُسنے حاصل کی ہی اُسکی قدر زیادہ سمجھتا۔

مینٹر — مینٹر نے بعد کچھ توقف کے کہا کہ یہ صحیح ہی کہ اُیڈومینیس نے یہان سب کام درست کئے ہین اور مستحق آفرین ہی لیکن اِن سے بھی بہتر کر سکتا ہی اُسنے اب اپنے جو شہاے طبیعت کو اپنا تابع کیا ہی اور خود کو اپنی رعایا کی حکومت پر منصفانہ اصول سے مصروف رکھتا ہی لیکن اِسمین بڑے نقص ہین سو نقصہاے ماضیہ کی نسل سے معلوم ہوتے ہین جب ہم استعمالی بدیون سے بچنے کی کوشش کرتے ہین تب وے ہمارے درپے آتی معلوم ہوتی ہین خراب عادت اور دلی سستیان اور سخت غلطیان اور مضبوط واہمات مدتون تک رہتے ہین وے بہت خوش نصیب ہین جو غلطی مین کبھی نہین پڑے کیونکہ صرف اُنہی کی راستبازی کیساتھ

اور پائدار رہ سکتی ہی ای ٹیلینکس دیوتا تجھ سے ایڈیومینیس کی نسبت بہت زیادہ کام چاہتے ہین کیونکہ تجھکو راستبازی سے وقت طفولیت سے آگاہ کیا ہی اور کبھی بے اشتباہ اقبال کے فریب مین نہین آنے دیا

ٹیلی میکس
ایڈومینیس

پھر مینٹر نے کہا کہ ایڈیومینیس کیاست اور فراست مین کسیطرح کم نہین ہی لیکن وہ اپنی لیاقتون کو چھوٹے چھوٹے کامون مین خرچ کرتا ہی وہ کل سمجھنے کے لئے جزون کا زیادہ تر اہتمام رکھتا ہی اور سلسلہ دریافت کرنے کے لئے اُسکے ٹکڑون پر زیادہ انتظام رکھتا ہی بادشاہ کو دوسرون کا حاکم اعلیٰ ہونیکی لیاقتون کی یہہ دلیل نہین ہی کہ ہر ایک کام کو آپ کرے ایسا ارادہ ایک خیال خام ہی اور ایسا خیال کہ دوسرے یقین کرینگے کہ ایسا ہوسکتا ہی ایک امید باطل ہی حکومت مین بادشاہ کو جسم نہین بلکہ روح بننا چاہیئے اُسکی اشارت سے اور اُسکی ہدایت سے ہاتھ ہلینگے اور پانو چلینگے وہ سوچے کہ کیا کرتا ہی لیکن جو کرتا ہی سو دوسرون سے کرائے اُسکی لیاقتین اپنے ارادون کو سوچنے اور اُنکے وسیلے پسند کرنے مین ظاہر ہونگی نہ وہ اُنکے کام پر مایل ہو اور نہ اُنکو اپنے کام کی آرزو کرنے دے اور نہ اُنپر بے اختیارانہ اعتبار رکھے چاہیئے کہ اُنکے کامونکو سنبھالے اُنکی تجویز یا ترتیب مین غلطی نکالے وہ اچھی حکومت کرتا ہی جو لوگون کی مختلف عادتون اور لیاقتون کو دریافت کرتا ہی اور اپنی حکومت مین اُنکو ایسے کامون پر دیکھتا ہی جو ٹھیک اُنکی لیاقتونکے لایق ہین حاکم اعلیٰ کی کامل حکام ماتحت کی حکومت پر موقوف ہی جو لوگون پر حکومت کرتے ہین جو دوسرون پر حکومت کرتا ہی اُسکو چاہیئے کہ اُنکو دیکھے اور روکے اور درست کرے اور اُنکو تقویت دے اور ترقی اور تبدیل اور تغییر کرے اور ہمیشہ اُنکو نظر مین اور اپنے ہاتھ مین رکھے لیکن اپنے ماتحت حاکمون کے ادنیٰ ادنیٰ کام کو آپ کرنا مظہر کمینگی و بدگمانی ہوتا ہی اور دلکو ادنیٰ فکرون سے پریشان رکھتا ہی جنسے اُن کامون کے کرنے کی نہ فرصت نہ رخصت پاتا ہی جو اُسکی بادشاہانہ توجہ کے لایق ہین بڑے کامون کی تجویزون مین ہر طرح کی فراغت اور راحت درکار ہی کام کی کسیطرح کی پیچیدگیان مزاحمت اور دقت نہ لائین اور کوئی چھوٹے امور اُسکی توجہ کی تقسیم نہ چاہین جو دماغ چھوٹے چھوٹے کامون سے خالی ہوجاتا ہی سو در شراب سے مشابہ ہی جسمین نہ لذت ہی نہ طاقت اور جو بادشاہ اپنے ملازمون کا کام کرنے مین خود کو مصروف رکھتا ہی سو ہمیشہ امورات حال مین مصروف رہتا ہی امورات استقبال پر ہمیشہ نظر نہین کرسکتا وہ صرف اِس دن کے کام مین مصروف ہی جو گذر رہا ہی اور یہہ کام اُسکا مقصد واحد ہونے سے ضرورت غیر واجبہ حاصل کرتا ہی سو اگر دوسرے مقصدون سے مقابلہ کیا جائے تو کھو جائے جو دل ایکبار ایک شی کو

مینٹر
ایڈومینیس

قبول کرتا ہی سو بالطبیعت سکڑتا ہی اور جب تک بہت کا مونکو نہ سوچین اور ایک کو دوسرے سے نہ ملائین اور اُنکو ایک خاص سلسلہ مین ترتیب نہ دین جس سے اُنکی ضرورت متناسب معلوم ہو تب تک کسی کام کو اچھی طرح تجویز کرسکنا ناممکن ہی جو بادشاہ حکومت مین اِس قاعدے کو چھوڑتا ہی سو اُس مطرب سا ہی جو سُریلی آوازین حاصل کرتا ہی اور کبھی اُنکو باہم مطابق اور موافق کرکے سرود مین نہین لاتا جس سے نہ صرف اُسکے کان کو خوشی ہو بلکہ اُسکے دل پر اثر ہو یا اُس معمار سا ہی جو اپنے علم کی قوی کو بڑے بڑے ستون اور عجیب وغریب نقش ونگار کے سنگ بہم پہنچانے مین صرف کرتا ہی اور اپنی عمارت کے اندازے اور آرایش کی ترتیب پر خیال نہین رکھتا ایسا معمار جب کوئی مکان بناتا ہی خیال نہین کرتا کہ اُسمین ایک موافق زینہ رکھنا چاہیے اور جب اُس مکان کے جسم پر مصروف ہوتا ہی تب بھول جاتا ہی کہ اُسمین صحن اور دروازہ چاہیے اسلیے اُسکا کام صرف ایسے اجزا کا ایک بے ترتیب مجمع ہوتا ہی جو ایک دوسرے سے نامطابق اور کل کی بناوٹ مین ناموافق ہوتے ہین ایسا کام اُسکو باعث بیعزتی ہی نہین ہوتا بلکہ بیعزتی دوامی کا یادگار رہتا ہی اور دکھاتا ہی کہ اپنے کام کے سب اجزاؤن کو ایک ساتھ ملانے مین اُسکے خیال کی ترتیب کامل نتھی اور اُسکا دل تنگ تھا اور اُسکی عقل تابع جزو کیونکہ جو صرف جزون کو دیکھتا ہی سو صرف دوسرے کے ارادون کی تعمیل کے لایق ہوتا ہی ای میرے عزیز ٹیلیمیکس یقین کر کہ بادشاہت کی حکومت سرود کی سی موافقت متناسب اور عمارت کی سی مناسبت واجب چاہتی ہی۔

ٹیلی میکس

اگر تو مجھکو اجازت دے تو اِن دونون علمون کو اور حکومت کی مساویت کو تجھپر ظاہر کرون میز تجھکو بہ آسانی سمجھا سکتا ہون کہ جو حکومت کا انتظام بطور جزو کرتے ہین بطور کل نہین کرتے سو کمتر درجے کے ہین جو شخص خاص اجزا کو ایک ساتھ گاتا ہی سو کیسا ہی زیادہ علم رکھتا ہی اور کیسی ہی آواز نفیس رکھتا ہی پھر بھی ایک گویا ہی ہی اور جو شخص کل اجزا کو درست کرتا ہی اور کل پر عامل ہی سو علم موسیقی کا اُستاد ہی ایسے ہی جو شخص ستون بناتا ہی اور عمارت کی دیوار کو اُٹھاتا ہی سو صرف ایک معمار ہی لیکن جو شخص کل کو سمجھتا ہی اور جسکا دل ایک حصے کی دوسرے کے ساتھ مناسبت جانتا ہی تو علم معماری کا اُستاد ہی اسلیے وے جو سب سے زیادہ مصروف رہتے ہین اور بہت کامون کو انجام دیتے ہین سو ادنی درجے کے حاکم کہلاسکتے ہین اسلیے ادنی کاریگرون کے برابر ہین لیکن اعلی درجے کا حاکم جسکی عقل ریاست کا انتظام رکھتی ہی وہ ہی جو کوئی کام نہین کرتا اور سب کام کراتا ہی جو خیال کرتا ہی اور تجویز کرتا ہی جو مستقبل اور ماضی پر نظر رکھتا

ہی اور اجزاے متناسبہ دیکھتا ہی اور سبکو ترتیب دیتا ہی اور اتفاقات آیندہ کا تدارک کرتا ہی اور نصیب
کے ساتھ لڑنے کو ہمیشہ تیار رہتا ہی جیسا پیراک جو طوفان کے ساتھ لڑتا ہی اور جسکا دل رات اور دن
اِس تلاش مین رہتا ہی کہ سب باتون کو پہلے جان لے اور کوئی باقی نرہ جائے۔

ٹیلیمیکس — ای میرے عزیز ٹیلیمیکس کیا تو سوچتا ہی کہ ایک بڑا صور اسلیے متواتر محنت کرتا ہی کہ اُسکا کام جلد تر
تمام ہو ایسی محنت و مشقت اُسکے خیال کی آتش کو نہین بجھا سکتی اُسکی عقل زیادہ کام نہین دیتی کیونکہ
عقل خیال کی قوتون سے دبی ہوئی ناگہانی اور زبردست لیکن نادرست پروازسے کام دیتی ہی
کیا عقل اُسکے رنگ پیستی ہی یا اُسکے قلم بناتی ہی بلکہ ایسے کام جو اُسکے علم کے ابتدائی اصول ہین وہ دوسرون
سے لیتا ہی خود دل کی محنتون کو انصرام دیتا ہی اپنے خیالون کو کچھ جرأت اور حدت کے صدمون سے
امتحان پر لاتا ہی جو اُسکی تصویرون کو ایک طرح کی رونق بخشتا ہی اور زندہ کرتا ہی نہ صرف جان سے
بلکہ جوش سے اُسکا دل جن بہادرون کو ظاہر کرتا ہی اُنکے خیالات اور تصورات سے بھر جاتا ہی اُن قوتون
مین جاتا ہی جنمین وے زندہ تھے اور اُن حالتون مین آتا ہی جنمین وے رہے تھے لیکن اِس گرمجوشی
کے ساتھ کچھ نظر انصاف بھی رکھتا ہی جو اُسکو روکتی ہی اور درستی پر لاتی ہی ایسا کہ اُسکا تمام کام کیا ہی
دیری اور جانداری کا ہو کمال درستی و راستی سے مطابق ہوتا ہی اور کیا ایسا خیال کرسکتے ہین
کہ اچھے مصور کی نسبت ایک بڑے بادشاہ کو عقل کی کمتر بلندی اور خیال کی کمتر کوشش چاہیے اسلیے
ہمکو سمجھنا چاہیے کہ بادشاہ کا کام سوچنا اور بڑے ارادون کا تجویز کرنا اور ایسے آدمیون کا پسند کرنا ہی
جو درستی سے اُنکی تعمیل کے لایق ہوتے ہین۔

ٹیلیمیکس — ٹیلیمیکس نے کہا مین سوچتا ہون کہ مین تیرا مطلب خوب سمجھتا ہون لیکن فی الحقیقت جو بادشاہ اکثر
عامہ دوسرون سے کراتے ہین سو اکثر دھوکہ کھاتے ہونگے مینٹر نے جواب دیا کہ تو خود دھوکہ کھاتا ہی — مینٹر
حکومت کی واقفیت عام ہمیشہ اُنکو دھوکے سے محفوظ رکھتی ہی جو ابتدائی اصول سے واقف نہین ہین اور
آدمیون کی لیاقتون اور عادتون کی دریافت کرنے کی فراست نہین رکھتے سو ہمیشہ اُن آدمیون
کیطرح جو تاریکی مین ہین اپنا راستہ ڈھونڈھتے ہین فی الحقیقت اگر یہ فریب سے بچتے ہین تو اتفاق سے
بچتے ہین کیونکہ یہ جو کچھ ڈھونڈھتے ہین اُسکی صاف اور کامل واقفیت نہین رکھتے اور نہ یہہ جانتے
ہین کہ کسطرف اُسکی تلاش کے واسطے جانا چاہیے اِنکی واقفیت واجبًا اشتباہ پیدا کرنے کو کافی ہی بلکہ یہ

راستباز پر رشک لاتے ہین جو صداقت سے انکا مقابلہ کرتا ہی نہ دغا باز پر جو خوشامد سے انکو بہکاتا ہی بخلاف
اسکے جو حکومت کے اصول جانتے ہین اور آدمیون کی عادت پہچانتے ہین سو جانتے ہین کہ انسے کیا امید ہی
اور وہ کیسے حاصل ہوسکتی ہی کم سے کم وے جانتے ہین کہ جن آدمیونکو ہم کام پر رکھتے ہین عموماً ہمارے
ارادون کی تعمیل کے درست وسیلے ہین یا نہین اور ہمارے مطلبونکو انکی تعمیل کی کافی لیاقت اور درستی
کے ساتھ سمجھتے ہین اور بجالاتے ہین یا نہین علاوہ اسکے انکا خیال بیہودہ امورات سے بٹتا نہین اور
اپنا مطلب اعلیٰ مستقلانہ نظر مین رکھتے ہین اور ہمیشہ تجویز کرسکتے ہین کہ اُس سے دور جاتے ہین یا اُسکے
نزدیک آتے ہین اگر وے کبھی دھوکہ کھاتے ہین تو اتفاقی اور خفیف معاملات مین کھاتے ہین جو خاص
ارادے کو ضروری نہین ہی وے چھوٹے چھوٹے حسدون کے بھی پابند نہین ہوتے جو ہمیشہ تنگ دلی
اور پست ہمتی کے نشان ہین وے جانتے ہین کہ بڑے معاملون مین بعض بعض باتون مین ہم دھوکہ
کھائینگے کیونکہ آنکو آدمیون سے کام لینا پڑتا ہی اور آدمی اکثر دغا باز ہوتے ہین اور تعویق اور بے
استقلالی سے جو اُن لوگون پر جنسے کام لیتے ہین کم اعتبار رکھنے مین پیدا ہوتی ہی اتنا زیادہ نقصان
ہوتا ہی جتنا آن چھوٹے فریبون سے نہین ہوسکتا جو اُس اعتبار مین عاید ہوتے ہین بالمقابلہ وہ شخص
خوش رہتا ہی جو صرف کم ضرورت کے کامون مین مایوس ہوتا ہی اور جسکا بڑا کام کامیابی سے چل سکتا ہی
اور صرف اسی کام کے واسطے بڑے آدمی کو فکر رکھنی چاہیے فریب کیواسطے جب ظاہر ہو فی الحقیقت سخت
سزا کرنی چاہیے لیکن جو برے کامون مین فریب نہین کھاتا اور چھوٹے کامون مین کھاتا ہی اُسکو فریب
کھانے پر صبر رکھنا چاہیے ایک کاریگر اپنے کارخانے مین ہر ایک چیز کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہی اور ہر ایک
کام اپنے ہاتھ سے کرتا ہی لیکن ایک بادشاہ جو ایک بڑی قوم پر حکمران ہی نہ سب دیکھ سکتا ہی نہ سب کرسکتا
ہی حقیقت مین اُسکو چاہیے کہ وہ خود کچھ کام نکرے مگر صرف وہ کام کرے جو اُسکے زیر حکم دوسرا نہین کرسکتا
اور کچھ نہ دیکھے جو کسی بڑی ضرورت کے کام مین ضروری نہو۔

मैन्टर टेलीमेकस — پھر مینٹر نے کہا اے ٹیلیمیکس تو دیوتاؤن کا پیارا ہی اور وے چاہتے ہین کہ تو عقل سے بادشاہت کرے
गरुडोपनिषत् — ممتاز ہو یہان جو کچھ کیا ہی سو جتنا تیری تعلیم کے واسطے کیا ہی اُتنا اُنہون نے مینیئس کی بزرگی کے واسطے
मैनेलॉन्टस — نہین کیا اور اگر تیری نیکیان آسمانی ارادے کے ساتھ مطابق ہین تو یے عاقلانہ قوانین جنکو تو سلیمنٹ
सरथाका — مین سراہتا ہی سو اُنکے مقابلے مین جو تو ایک روز رائیتھاکہ مین جاری کرینگا اصل نہین ہین اُسکے پر تو

ہین لیکن اَینیڈ ینیئس نے ہماری روانگی کے واسطے اب ایک جہاز تیار کیا ہی اور وقت ہی کہ ہم ہیپیر یہ کے کنارونکو چھوڑنے کا خیال کرین۔ ग्रडोमिनिश्त हारियो

ٹیلیمیکس نے اپنی روانگی کے ذکر پر اپنے دوست سے اُس محبت کا راز ظاہر کیا جس سے اُسکا سیلینٹم کو چھوڑنا بلا افسوس نہ تھا اور کہا کہ اِس انشاے راز سے مجھکو رنج ہی کہ شاید تو مجھکو جن ملکون مین ہو کر گذرتا ہون اُنمین بآسانی مغلوب عشق ہونے سے بُرا سمجھیگا لیکن اگر مین تجھ سے جو اضطراب مین اَینیڈوینیئس کی بیٹی اَینٹیلوپی کے واسطے رکھتا ہون چھپاؤنگا تو ہمیشہ اپنے دل سے طعنہ سنونگا اے عزیز میٹر یہ ایسی نابینا یا نہ خواہش نہین ہی جیسی خواہش پر تونے مجھکو کیلیپسو کے جزیرے مین غالب آنا سکھایا تھا مین جانتا ہون کہ جو زخم میرے دل نے یوچیرس کے ہاتھ سے پایا ہی سو ایسا گہرا ہی کہ اُسکی صورت کو نہ زمانہ میرے دل سے دور کریگا نہ میرا اُس سے دور رہنا دور کرسکیگا اور اب بھی مین اُسکا نام بجوش طبیعت نہین لے سکتا اپنے ضعف کے ایسے امتحان کے بعد مین خود سے شرماتا ہون تو بھی جو اضطرار اَینٹیلوپی کے واسطے پاتا ہون سو اُس سے بالکل مخالف ہی جو مین نے یوچیرس کیواسطے پایا ہی یہ طبیعت کا فتنہ انگیز جوش نہین ہی بلکہ عقل کی تسلی بخش رہنمایت ہی اور شفیقانہ اجابت اور عنایت مین اُسکو شامل ہمیشہ روح چاہتا ہون اور مثل دوست و رفیق جان اور اگر دیوتا کبھی میرے باپ کو مجھ سے ملائینگے اور مجھے اجازت پسند ہوگی تو میری اور اَینٹیلوپی کی قسمت ایک ہوگی جن خوبیون نے مجھکو اَینٹیلوپی پر مایل کیا ہی سو یے ہین اُسکے چہرے کی شرم آگین تاب داری اور خاموشانہ بے اعتباری اور شیرین ناز اور نقش کاری یا زر دوزی یا دوسرے کوئی مفید اور نفیس شغل پر اُسکی توجہ دائمی اور اپنی ماں کی وفات کے وقت سے اپنے باپ کے خانگی انتظام مین اُسکی تندہی اور اپنے حسن سے بالکل فراموشی جب وہ اَینڈوینیئس کے حکم سے کریٹ کے خوبصورتون کے ساتھ بانسلی کی ملایم آواز پر ناچتی ہی تب ایسی معلوم ہوتی ہی گویا وینس یعنی ملکہ حسن اپنی خوبصورتون کی صف کے ساتھ ناچ رہی ہی اور جب وہ اُسکو اپنے ساتھ شکار کو بھیجتا ہی تب وہ کمانداری کی ایسی اسلوبی اور رفتار کی ایسی خوبی دکھاتی ہی جیسی ڈیئینا اپنی پریون کے درمیان اِس بزرگی سے وہ خود ناواقف رہتی ہی مگر ہر ایک کی آنکھ اُسکو حیرت سے دیکھتی ہی جب وہ کسی مندر مین دیوتا کی پاک نذر لیکے جاتی ہی تب خود اُس مندر کی دیوتا بھی جانتی ہی جب کسی گناہ سے توبہ یا کسی مہلک شگون سے حفظ ضرور ہوتا ہی تب وہ کیسی تعظیم اور دہشت سے

ग्रडोमिनिश्त हारियो
टैलीमेकस
सैलैन्टम
ग्रडोमिकिश्रम
ऐन्टिओपी
मैन्टर
कैलिप्सो
यूचेरिस
ऐन्टिओपी
यूचेरिस
ऐन्टिओपी
ऐन्टिओपी
ग्रडोमिनिश्त
कीर
वीनस
डइऐना

اپنی نذر پیش کرتی ہی اور دیوتاؤن کو مناتی ہی اور جب وہ اپنے ہاتھ مین طلائی سوئی لیکے اپنے ساتھ
मिनर्वा کی کنواری لڑکیون مین نظر آتی ہی تو یقین ہوتا ہی کہ نر وا آدمی کی صورت اختیار کرکے زمین پر آئی ہی
اور آدمزاد کو علوم آراستگی سکھاتی ہی وہ اپنی نظیر سے دوسرون کو محنت پر لگاتی ہی جب وہ دیوتاؤن
کے مخفی حالات گاتی ہی تب وہ اپنی آواز کے الحان سے محنت کو گھٹاتی ہی اور رنگان کو بڑھاتی ہی اور خوبی
हरमैन زر دوزی مین اچھے اچھے مصورون پر سبقت لیجاتی ہی وہ مرد کیسا خوش نصیب ہوگا جسکے ہاتھ مین یہ تمیز
یعنی ملک النکاح اُسکا نازک ہاتھ رکھیگا وہ اُسکے نقصان کے سوا کیا نقصان اُٹھا سکتا ہی اور اُسکے بعد
جینے کے سوا کیا خوف پا سکتا ہی۔

मैन्टर ऐन्थ्रोपी لیکن ای عزیز مینٹر مین دیوتاؤن کو گواہ کرکے کہتا ہون کہ مین چلنے کو تیار ہون مین اینٹیوپی کو
अद्‌याका ہمیشہ پیار کرونگا لیکن وہ مجھکو ایتھاکہ واپس جانے مین ایک لحظہ نہ روکیگی اگر کوئی دوسرا اُسکو پائیگا تو
یہ بدنصیب ہوگا تاہم مین اُسے چھوڑ کر چلونگا اگرچہ مین جانتا ہون کہ اپنی غیر حاضری سے مین اُسکو ہاتھ
यूनीसीज़ سے کھوؤنگا تو بھی مین اپنی محبت نہ اُس سے نہ اُسکے باپ سے ظاہر کرونگا کیونکہ مجھکو چاہیے کہ تب تک یولیسیز واپس
آکر اپنے تخت پر نہ بیٹھے اور مجھکو اُسکے اظہار کی اجازت نہ دے تب تک اُسکو تیرے سوا کسی دوسرے سے
मैन्टर ऐन्थ्रोपी ظاہر نکرون پس ای عزیز مینٹر انصاف کر کہ اینٹیوپی کے واسطے میری محبت اُس جوش سے کیسی مختلف
यूर्वेरिस ہی جو مین یوریبیرس کے واسطے رکھتا تھا جس سے تجھکو یاد ہی کہ میری عقل اور نیکی دونون برباد ہونے
والی تھین۔

मैन्टर ऐन्थ्रोपी مینٹر نے کہا کہ مین اِس اختلاف سے واقف ہون اینٹیوپی بالکل نزاکت اور ذراست اور سادگی کی مکمتی
ہی اُسکے ہاتھ محنت کے دشمن نہین ہین وہ دور اندیشانہ کیاست سے استقبال کو دیکھتی ہی اتفاقات کا تدارک
کرتی ہی ضروری کامون کو خاموشانہ جلدی سے انجام دیتی ہی ہمیشہ مصروف رہتی ہی مگر کبھی نہین گھبراتی
کیونکہ ہر ایک کام کو واجب زمان اور مکان پر رکھتی ہی اُسکے باپ کے گھر کا عمدہ انتظام اُسکی بزرگی کا
باعث ہی اور اُسکے شباب و حسن سے زیادہ امتیاز کا سبب ہی اگرچہ کل اُسکے انتظام کے تابع ہین اور
دھکا نامنع کرنا یا درگذرنا اُسکا کام ہی جس سے دوسری ہر ایک عورت باعث نفرت ہوجاتی ہی تو بھی وہ
تمام گھر کی پیاری رہتی ہی کیونکہ نہ وہ قصد رکھتی ہی نہ سختی نہ ملایمی نہ طمع جو عورتون مین اکثر داخل عیوب
ہی اُسکی آنکھون کی نظر حکم کافی ہی اور ہر ایک شخص خوشی سے کہ ناخوش نہو جائے اطاعت کرتا ہی وہ خاص

ہدایت درستی اور صفائی سے کرتی ہی اور ایسا کوئی حکم نہین دیتی جسکی تعمیل نہوسکے اُسکے دھمکانے مین
بھی ایک طرح کی مہربانی پائی جاتی ہی وہ بدعادتی کے لئے ملامت کرتی ہی لیکن درستی کے لئے تقویت
بھی دیتی ہی وہ اپنے باپ کو محنت و فکر مین باعث تسلی ہی وہ اپنے باپ کی جاے راحت ہی جیسے موسم گرما کی
دھوپ سے جلتے ہوئے مسافر کو سایۂ شجرستان اور اُسکے تلے کا فرش سبزہ جاے راحت ہوتا ہی فی الحقیقت
اینٹیئوپی ایک خزانہ ہی جو زیادہ دور اور پُرمحنت تلاش کی تلافی کرسکتا ہی زیبایش جیسی اُسکے بدن کو اینٹیئوپی
اُس سے زیادہ اُسکے دلکو بُری لگتی ہی اُسکا خیال زور آور ہی لیکن نامطیع نہین ہی وہ صرف تب بولتی
ہی جب نہ بولنا ناواجب ہی اور اُسکی بولی مین ایک طرح کی خوبی اور ایک ملایم لیکن ہیزاحم ترغیب ہی سب
خاموشی سے سُنتے ہین اور وہ حیرت سے شرماتی ہی اُسکی بات کو اِس تعظیم اور توجہ سے سُنتے ہین کہ جو کچھ وہ
کہا چاہتی ہی سو کہنے مین اُسکو شرم سے مشکل پیش آتی ہی ہمنے اُسکو بات کرتے سُنا ہی مگر بہت کم اور جب کسی
موقع پر اُسکو ایک بار بولتے سُنا ہی تو پھر بھول نہین سکتے اُسکے باپنے ایک دفعہ جب وہ کسی غلام کو دوسرے
غلامون کی عبرت کے واسطے سختی کے ساتھ سزا دیا چاہتا تھا اُسکو بُلایا تب وہ شرم سے سر نیچا کئے ہوئے
اور چہرے پر ایک لمبا برقع ڈالے ہوئے آئی اور بولی لیکن صرف اسقدر جسقدر اُسکا غصہ دبانے کو کافی
تھا اول وہ اُسکے غصے مین شامل نظر آئی پھر نامعلوم تدریج سے ملایم ہوئی اور آخر کو اُس نے اِس مجرم کے ثیوڈیمس
لئے معذرت کی اور غصۂ زائدہ کے مہلک اثر سے اُس بادشاہ کو مجروح کئے بغیر اُسکے سینے مین عدل اور
رحم کے خیالات کا نور پیدا کیا اُسکے دل کا زور و شور بآسانی ہیزاحم تاثیر سے کم ہوا جیسے اپنی بیٹی تھیئسس
کے ملایم نازون سے سفید موتریس کے تسلی یاب ہونے سے فرمانبردار لہرون کی طغیانی کم ہوتی ہی اسطرح تھیئسس
جیسے بانسلی جب وہ اُسکو اپنی ملایم آواز سے بیدار کرتی ہی تب اُسکے احساس پر جواب دیتی ہی ویسے ہی اگرچہ
وہ اپنے اختیار کو عمل مین نہین لاتی اور اپنے نازون سے استفادہ نہین کرتی تو بھی شوہر کا دل ایک
روز اُسکی خواہش کے مطابق ہوگا حقیقت مین اینٹیئوپی تیری محبت کے لایق ہی اور دیوتاؤن نے اینٹیئوپی
اُسکو تیرے واسطے تجویز کیا ہی لیکن اگرچہ اُسکے واسطے تیرا عشق عقلاً واجب ہی تو بھی جب تک اُسکو یولیسیز تیرے یولیسیز
حوالے نکرے تب تک تجھکو انتظار کرنا چاہیے تجھکو مین اپنا خیال چھپانے کے واسطے شاباشی دیتا ہون اور
اب تجھ سے کہتا ہون کہ اگر تو اینٹیئوپی سے کچھ بھی درخواست کرتا تو وہ نامنظور ہوتی اور تو اُسکی نظر اینٹیئوپی
سے گر جاتا وہ اقرار نہین کرتی اپنا سب اختیار اپنے باپ کے ہاتھ مین رکھتی ہی جو اُسکا خاوند بنا چاہتا ہی

اُسکو چاہیئے کہ دیوتاؤن کی تعظیم رکھے اور آدمیون کا ہر ایک حق ادا کرے مینے دیکھا ہی اور تونے بھی دیکھا ہوگا کہ تیرے حکم پر جانے کے پہلے سے وہ کمتر نظر آتی ہی اور اُسکی آنکھین زمین پر گڑی رہتی ہین وہ تیری لڑائی کی ناموری سے ناواقف نہین ہی تیری پیدایش اور تیرے سوانح سے آگاہ ہی جو انعام تجھکو دیوتاؤن نے بخشے ہین سو اُس سے پوشیدہ نہین ہین اِس واقفیت سے اُسکو زیادہ استقلال حاصل ہی پس اُتیتھا کہ کو روانہ ہو جب مین تجھکو تیرے باپ سے ملاؤنگا اور تجھے ایسی حالت مین رکھونگا کہ تو ایسی عورت پائے جو تیرے لئے ست جگ یعنی زمان راستبازی کی خوشی بڑھائے تب سمجھونگا کہ میرا مطلب تیری امداد ہی سے پورا ہوا اگر شہزادی اینٹیوپی سیلینٹم کے بادشاہ آئیڈ ومینیس کی بیٹی کو وہ ایلبیڈس کی ناآباد چوٹی پر بھیڑیون کی گلہ بان ہوتی تاہم اُس سے شادی کرنا باعث فرحت وعزت ہوتا ؛

ارڈاکا

ہیپولیٹی
ہیلینٹم
ارڈومینیس
ایلجیڈس

باب بست وسوم

ٹیلیمکس کا اپنے محافظون کی روانگی سے ڈر کر مینٹر سے کئی وقت طلب کام تجویز کرنا اور یقین کرانا کہ تیری مدد بغیر اُنکی درستی دشوار ہی اور مینٹر کا اُسکی خاطر کئی عام قواعد مقرر کرنا مگر ٹیلیمکس کے ساتھ اُتیتھا کہ جانے کے ارادے پر قایم رہنا اور آئیڈومینیس کا اُنکو روکنے کے واسطے دوسری تدبیر کرنا اور اینٹیوپی کے واسطے ٹیلیمکس کے عشق کو تقویت دینا اور اُسکو اور مینٹر کو اپنی لڑکی کے ساتھ شکار پر لیجانا اور اُس لڑکی کا ایک جنگلی سوار کے ساتھ خطرے مین آنا لیکن ٹیلیمکس کے ہاتھ سے بچایا جانا اور ٹیلیمکس کا اُس سے علیحدگی چاہنا اور آئیڈومینیس سے رخصت لینے کی ہمت نکرنا مگر مینٹر کے دبانے سے اُسکا اپنی مشکلات پر غالب آنا اور اپنے ملک کے واسطے جہاز پر سوار ہونا ؛

ٹیلیمکس
مینٹر
ٹیلیمکس
ارڈومینیس
مینٹر
ٹیلیمکس
ٹیلیمکس
ارڈومینیس
مینٹر

آئیڈومینیس نے جو ٹیلیمکس اور مینٹر کی روانگی سے ڈرتا تھا اُنکو روکنے کے واسطے کئی بہانے کئے اُسنے مینٹر سے کہا کہ مین تیری مدد بغیر ایک تکرار کا تصفیہ نہین کرسکتا جو جو بیر محافظ کے پوجاری ڈیوفینیز اور اپالو کے پوجاری ہیلیوڈورس کے درمیان اُن شگونون کی بابت واقع ہوئی ہی

ارڈومینیس
ٹیلیمکس
مینٹر
مینٹر جوپیٹر
جیوفلینز
اپالو
ہیلیوڈورس

جو مرغونکی پرواز سے اور قربانیون کی انتڑیون سے لیے جاتے ہین میسنے کہا تو خود کو پاک کامون مینر. ریٹوریس.
مین کیون ڈالتا ہی تو مذہبی سوالات کا تصفیہ ایتھوریہ والون پر چھوڑ جو روایۃ بہت قدیم سے کلمات
غیبی کے محافظ رہے ہین اور جو بوسیلۂ الہام آدمیون کو دیوتاؤن کے مترجم ہین اپنے اختیار کا صرف
شروع مین اِن مشکلات کو روکنے مین استعمال کر جب تک وے قایم ہین بالکل مثالثانہ عمل کر اور جب
فیصلہ ہوجائے تب اُسکی تعمیل پر قناعت کر یاد رکھہ کہ بادشاہ کو مذہب کا تابع رہنا چاہیے نہ اُسکو بنانا مذہب
دیوتاؤن سے ہی اور بادشاہی اختیار سے بالاتر ہی اگر بادشاہ مذہب مین دست اندازی کرتے ہین
تو اُسکو قانون یزدانی سے محفوظ نہین رکھہ سکتے اور اُسکو صرف اپنی حکومت کا وسیلہ کرتے ہین بادشاہ
کی طاقت اتنی زیادہ ہی اور دوسرونکی اتنی کم کہ اگر بادشاہ مذہبی دستورون اور کامون کے کسی
مسئلہ کی تجویز اختیار کریگا تو مذہب جیسا درست بادشاہ اُسکو رکھا چاہیگا ویسا نہ رہسکیگا پس ایسے سوالات
کا تصفیہ بلاتامل دیوتاؤن کے دوستون پر چھوڑا اور اپنے اختیار کو صرف اُن لوگون کے برخلاف
عمل مین لاجو اُنکی تجویز کو ہوجانے پر نہ مانین۔

پھر اُئیڈومینیس نے اُس دشواری کی شکایت کی جو اُسکے بہت سے مقدمات مین معلوم ہوتی تھی اڈومینیس
جو خاص آدمیون کے درمیان واقع تھے اور جنکے تصفیہ کے واسطے وے نہایت متقاضی تھے مینر نے کہا مینر
جو حقوق کے نئے سوالات ہین جنسے قانون کی عام اصل قایم ہووے جو قوانین پہلے سے جاری ہین
اُنکی تصریح کے واسطے کوئی دلیل حاصل ہووے اُن سب کو فیصل کر لیکن خانگی حقیقت کے سب سوالات
کی تجویز اپنے ذمہ پر مت لے وے اپنے اختلاف اور تعداد سے تجھکو مضطرب اور پشوش رکھین گے ضرور
تیرے تنہا فیصلہ کرنے سے انصاف مین دیر لگیگی اور تیرے تحت کے سب منصف بیکار رہینگے تو گھبرا جائیگا
اور تھک جائیگا خفیف مقدمات کے انتظام سے ضرورت کے کام کے لئے نہ تجھکو وقت رہیگا نہ خیال اور
باوصف اِسکے خفیف مقدمات کا انتظام نہ ہوسکیگا اسلئے ایسی پر وقت اور بے منفعت حالت سے احتراز
رکھہ خانگی تنازعات ماتحت منصفون کے سپرد کر اور تو سوا اُسکے جو دوسرے تیرے واسطے نکر سکین کچھ
مت کر تب اور تب ہی تو بادشاہ کے کام کریگا پھر اُئیڈومینیس نے کہا کہ بہت سے شخص اچھے خاندان اڈومینیس
کے میرے پاس ہین جو مصیبت مین میرے شریک رہے ہین اور میری خدمت مین بہت نقصانون کے
واسطے تحمل ہوئے ہین یے اپنے نقصانون کے واسطے کچھ تلافی یعنی بعض مالدار جوان عورتون کے ساتھ

شادی چاہتے ہین اور مجھکو اپنے واسطے دست اندازی کے متواتر تقاضہ سے تنگ کرتے ہین اور میرا ایک لفظ اُنکی کامیابی کو کافی ہی۔

مینٹر — مینٹر نے کہا یہ درست ہی کہ تیرا ایک لفظ کافی ہی لیکن وہ ایک لفظ تیرے واسطے بہت بھاری نقصان کا باعث ہی کیا تو والدین کو اپنا داماد پسند کرنے کی آزادگی اور طمانیت سے محروم کریگا اور اس سبب سے اُنکے وارثون کو بھی یہ بات فی الحقیقت اُنکو نہایت سخت اور کمینگانہ غلامی مین ڈالیگی اور تجھکو تیری رعایا کی تمام خانگی برائیون کا جواب دہ کریگی شادی بدرجہ بہتر ہن فرحت نا شمولہ کا پلنگ ہی تو اُسپر نے کانٹے کیون بچھیگا اگر تو اپنے وفادار ملازمون کو انعام دیا چاہتا ہی تو اُنکو زمین افتادہ بانٹ دے علاوہ اسکے اُنکی لیاقت اور حالت کے مطابق اُنکو دولت اور عزت بخش اور اگر پھر بھی کچھ زیادہ دینا ضرور سمجھے تو اپنے خزانہ سے کچھ نقد انعام دے اور اس نقصان کو اپنا خرچ کم کرنے سے پورا کر لیکن اپنے قرضون کو دوسرون کے مال سے ادا کرنے کا خیال کبھی مت کر اور جو مال حقوق مقدسہ کی تخریب سے یعنی بلا رضامندی والدین اُنکی لڑکی شادی مین دلانے سے ہاتھ لگے اُس سے تو اور بھی زیادہ احتیاط رکھہ۔

थ्रडोमिनिस्म सिबेरिया — آئیڈومینیس نے یہ مشکل حل ہونے پر ایک دوسری مشکل ظاہر کی اور کہا کہ سیبریا والے نالش کرتے

सैलेन्टम — ہین کہ بعض اضلاع جو تمنے بطور زمین افتادہ اُن پر دیسیون کو دیے ہین جنکو سیلینٹم مین آباد کیا ہی ہمارے ہین کیا اُنکا یہ دعوی منظور کرنا ضرور ہی اور اگر منظور کرونگا تو کیا دوسرے لوگ میری حدود پر دعوی کرنے کی طاقت نہ پائین گے۔

मैन्टर सिबेरिया थ्रडोमिनिस्म मैन्टर — مینٹر نے جواب دیا کہ سیبریا والونکو اُنکے دعوی مین بے تامل درست نہ ماننا چاہیے اور نہ بے تامل خود کو اپنے دعوی مین درست جاننا چاہیے آئیڈومینیس نے پوچھا پھر کسکی گواہی پر اعتبار کرنا چاہیے مینٹر نے جواب دیا کہ کسی ایسے ہمسایے کی قوم کو جسپر کسیکو طرفداری کا شک نہو مقرر کرنا چاہیے جو تم دونون

स्पान्डिया थ्रडोमिनिस्म — کے درمیان تجویز کرے سپانڈیا والے ایسے ہین کہ اپنا اور دوسرے کا فائدہ برابر سمجھتے ہین آئیڈومینیس نے کہا تو کیا مین بادشاہ نہین ہون جو ثالث مقرر کرون اور کیا بادشاہ کو غیرون کے تصفیے کے واسطے اپنی حدود کی وسعت چھوڑنی واجب ہی۔

मैन्टर — مینٹر نے کہا کہ اگر تو اراضی مذکورہ رکھا چاہتا ہی تو تو سمجھتا ہی کہ تیرا دعوی اُسکی نسبت درست ہی اور

सिबेरिया — سیبریا والے اُسکی بازیافت پر مصر ہین تو وے سمجھتے ہین کہ اُنکا حق بے نکرا رہی اسطرح تمھاری رائے

مختلف ہونے سے اِس اختلاف کا فیصلہ یا ثالث مقبولہ طرفین سے ہوگا یا زور سلاح سے دوسری کوئی تدبیر
نہین ہی اگر تو ایسے ملک مین جائے جو ایسے آدمیون سے معمور ہی جو نہ جج رکھتے ہین نہ مجسٹریٹ اور نہ ہین ہر ایک
قبیلہ دار اپنے ہجوار قبیلہ دار کے ساتھ زبردستی اختلاف تجویز کرنیکا اختیار رکھتا ہی تو کیا تو اُنکی بدنصیبی
پر افسوس نکریگا اور کیا اِس مہیب پریشانی کو نفرت سے نہ دیکھیگا جو اپنے ہمسایے کے ساتھ ہر ایک آدمی کے
مسلح ہونے سے پیدا ہوگی پس کیا تو یقین کرسکتا ہی کہ اِس زمین پر جسکے سب باشندے ایک قوم سمجھے جاتے
ہین اگر ہر ایک قوم جو قبیلہ دارون کی ایک جماعت ہی ہجوار قوم کے ساتھ زبردستی اختلاف تجویز کرنے
کا اختیار حاصل کریگی تو کیا دیوتا اُسکو نفرت سے نہ دیکھین گے جو شخص اپنا کھیت اپنے بزرگون سے میراث پاتا
ہی سو اپنے حق کی حفاظت کو اختیار تو اِنمین پر یا تجویز مجسٹریٹ پر بالکل منحصر سمجھتا ہی اور اگر وہ جو کچھ استحقاق
ملا ہی زبردستی رکھنا چاہتا ہی مثل مفسد سخت سزا پاتا ہی پھر تو یقین کرتا ہی کہ بادشاہ اپنے دعوون کا زبردستی
تصفیہ کرسکتے ہین بغیر اِسکے کہ پہلے اُنکا تصفیہ ایسی تدبیرون سے چاہین جو عقل اور انسانیت کے لایق ہین
جب انصاف کشت مزروعہ سے علاقہ رکھتا ہی تب ایک شخص مفرد کو بھی مثل نیکی خاص واجب اور ضروری ہی
پس جب وہ تمام اقوام سے علاقہ رکھتا ہی تب کیا بادشاہون کو مثل وصف عام واجب تر اور ضرور تر نہین
ہی کیا وہ بدذات اور قزاق ہی جو تھوڑے پیسے زمین چھینتا ہی اور کیا وہ منصف اور بہادر ہی جو قابضین سے
ضلع کے ضلع چھینتا ہی اگر آدمی خانگی حقیقت کے ادنیٰ معاملون مین وہم اور طرفداری اور غلطی کے تابع
رہتے ہین تو کیا ممکن ہی کہ وے سرکاری معاملون مین ایسی باتون سے کم متاثر ہونگے کیا ہمکو اپنی تجویز پر
جب غالباً غلطی پر مبنی ہو اعتبار کرنا چاہیے اور کیا غلطی سے جو اُسکا نتیجہ نہایت مہلک ہو نہ ڈرنا چاہیے
اپنے دعوی کی نسبت بادشاہ کی غلطی تباہی اور قحط اور قتل کا باعث ہوتی ہی اور اولاد حال کو نقصان
کا اور طریقون کی ایسی خرابی کا جس سے انتہاے وقت تک آفت برپا رہے بادشاہ جانتا ہی کہ مین ہمیشہ
خوشامدگویون سے محصور رہتا ہون اسلیے کیا وہ نہین سمجھیگا کہ ایسے موقعون پر لوگ خوشامد کرینگے اگر
وہ اپنے اختلافون کا تصفیہ ثالثون پر چھوڑتا ہی تو خود کو صاف اور منصف اور بے غضب ظاہر کرتا ہی وہ
وے وجوہات بتاتا ہی جنپر اُسکا دعوی مبنی ہی اور ثالث ایک دوست طرفین ہی نہ سخت منصف ہی اور
اگرچہ اُسکی تجویز کی جھٹ پٹ تعمیل نہین ہوتی تاہم اُسکی تعظیم نہایت واجب ہی وہ مثل حاکم اپنا حکم نہین
دیتا جسکے حکم کی اپیل نہین ہوسکتی لیکن وہ تجویز بتلاتا ہی اور اُسکی صلاح سے صلح کی حفاظت کیواسطے

فریقین باہم رضامندی ظاہر کرتے ہین باوجود اسکے اگر بادشاہ کے اعتراض کرنے پر بھی لڑائی واقع
ہوتی ہی تو عقل نیک اُسکی گواہ ہوگی اور ہمسایے اُسکو اچھا سمجھین گے اور دیونوں اُسکو بچائینگے ایڈیمینیس
اِس تقریر کے زور سے متاثر ہوکے راضی ہوا کہ سپانیا والے اُسکے اور سیبیر یا والون کے بیچ مین ثالث
بنین۔

بادشاہ نے اِن دونون سافرون کی روانگی روکنے کی یے مدبرین بے اثر دیکھکے اُنکو زیادہ
مضبوط بندسے روکنے کے واسطے کوشش کی اُسکو اینٹیوپی کے ساتھہ ٹیلیمیکس کی محبت معلوم ہوگئی تھی
اور امید کی کہ اِسکی مضبوطی سے مطلب حاصل ہوگا اِسلیے جب اُسنے ایک ضیافت دی تب اُسنے اکثر اپنی
بیٹی کو گانے کیواسطے حکم دیا اُسنے فرض سمجھکر اطاعت کی لیکن ایسی غیرت وحیرت سے کہ اِس اطاعت سے
جو اُسکو تکلیف ہوئی بہ آسانی ظاہر ہوئی ایڈیمینیس نے اپنی خواہش کے اظہار کے واسطے یہان تک
کوشش کی کہ اُسکے گیت کا مضمون وہ فتح ہووے جو اُسنے ڈانیا والون اور ایڈرامٹس پر حاصل
کی تھی لیکن اُس سے ٹیلیمیکس کی تعریف گوا نہ سکا اُسنے شرم آگین تعظیم سے انکار کیا اور اُسکے باپ نے
بھی اصرار مناسب نہ سمجھا اُسکی آواز مین کچھہ ایسی ملایمی اور تاثیر بنی تھی کہ بیان سے باہر ہی ٹیلیمیکس
اُسکی اِس تمام طاقت سے متاثر ہوا اور اُسکی طبیعت کو ایسا جوش ہوا کہ چھپا نہ سکا ایڈیمینیس یہہ
دیکھکر خوش ہوا لیکن ٹیلیمیکس اُسکا راز دریافت نکرسکا وہ غلبۂ عشق کو دبا نہ سکا لیکن عقل نے اُسکے
آثار کو روکا اب وہ ٹیلیمیکس نہ تھا جسکو سنگدل عشق نے ایک بار جزیرۂ کیلیپسو مین مقید کیا تھا جب
اینٹیوپی گاتی تھی وہ خاموش رہتا تھا اور جب وہ گا چکتی تھی تب وہ گفتگو کو دوسرے مضمون
پر لے آتا تھا۔

بادشاہ نے پھر مایوس ہوکے اپنی بیٹی کو ایک بڑی شکار بازی سے تفریح کی اجازت دی اُسنے
اِس بازی سے انکار کیا اور آنکھون مین اشک بھر کے عجز سے پیچھے رہنا چاہا لیکن ایڈیمینیس کے
احکام قابل تنسیخ نہ تھے اسلیے اُسکو اطاعت کرنی پڑی وہ ایک آتش مزاج گھوڑے پر چڑھی جو اُن
گھوڑون کیطرح جنکو کاسٹر نے لڑائی کے واسطے درست کیا تھا زمین کو حقیر جانتا تھا اور لگام کا بیصبر
تھا تو بھی اُسنے راحت آمیز غافلی سے اُسکو مطیع رکھا وہ اُسکی خواہش کے پوشیدہ اشارے پر چلتا تھا
کنواری لڑکیون کی ایک قطار ایسے شوق سے جس سے جوانی کی عزت و فرحت ظاہر تھی اُسکے ہمراہ تھی

اور وہ ایسی معلوم ہوتی تھی جیسی وینیس اپنی پریون کے ساتھ بادشاہ اُسکے ساتھ تھا اور برابر اُسپر نظر رکھتا تھا اور جب اُسکو دیکھتا تھا تب اپنی زیست کے مصائب ماضیہ بھولتا تھا ٹیلیمیکس کی آنکھین بھی اُسطرف لگی ہوئی تھین وہ جسقدر اُسکی بدنی خوبیون اور سیمائی حسنیون پر شیفتہ تھا اُس سے زیادہ اُسکی حیا پر فریفتہ تھا۔

ڈیڈونا
ٹیلیمیکس

کنتون نے ایک بڑے قد کے جنگلی سوار پر ایک حملہ کیا وہ کیلیڈن کے سوارون سے زیادہ غضبناک تھا اُسکی ہیئت کے بال لوہے سے سخت تھے اور تیر سے تیز اور لمبے اُسکی آنکھین آگ سی مشتعل اور خونریز تھین اُسکا دم دور سے ایسا سنائی پڑتا تھا کہ جب آیولس نافرمانبردار ہواؤن کو آندھی روکنے کے لئے اپنی غار مین بلاتا ہی تب اُنکی سخت آوازین سنی جاتی ہین اُسکے لمبے دانت درانتی سے مڑے ہوئے تھے اُنکے آگے جنگل کے درخت قایم نرہ سکتے تھے جو کتے اُسکے پاس آتے تھے اُنکو دانتون سے چھیدتا تھا

کیلیڈن
ایولس

اور سب سے زیادہ دلیر شکاری اُسکے پاس جاتے ہوئے ڈرتے تھے تو بھی ایتھیوپی جو دوڑنے مین ہوا سے زیادہ تر تھی اُسکے پاس گئی اور اُسپر حملہ آور ہوئی اُسنے ایک برچھا اُسپر پھینکا جس سے وہ کاندھے پر زخمی ہوا خون دھار سا بہ نکلا اور وہ غصۂ تازہ سے اپنے مخالف پر ٹوٹا ایتھیوپی کا گھوڑا کیسا ہی دلیر اور دلاور تھا کانپا اور پیچھے ہٹا تب وہ حیوان اُسپر لپکا اور اُسکا صدمہ ایک بھاری کل کا سا تھا جو مستحکم شہر کی برجونکو اُلٹا تا ہی گھوڑا اُسکا متحمل نہوسکا اور گر پڑا ایتھیوپی اب زمین پر ایسی حالت مین تھی کہ اُس غضبناک جانور کے دانتون سے جسکو اُسنے بھڑکایا تھا بچنے کی تاب نرکھتی تھی لیکن ٹیلیمکس جسکا خیال اِس خطرے سے بھرا ہوا تھا پہلے سے زمین پر تھا اور ایسی سرعت سے کہ برق سے کم نتھی خود اُسکے اور اُس سوار کے جو اپنے زخم کا بدلہ لینے پر جھاگ ڈالتا تھا بیچ مین پڑا اُسنے اپنی شکاری برچھی اُسکے جسم پر ماری وہ خوفناک دیو گرا اور زمین پر غصّے سے بیہوش ہوا۔

ایتھیوپی
ٹیلیمکس

ٹیلیمیکس نے اُسکا سر کاٹا جسکو دیکھکر شکاری حیران ہوئے یہ سر قریب سے دیکھنے پر مہیب معلوم ہوتا تھا اُسنے فوراً ایتھیوپی کی نذر کیا جسنے شرما کر اپنے باپ کیطرف دیکھا کہ کیا کرے اَیڈومینیس نے جو اُسکے خطرے پر ڈرا تھا اور اب اُسکے بچ جانے سے خوشی سے بھرا اُسکو اشارہ کیا کہ اِس نذر کو قبول کرلے اُسنے اُسکو دلربایانہ اقبال سے لیا اور کہا مین اِسکو جو زیادہ تر قیمتی بخشش ہی تجھ سے شاکرانہ لیتی ہون اور اپنی زندگی کے واسطے تیری ممنون ہون اِسقدر بولکے ڈری کہ مین نے بہت کہا اور زمین

ایتھیوپی
ایتھیوپی
ایتھیوپی
ٹیلیمکس
ایتھیوپی
اَیڈومینیوس

ٹیلی میکس
پولی سیز
ایٹی فیلی

کیطرف دیکھنے لگی ٹیلیمیکس اُسکی پریشانی دیکھکر صرف یہ جواب دے سکا یولیسز کا بیٹا ایسی عزیز جان بچانے سے کیسا خوش ہوا ہی اگر اُسکو اپنی جان کے ساتھ ملا سکیگا تو کیسا خوش ہوگا اینٹیفو لی نے کچھ جواب نہ دیا مگر اپنی جوان خواصونمین گئی اور اپنے گھوڑے پر چڑھی۔

ہائڈومیڈیس
ٹیلی میکس

اُئیڈومینیس اُسیوقت اپنی لڑکی ٹیلیمیکس کو دینے کا اقرار کرتا لیکن اُسنے امید کی کہ حالت بے اطمینانی مین اُسکا عشق اور بھی بڑھیگا اور اُسکے ساتھ شادی کرنے کی امید اُسکو سیلینٹم سے

سیلینٹم
ہائڈومیڈیس

جانے مین روکیگی ایسے اُصول پر اُئیڈومینیس نے تجویز کی لیکن دیوتا آدمیون کی راے پر ہنستے ہین

ٹیلی میکس

اور اُسکو بے اثر کرتے ہین اِسی تجویز نے جو ٹیلیمیکس کو روکنے کے واسطے کیگئی تھی اُسکی روانگی کو مدد دی جو عشق اور امید اور بیم کا غلبہ اُسکے دل مین پیدا ہوا اُسنے اب اُسکو اپنے ارادے پر بے اعتبار کیا مینٹر نے دو چند محنت سے اِتھاکہ کو واپس جانے کی خواہش تازہ کی اور جہاز تیار ہو جانے سے

مینٹر
ہائڈومیڈیس
ٹیلی میکس
مینٹر

اُس نے اُئیڈومینیس کو بھی اپنی روانگی کی اجازت کے واسطے دبایا اِسطرح ٹیلیمیکس کی جان مینٹر کی دانائی سے اُسکی عظمت کی تکمیل کے واسطے ہر لحظہ درستی پر آئی اور ہر جگہ جسقدر اُسکی نیکی اور واقفیت کی ترقی کے واسطے ضرور تھا اُس سے زیادہ ٹھہرنے نپایا۔

مینٹر
ٹیلی میکس
ہائڈومیڈیس

مینٹر نے ٹیلیمیکس کے واپس آتے ہی حکم دیا تھا کہ ایک جہاز تیار رہے اُئیڈومینیس نے اُسکی تیاری ایسی پشیمانی سے دیکھی کہ جسکا بیان نہین ہو سکتا اور جب اُسنے دیکھا کہ جن مہمانون سے مین نے ایسے بیشمار اور ضروری فائدے پائے ہین سو اب زیادہ نہین روکے جا سکتے اُسنے خود کو غم اور یاس کے حوالے کیا وہ اپنے محل کے سب سے اندر کے کمرون مین گیا اور آہ وزاری و اشکباری سے اپنا رنج گھٹانے لگا بھول گیا کہ بہ طبیعت غذا سے مدد پاتی ہی اور نوبت راحت خواب سے ہاتھ آتی ہی اُسکی تندرستی دمبدم گھٹنے لگی اور اُسکے دل کی پوشیدہ بیقراری اُسکو ضعیف کرنے لگی وہ ایک عظیم الشان درخت کیطرح خشک ہوا جو اپنے سایہ سے زمین کو ڈھکتا ہی مگر جسکی جڑ کو کیڑا چباتا ہی ہوا اپنے غصے مین اُسپر بیفائدہ حملہ لاتی ہی اور زمین اُسکو خوشی سے پالتی ہی اور گلہاڑی تعظیماً اُسکو بچا سکتی ہی لیکن اگر وہ اندرونی بیماری ظاہر نہین ہوتی تو وہ کھلاتا ہی اُسکے پتے جو اُسکی شان و شوکت ہین خاک پر گرتے ہین اور اُسکا تنہ اور صرف گدّے پھٹے اور سوکھے رہجاتے ہین اُئیڈومینیس صورت مین ایسا رہ گیا اور ناتسلی یاب افسوس کی قربانی بنگیا۔

ہائڈومیڈیس

ٹیلیمیکس اُسکے رنج سے دردمندانہ متاثر تھا مگر اُس سے بولنے کی جرأت نرکھتا تھا روز روانگی سے ڈرتا تھا ہمیشہ توقف کے واسطے کچھ بہانہ ڈھونڈھتا تھا لیکن آخر اُسکو مینٹر نے اِس پریشانی اور حیرانی کی حالت سے یہہ کہکے رہائی بخشی کہ مین تیرے مزاج مین یہہ تبدیل دیکھکے خوش ہوتا ہون تو طبیعۃً سخت اور متکبر تھا اور صرف اپنی راحت اور منفعت سے آگاہ تھا مگر اب تو آدمیت سے ملایم ہوا ہی اور اپنی مصیبتون سے دوسرے کی تکلیفون پہ رحم کھانا سیکھا ہی بغیر دلسوزی نیکی ہی نہ خوبی اور نہ لیاقت حکمرانی لیکن یہہ بھی اسقدر نچاہیے کہ حد سے باہر ہو اور ملائمت زنانہ ظاہر مین خود تیری رخصت کے واسطے اَیڈومینیس سے کہتا اور تجھکو اس پُر درد مکالمت کی تکلیف سے بچاتا لیکن مین نہین چاہتا کہ شرم باطلہ اور دہشت نامردانہ تیرے سینے مین غالب ہو تجھکو چاہیے کہ استقلال اور ہمت کو دوستانہ ملائمت اور واقفیت سے شامل کرے اور بیضروری تکلیف کی دہشت عادتی سے بچے جب تو کسی کے لئے رنج کرنے پر مجبور ہو تب اُسکے غم کا شریک ہو اور اُس صدمے کو سبک کر جسکو تو روک نہین سکتا ٹیلیمیکس نے کہا یہہ واقعی صدمہ اسیطرح ہلکا ہو سکتا ہی کہ اپنی روانگی سے اَیڈومینیس کو مین مطلع نکرون تو کرے۔

مینٹر نے کہا اے میرے عزیز ٹیلیمیکس تو اپنا مطلب غلط سمجھتا ہی تو بادشاہت کے سب دوسرے لڑکون سا ہی جنکی طبیعت کے جوش سراہے گئے ہین اور جنکی خواہشین نوجوانی مین روکی گئی ہین وے چاہتے ہین کہ ہر ایک بات کا انتظام ہماری خواہش کے مطابق ہو اور قوانین قدرت ہماری مرضی کے تابع رہین تو بھی کسی آدمی سے اُسکے روبرو مقابلہ کی جرأت نہین رکھتے وے دوسرون کے ساتھ نہ شفقت سے اور نہ قاعدۂ رحمت سے کہ تکلیف دینے سے ڈرتے ہون بلکہ اپنی راحت و فراغت کے خیال سے اعتراض کرتے ہین وے اپنے آس پاس مغلوب اور ناخوش صورتین نہین دیکھ سکتے اور آدمیون کی تکلیفات سے صرف اسلئے متاثر ہوتے ہین کہ وے اُنکی آنکھونکو بُرے لگتے ہین وے مصیبت کا حال اسلئے نہین سنتے کہ اُسکا مضمون اُنکو ناگوار لگتا ہی اور شاید اُس سے اُنکے دلکو تکلیف پہنچے وے سُنا چاہتے ہین کہ سب طرح خیر و عافیت ہی وے فرحتون سے محصور رہتے ہین اور ایسی کوئی شی نہ دیکھتے ہین نہ سُنتے ہین جس سے اُنکی فرحت مین نقص واقع ہو اگر بدچلنی کے واسطے کسیکو دھمکانا یا غلطی پکڑنا یا تقاضہ دبانا یا جھوٹے دعوی روکنا یا کوئی فتنہ انگیز فساد رفع کرنا ہوتا ہی تو وے ہمیشہ کسی دوسرے شخص کو

ٹیلیمیکس
مینٹر
اَیڈومینیس
ٹیلیمیکس
اَیڈومینیس
مینٹر
ٹیلیمیکس

اِس کام کیواسطے مقرر کرتے ہین آپ اپنی خواہش ایسی ملایمی اور مستقلی سے ظاہر نہین کرسکتے کہ بلا دشمنی اطاعت پیدا کرے وے ایسے دیتے ہین کہ نہایت نامناسب مہربانیان کرتے ہین اور اپنے نہایت ضروری کام بگاڑتے ہین جو ہمیشہ پاس رہتے ہین اُنکی راے کے خلاف اپنے حق مین کچھ تجویز نہین کرسکتے یہہ کمزوری بآسانی ظاہر ہوتی ہی اور ہر ایک اُس سے استفادہ کرتا ہی ہر ایک درخواست تاثیر ایک دعوی بنجاتی ہی اور نہایت بے ادبانہ اور مکلفانہ تقاضہ سے چاہی جاتی ہی اور اِس خیال سے منظور کی جاتی ہی کہ تقاضہ پھر باعث تکلیف نہو بادشاہ سے اول درخواست خوشامد سے کرتے ہین اُسکے وسیلے سے خود مطلب خوشامدی لوگ خود کو مورد مہربانی کرتے ہین مگر اتنا اعتبار پیدا ہوتے ہی کہ خدمت کرنے لگین حکومت کرنے لگتے ہین وے اپنے مالک پر جو اختیار اُس سے پاتے ہین اُسی اختیار سے حکم چلاتے ہین اپنی لگام اُسکے مُنہہ مین رکھتے ہین اور اپنا جوا اُسکے کاندھون پر وہ اُسکے تلے آہ بھرتا ہی اور کبھی اُسکو پھینکنے کا ارادہ کرتا ہی لیکن یہہ ارادہ جلد جاتا رہتا ہی اور وہ اُس جوئے کو اپنی قبر مین ساتھہ لیجاتا ہی وہ محکومی کی صورت سے ڈرتا ہی تو بھی بزدلی سے اِس حقیقت کو سہتا ہی حقیقت مین ایسے بادشاہون کا محکوم رہنا ضروری ہی کیونکہ وے ایسے ہین جیسے انگور کی کمزور ڈالیان جو خود کو نہین اُٹھا سکتین اور ہمیشہ کسی پاس کے درخت کے تنہ پر لپٹتی ہین ای ٹیلیمیکس مین تجھکو اِس کمزوری کی حالت مین نہین پڑنے دونگا یہہ تجھکو بالکل حکومت کے لایق نرکھیگی اگر چہ تو ایڈومینیئس سے بولنے کی جرأت نہین رکھتا کہ شاید تیرے دلکو رنج پہنچے تو بھی جب ٹیلیمیکس کے دروازے تیرے پیچھے رہین گے تو اُسکے رنج سے واقف نہوگا اب بھی جسقدر تکلیف تجھکو اُسکے روبرو جانے مین معلوم ہوتی ہی اُسقدر اُسکے رنج سے نہین معلوم ہوتی اسلیے جا اور خود اپنے واسطے اُس سے کہہ اِس موقع پر ملایمی اور سختی کا شامل کرنا سیکھہ اُسے دکھا کہ تو اُسکو افسوس کے ساتھہ چھوڑتا ہی لیکن اُسکو چھوڑنے پر آمادہ ہی۔

ٹیلیمیکس نہ مینٹر کو روک سکتا تھا نہ ایڈومینیئس کے روبرو جا سکتا تھا وہ اپنی بزدلی سے ننرماتا تھا اور تب بھی اُسپر غالب نہ آسکتا تھا وہ پس و پیش کرتا تھا کبھی چند قدم آگے جاتا تھا اور کبھی مینٹر کے پاس توقف کے واسطے کسی نئے بہانے کے ساتھہ واپس آتا تھا چاہتا تھا کہ ظاہر کرے لیکن مینٹر کیطرف دیکھتے ہی وہ طاقت اُسمین نرہتی تھی اور جو کہا چاہتا تھا اُس سے خاموشانہ دل ہی مین قایل ہوجاتا تھا تب مینٹر نے متفرانہ تبسم سے کہا کیا یہی ڈانیا والون کو فتح کرنیوالا اور ہیسپیریہ کو رہائی

ٹیلیمیکس
ایڈومینیئس
سیلینٹس
ٹیلیمیکس
مینٹر
ایڈومینیئس
مینٹر
مینٹر
ڈانیا
ہیسپیریا

यूलीसीज़ अइडोमिनियस

بخشنے والا ہی کیا یہی دانا یولیسیز کا بیٹا ہی جو یونانی الہام غیبی کے مطابق اُسکے تخت پر بیٹھے گا اور ایڈومینیس سے نہین کہہ سکتا کہ مین اب اپنے ملک کو واپس جانے مین زیادہ توقف نہین کرسکتا جہان مجھکو امید ہی کہ ایک دفعہ پھر اپنے باپ کے گلے لگونگا ای بدنصیب اتھاکہ اگر تو کسی روز ایسے بادشاہ کا محکوم ہوگا جو خود نالایق شرم کا غلام ہی اور ایسی ادنی بات پر کمزوری کی تسلی کے واسطے اپنے نہایت ضروری فائدے کو تصدق کرتا ہی تو تیری بدنصیبی کتنی بھاری ہوگی اب وہ تفاوت پہچان جو خلوت کی قرار بخش مضبوطی اور معرکے کی پُرآشوب ہمت کے درمیان واقع ہی تو ایڈرائسٹس کے ہتھیارون سے نہین ڈرا اور ایڈومینیس کے افسوس سے ڈرتا ہی یہ نامنصفی اکثر اُن بادشاہون پر بدنامی لاتی ہی جو عمدہ ترین تحصیلات سے ممتاز ہوئے ہین معرکہ مین بہادر مشہور ہونے کے بعد عام معاملات مین اُن آدمیون سے کمتر ہین جو انمین مستقل اور قایم رہتے ہین۔

ऐड्रास्टस

ऐडोमिनियस

ٹیلیمیکس ان صداقتون کے زور سے متاثر اور جو ملامت انمین تھی اُسکے نیش سے متحمل ہوکے یکایک واپس ہوا اور اپنے دل سے بھی منہمک ہوا لیکن جب وہ اُس مقام پر پہنچا جہان ایڈومینیس زرد اور پُردرد بیٹھا تھا اُسکی آنکھین زمین پر گڑین اور اُسکا دل غم سے پُر ہوا وے دونون ایک لحظے مین ایک دوسرے سے ڈرنے لگے اور ایک دوسرے پر نظر نہ کرسکے اور اُن کے خیال بے زبان ظاہر ہوئے دون بولنے سے خون کھاتے تھے اس پُردرد حالت مین اشکبار ہوئے آخر ایڈومینیس غم کی زیادتی سے اُکتاکے بولا کہ جب نیکی کے متلاشی ایسی تکلیف پاتے ہین پھر ہم تلاش نیکی کیلئے کرتے ہین مین اپنی کمزوری سے واقف ہوا ہون اور اُسکی تکلیفین اُٹھا رہا ہون ایسا ہو کہ میری زیست کی آفات ماضیہ واپس آئین مین ابھی حکمرانی کا حال زیادہ نہین سُنا چاہتا مین اُسکا علم نہین جانتا اور اُسکی محنت سے تنگ آیا ہون لیکن ای ٹیلیمیکس تو کہان جائیگا تجھکو تیرے باپ کی تلاش عبث ہی کیونکہ وہ زندون مین نہین ملیگا اتھاکہ تیرے دشمنون کے قبضے مین ہی سو تجھکو تیری واپسی پر تباہ کرینگے اور اُنمین سے ایک فی الحقیقت اب تیری ماکا خاوند ہی اسلئے سیلینٹم پر قناعت کر میری مٹی تیری بانو ہوگی اور میری بادشاہت تیری میراث یہان تیرا اختیار میری زیست مین بھی مطلق رہیگا اور میرا اعتبار تجھپر بے انتہا اگر یہ فواید تیری پذیرائی کے قابل نہین ہین تو مینٹر کو تو میرے پاس چھوڑ جا مینٹر میری اخیر تسلی ہی بول اور مجھے جواب دے اپنے

ٹیلیमेकस

ऐडोमिनियस

ٹیلیमेकस अथाका

सैलेन्टम

मैन्टर मेन्टर

دلکو مجھپر فولاد سا نکرا اور مجھ سے کمبخت پر رحم لانے مین انکار نکرآہ پھر بھی تو خاموش ہی اور دیوتا بے رحم مینے
آنکی بے رحمی اتنی کریٹ مین نہ دیکھی تھی جتنی سیلینٹم مین دیکھتا ہون اور مین اپنے بیٹے کی ہلاکت سے اتنا
مجروح نہوا تھا جتنا ٹیلیمیکس کے نقصان سے ہوتا ہون۔

ٹیلیمیکس نے ایک تھرتھراتی اور ہکلاتی ہوئی آواز سے کہا کہ میرا سیلیٹم سے جانا خوشی سے نہین ہی
قسمت سے ہی مجھکو دیوتاؤن نے ایتھاکہ کے جانے کا حکم دیا ہی اُنھون نے اپنی رائے مینٹر کو ظاہر کی ہی اور
مینٹر اُنکے نام سے میری روانگی کے واسطے تقاضی ہی پھر مین کیا کرون کیا مین اپنے باپ کو اور ماکو اور
ملک کو جو اُن دونون سے زیادہ عزیز ہی چھوڑ دون چونکہ مین بادشاہت کے واسطے پیدا ہوا ہون
نہ زیست راحت و فرحت میرا نصیبہ ہی اور نہ میری خواہش میری رہنما تیری بادشاہت سے مجھکو اتنی طاقت
اور دولت ملیگی جتنی اپنے باپ کی بادشاہت سے نہین ملیگی لیکن مجھکو مناسب ہی کہ جو دیوتاؤن نے میرے
واسطے مقرر کیا ہی اُسکو اُسپر پسند کرون جو بجاے اُسکے تیری فیاضی مجھکو دیتی ہی اگر اینٹیئوپی میری بانو
ہو تو مین تیری بادشاہت پانے سے نہایت خوش ہون لیکن اسواسطے کہ اینٹیئوپی کو پانے کا مستحق ہون
مجھے وہان جانا ضرور ہی جہان میرا کام مجھکو لیجاتا ہی اور اُسکو میرا باپ میرے واسطے مجھ سے مانگیگا کیا تونے
مجھ سے ایتھاکہ کو واپس پہنچانے کا اقرار نہین کیا تھا اور کیا اسی اقرار پر مین مددگار بادشاہون کی
فوج کے ساتھ تیرے دشمن آئیڈراسٹس سے لڑنے کو نہین گیا تھا اور کیا اب وہ وقت نہین پہنچا ہی
کہ مین اپنے فائدے پر نظر رکھون اور اپنے خاندان کے مصائب دور کرنے مین کوشش کرون جن
دیوتاؤن نے مجھکو مینٹر دیا ہی اُنھون نے ہی یولیسیز کا بیٹا مینٹر کی سپرد کیا ہی تاکہ وہ اُسکی ہدایت سے
اُنکا منشا پورا کرے پھر تو مینٹر کو مجھ سے جدا کیا چاہتا ہی اگر مینٹر میرے ساتھ نہین رہا تو کچھ میرے ساتھ
نہین رہا اب میرے پاس نہ بحر رفاہ ہی نہ جاے پناہ نہ پدر ہی نہ ملک ہی صرف ایک آدمی ہی جو نیکی اور
عقل کے واسطے ممتاز ہی اور یہ فی الحقیقت جود کی بڑی بیش بہا عنایت ہی پھر انصاف کر کہ مین ایسی
بخشش کو چھوڑ سکتا ہون اور بالکل مردود اور متروک ہونے پر راضی ہو سکتا ہون مین ایسی سستی
سے بے ہستی ہونا پسند کرتا ہون دوست سے میری زیست کم قدر ہی میری زیست لے لیکن مینٹر کو
مجھ سے نہ لے۔

جب ٹیلیمیکس بولتا تھا اُسکی آواز زور پر آئی اور اُسکی دہشت روبفرار لائی اتیڈومینیس

نہین جانتا تھا کہ کیا جواب دے تو بھی تسلی یاب ہوا اور چونکہ بول نہ سکا اپنی تکلیف کے آثار اور انتظار سے مستدعی رحم ہوا۔

مینٹر — اسوقت اُسنے مینٹر کو دیکھا وہ رعب دار آواز سے بلاسختی بولا غم ناواجب کو اپنے دل مین جانہ دے ہم تجھے چھوڑتے ہین لیکن ایسی عقل کے ساتھ چھوڑتے ہین جو دیوتاؤن کی مجلس مین رہنا ہی شکر کے ساتھ یاد رکھہ کہ ہم اِس عقل کی ہدایت سے یہان تیری غلطیان درست کرنے کو اور تیری ریاست

فیلاکلیز — بچانے کو آئے تھے فلاکلیز تجھکو پھر دیا ہی اور وہ وفاداری سے تیری خدمت کریگا دیوتاؤن کی تعظیم نیکی کی خوشی اور لوگون کی محبت اور تکلیف زدون کی رحمت ہمیشہ اُسکے سینے مین غالب رہیگی اُسکی صلاح سُنیو اور بلاحسد یا بے اعتباری اُس سے کام لیجیو جسسے زیادہ ضروری خدمت جو وہ تیرے واسطے کرسکتا ہی یہہ ہی کہ تیرے عیب تجھکو سچ سچ اور بے کم وکاست بتائیگا اسلئے اوّل یہہ خدمت اُس سے لیجیو اچھا بادشاہ نہایت عمدہ استقلال سے ممتاز ہوتا ہی وہ نہ دوست کو ناصح دیکھکر تھراتا ہی اور نہ اپنے عیبون کو دیکھکر شرماتا ہی اگر تو اِس استقلال سے بہرہ یاب ہی تو تجھکو میری غیر حاضری سے کچھہ خوف نہین ہی تیری زریست کی راحت محفوظ رہیگی لیکن اگر خوشامد جسکی رفتار شل ہار ہیچدار ہی ایک بار پھر تیرے

فیلاکلیز — دل مین دخل پائیگی اور تجھکو بیغرضانہ نصیحت پر شکی کریگی تو تو آخر ہی غم کی خوشی خواہ اطاعت مین مست افسردہ ہو بلکہ اپنے دل کی غایت کوشش کے ساتھہ نیکی کا پیرو رہ مینے فلاکلیز کو سمجھا دیا ہی وہ تیرے تفکرات کو گھٹائیگا اور تیرے اعتبار کا مستحق رہیگا اور اُسکی راستبازی کا مین جوابدہ رہونگا دیوتاؤن

ٹیلی میکس — نے اِسے تجھکو دیا ہی جیسے اُنھون نے مجھے ٹیلیمیکس کو دیا ہی جو کام اُنھون نے ہمارے واسطے مقرر کیا ہی

ٹیلی میکس — سو تجھکو دلیرانہ کرنا فرض ہی اِسمین افسوس بیفائدہ ہی اگر میری مدد کی ضرورت ہوگی تو ٹیلیمیکس کو اُسکے باپ کے پاس اور اُسکے ملک مین پہنچانے کے بعد مین پھر آؤنگا اور اُس سے زیادہ مجھکو کیا خوشی ہوگی مین اپنے واسطے نہ دولت چاہتا ہون نہ طاقت صرف دوسرونکو تلاش عدل ونیکی مین مدد دیا چاہتا ہون مین تیرے ساتھہ ایک خاص محبت رکھتا ہون کیونکہ تیری دوستی کا فیاضانہ اعتبار کبھی نہین فراموش ہونے کا۔

مینٹر ہرڈومینس — جب مینٹر نے یہہ کہا تب اُیڈومینیس کو یکایک ایک طرح کی ناگہانی اور فرح بخش تدبیر معلوم ہوئی اُسنے دیکھا کہ میرے جوش تسکین سے تبدیل پاتے ہین جیسے بزرگ دریا جب اپنا ترسول اُٹھاتا ہی

تب لہرین آسودگی سے اور آندھی نابودگی سے تبدیل پاتی ہین اب شفیقانہ رقت کے سوا کچھ باقی نرہا سوا ایک طرح کا ملایم اور خوشنما رنج تھا غم جانگداز انتھا اور رحمت اور امید اور نیکی اور دیوتاؤن کی عقیدت نے پھر اُسکے سینے مین ظہور کیا۔

مینٹر — پھر اُسنے کہا ای عزیز مینٹر خیر مینے سب چھوڑا اور راضی ہوا مگر مجھکو اپنے دل مین حاضر رکھیو جب تو آئیتھاکہ مین داخل ہوا اور عقل کے انعام مین تیری مراد حاصل ہو یاد کر کہ سیلینٹم تیرا بنایا ہوا ہی اور

مینٹر — اڈیسیس — یولیسیز — ایڈ ومینیس تیرے نقصان سے بصبر تیری واپسی کے سوا کسی مین امید نہین رکھتا ای یولیسیز کے

ہوموہومینیم — بیٹے تو اچھی طرح جا میرے بندر تجھکو زیادہ نہین ٹھہرائینگے دیوتا اُس خزانے کو واپس چاہتے ہین جو

مینٹر — اُنھون نے عاریۃً دیا تھا اور اُنکی اطاعت مجھپر فرض ہی ای مینٹر تو خیریت سے جا اگر جیسی فضیلت تجھ مین ہی ویسی ہماری قدرت کی حدود مین ہی اور تو ایک دیوتا نہین ہی جسنے ناطاقتی سے طاقت اور سادگی سے حکمت پیدا کرنے کے واسطے آدمی کی صورت اختیار کی ہی تو تو آدمیون مین سب سے بڑا اور

ٹیلیمیکس — دانا ہی پھر بھی ٹیلیمیکس کا رہنما اور محافظ ہو وہ جسقدر خوش نصیب تیری حفاظت سے ہی اُس قدر

ایڈوائسس — اڈیسیس کو فتح کرنے سے نہین ہی مین تم دونون کو وداع کرتا ہون اور اپنے کلام کو روکتا ہون میری آہین بے اختیارانہ ہین اور اسلئے قابل معافی جاؤ زیست مین زیست کرو ساتھ مین خوش رہو میرے پاس کچھ نہین رہا سوا اِس یاد کے کہ مین بھی ایک دفعہ تمھاری راحت مین شریک تھا وے طلائی وقت گذر گئے اور مینے اُنکی قیمت نہین جانی افسوس وے جلد چلے گئے اور کبھی واپس نہین آنے کے مین تمکو رکھتا ہون مگر خوشی نہین رہی مین تمکو دیکھتا ہون مگر پھر کبھی نہین دیکھونگا۔

مینٹر — فیلاکلیز — ٹیلیمیکس — مینٹر — ہوموہومینیس — ہوموہومینیم — مینٹر یہ موقع پاکے روانہ ہوا فلاکلیز سے ملا جو اشکبار ہوا اور بول نہ سکا ٹیلیمیکس نے چاہا کہ مینٹر کا ہاتھ پکڑے تاکہ وہ ایڈ ومینیس کا ہاتھ چھوڑ دے لیکن ایڈ ومینیس ان دونوںکے بیچ مین آکے بندر کیطرف چلا وہ بار بار اُنپر نظر کرتا تھا اور آہین بھرتا تھا اور بار بار بولنا چاہتا تھا لیکن اُسکی آواز نہکلاتی تھی اور بات ناتمام رہ جاتی تھی۔

ٹیلیمیکس — مینٹر — اب اُنھون نے ایک طرح کی مخلوط بڑبڑاہٹ یعنی ملاحون کی آواز سنی جو کنارے پر فراہم تھے رسّہ کھینچا اور بادبان چڑھائے ہوائے موافق چلی ٹیلیمیکس اور مینٹر نے آنکھون مین اشک بھر کے بادشاہ سے رخصت لی جسنے بہت دیر تک اُنکو گلے لگایا اور نظرون سے جب تک اُنکو دیکھ سکا اُنکی ہمراہی کی۔

باب بست وچہارم

ٹیلیمیکس کا سفر دریا مین مینٹر سے علم حکومت مین کئی مشکلات کا علی الخصوص لوگون کے چال چلن دریافت کرنے کی مشکلات کا پوچھنا جس سے نیک آدمی کام پر رکھے جائین اور بد آدمی سے دھوکہ نہ پائین اس گفتگو کے درمیان ایک جزیرے پر آرام کے لئے ٹھہرنا جہان یولیسیز پہلے سے گیا تھا اور ٹیلیمیکس کا اُسکو دیکھنا اور پہچانے بغیر اُس سے گفتگو کرنا لیکن اُسکو دیکھنے کے بعد اُسکا جہاز پر سوار ہونا اور اندرونی بیقراری محسوس کرنا اور اُسکا باعث نجان سکنا اور مینٹر کا اُسکو سمجھانا اور تسلی دینا اور یقین کرانا کہ وہ اپنے باپ سے اب جلد ملیگا اور اُسکی صبوری اور پاکی کا امتحان لینے کے لئے منروا کا قربانی چڑھانے کے واسطے اُسکو روکنا اور جو دیبی مینٹر کی صورت مین مخفی تھی اُسکا اپنی صورت اختیار کرنا اور ٹیلیمیکس کا اُسکو جاننا اور ماننا اور اُس دیبی کا اُسکو اپنی اخیر نصایح دینا اور غایب ہوجانا اور ٹیلیمیکس کا ایتھاکہ مین پہنچنا اور اپنے باپ سے اسکے وفادار ملازم ایومیئس کے مکان مین ملنا ؛

اب بادبان ہوا سے پھولنے لگے اور ساحل پیچھے بھاگنے لگا ملاح نے تھوڑے فاصلے پر لیوکیٹی کی نوک زمین دیکھی جسکی بلندی سفید بخارات سے ڈھکی رہتی ہی جو اُسکے گردیخ بستہ گرد باد سے چلاتے رہتے ہین اور ایکر وسیرانیا والے پہاڑ دیکھے جو اگرچہ جو وکے آلہ رعد کی ضرب سہتے ہین تب بھی اپنی مغرورانہ ابرو آسمان کیطرف اُٹھائے رہتے ہین۔

اس سفر مین ٹیلیمیکس نے مینٹر سے کہا مین یقین کرتا ہون کہ اب مین حکومت کے قواعد جو تو نے بتلائے ہین اچھی طرح سمجھتا ہون وے خواب کے خیالات پیچیدہ سے معلوم ہوتے تھے لیکن رفتہ رفتہ صاف اور واضح ہوتے گئے اسیطرح سب اشیا وقت آغاز صبح تیرہ وتار نظر آتی ہین لیکن آخر کو

ڈیڈیمیکس مینٹر

یولیسیز ٹیلیمیکس

مینٹر

منروا

مینٹر

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس اڈیتھاکا

ایومیمینیز

لیوکیٹی

ایکوسیسنیا جبل

جیسے ہیولا سے نئی خلقت درجہ بدرجہ ظاہر ہوتی جاتی ہی کیونکہ روشنی ہمیلوم بڑھتے بڑھتے اُس سنگار کو دکھاتی ہی جو اُنکے آس پاس رہتا ہی اور اُنکی اصلی صورت دکھاتی ہی اور اُنپر رنگ واجب چڑھاتی ہی مین سمجھتا ہون کہ حکومت کا بڑا راز یہہ ہی کہ آدمیونکی مختلف خصلتون کو پہچانے اور اُنکو مختلف کامون کے واسطے چنے اور ہر ایک کو جو کام اُسکی لیاقت اور فراست کے لایق ہو اُسپر مقرر کرے لیکن پھر بھی یہہ بات جاننا چاہتا ہون کہ خصلتون کو کیسے پہچان سکتے ہین —

مینٹر نے کہا کہ آدمیون کو جاننا اُنکے حالات سے واقف ہونا ہی اور اُنکے حالات سے واقف ہونے کے واسطے ضرور ہی کہ اُنسے اکثر ملاقات کرین اور بات کرین بادشاہ ہونکو چاہیے کہ اپنی رعایا کے ساتھہ بات کرین اور اُنکی راے سنین اور اُنسے صلاح لین چاہیے کہ کوئی چھوٹا کام بھی اُنکے حوالے کرین اور دیکھین کہ کسطرح اُسکو انجام دیتے ہین تاکہ معلوم ہو کہ وے زیادہ تر ضروری خدمت کے لایق ہین یا نہین ای میرے عزیز ٹیلیمیکس تونے کن وسیلون سے گھوڑون کا علم حاصل کیا ہی کیا بار بار اُنکو دیکھنے سے اور تجربہ کار آدمیون کے ساتھہ اُنکے حسن وقبح کی گفتگو کرنے سے نہین حاصل کیا تھا اسیطرح جو دانا اور نیک آدمی انسانی طبیعت کی تحصیل مین پیر ہوئے ہین اُن سے اُنکے عیبون اور ہنرونکی نسبت گفتگو شنید کر اسطرح خصلت کی تحقیق اچھی کریگا اور ہر ایک کو دیکھتے ہی جان لیگا کہ یہہ کیا کام دیسکتا ہی تونے شعر کہنے والون اور شعر لکھنے والون کا امتیاز کسطرح سیکھا ہی صرف اسیطرح کہ بارہا اُنکے کلام پڑھے ہین اور اُنکی نسبت اُن لوگون سے جو علم شاعری مین کمال رکھتے ہین گفتگو کی ہی اور علم موسیقی سے بھی اسیطرح آگاہی پائی ہی کہ اُسکے مضمون سے اشتغال رکھا ہی کب ممکن ہی کہ جن لوگون سے اچھی طرح واقف نہین اُنپر درستی سے حکومت ہوسکے اور آدمیون سے واقفیت جب تک اُنمین نہ رہین کیسے ہوسکتی ہی اُنمین رہنے سے یہہ مراد نہین ہی کہ اُنکو عوام مین دیکھین جہان وے بیغرضانہ کلام کرتے ہین اور اصل خیال جو رکھتے ہین نہین ظاہر کرتے چاہیے کہ اُنکے دلکے نہان خانہ کے مخفی خیالات جاننے کے واسطے اُنسے خلوت مین ملاقات کرین اور ہر طرح پر اُنکے سب نشیب و فراز دیکھین اور آزمائین اور اُنکے حصول عملی دریافت کرین لیکن آدمیون کی درست تجویز کے واسطے خصوصاً یہہ جاننا ضرور ہی کہ اُنکو کیا ہونا چاہیے اور اُنکی اصلی لیاقت کیا ہی اور کتنی ہی اور یہہ لیاقت کون سے رکھتے ہین اور کون سے نہین رکھتے آدمی اکثر نیکی اور لیاقت کا ذکر کرتے ہین مگر تھوڑے ہین جو بخوبی جانتے ہین کہ اُنکے معنی کیا ہین

مینٹر

ٹیلیمیکس

فی الحقیقت وے خوشنما نام ہین لیکن بہت سے اُنکی تکرار مین فخر رکھتے ہین اور اُنکے معنی سے ناواقف
ہین عدل اور عقل اور نیکی کو ایک طرح کے اصول سمجھنا چاہیے پہلے اِس سے کہ تجویز کرین کہ کون
عادل اور عاقل اور نیک ہی پہلے عاقلانہ اور اچھے انتظام کے قواعد کا جاننا چاہیئے پھر اُنکے عاملون کو
اُن سے پہچاننا چاہیے جو اُنکے بدلے جھوٹھی صفائی اور مدبرانہ دانائی قایم کرتے ہین مختلف اجسام
کی جسامت دریافت کرنے کے واسطے ہمکو واجب ہی کہ کوئی خاص پیمانہ رکھین اور خاصیت اور عادت
کی تجویز کے واسطے ہمکو مناسب ہی کہ کچھ ایسے مقرر اور نا متبدل اصول رکھین جنسے وے متعلق
ہوسکین ہمکو بالتحقیق یہہ جاننا فرض ہی کہ انسانی زیست کا مطلب غظیمہ کیا ہی اور کس حدتک آدمزاد
کی حکومت ہونی چاہیے تمام حکومت کی غایت واحدہ آدمی کو نیک اور خوش کرنا ہی اور اِس بزرگ
غایت کے ساتھہ یہہ خیال بالکل نامطابق ہی کہ بادشاہ بادشاہی اقتدار اور اختیار اپنی خاطر رکھتا
ہی یہہ خیال ظالم کو باعث فخر ہی نیک بادشاہ صرف اپنی رعایا کے واسطے جیتا ہی اور اپنی راحت اور
فرحت اُنکے فائدے کے واسطے تصدق کرتا ہی جسکی نظر برابر اِس غایت غظیمہ یعنی فواید عامہ پر نہین
قایم ہی سو اگر اُسکو حاصل کرتا ہی تو اتفاقاً حاصل کرتا ہی وہ وقت کے سیل ہین بہتا ہی جیسے جہاز
دریا مین بلا ملاح اور بلا انجم اور بلا سواحل ایسی حالت مین تباہی جہاز سے بچنا کب ممکن ہی۔

ایسا اکثر ہوتا ہی کہ بادشاہ اُسکو نہین جانتے جس مین نیکی ہی اور اسلیئے نہین جانتے کہ آدمی مین
کیا دیکھنا چاہیئے وے زہد کو نیکی سمجھتے ہین اِس سے ناخوش ہوتے ہین کیونکہ اُسمین نرمی پاتے ہین نہ فراغت
اسلیئے دہشت اور نفرت سے متاثر ہوکے دفعۃً اُس سے منحرف ہوکے خوشامد پر مایل ہوتے ہین پھر نیکی
اور راستی نظر نہین آتی بادشاہ عظمت باطلہ کے خیال پر بھولتا ہی اور اُس سے راستبازی کے لایق
نہین رہتا سمجھتا ہی کہ نیکی زمین پر نابود ہی کیونکہ اگرچہ نیک بدکو پہچان سکتے ہین لیکن بدنیک کو نہین پہچان
سکتے اور جسکو وے نہین پہچانتے اُسکو سمجھتے ہین کہ نابود ہی وے صرف اتنا جانتے ہین کہ خود کو شکی کرین
اِس سے زیادہ نہین جانتے اسلیئے سب پر یکسان شک کرتے ہین وے چشم عام سے احتراز کرتے ہین اور
اسلیئے خود کو محل مین قید رکھتے ہین وے اتفاقی ادنی ادنی باتون کو بندش اور سازش ٹھہراتے ہین
وے آدمی کو باعث دہشت ہوتے ہین اور آدمی اُنکو باعث وحشت وے تاریکی پسند کرتے ہین اور
اپنی عادت چھپاتے ہین مگر وے اچھی طرح معلوم رہتے ہین اُنکی رعایا کا بد اندیشانہ شوق ہر ایک بدی کو

پاتا ہی اور ہر ایک راز کو تحقیق کرتا ہی لیکن وہ جو سب کا ایسا جانا ہوا ہی کسیکو نہین جانتا ہی خود طلبی بدمعاش جو
اُسکے آس پاس رہتے ہین یہہ دیکھکر خوش ہوتے ہین کہ اُسکے پاس کوئی بار یاب نہین ہو سکتا جس بادشاہ
کے پاس آدمی نہین جا سکتے اُسکے پاس نیکی بھی نہین جا سکتی جو اُسکی نابینائی سے استفادہ کرتے ہین
سو جو اُسکی آنکھین وا کیا چاہتے ہین اُن سبکو متہم اور ملک بدر کرنے مین مصروف رہتے ہین وہ ایک
طرح کی پُر وحشت اور بے صحبت عظمت مین رہتا ہی اور ہمیشہ ایسے فریب کا مطیع ہوتا ہی جس سے وہ ڈرتا ہی
اور جسکا وہ مستحق ہی جو صرف چند آدمیون کے ساتھہ گفتگو رکھتا ہی سو اکثر بالضرورت اُنکے تخیلات اور توہمات
اختیار کرتا ہی اور تخیلات اور توہمات سے سب سے اچھے آدمی بھی آزاد نہین ہوتے ہین وہ اپنی واقفی
بھی اطلاع سے حاصل کرتا ہی اور اسلئے ساعی اور نمام کے رحم کا محتاج رہتا ہی ہر ایک طرح کے حقیر اور
ذلیل آدمی ہوتے ہین اور ایسا زہر دیتے ہین جو دوسرون کو تباہ کرتا ہی اور جو اندک کو بسیار کرتے ہین
اور بیجرم کو مجرم ٹھہراتے ہین اور جو بدی نہین بتاتے بلکہ بدی سکھاتے ہین اور جو اپنا مطلب حاصل
کرنے کے لئے کمزور اور حاسد بادشاہ کے بے سبب شک اور نالایق شوق کے ساتھہ بازی کرتے ہین

ٹیلیمیکس — اسلئے ای میرے عزیز ٹیلیمیکس تو اپنے علم سے بڑا مقصود آدمی سمجھہ اُسکو آزما ایک کی رائے دوسرون
کی نسبت سُن بتدریج اُنکا امتحان کر بے تامل کسی کا اعتبار نکر اپنے تجربے سے فائدہ پا جب تو اپنی تجویز
مین دھوکہ پائے جیسا بیشک کبھی کبھی ہوتا ہی کیونکہ بدذات آدمی خود کو اتنا چھپاتے ہین کہ ہمیشہ دریافت
نہین ہو سکتے اسلئے دوسرون کی نسبت احتیاط سے اپنی رائے قایم کر جلد مت سمجھہ لے کہ وے بد ہین
یا نیک کیونکہ دونون حالت مین غلطی کرنی خطرے سے خالی نہین ہی اور اسطرح غلطی سے بھی تو عقل
سیکھیگا جب تو کوئی نیکی اور لیاقت کا آدمی پائے تب تو اُسکو صرف کام پر نہ لگا بلکہ اُسکا اعتبار کر کیونکہ
ایسے آدمی چاہتے ہین کہ دوسرے اُنکی لیاقت سے واقف ہون اور نقد انعامات کی نسبت اپنے اعتبار
اور عزت کی زیادہ قدر سمجھتے ہین لیکن اُنکو زیادہ اختیار دیکے اُنکی نیکی کو خطرے مین نہ ڈال کیونکہ
بہت سے آدمی جو طمع ہاے حاتمہ پر غالب رہے ہین بیحد اختیار اور بے انتہا دولت پانے سے اپنی نیکی کو
سخت تر امتحان پر لائے ہین اور مغلوب ہوئے ہین جو بادشاہ دیوتاؤن کی مہربانی سے دو یا تین ایسے
آدمی پاتا ہی جو اپنی عقل اور نیکی سے اُسکی دوستی کے لایق ہوتے ہین سو اُنکے وسیلے سے اسطرح کے
دوسرے آدمی اپنے چھوٹے شرتون کے واسطے پاتا ہی اور اسطرح اِن چند آدمیون سے جن پر اُسکو

اعتبار ہی دوسرون سے بھی واقف ہوسکتا ہی جن تک اُسکی خاص نظر نہین پہنچ سکتی۔

ٹیلیمکس نے کہا ہے بارہا سُنا ہی کہ اگرچہ نیکی نرکھتے ہون تو بھی لیاقت کے آدمیونکو رکھنا چاہیے سیسٹر نے جواب دیا کہ ایسے آدمیون کی خدمت کبھی ضروری ہوتی ہی جب کوئی قوم ابتری اور بے انتظامی کی حالت مین ہوتی ہی تب اختیار اکثر بدکار اور مکار آدمیون کے ہاتھہ مین دیکھا ہی جو ضروری کامون پر رہتے ہین اور جھٹ پٹ دور نہین ہوسکتے اور ایسے اختیار والے آدمیون کا اعتبار حاصل کرلیتے ہین کہ نہ یکایک اُنکا مقابلہ ہوسکتا ہی نہ اِنکا کہ مبادا سب کامون کو لاعلاج ابتری مین ڈالین ایسے آدمیون کو تھوڑے عرصے کے واسطے رکھنا چاہیے لیکن بتدریج اُنکی ضرورت کی کمی کا برابر احتیاط رہے اور جب کام پر مامور ہون تب بھی اُنکا اعتبار نرکھنا چاہیے جو اُنکو اپنی رازداری کا اعتبار دیتا ہی سو اُنکو اُسکی خرابی کا اختیار دیتا ہی اور پھر اُنکا غلام ہوکے رہتا ہی اِس رازداری سے جیسے زنجیر سے وہ اُسکو اپنی خوشی کے مطابق چلاتا ہی اور اِس قید سے وہ کتنا ہی پچھتاتا ہی مگر رہائی نہین پاتا چاہیے کہ اُن سے بالائی کام لے اور اُنپر توجہ اور مہربانی رکھے اُنکو اُنکی ہوس کے ساتھہ بھی کام پر مصروف کرے کیونکہ وے صرف ہوس کے ساتھہ مصروف رہ سکتے ہین مگر اُنکو اپنے مخفی اور ضروری خیالات مین کبھی دخل نہ دے کوئی ایسا وبچ ہمیشہ تیار رکھنا چاہیے کہ جب اُن سے کام لینے کی ضرورت ہو تب اُس سے اُنکو کام پر لگاسکین لیکن بادشاہ کو چاہیے کہ کبھی اپنے دل کی یا ریاست کی کلید اُنکو نہ سونپے جب عام فساد رفع ہو اور حکومت ایسے آدمیون سے انتظام پائے جنکی راستی اور عقل پسند ہو تب بے بدذات جنکی خدمت بادشاہ کو اُسوقت مین ضرور تھی رفتہ رفتہ آپ بیضرورت اور ناچیز ہوجائینگے لیکن تب بھی اُنکے ساتھہ اچھیطرح پیش آنا چاہیے کیونکہ بدون کے ساتھہ بھی ناشکرہ ہونا بدون سا ہوناہی جو مہربانیان ایسے آدمیون پر کیجائین اُن سب مین اُنکی درستی ملحوظ رہے اُنکے بعض قصور ضعف انسانی کے نتایج سمجھکر نظرانداز کیے جائین لیکن بادشاہی اختیار بتدریج بحالی پر لایا جائے اور وے خرابیان روکی جائین جنکو کرنے سے وے بے روکے باز نہین رہتے مگر اِس بات کا اقرار واجب ہی کہ باوصف اِن سب باتون کے خراب آدمیون کو نیک کام کرنے کا وسیلہ کرنا بدنصیبی سے خالی نہین ہی اور اگرچہ ایسا کرنا کبھی ضرور ہوتا ہی تو بھی حتی الوسع اُسکا علاج چاہیے جو عاقل بادشاہ عدل اور انتظام کے سوا کچھہ نہین چاہتا سو اپنے ارادون کی تعمیل کے واسطے کافی لیاقت کے ایماندار آدمی جلد پاسکتا ہی اور دغاباز اور مکار آدمیونکو بلاسکتا ہی جنکی عادت

ٹیلیمکس میسنر

اگرچہ اچھی خدمت کرتے ہین تو بھی باعث بدنامی ہوتی ہی۔

ٹیلیمیکس — لیکن بادشاہ کو اتنا ہی سچا ہے کہ اچھے آدمی تلاش کرے بلکہ چاہئے کہ وہ اچھے آدمی بنائے ٹیلیمیکس نے

مینٹر — کہا کہ یہہ ایک مشکل کام ہی مینٹر نے جواب دیا کہ کچھہ مشکل نہین ہی خود نیکی اور لیاقت کی تلاش ہی اُنکو پیدا کریگی کیونکہ اگر اچھا انعام دیا جائیگا تو وہ عوام مین شوق بہتری پیدا کریگا کتنے آدمی سستی اور تاریکی مین پڑے ہین سو اگر امید خوش نصیبی سے محنت کی ترغیب پائین گے تو کیا امتیاز حاصل نکرینگے اور کتنے آدمی جو نیکی سے امید ترقی نہین رکھتے کیا بدی سے مفلسی کی مکلیف پر غالب آنے مین کوشش نکرینگے اگر تو عقل اور نیکی کا انعام اور عزت سے امتیاز کریگا تو تیری رعایا دونون باتون مین اپنی خوشی خواہ اور توانا کوشش سے فضیلت حاصل کریگی اور تو اس فضیلت کو رفتہ رفتہ اُس لیاقت کیواسطے جو اسطرح اُنھون نے حاصل کی ہوگی اُنکی قدردانی کرکے اُنکو جس عام اور ضروری کام کے لایق ہونگے ادنیٰ سے اعلیٰ درجے تک ترقی دینے سے کسقدر زیادہ کریگا تو اُنکی مختلف لیاقتون سے کام لیگا اور اُنکے فہم کی وسعت اور اُنکی نیکی کی صفائی کو امتحان پر لائیگا جو ریاست کے بڑے بڑے عہدون پر مقرر ہونگے سو ادنیٰ عہدون پر تیری آنکھہ کے تلے تربیت پائین گے اور تو اُنکو درجہ بدرجہ سرفرازی دیگا اور اُنکو نہ اُنکی دعویداری سے نہ تنہا کارگذاری سے بلکہ اُنکے رویہ کی واقفیت تازہ سے تجویز کریگا۔

مینٹر اور ٹیلیمیکس — جب مینٹر اور ٹیلیمیکس اس گفتگو مین مشغول تھے اُنھون نے ایک فینیشیہ کا جہاز دیکھا جو ایک چھوٹے جزیرے

فینیشیا — ٹیلیمیکس — مین اُترا تھا جو بالکل ویران تھا اور ایک بے انداز بلندی کے نشیب و فراز سے گھرا ہوا تھا یہہ وقت ایسے مردگانہ آرام کا تھا کہ ہوا نے اپنا دم روکا تھا اور دریا کا تمام سطح بلا شور و غل صاف اور شفاف تھا بادبان جو ستول سے لپٹے ہوئے تھے جہاز کو اُسکے راستے مین چلا نہ سکتے تھے اور جہاز کے چلانیوالے محنت سے ایسے تھک گئے تھے کہ ہوا کی کمی کو عبث رفع کیا چاہتے تھے اسلئے مطلقاً ضرور ہوا کہ اُس جزیرے کے کنارے پر جائین جو دریا مین ایک پہاڑ تھا آدمیون کا مسکن نتھا اور اگر ایسا وقت نہوتا تو نہایت خطرہ اُٹھاتے

فینیشیا کے ملاح — تب اُسپر جاسکتے فینیشیہ والے جو وہان ہوا کے منتظر تھے سیلینٹر کے ملاحون سے جو ٹیلیمیکس اور مینٹر کے

مینٹر ٹیلیمیکس اجنبیون کا — ہمراہ تھے توقف کے سبب کمتر بیصبر نتھے جبونہی ٹیلیمیکس کنارے پر آیا تو اُس ناہموار بلندی پر اُن لوگون

یونانیون — کیطرف گیا جو پہلے سے وہان اُترے ہوئے تھے اور اُنمین سے جو شخص پہلے ملا اُس پوچھا کہ تو نے اتھاکہ

ایتھاکہ — کے بادشاہ یولیسیز کو البسیناس کے محل مین دیکھا ہی یا نہین۔

اتفاقاً یہ شخص جس سے اُسنے سوال کیا تھا اہل فینیشیہ نتھا ایک مسافر تھا جسکا ملک معلوم نتھا اُسکی روش بزرگانہ تھی لیکن اندوہگین اور افسردہ دل معلوم ہوتا تھا جب اُس سے پوچھا تب وہ خیال مین ڈوبا اور ایسا معلوم ہوا کہ جو سوال اُس سے پوچھا تھا سو اُس نے نہین سُنا لیکن پھر ہوش مین آکے اُس نے جواب دیا تو کہا کہ یولیسیز جزیرۂ فینیشیہ مین گیا تھا اُسمین تیری غلطی نہین ہی اُسکا ایلسیناس کے محل سے جہان دیوتاؤن کی تعظیم رکھتے ہین اور فرایض مہمانی ادا کرتے ہین استقبال ہوا تھا لیکن وہ جلد ہی وہان سے چلا گیا اب تو اُسکو وہان نہین پائیگا وہ اِس ارادے سے وہان گیا ہی کہ اگر دیوتا اپنا غصہ بھولین اور مہربانی کرین تو ایکبار پھر ایتھاکہ مین جاکے اپنے خانگی دیوتاؤن کی تعظیم ادا کرے۔

یہ مسافر یے الفاظ ایک اندوہگین آواز سے کہکے جلد ایک پہاڑ کے اوپر ایک گہرے جنگل مین دوڑ گیا وہان اپنی آنکھین دریا کیطرف کرکے تنہائی کا خواستگار اور روانگی کے واسطے بے اصطبار معلوم ہوا ٹیلیمکس نے بڑے خیال سے اُسکو دیکھا اور جسقدر اُسکو دیکھا اُسقدر اُسکا جوش و تعجب زیادہ ہوا اُس نے مینٹر سے کہا کہ اِس مسافر کا جواب ایسے غمزدہ شخص کا ساہی جو بیرونی آشیا سے کچھ خبر نہین رکھتا ہو مصیبت زدہ پر مجھکو رحم آتا ہی کیونکہ مین خود مصیبت زدہ ہون اور اُس شخص کے واسطے مین بالخصوصیت متاثر ہون اور نہین جانتا کہ کسواسطے ہون وہ مجھ سے خلق سے پیش نہین آیا اور جو مینے کہا اُسپر متوجہ بھی نہین معلوم ہوا اور اُس نے مجھکو جواب بھی پورا نہین دیا تو بھی مین چاہتا ہون کہ اُسکے مصایب دور ہون۔

پھر مینٹر نے سکراکے کہا دیکھہ زندگی کی آفتون سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہی وے غرور بزرگی کو ہٹاتے ہین اور ناواقفیت کو رحم پر لاتے ہین جو بادشاہ اقبال دوامی کے واسطے سراہے جاتے ہین سو آپکو دیوتا سمجھتے ہین اگر وے اپنی خواہش بیہودہ کا برلانا چاہتے ہین تو وے چاہتے ہین کہ پہاڑ غرق ہوجائین اور دریا خالی ہوجائین وے آدمی کو ناچیز سمجھتے ہین اور تمام مخلوقات کو اپنی خوشی کے واسطے صرف ایک وسیلہ جانتے ہین جب وے مصیبت کا مذکور سنتے ہین تب وے اُسکا نام بھی نہین سمجھتے اُنکی مصیبت ایک خواب ہی اور وے نیکی اور بدی مین فرق نہین جانتے صرف تکلیف اُنکو رحم سکھاتی ہی اور اُنکے سینے مین الماس کو دل آدمی بنا سکتی ہی جب وے تکلیف پاتے ہین تب واقف ہوتے ہین کہ ہم بھی دوسرونکی سی طبیعت رکھتے ہین اسلیے جو راحت ہم چاہتے ہین سو اُنکو دینی چاہیے اگر اِس بیگانے نے تجھکو رحم سے ایسا متاثر کیا ہی تو اُسکا سبب یہہ ہی کہ تیری طرح یہہ بھی ساحل پر آوارہ رہا ہی اگر اب سے آگے تو ایتھاکہ کے لوگونکو

فीنीशिया
यूनीसीज़
फ़ीनीशिया
ऐल्सीनास
इथाका
टैलीमेकस
मैन्टर
मैन्टर
इथाका

۳۳۹

تکلیف پاتے ہوئے دیکھیگا تو تو کتنا زیادہ رحم انپر نہ لائیگا تو بھی ایسا نہ تھا کہ کے لوگ جنکو دیوتا تیری حفاظت مین رکھین گے جیسا گلے کو گلہ بان کی حفاظت مین رکھتے ہین شاید تیری ہوس سے یا فضول خرچی سے یا بیوقوفی سے تکلیف پائینگے کیونکہ رعایا صرف اپنے بادشاہونکے تصور سے تکلیف پاتی ہی جنکو واجب ہی کہ محافظ دیوتاؤن کیطرح نکی کیواسطے اُنکی محافظت رکھین۔

ٹیلیمیکس نے مینٹر کی اِس تقریر کو حیف اور رنج سے سُنا اور آخر کو کچھ جوش مین آکے جواب دیا کہ اگر یے حالات درست ہین تو بادشاہت سب حالتون سے زیادہ خراب ہی بادشاہ اُن لوگونکا غلام ہی جن پر وہ حکمرانی کرتا ہی اُسکی رعایا اُسکے تابع نہین ہی بلکہ وہ اُنکا تابع ہی اُسکی سب طاقتون اور لیاقتون کے مرجع درحقیقت وے ہین وہ صرف ایک جماعت کا خادم نہین ہی بلکہ ہر ایک شخص کا اُسکو ضرور ہی کہ اُنکی خواہشون کو برلائے اور خود کو اُنکی ہر ایک کمزوری کے لایق بنائے اُنکی بدیان درست کرے اُنکو عقل سکھائے اور اُنکو راحت بخشنے جو اختیار وہ رکھتا ہوا معلوم ہوتا ہی سو اُسکا نہین ہی اُسکو یہہ آزادی نہین ہی کہ اُس اختیار کو اپنی عظمت کے یا اپنی فرحت کے کام مین لاسکے حقیقت مین وہ اختیار قوانین کا ہی جسکا وہ آپ مثل نظیر دوسرون کے واسطے تابع رہتا ہی پس قوانین حاکم ہین اور وہ اُنکی حکومت کا محافظ ہی اُنکے واسطے ضرور ہی کہ رات کو بیداری مین کاٹین اور دنکو محنت مین اُسکو اپنی حکومت کے ہر ایک آدمی سے کمتر آزادی اور راحت حاصل ہی کیونکہ اُسکو اپنی آزادی راحت عوام کی آزادی اور فراغت کے واسطے تصدق کرنی پڑتی ہی۔

مینٹر نے جواب دیا یہہ بات صحیح ہی کہ بادشاہ صرف اسواسطے ہوتا ہی کہ وہ اپنی رعایا کیواسطے ایسا ہو جیسا گلہ بان اپنے گلے کے واسطے یا والد اپنے قبیلے کے واسطے لیکن ای میرے عزیز ٹیلیمیکس کیا تو سوچتا ہی کہ جو بادشاہ بہتون کو خوش رکھنے مین مصروف رہتا ہی سو خود رنجیدہ رہتا ہی وہ بدونکو سزا سے درست کرتا ہی اور نیکونکو جزا سے تقویت دیتا ہی وہ دنیا کو نیکی کیواسطے ایک ظاہری دیوتا یعنی آسمانی دیوتاؤن کا نایب بناتا ہی پس کیا قوانین کو شکستگی سے بچانا عظمت کافی نہین ہی اور اُنکے اختیار سے باہر چلنا تحصیل عظمت نہین ہی بلکہ مرجع حقارت و نفرت ہوتا ہی بادشاہ اگر بدہی تو فی الحقیقت خوار ہوگا کیونکہ اُسکی خدمت اور اُسکی نخوت اُسکو دائمی اضطراب اور اضطرار مین رکھین گی لیکن اگر وہ نیک ہی تو نیکی بڑھانے اور دیوتاؤن سے اُسکی تلافی دایمی چاہنے سے سب سے پاک اور اعلیٰ خوشی حاصل کریگا۔

ٹیلیمیکس جسکا دل نہایت مضطرب اور بیقرار تھا اُسوقت ایسا معلوم ہوا کہ ان اصول کو اگرچہ اُنکو مدت سے اچھی طرح سمجھا تھا اور بارہا دوسرون کو سمجھایا تھا بالکل نہین سمجھا تیز مزاجی سے جو اکثر اضطراب باطنی کا نتیجہ ہی اپنے خیالات کے برعکس اُن معدودے قتون کی تردید پر جو مینٹر نے بیان کی تحسین مدعیانہ اختلافات اور مخالفانہ اعتراضات کرنے لگا منجملہ دوسرے اعتراضون کے ایک اعتراض آدمی کی ناشکری پر کیا اور کہا کیا زندگی اُن لوگون کی محبت حاصل کرنے کے واسطے صرف کرنی چاہئے جو شاید ہمارے برخلاف قصد کرین اور اُن بدون کے ساتھ نیکی کرنی چاہئے جو غالبًا اُسکو ہماری بربادی کا وسیلہ کرین۔

مینٹر نے بڑی تسلی کے ساتھ جواب دیا کہ ناسپاسی آدمیون سے ہوسکتی ہی لیکن اگرچہ آدمی ناسپاس ہون تو بھی ہمکو نیکی کرنا مناسب خاطر اُنکے واسطے کہ تربیت دیوتاؤن کے واسطے زیادہ کرنی چاہئے جو ہمکو اُسکا حکم دیتے ہین جو نیکی کرتا ہی سو کبھی ضایع نہین جاتی اگر آدمی اُسکو فراموش کرتا ہی تو دیوتا اُسکی یاد کرتے ہین اور اُسکو جزا دیتے ہین علاوہ اسکے اگر بہت سے ناسپاس ہوتے ہین تو ہمیشہ نیک بھی ہوتے ہین جو نیکی کے ساتھ عزت و محبت سے پیش آتے ہین اور وے ناسپاس بھی کیسے ہی بیقرار اور بے اعتبار ہوتے ہین جلدی سے بادہری سے ضرور اُسکی قدر جانتے ہین لیکن اگر تو آدمیون کی ناسپاسی روکا چاہتا ہی تو اُنکو ایسے فواید دے جو عام کی نظرمین سب سے زیادہ قیمتی ہین اور اُنکو طاقتور اور مالدار نکر اور اُنکو طاقۃً یا فرصۃً دوسرون کے لئے باعث دہشت یا حسد نہ بنا یہ عظمت اور یہہ کثرت اور یہہ فرصت اُنکو خراب کریگی بلکہ وے زیادہ تر بد اور آخر زیادہ تر ناسپاس بنجائینگے اسلئے اُنکو ملک بخشش اور زہری لذت دینے کے بدلے اُنکے اخلاق کے درست کرنے مین اور اُنکو عدل اور راستبازی اور دیوتاؤن کی دہشت اور آدمیت اور وفاداری اور اعتدال اور بیغرضی سکھانے مین کوشش کر اُنکے دل مین نیکی جمانے سے تو ناسپاسی کو نکالیگا جب تو نیکی کرتا ہی تب تو ایک پایدار اور استوار نیکی کرتا ہی اور نیکی جسکے ساتھ کیجاتی ہی اُنکو کرنیوالے کے ساتھ ہمیشہ دوست بناتی ہی اسطرح اصلی فواید دینے سے تو عوض مین اصلی فواید پائیگا اور تیری بخشش خود ناسپاسی کو ناممکن کریگی کیا تعجب ہی کہ آدمی اُن بادشاہون کے ساتھ ناسپاس ہون جنھون نے اُنکو سوا بے انصافی اور طمع داری کے اور کچھ تربیت نہین کی ہی اور اُنکو صرف حاسدی اور مغروری اور فاسدی اور ظالمی سکھائی ہی ہر ایک بادشاہ لوگون سے اپنے ساتھ ایسے سلوک کی امید رکھ سکتا ہی جیسا سلوک دوسرون کے ساتھ کرنا اُنکو سکھاتا ہی اگر وہ اُنکو اپنی نظیر اور حکومت سے نیک کرتا ہی تو اُنکی

مینٹر

نیکی سے اپنی محنت کا پھل پاتا ہی یا وہ اپنی نا امیدی سے اپنے واسطے اور دیوتاؤن کے واسطے بہت سی
طمانیت پیدا کرتا ہی۔

مینر ٹیلیمیکس — فونیشیا — یولیسیز — کارسیرا — ٹیلیمیکس — کلیومینز — فنیشیا — فونیشیا — لیسباس

جیونہی مینٹر ٹیلیمیکس فوراً فنیشیہ والون کیطرف بڑھا جنکا جہاز ساحل کے پاس ٹھہرا تھا
اُسنے اُنکے درمیان ایک پیر مرد دیکھا اور اُس سے پوچھا تم کہان سے آئے ہوا اور کہان جاتے ہو اور تمنے
یولیسیز کو تو نہین دیکھا اُس پیر مرد نے کہا کہ ہم اپنے جزیرۂ کارسیرا سے آتے ہین اور تجارت کے واسطے ایپیر
کو جاتے ہین یولیسیز جیسا تو نے ابھی سُنا ہی ہمارے ملک مین آیا تھا اور اب وہان سے روانہ ہوگیا ہی۔
ٹیلیمیکس نے پوچھا وہ کون ہی کہ جہاز کی روانگی کا منتظر ہی اور اپنی مصیبت کے خیال مین مبتلا معلوم
ہوتا ہی اور صحبت سے دور اِس جزیرے کے گوشۂ تنہائی مین چلا گیا ہی اُس پیر مرد نے جواب دیا کہ وہ
ایک مسافر ہی جس سے ہم واقف نہین ہین کہتے ہین کہ اُسکا نام کلیومینز ہی وہ فنیشیہ کا باشندہ ہی اور
اُسکی پیدایش سے پہلے اُسکی ماکو الہاما دریافت ہوا تھا کہ اگر وہ اپنے ملک سے چلا جائیگا تو بادشاہ ہوگا
لیکن اگر وہان رہیگا تو دیوتا فنیشیہ والون مین وبا پھیلاکے اپنا غضب اُنپر لائینگے۔
اِسلئے اُسکے والدین نے اُسکو پیدا ہوتے ہی بعض ملاحون کے حوالے کیا جنھون نے اُسکو جزیرۂ
لیسباس مین پہنچایا وہان اُسنے بطور خانگی اپنے ملک والون کے خرچ سے تعلیم پائی جو اُسکو دور رکھنے
مین اتنا بڑا فائدہ سمجھتے تھے جیسے وہ قدمین بڑھتا گیا ویسے اُسکا بدن خوشنما اور توانا ہوتا گیا اُس نے
سب ورزشون مین جو بدن کو درست اور چست رکھتی ہین فضیلت پائی اور بڑے شوق اور ذوق
سے علم اور فنون اخلاق مین بھی لیاقت بہم پہنچائی مگر لوگ اُسکو اپنے درمیان رہنے نہین دیتے الہاما
جو پیشگوئی اُسکی نسبت ہوئی ہی سو عموماً معلوم ہوگئی ہی اور وہ جہان گیا ہی وہان پہچانا گیا ہی ہر کہین
بادشاہ اُسکے حاسد ہین کہ مبادا اُنکو تخت سے اُٹھائے اور اِسطرح اپنی جوانی سے مفرورانہ ملک بھٹکتا واہ
بھرتا ہی اور ایسی کوئی جگہہ نہین پاتا جہان رہنے پائے وہ دور دور کی اقوام مین گیا ہی مگر اُسکی
پیدایش کی پوشیدہ حقیقت اور اُسکی نسبت پیشگوئی اُسکے پہنچتے ہی ظاہر ہوگئی ہی وہ جہان جاتا ہی خود
کو گمنامانہ زیست سے چھپایا چاہتا ہی مگر اپنی جنگی لیاقت اور ذہانت اور حکومت کی بزرگی سے جلد ظاہر ہوجاتا
ہی جو کوشش اخفا پر بھی رونق نام و احسان کے ساتھ بے ظاہر ہوئے نہین رہتی ہر ایک ملک مین بے شان و
گمان کوئی ایسی بات وقوع مین آتی ہی کہ وہ اپنی لیاقتون کے استعمال سے گھبراتا ہی جسکے باعث عوام

مین بمعلوم ہوئے نہین رہتا اُسکی لیاقت اُسکے واسطے باعث بدنصیبی ہی اُسکے باعث سے جہان جاتا ہی پہچانا جاتا ہی اور باعث درشت ہوتا ہی جہان رہا چاہتا ہی رہنے نہین پاتا یہ اُسکے نصیب کی بات ہی کہ ہرکہین اُسکی قدر کرتے ہین اور چاہتے ہین اور سراہتے ہین اور پھر بھی زمین پر تمام اچھی صحبتون سے خارج رہتا ہی۔

اب یہ عمر مین زیادہ ہوگیا ہی اور تب بھی ابتک کوئی ایشیا یا یونان مین ایسا ضلع نہین پاسکا جہان خلوت مین بیمزاحمت رہ سکے وہ ظاہرا کچھ ہوس نہین رکھتا اور نہ کچھ عزت اور نہ دولت کی کچھ خواہش رکھتا ہی اور اگر الہام سے اُسکو اقرار بادشاہت ہوتا تو وہ آپکو سب آدمیون مین زیادہ خوش نصیب سمجھتا وہ اپنے ملک اور اپنے وطن کو لوٹنے کی امید نہین رکھتا کیونکہ وہ جانتا ہی کہ وہان اُسکا جانا ہر ایک خاندان مین باعث ماتم اور اشکباری ہوگا خود بادشاہت بھی جسکے واسطے وہ تکلیف پاتا ہی اُسکے نزدیک پسندیدہ نہین ہی وہ صرف اُس شرط کو پورا کیا چاہتا ہی جس پر وہ حاصل ہونیوالی ہی وہ اپنی مرضی کے خلاف اور ناخوش نصیبانہ آفت سے مجبور ہوکے اُسکا ملک بملک تعاقب کرتا ہی اور وہ ایک خوشنما خیال کیطرح اُسکے آگے بھاگتی ہی گویا اُسکی تکلیف سے کھیلتی ہی اور ہاتھ نہین آتی اور اُسکی زیست اِسی سبب سے بیقدر ہوتی جاتی ہی دیوتاؤن نے کیسی مہلک بخشش اُسکے واسطے ٹھہرائی ہی اُنہے اُسکے اوقات کو جو خوشی سے بسر ہوتے کیسا تلخ کر رکھا ہی اور جب تھکی ہوئی طبیعت آرام کی خواہان ہی تب اُسکی عمر کی کمزوریون کو کسقدر زیادہ کر رکھا ہی۔

پھر اُس پیر مرد نے کہا کہ وہ اب تھریس کو بعض بے تعلیم اور بیقاعدہ جنگلیون کی تلاش کو جاتا ہی تاکہ اُنکو فراہم کرکے تربیت اور کچھ روز آپنے حکمرانی کرے اِسطرح وہ کلام غیبی تمام ہو اور اُسکو اچھی حالت مین بلادشت بارسلے اگر اِس ارادے پر وہ کامیاب ہوگا تو فوراً کیرینا کے ایک گانو مین جاکر رہیگا اور خود کو اپنے مرغوب پیشہ زراعت مین مصروف رکھیگا وہ ایک دانا آدمی ہی اُسکی خواہشین اعتدال کے ساتھ ہین وہ دیوتاؤن سے ڈرتا ہی اور آدمیونکو جانتا ہی اور اگرچہ اُنکو قابل اعتبار نہین سمجھتا تو بھی اُنکے ساتھ صلح سے رہ سکتا ہی اِس مسافر کا جسکی نسبت تو پوچھتا ہی ایسا حال ہی جو مینے سُنا ہی۔

ٹیلیمیکس نے یہ بیان سنتے ہوئے بارہا اپنی آنکھین دریا کیطرف متوجہ کین جو اب پُر آشوب ہونے لگا ہوا سے اُسکی سطح پھول کے لہرون مین آئی جو چٹانون سے ٹکرا کے جھاگون سے سفید ہوتی تھین اُس شخص نے یہ حال دیکھا اور ٹیلیمیکس سے متوجہ ہوکر کہا کہ اب مین جاؤن گا ورنہ میرے رفیق میرے بغیر

پریس

کیرینا

ٹیلیمیکس

ٹیلیمیکس

چلے جائینگے پھر وہ جہاز پر دوڑا ملاح جہاز پر چڑھے اور ایک ملا ہوا شور ایسا ہوا کہ ساحل گونج اُٹھا۔
اجنبی جسکو کلیوپینیز کہتے تھے اُس جزیرے کے بیچ مین چلا گیا اور اُسنے بہت سی چٹانون کی بلندی
پر چڑھکے اپنے اُس پاس مستقل اندوہگین نظر سے پانی کا ایک بے انتہا پھیلاؤ دیکھا ٹیلیمیکس کی آنکھین
ابتک اُسپر لگی ہوئی تھین وہ اُسکو ہر ایک حال مین بڑے تفہم سے دیکھتا تھا کیونکہ اُسکا دل ایسے آدمی
کے واسطے رحم سے پگھلا تھا جو اگرچہ نیک تھا مگر بدنصیب اور بیقرار تھا اگرچہ بڑے کامون کے واسطے پیدا
ہوا تھا لیکن قسمت کا کھیل بن رہا تھا اور اپنے ملک سے بیگانہ تھا اُسنے اپنے دل مین کہا کہ شاید مین پھر
آئیتھاکہ کو دیکھون لیکن اِس کلیوپینیز کا پھر نہ دیکھنا کو جانا ناممکن ہے اِسطرح ٹیلیمیکس نے اِس آپسے زیادہ
تر بدنصیب آدمی کی تکلیف پر خیال کرنے سے تسلی پائی۔
یہ اجنبی جہاز کو روانگی کے واسطے تیار دیکھتے ہی اُس چٹان کی تاہموار اطراف سے جلد ایسی
چالاکی اور سرعت سے اُترا جیسے آسپالو اپنے چاندی سے بالون کو اپنے پیچھے جوڑا باندھکے لیسبہ کے جنگلون
مین بلندی سے بلندی پر جاتا ہے اور اُن ہرنون اور سوآرون کے پیچھے دوڑتا ہے جو اُسکی کمان
کی دہشت سے بیفائدہ بھاگتے ہین جب یہ اجنبی جہاز پر آیا اور جہاز لہرونکو چیرتا ہوا آہستہ آہستہ
کنارے سے دور ہوا تب ٹیلیمیکس کا دل اپنے اندر ہی مرگیا اُسکو نہایت سخت تکلیف ہوئی مگر سبب نہین
معلوم ہوا اشک اُسکی آنکھون سے بیمزاحمت گرے اور اُسکو رونے کے برابر کوئی چیز خوش نہ لگی۔
اِس عرصے مین سیلینٹم کے ملاح تکان سے عاجز ہوکے کنارے کے پاس گھاس پر خواب سے مغلوب
پڑے تھے ایک شیرین بیہوشی اُنکی رگ مین سمائی ہوئی تھی اور نئروا کی پوشیدہ اور طاقتور تاثیر
نے روز روشن مین رات کا شبنمی کو کنار اُنپر چھڑکا تھا ٹیلیمیکس سیلینٹم والون کو خواب سے ایسا سست
اور نیشہ والون کو جو ہمیشہ چست وچالاک ہین ہوا سے مستفید دیکھ کے متعجب ہوا تب بھی اپنے ملاحونکو جگا
اُنکے کام پر لگانے کی نسبت اُنکا جہاز دیکھنے پر زیادہ متوجہ رہا جو اُس کی نظر سے اُفق مین غایب ہوتا
تھا تعجب اور تعلق کی ایک پوشیدہ اور بیمزاحم واقفیت نے اُسکی آنکھین اُس جہاز پر قایم رکھین جو
اُس جزیرے سے روانہ ہوا تھا اور جسکے صرف بادبان دیکھنے مین آتے تھے اور جو اپنی سفیدی سے
دریا کے نیلے رنگ مین پہچانے جاتے تھے مینٹر نے اُسکو آواز دی لیکن وہ اُس آواز پر بہرا تھا اُسکی
قوی بیحرکت تھین جیسی بیہوشی مین ہوتی ہین اور اُسکو خود پر اتنا بھی اختیار نتھا جتنا بیکس کے دیوانہ

کلیوپینیز — ٹیلیمیکس — ٹیلیمیکس — سیلینٹم — مینٹر — بیکس

مریدون کو ہوتا ہی جب وے شاخ انگور اپنے ہاتھ مین پکڑتے ہین اور اُنکی دیوانگی کی بک ہبرس کے کنارون سے اور ثمارس اور روڈوپ کی خلاؤن سے گونجتی ہی۔

لیکن آخر اُسکی بیہوشی گھٹی اور وہ ہوش مین آیا تو پھر اشکبار ہوا مینٹر نے کہا ای میرے عزیز ٹیلیمکس مین تجھکو روتا ہوا دیکھکر تعجب نہین کرتا کیونکہ تیری تکلیف کا سبب اگرچہ تو اِس راز سے واقف نہین ہی مجھکو معلوم ہی طبیعت ایک دیبی ہی ہو تیرے اندر بولتی ہی یہہ اُسکی تاثیر ہی جو تجھکو معلوم ہوتی ہی اور اُسکے اثر سے تیرا دل اُمنڈ آیا ہی ایک اجنبی شخص نے تیرے سینے مین جوش پیدا کیا ہی یہہ اجنبی شخص بڑا یولیسیز ہی جو کچھ فیلیشیہ والون نے اُسکی نسبت کلیو مینیز کے نام سے تجھکو کہا ہی سو صرف ایک بناوٹ ہی جو اُسنے اتھاکا کو واپس جانا چھپانیکے واسطے ایجاد کی ہی جہان وہ اب جاتا ہی اور جو مناظر ایک مدت سے مطلوب تھے سو آخر کار دیکھنے مین آئے تو نے جیسا ایک دفعہ اقرار ہوا تھا اُسکو دیکھہ لیا لیکن اُسکو نہین پہچانا اب وہ وقت آپہنچا ہی کہ تو اُسکو پھر دیکھیگا اور وہ تجھکو پہچانیگا لیکن دیوتا اِس بات کی اجازت صرف اتھاکہ مین دینگے اُسکے دلکو تیرے دل سے کم اضطرار نہین ہی لیکن وہ اتنا عقلمند ہی کہ کسیکو اپنے راز سے محرم نہین کرتا تاکہ وہ پنیلوپ کے مدعیون کے شک اور فریب مین نہ پڑے تیرا باپ یولیسیز سب آدمیون سے زیادہ دانا ہی اُسکا دل ایک دیوتا ہی جسکے دل کی ژرفی بے انتہا ہی اُسکا راز خط حیلہ و فریب سے باہر ہی وہ راستبازی کا دوست ہی جھوٹھ نہین بولتا اور جب اُسکی ضرورت ہوتی ہی تب راستی کو چھپاتا ہی اُسکی عقل گویا اُسکے لبون کے واسطے ایک مہر ہی جو ضروری مطلب کے سوا کبھی نہین ٹوٹتی اُسنے تجھکو دیکھا اور تجھ سے کلام کیا تب بھی خود کو تجھ سے چھپایا اُس نے خود سے کیسا مقابلہ کیا ہوگا اور اُسکو کیسا رنج ہوا ہوگا اُسکی دلگیری اور غمومی پر کون تعجب کرسکتا ہی۔

اِس گفتگو کے درمیان ٹیلیمکس متحیر کھڑا رہا اور آخر اشکبار ہوا اُسکی حیرت شفیقانہ اور دلگیر رنج سے شامل ہوئی اور دیر تک آہون نے جو اُسکے سینے سے مقابلہ کرتی تھین اُسکو جواب کی اجازت ندی آخر وہ پکارا ای عزیز مینٹر فی الحقیقت اِس اجنبی مین کوئی بات ایسی تھی جو میرے دلپر مختار تھی اور جسنے مجھکو ایسے پرزور جذب سے مجذوب اور ملایم کیا کہ بیان نہین کرسکتا لیکن اگر تو نے اُسکو پہچانا تو اُسکی روانگی سے پہلے مجھکو کیون نہین جتایا کہ یہہ یولیسیز ہی اور تو نے خود اُس سے کیون نہین کلام کیا اور اُسکو کیون نہین یہہ پیام دیا کہ تو مجھ سے چھپا نہین ہی اِن رازون مین کیا راز ہی کیا یہہ ہی کہ مین ہمیشہ

هیرس
ستارس روڈوپ
مینٹر
ٹیلیمکس
یولیسیز
فیلیشیا
اتھاکا
اتھاکا
پینی لوپ
یولیسیز
ٹیلیمکس
مینٹر
یولیسیز

ٹیلے ماس

بدنصیب رہونگا کیا دیوتا اپنے غصے سے مجھکو پیلیس کی عمو بتون مین ڈالینگے جسکے جلتے ہوئے لبون مین ایک
پر فریب دھار ہمیشہ آتی ہی اور جاتی ہی ای میرے باپ کیا تو مجھ سے ہمیشہ کو دور ہوا ہی شاید مین تجھکو پھر نہ دیکھونگا

پینی لوپ

شاید پینیلوپ کے مدعی مجھکو اُس حال مین پہنچانینگے جو اُنھون نے میرے واسطے بچھایا تھا اچھا ہوتا مین
تیرے ساتھ چلتا تب اگر زیست سے ہمکو انکار ہوتا تو کم سے کم ایک ساتھ تو مرتے ای یولیسیز اگر تو پھر جہاز کی

یولی سیز

تباہی سے بچیگا اگر چہ نصیب کے سعاقبا نہ کینے سے ایسی امید مشکوک ہی تو مجھے اندیشہ ہی کہ شاید تو اتھاکہ مین

اتھاکا

ویسا ہی خراب حال دیکھیگا جیسا اگیمینن نے مینیسی مین دیکھا ہی لیکن ای میرے عزیز مینٹر تونے میری خوشی بھی

ایگیمیمن

پر کیون رشک کھایا مین اپنے باپ سے ابھی کیون نہین ملنے پایا مین بدنصیب اتھاکہ مین اُسکے ساتھ کیون

مینیلی مینٹر

نہین گیا اور اُسکے ہم پہلو ہوکے کیون نہین لڑا اور اُسکے دشمنو کو مارنے مین کیون نہین فخریاب ہوا۔

اتھاکا

مینٹر نے مسکراکے کہا ای میرے عزیز ٹیلیمیکس اب مین تجھکو تجھ سے واقف اور اسطرح تجھے آدمی کی

مینٹر ٹیلیمیکس

کمزوری سے آگاہ کرتا ہون آج تو بیقرار ہی کیونکہ تونے اپنے باپ کو دیکھا اور پہچانا نہین لیکن اگر تو کل
جانتا کہ وہ مردہ نہین ہی تو کیا دیتا آج تیری آنکھون نے تجھکو یقین کرایا کہ وہ زندہ ہی اور یہ یقین بوجہ
سے تجھکو مست کرتا ہی حیرت سے پست کرتا ہی اسطرح آدمی اپنی طبیعت کی سرکشانہ خرابی سے جس چیز کو نہایت
چاہتے ہین اُسکو جب دستیاب ہوجاتی ہی بیقدر سمجھتے ہین اور جو اُنکی دست رس سے باہر ہی اُسکے واسطے
خواہشاے بیفائدہ سے تکلیف پاتے ہین و یوتا تجھکو صبر سکھاتے ہین اسلئے تجھکو الوا مین ڈالتے ہین تو
اِسوقت کو ضایع سمجھتا ہی لیکن یقین کر کہ یہ وقت وقت کامیابی سے بہتر ہی یہ تکلیف جو تو اب اُٹھاتا ہی تجھکو
استعمال نیکی سکھائیگی سوائکے واسطے جو حاکمی کے لئے پیدا ہوئے ہین دوسری تمام ضروریات سے زیادہ تر
ضرور ہی بلا صبر نہ تو اپنا نہ دوسرونکا مالک بن سکتا ہی بے صبری جو روح کی قوت اور طاقت معلوم ہوتی
ہی فی الحقیقت ایک کمزوری یعنی تکلیف اُٹھانے مین مضبوطی کی کمی ہی جو نیکی یا بدی کا انتظار کرنا نہین
جانتا ہی سو ویسی ہی کمزوری کا تابع ہی جیسی کا وہ ہی جو اپنا راز نہین چھپا سکتا یہ دونون شخص اُس طاقت
کے محتاج ہین جو دلکے اول صدمے کو روکنے کیواسطے ضرور ہی اور اُس رشتہ بان کی مانند ہین جسکے ہاتھ
اپنے بیصبر گھوڑونکو وقت جولان روکنے کی طاقت نہین رکھتے وے گھوڑے لگام کو نہین مانتے اور نامغلوب
غصے سے دوڑتے ہین رشتہ الٹ جاتا ہی اور وہ کمزور ہانکنے والا اُسکے پہیون کے تلے کچل جاتا ہی اسیطرح بیصبر
آدمی اپنی نامغلوب اور تند خواہش کی سختی سے تباہی مین جاتا ہی جسقدر اُسکا درجہ بلندی پر ہوتا ہی اسیقدر

اُسکی بیصبری زیادہ تر مہلک ہوتی ہی وہ کسی کا انتظار نہین رکھتا غور سے نفرت کرتا ہی اور تمام چیزون کو آندھی کی مانند پکڑا چاہتا ہی اُسکی ہر ایک تحصیل مین سختی اور تعدی رہتی ہی وہ پکنے سے پہلے پھل توڑنے کے لئے ڈالیونکو توڑتا ہی اور کھولنے کا انتظار کرنے کے پہلے دروازے کو ڈھکیلتا ہی جب ہوشیار کاشتکار تخم ریزی کرتا ہی تب وہ کشت درو کیا چاہتا ہی اُسکے سب کام جلد بازی اور بیعقلی کے ہوتے ہین اسلئے جو کچھ وہ کرتا ہی سو اُسکی خواہشون کی مانند بے ترتیب اور ناکارہ اور ناپائدار ہوتا ہی اُس آدمی کے فضول خیالات ایسے ہوتے ہین جو مغرورانہ سمجھتا ہی کہ مین سب کام کرسکتا ہون اور خود کو ہر ایک ایسی بیصبرانہ خواہش کا مطیع رکھتا ہی جس سے وہ اپنی طاقت کو خراب کرتا ہی ای میرے عزیز ٹیلیمیکس اسطرح تیرے صبر کا امتحان لیا گیا ہی تاکہ تو صابر ہونا سیکھے اور اسواسطے دیوتاؤن نے تجھکو نصیب کی بے ثباتی کے حوالے کیا ہی اور تجھکو جسکو تمام اشیا بے تحقیق ہین ابتک آوارہ ہونے دیا ہی جیسے خواب کی جلد غایب ہونیوالی صورتین رات کی غنودگی دور ہوجانے پر جاتی رہتی ہین ویسے تیری امید کی ہر ایک شی تجھے اس بات سے مطلع کرنے کے لئے کبھی عیان اور کبھی نہان ہوتی رہی ہی کہ جو نعمتین ہم اپنے ہاتھ مین سمجھتے ہین ہمکو بہکاتی ہین اور دفعۃً غایب ہوجاتی ہین دانا یولیسیز کی بہترین نصیحت بھی تجھکو اتنا نہین سمجھا سکتی جتنا اُسکی غایبی اور وے مصیبتین جنکا اُسکی تلاش مین تو متحمل ہوا ہی سکھا سکتی ہین۔

ٹیلیمیکس

یولیسیز

پھر مینٹر نے ٹیلیمیکس کے صبر کا ایک اور طرح سے امتحان چاہا جو امتحان ہاے گذشتہ سے زیادہ سخت تھا اسلئے جسوقت وہ بہادر جوان ملاحونکو بلا توقف روانگی کی تاکید کر رہا تھا اُسوقت مینٹر نے اُسکو یکایک روکا اور کہا کہ اس کنارے پر تمکو اکو قربانی چڑھانی چاہیے ٹیلیمیکس نے بلاعرض حالت یا شکایت منظوری دی فوراً گھاس کی دو محرابین تیار کین خوشبوئین جلائین اور قربانیون کا خون بہایا اُس نوجوان نے ایک محبت اور عقیدت کی آہ کے ساتھہ آسمان کیطرف دیکھا اور اُس دیبی کی قوی پناہ کا شکریہ ادا کیا۔

مینٹر

مینٹر

منروا

ٹیلیمیکس

جب یہہ قربانی آخر ہوچکی وہ مینٹر کے ساتھہ قریب کے جنگل کے ایک تاریک تر مقام مین گیا اور وہان اُسنے اپنے دوست کو دیکھا اُسنے نئی صورت اختیار کی اُسکے بدن کی جھرّیان ایسی دور ہوئین جیسے رات کے سایے دور ہوتے ہین جب صبح کی گلرنگ انگلیان مشرق کے دروازے کھولتی ہین اور دن کی شعاعون سے افق کو چمکاتی ہین اُسکی آنکھین جو تیز اور عمیق تھین آسمانی نیلگون ہوگئین

مینٹر

ٹیلیمیکس اور نوریز دانی سی چمکنے لگین اُسکی ڈاڑھی جو کڑی اور بڑی تھی بالکل دور ہو گئی ٹیلیمیکس کی نظر
اُس نئی صورت سے جو ایک ساتھ ملایم اور مہیب اور دلربا اور عظمت نما تھی چندھیا گئی اُسنے ایک عورت
کی صورت دیکھی ایسی ملایم اور نازک جیسے برگہاے گل جو آفتاب نکلنے پر کھلتے ہین اور چنبیلی اور گلاب کے
رنگون سے چمکتے ہین وہ شباب کی دائمی لابیان خوبی اور عظمت اصلی کی بے تکلیف بزرگی سے ممتاز
تھی اُسکے موی جنبان ہوا کو خوشبوی لافانی سے معطر کرتے تھے اور اُسکے کپڑے مختلف اور تاب دار
بھڑک سے ایسے دیکھتے تھے جیسے آسمان کے بادل چمکتے ہین جنکو آفتاب اپنی اولین روشنی سے رنگارنگ
اور پرنور کرتا ہی یہہ دیبی پھر زمین پر ٹھہری ہوا پر شل پر دار اُڑنے لگی اُسکے ہاتھہ مین ایک نیزۂ تابان
مارس تھا جس سے لوگ کانپتے تھے اور آرس بھی ڈرتا تھا اُسکی آواز شیرین اور ملایم تھی لیکن پُر اثر اور زوردار
ٹیلیمیکس اُسکے الفاظ ٹیلیمیکس کے دل مین تیر آتشین سے گڑے اور ایک طرح کے خوشگوار درد سے باعث اضطرار
ایتھینس ہوئے اِسکے خود پر اتھینس کی تنہائی پسند چڑیا تھی اور اُسکی مہیب ڈھال اُسکی چھاتی پر چمکتی تھی ان
ٹیلیمیکس علامتون سے ٹیلیمیکس نے جان لیا کہ یہہ منروا ہی۔
منروا یولیسیز اُسنے کہا ای دیبی کیا یہہ تو ہی ہی جسنے اُس محبت سے جو یولیسیز سے رکھتی ہی اُسکے بیٹے کو ہدایت کی ہی اور
پناہ دی ہی وہ کچھہ اور بھی کہا چاہتا تھا لیکن اُسکی آواز نے کام ندیا اور جو خیالات اُسکے دل سے زور و
شور کے ساتھہ اُٹھے اُنکے اظہار مین اُسکی زبان نے بیفائدہ کوشش کی وہ اُس دیبی کو دیکھکے ایسا سراسیمہ
ہوا جیسا کوئی شخص خواب مین دم رُک جانیسے بیقرار ہوتا ہی اور اگرچہ بولا چاہتا ہی اور کچھہ نہین بول سکتا
یولیسیز آخر اُس دیبی نے اُسکو یہ کلام کیے ای یولیسیز کے بیٹے تو مجھہ سے یہ اخیر کلمات سُن لینے انبک کسی
فانی شخص کو ایسی نصیحت نہین دی جیسی تجھکو دی ہی نامعلوم ملکون مین اور جہاز کی تباہی مین اور
لڑائی اور ہر ایک خطرے اور تکلیف کے وقت مین جنمین آدمی کے دل کا امتحان ہوتا ہی مین تیری
پناہ رہی ہون مینے تیرے لئے حکومت کے تمام قواعد باطلہ وصادقہ تجربۂ بیان کیے ہین اور مینے نہ صرف
تیری مصیبتون سے بلکہ تیری غلطیون سے تیری عقل کو ترقی دی ہی کون حکومت کر سکتا ہی جسنے کبھی غلطی
نہین اُٹھائی ہی اور کون غلطی سے بچ سکتا ہی جسنے اُسکی تصدیع نہین پائی ہی تونے اپنے باپ کیطرح زمین
بحر پیما کو پُر آفت واقعون سے بھرا ہی اور اب تو اُسکے ساتھہ اِتھیکا کو جانیکے لایق ہوا ہی جہان وہ
اِسوقت پہنچا ہی اور جہان کو تیرا راستہ یہان سے بہت کوتاہ اور پُر رفاہ ہی جنگ مین اپنی جا اُسکے پہلو

مین رکھیو اور بے تامل اُسکی تعظیم کیجیو اور اپنی نظیر سے سب ادنی رعایا کو اپنا کام سکھائیو وہ ایٹیٹیوڈ کو
تیری خواہش کے مطابق تجھکو دیگا اِس نسبت مین تیرا مطلب اُسکی لایقی ہی نہ خوبصورتی اور یہ تجھکو مبارک
ہوگی جب تو اختیار بادشاہی پائے تب صرف یہہ خیال رکھیو کہ زمانہ راستبازی بحال ہو اپنے کان سب کے
واسطے کھلے رکھیو لیکن اعتبار تھوڑون پر کیجیو بے تاملانہ اپنی نیکی پر یا اپنی عقل پر اعتماد نرکھیو فریب کھانے
سے ڈریو مگر دوسرے تجھکو فریب مین آیا ہوا سمجھین اُس سے نہ ڈریو اپنی رعایا سے محبت رکھیو اُنمین اپنی محبت
پیدا کرنے کے لیے کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑیو جو محبت کے تابع نہون اُنکو دہشت سے تابع کیجیو لیکن یہہ ایک
سخت اور خطرناک تدبیر ہی سو ہمیشہ چاہ کے نہ کیجیو جس کام کا دور ترین انجام نہ سوچا ہو اُسکو اختیار نہ کیجیو
اپنی نظر مستقلانہ آیندہ پر ڈالیو کیسی ہی آفتین اُس سے پیدا ہون کیونکہ بہت صاوقہ آگار رکھنے اور ضروری
خطر کو حقیر سمجھنے مین ہی جو ارادۂ خطرے کو روبرو نہین دیکھتا ہی سو جب خطرہ روبرو آتا ہی مُنہ چھپاتا ہی
وہی شخص عاقل اور شجاع ہی جو خوشی سے سکبو دیکھتا ہی جو دیکھے جاسکتے ہین اور سکبو دور کرتا ہی جو دور
کیے جاسکتے ہین اور جو لاعلاج ہی اُس سے مستقلانہ مقابلہ کرتا ہی عیاشی اور فضول خرچی اور حشمت سے
احتراز کیجیو اور سادگی مین اپنی عظمت سمجھیو اپنی نیکی کو اپنے جسم اور محل کی آرایش سمجھیو ان سکبو جو
اب تیرے گرد ہین اپنا محافظ جانیو اور اپنی نظیر سے دنیا کو وہ بات سکھلائیو جسمین عزت ہی اپنے دل مین
ہمیشہ یہہ خیال رکھیو کہ بادشاہ اپنی عظمت کے واسطے نہین بلکہ اپنی رعایا کی بہبودی کے واسطے بادشاہت
کرتے ہین بادشاہون کی نیکیان اور بدیان آدمیون کو دور دور کی پشتون تک باعث خوشی وخواری
ہوتی ہین اور خراب بادشاہت کبھی کبھی مدت تک آفت پیدا کرتی ہی بااینہمہ اپنے مزاج کی محافظت کیجیو یہہ
طبیعت کی وہ خاصیت ہی جو نہ جوش کے تابع ہی نہ عقل کے اور آدمی ایک دوسرے سے اِسی سے
پہچانے جاتے ہین جو ہر دم بدلنے والی اصل ہی جو باعث حقارت ومحبت ونفرت ہوتی ہی اور موجب قبول
ورد نہ خواص شی کے مطابق بلکہ ترغیب دل کے موافق یہہ مزاج دشمن سینہ ہی جسکو ہر ایک آدمی اپنے
ساتھ اپنی قبر مین لیجاتا ہی یہہ سب مصلحتون مین تیرے ساتھہ رہیگا اور اگر تو اُسکی خاطر کریگا تو بالتحقیق
اُن سکبو روکیگا اور تجھکو فائدے کے موقعون سے استفادہ نکرنے دیگا جسم کے بدلے سایہ کو پسند کریگا
اور ضروری معاملات کو بیضروری خیالات قرار دیگا یہہ عقل کو اندھا اور ہمت کو پست کرتا ہی اور آدمی
کو کمزور اور بیقرار اور بزدل اور محقر کرتا ہی دشمن کے سامنے ہمیشہ ہوشیار رہ ای ٹیلیمیکس دیوتاؤن کی

دہشت کو اپنے دل کا حاکم بنا اُسکو اپنے سینے مین محفوظ رکھہ جیسے اپنے سب سے پیارے خزانے کو محفوظ رکھتا ہی کیونکہ اُسکے وسیلے سے تو عقل اور عدل اور راحت اور فرحت پاک خوشی اور اصلی آزادی پر راحت ثروت اور بے عیب عظمت پائیگا۔

یولیسیز — اب ای یولیسز کے بیٹے مین تجھے چھوڑتی ہون لیکن جب تک تو میری عقل کا محتاج رہیگا تب تک میری عقل تیرے ساتھہ رہیگی اب وقت ہی کہ تو اپنی عقل کی روشنی سے چلے مین تجھہ سے مصرین اور

مینلیئم — سیلینٹم مین اسلئے دور ہوئی تھی کہ تجھکو بتدریج اِس امداد اور تسکین کی کمی پر عادی کرون جو مین تجھکو دیتی تھی جیسے ماجب اپنے بچے کو دودھہ پلانے کی ضرورت نہین رہتی اور وہ سخت تر خوراک سے اپنی پرورش کرسکتا ہی تب اپنی پستان سے الگ کرتی ہی۔

ٹیلیمیکس — ٹیلیمیکس کو نسترا کی اخیر نصیحت ایسی تھی اب تک اُسکی آواز اُسکے کان مین جارہی تھی کہ اُسنے اُسکو

مینرڈا — زمین سے آہستہ آہستہ اوپر جاتے دیکھا اور وہ ایک ملے ہوئے نیلے اور سنہری رنگ کے بادل سے

ٹیلیمیکس — محصور ہوکے غایب ہوگئی ٹیلیمیکس ایک لحظہ متحیر اور متعلق سا کھڑا رہا پھر آہ بھرکے اُسنے زمین پر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھہ آسمان کیطرف اُٹھائے یہہ تعظیم ادا کرنے کے بعد اُسنے اپنے رفیقونکو بیدار کیا اور چلنے کی جلدی

ایتھاکا — کی ایتھاکہ مین پہنچا اور یولیسز سے اُسکے وفادار ملازم ایومینیز کی دوستانہ چھت کے تلے ملا نقط

یولیسیز — ایومینیز

خاتمہ کتاب ہذا از مترجم

جب اِس نسخۂ سوانح ٹیلیمیکس نے انگریزی سے کسوت اُردو پہنکے اکبرآباد کے مطبع اعجاز محمدی سے زیور انطباع تام پایا تب عقل کی یونانی دیبی منروا سے جو شاہزادۂ ٹیلیمیکس کی اتالیق تھی یکایک مجھکو یہہ مژدۂ انتفاع عام آیا کہ آفرین ہی تیری اِس پیری وضعیفی کی ہمت پر اور تحسین ہی تیری اِس سعی کے فائدہ کی خدمت پر مگر جب تک یہہ نسخہ پسند حکام والامقام نہوگا تب تک جیسا چاہیئے ہرگز مفید خاص وعام نہوگا الآ بیت شکر پروردگار واجب ہی ایک کی جا ہزار واجب ہی کہ یہہ نسخہ اِس سال کے ماہ مے مین چھپکر تیار ہونے سے تیرے واسطے اور تیرے اِس نسخہ کے ہر ایک پڑھنے والے کیواسطے نہایت تہنیت اور غایت مبارکی کی فالنامۂ حمید و پسندیدہ سے ایک بدہ اوبت عمدہ فال ہی کیونکہ یہہ ماہ حضرت ملکۂ معظمہ قیصرہند کی سالگرہ کا مبارک ماہ اور یہہ سال اُنکی پنجاہ سالہ حکمرانی کی خوشی کا اور تیرے آقائے نامدار کے مربی ومعاون جناب کرنیل سی کے ایم والڈر صاحب بہادر کی ایجنٹ گورنر جنرلی کا مبارک سال ہی جیسا یہہ ماہ ویسا یہہ سال مبارک ہی

اِن دونون کی بہار کی مین بہرحال کیا شک ہی حضرت ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی اور پنجاہ سالہ حکمرانی کی خوشی سے تمام ہندوستان خوش ہی کہ آجتک کسی نے نہ دیکھا ہی نہ پڑھا ہی نہ سُنا ہی کہ کسی بادشاہ یا شاہنشاہ نے اِس امن وامان کے ساتھ کہین یا کبھی اتنے سال حکومت اور سلطنت کی ہو اور اپنی رعایا کو اپنی داد و دہش سے یہہ راحت و فراغت یا اپنے نظم و نسق سے یہہ امنیت و عافیت دی ہو اللہ تعالےٰ اپنے اِس سایۂ عاطفت کو تمام ہندوستانیون کے سر پر اِسی روز افزون جاہ و جلال کے ساتھ اور کئی پنجاہ سال قایم رکھے اور اُنکو اِسکے سایۂ ملاطفت مین اپنی عنایت و ہدایت سے ہر طرح خیر خواہ اور غیر کاہ اور ہر آفت سے فارغ بال اور ہر ایک راحت سے خوشحال دایم اور جناب کرنیل صاحب ممدوح کے اِس منصب جلیلہ ایجینٹ گورنر جرنلی پر رونق افروز ہونے سے تمام راجستان خوش ہی کہ یہہ یہانکے وسط و چہار اطراف مین ۱۸۵۵ء سے مختلف خدمات پر تشریف فرما ہین اور دل و جان سے جمیع رؤسا اور رعایا کی تکلیف کے تخفیف فرمایہ سبکی بہبودی چاہتے ہین اور سب اِنکی خوشنودی خدائے بزرگ و برتر اِنکو اور اِنکے خیر خواہ ہونکو ہر زمان محترم رکھے اور اِنکے بدخواہون کو اگر کہین ہون جاودان پُر غم اور تواءم کند کے اسکول اور بنارس کے برنچ اسکول اور کالج اور چھاونی اور باسٹھوین ہندوستانی پیدل پلٹن کی منشی گری اور بھرتپور کی نایب وکیلی اور ایجنٹی راجپوتانہ کی ایک منشی گری اور ملک کچھ کی دیوانی کرنیکے بعد اِنہی کی مختارانہ پولیٹیکل ایجنٹی کے عہد مین اِس عہدۂ وکالت پر سرفراز ہوا ہی اور اب اپنی پیری و ضعیفی کی بنہ بتر سالہ ۱۸۶۰ء مین اسطرح سرکار دولتمدار کی اور راج بھرتپور کی ۳۵ تاون سال تک ایماندارانہ خدمت کرنیکے بعد اِنہی کی ایجنٹ گورنر جرنلی کے وقت مبارک مین اِسی سال فرخندہ فال کی خوشی مین عطاے سند خطاب راو بہادری سے معزز و ممتاز اسکا شکریہ بھی واجب ہی جسقدر ہو سکے مناسب ہی اسلئے بے پس و پیش اِس سالگرہ مبارک کی خوشی کے دربار مین اِنکے حضور جا اور اِس خوشی متواترہ و متوافرہ کے لئے یہہ تحفہ نادرہ اِنکو نذر دِکھلا ضرور نظر قدردانی سے منظور فرمائینگے اور اثر فیض رسانی سے منصور تب یہہ اپنی قدر پسندیدگی بلند پائیگا اور ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ کو پسند آئیگا سو اسواسطے آج اِس دربار شرف بار مین حاضر آیا ہون اور بامید منظوری و منصوری یہہ نذر نادر لایا ہون بیت گر پسند آید قدردانی ہی ✤ حسن اخلاق خسروانی ہی ✤ زیادہ حد ادب عمر و دولت متزاید ہو روز و شب فقط

الراقم

راو بہادر دیوان جانی بہاری لال پنچ سردار و وکیل راج بھرتپور
متعینہ محکمۂ ایجنٹی راجستان مقام آبو محررہ چہارم مئی ۱۸۸۷ء

صحت نامہ کتاب سوانح ٹیلیمیکس موسوم بہ تالیق شاہزادگان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲	۱	شعاؤن	شعاعون
۲۶	۱۹	فینیشیہ	فینیشیہ Phinicia
۳۱	۱۸	جزیزہ	جزیرہ
۴۳	۸	صبحت	صحبت
۴۵	۱۵	ہےاِئل	ہےذاِئل
۵۱	۲	جہار	جہاز
۶۰	۱۸	توکریٹ مین	کریٹ مین
۶۲	۱۲	ایڈومینیس	ایڈومینیس
۶۴	۴	خوف	خوب
۸۷	۲	کہہ سکتا تھا	نہ کہہ سکتا تھا
۹۱	۲۱	مین شکار	مین بھی شکار
۱۰۳	۱۳	ٹیر مین ہی	ٹیر ہی مین ہی
۱۰۹	۷	حاکم	حکم
۱۲۶	۱۹	عمارت	عمارات
۱۲۹	۱	طاقت جسم	نکان جسم
۱۳۱	۳	ٹیلیمیکس	ٹیلیمیکس Telimakos
۱۳۳	۲۱	بھلانے	پھلانے
۱۳۵	۱	ٹرائے	ٹرائے Troy
۱۳۶	۳	کریٹ	کریٹ کیٹ Crete
۱۳۷	۱۶	تعاقت	تعاقب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳۸	۱۸	لوکریا	لوکریا لوکیا Locria
۱۵۰	۶	سیلینٹم	سیلینٹم کے
۱۵۹	۱۱	بزرگی رعایا	بزرگ رعایا
۱۷۰	۴	کرتی ہے	کرتی ہین
۱۷۸	۷	پالیمینیز کا	پالیمینیز کو
۱۷۸	۲۱	اُسیقہ	اُسیقدر
۱۸۱	۱۶	جانتا تھا کہ اکثر	جانتا تھا اور جانتا تھا کہ اکثر
۱۹۷	۱۴	ممنون ہو	ممنون نہو
۲۰۷	۱	کچھ نہین	کچھ شک نہین
۲۳۰	۲۳	لانیکے کے واسطے	لانیکے واسطے
۲۳۵	۲۱	جو	جو
۲۳۷	۲۲	بادشانکو	بادشاہونکو
۲۳۸	۴	آنکھون مین	آنکھون سے
۲۳۸	۲۳	بادشانکو	بادشاہونکو
۲۴۲	۱۴	سُنے	اُسنے
۲۴۴	۱۶	دیکھتا ہی	دیکھا ہی
۲۶۶	۱۰	بارایک	باریک
۲۶۶	۱۳	اہتمام	احتساس
۲۶۷	۴	تھوڑے	یے تھوڑے
۲۸۴	۲۳	ہیلینس Hellenes	ہیلیس Hellas

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۸۸	۱	سوار	سوأر
۲۸۸	۱۴	اُسکو خیمے بن	اُسکے خیمے مین
۲۹۳	۱	سرواران	سرداران
۲۹۳	۱۸	جواس	حواس
۲۹۴	۱۹	ہوسکنے والا	ہوسکنے والا
۳۰۵	۸	وہ	وے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰۵	۲۰	قایم کرنے لئے	قایم کرنے کے لئے
۳۱۹	۱۰	وقت طلب	وقت طلب
۳۲۸	۱۴	دون	دونون
۳۳۳	۱۷	واقف	واقفیت
۳۳۷	۲۲	اُس پوچھا	اُس سے پوچھا
۳۴۹	۲۲	جرنلی	جنرلی
۳۵۰	۶	جرنلی	جنرلی